RARE BOOK
ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ
یہ کتاب مستطاب
خدا کی نعمت
المعروف
تفسیر مرادیہ
جسے شاہ مراد اللہ انصاری قادری نقشبندی غفر اللہ ذنوبہ نے تالیف فرمایا ہے
اُسے احقر العباد قاضی ابراہیم بن قاضی نور محمد صاحب پلبندری نے اور نور الدین
بن جیوا خان صاحب معمورہ بمبئی کے مطبع حیدری میں زیور
طبع سے تاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۸۴ھ کو مزین کیا
Checked
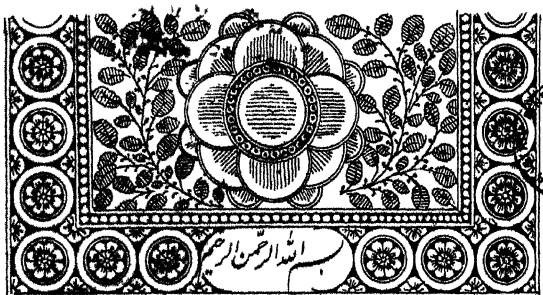
شروع کرتا ہون اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہی نہایت رحم والا آس سورۂ فاتحہ
کے نازل ہونیکا سبب مولانا یعقوب چرخی نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ
اور عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یون بیان کیا ہی کہ یہہ سورہ مکے مین
نازل ہوا اور اسکی حقیقت یہہ ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مین
میدان مین جاتا تھا ایک آواز سنتا تھا کہ یا محمدؐ اور ایک شخص نورانی کو دیکھتا تھا
کہ سونیکے تخت پر آسمان و زمین کے درمیان معلق کھڑا ہی مین اُس آواز سے ڈر کر
بھاگتا تھا جب ایسا معاملہ کئی بار ہُوا ورقہ بن نوفل جو چچیرا بھائی بی بی خدیجہ علیہا
السلام کا تھا اس سے یہہ بات کہی وہ انجیل اور توریت کے علم سے خوب واقف
تھا اور اُسنے نصارا کے عالمون سے بہت علم حاصل کیا تھا کہا کہ جب وہ آواز سنو بہت
بھاگو اور کان لگا کر سنو کہ کیا کہتا ہی ویسا ہی مین نے کیا جب پھر آواز آئی کہ
یا محمدؐ مین نے کہا لبیک اُسنے کہا مین جبرئیل ہون اور تو اس امت کا نبیؐ ہی پھر کہا
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پھر کہا کہہ الحمد للہ تا آخر سورہ
یہہ فایدہ دوسری کتاب سے ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان کا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بہت مہربان نہایت

رحم

رحم والا مالک یوم الدین مالک انصاف کے دن کا ایاک نعبد وایاک نستعین تجھی
کو ہم بندگی کرین اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہین اھدنا الصراط المستقیم چلا ہمکو راہ سیدھی
صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین راہ انکی جن پر تو نے فضل
کیا نہ جن پر غصے ہوا اور نہ بہکنیوالے اور یہہ فایدہ اصل قرآن شریف مترجم ہندی کا ہے
اور یہہ سورہ اللہ صاحب نے بندونکی زبان سے فرمایا ہے کہ اسطرح کہا کرین جن پر تو نے
فضل کیا انسے چار فرقے مراد ہین نبیین وصدیقین وشہدا وصالحین اور جن پر غصے
ہوا انسے یہود اور گمراہونسے نصاری مراد ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع کرتا ہون
عم سپارے کی تفسیر اللہ کے نام کی برکت سے جسنے ہمکو دنیا مین پیدا کیا اور روزی دی
اور سب طرحکی نعمت بخشی اور بخشنے والا ہے ہر مومن اور مسلمانکو آخرت مین اور
بہشت مین لیجانیوالا ہے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے عم سپارے مین
پہلی سورت عم ہے مکہ مین نازل ہوئی اسمین چالیس آیتین اور ایک سو تہتر کلمے اور سات سو ستر
حرف ہین جب حضرت نبی صلعم اللہ تعالی کیطرف سے پیغمبری کی خلعت پہنی پیغمبر ہوئے اور حکم
سے حقتعالی کے مکہ کے سارے آدمیونکو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور ایمان لانیکو فرمایا
اور بت پوجنے سے منع کیا اللہ تعالی کی بندگی بجا لانیکے واسطے حکم فرمایا اور شرک
سے توحید کی طرف بلایا اور آیتین قرآن شریف کی سنائین آخرت کی حقیقت
بیان کردی اور فرمایا کہ یہہ کلام اللہ کا ہے اس وقت کے اچھے لوگ ان باتونکو
سنکر ایمان لائے مسلمان ہوئے اور بہت لوگ جو کمبخت اور بدبخت تھے یہہ بات سنکر
تعجب کرنے لگے اور بہت لوگون نے نئی باتین قیاس کرکے انکار کیا اور آپسمین
بیٹھکر ان باتونکا چرچا کرنے لگے ایکدوسرے سے کہنے لگا کہ یہہ کیسی بات ہے جو
محمد صلعم کہتے ہین اور کسطرح وے پیغمبر ہوئے خدا کا کلام آسمان سے انپر کیونکر
اترا ہم سب ایک خدا کی بندگی کیونکر کرین اور آخرت کیونکر ہوویگی اور مردے سب

کیونکر زندے ہووینگے قیامت کسطرح سے ہووےگی ایسی ایسی نادانی کی باتین آپسمین
کہنے لگے اِن باتونکو سچا نیکے واسطے جو کہ حضرتؐ فرماتے تھے کہ یہہ سورہ اللہ تعالی
کی طرف سے نازل ہوا اس سورے مین اللہ تعالی نے مومن مسلمانونکی اور کافر مشرکونکی
حقیقت اور دنیا آخرت کا احوال اور بہت سا بیان فرمایا چھپے ہوئے بھید کو
ظاہر کردیا جو کوئی اسکو بوجھے تو بہت سی دولت پاوے اللہ تعالی فرماتا ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپسمین یعنے آپس مین
بیٹھکر ایکدوسریکو پوچھتے ہین سوال کرتے ہین اِسبات پر اشارت ہے کہ مکے کے رہنے
والے قریش سب کئی برس سے جاہل ہوگئے تھے وے لوگ حضرت ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ
کی اولادونمین تھے پہلے دیندار مسلمان تھے پھر آخر کو نادانی آگئی جاہل ہونے گئے
باپ دادے کی راہ ورسم دین آئین طور طریق سب بھول گئے تھے مسلمانی کی بات
بگڑ گئی تھی تو بتونکو پتھرون کو درختونکو پوجتے تھے اور دنیا ہی کی بہتری کو بہتری
جانتے تھے آخرت کی بھلائی برائی کی کچھ خبر نہ رکھتے تھے اور یہہ سمجھتے تھے کہ دنیا
کی برکت اور زیادتی مال و اولاد کی اور سب کام کی اُنھین بتونکے پوجنے سے حاصل
ہوتی ہے اس خیال مین بہت سا مال بتونکے واسطے خرچ کرتے تھے اونٹ گائے
بکریان ذبح کرتے اور حیوانون کیطرح کھاتے تھے اگر دنیا کی خوبی اُنکے ہاتھ نہ
لگتی تو براجانتے اور آخرت کا عذاب ثواب درد دُکھ سخت آگ مین جلنا اور
ہمیشہ کے آرام راحت آبرو عزت مین پہنچنا اور دوزخ بہشت کی خبر کبھی کسی سے
نہین سنی تھی نادانی کے کوئے مین گمراہی کے بندیخانے مین پڑے تھے نافرمانی
کرتے تھے کہ اس درمیان مین اللہ نے اپنے فضل و کرم سے مہربانی فرماکر اور
اپنے بندونکو بڑے عذاب سے چھڑا کر آرام و راحت کی دولت مین پہنچانے کیلئے
ایک اپنے بڑے پیارے بندے سے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے بندون مین سے

چنکر

چنکر پسند کر کر اور سب طرحکی خوبیان کمال بخش کر اور سبطرح کی بڑائیون کے لائق
کر اور سبطرحکے علم اور ہدایت دیکر اپنا رسول کیا آخر زمانیکا پیغمبر کر بھیجا اور سب
پیغمبرونکی ہدایت اور اسکے کارخانیکو اس پیارے بندے اپنے محبوب کے اوپر تمام کر دیا اور
دروازہ پیغمبری کا قیامت تک سوائے انکے تمامی جہان پر بند کر دیا تو کوئی قیامت
تک دعوی پیغمبری کا نہ کر سکے اور ہدایت کی راہون کے دروازونکو سب پر سوائے انکے
قفل لگا دئے اگر کوئی چاہے کہ اللہ کی قرب کی دولت مین پہنچے ہمیشہ کی خوبی حاصل
کرے تو وہ سوائے اس ایک راہ کے کہین نہ پاویگا جسکو یہہ خوبی ملی ہے سو
بھی ایک راہ سے ملی ہے پس جب اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اسطرحکی پیغمبری
دی اور کمالیت بخشی اور سب دولتون کے لایق کیا تب حکم فرمایا کہ تم خلق کو ہدایت کرو
گمراہونکو راہ بتاؤ جاہلونکو عالم کرو اور ناخبردارونکو خبردار کرو غافلونکو ہوشیار
کرو سوتونکو جگاؤ اندھونکو سیدھی راہ بتاؤ کیونکہ وے لوگ سب جہالت کے اندھیارتے
مین گمراہی کے کوئے مین پھنس رہے ہین انکو علم کی روشنی اور ہدایت کے نور مین
لے آؤ اور کفر سے ایمان مین اور شرک سے توحید مین بیمعرفتی سے معرفت مین غفلت سے
ہوشیاری مین بلاؤ ہمیشہ کی خرابی سے چھٹنے کا طور بتا کر ہمیشہ کی خوشی اور آرام
راحت کی راہ بتاؤ پھر اس خاوند نے حضرت پیغمبر صلعم کے اوپر حضرت جبرئیل ع کی
معرفت جو بڑے مقرب فرشتے ہین کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرحکی
ہدایتین اور بہتر طریقے اس کتاب مین بندونکے واسطے فرما کر بیان کر کر چھپے ہوئے
بھیدونکو ظاہر کر دیا جب حضرت نے یہہ دولت پائی تب حکم سے اللہ تعالی کے ہر کسی کو تنبیہ
ہدایت کرنے لگے اور لوگونکی طرف جاکے فرمانے لگے کہ مین خدا کا رسول ہون اللہ نے
مجھکو تمھاری راہ بتانیکے واسطے پیغمبر کر بھیجا وہ خاوند سبکا پیدا کرنیوالا اور پالنے
ہارا اور آسمان و زمین کا بادشاہ و مالک ہے اور جو کچھ اُسکے بیچ ہے سبکا پالنیوالا

روز ہی دینے ہارا اور مارنیوالا اور جلانیوالا وہی ایک اللہ ہی دنیا اور آخرت
سب اُسی کے اختیار مین ہی وہ سارے جہانکا بادشاہ مالک ہی کوئی اُسکا شریک نہین
اور کوئی اُسکے برابر نہین ہمیشہ دیکھتے ہو جسکو جو چاہے بخشے اور جسکو نہ چاہے نہ بخشے اور اوّل
آخر کا بھید اسکو معلوم ہی کسی کی کچھ بات اسکے آگے پوشیدہ نہین ہر طرح کی قدرت اسکو
ہی اور وہ خاوند سب طرحکے نقصان اور عیب سے پاک ہی اس خاوند پر ایمان لاؤ سب کام
اُسکا اچھا ہی اور وہ عادل ہی اُسکا حکم قبول کرو اسکی بندگی بجالاؤ اسیکو یاد کرو اور
اسکی بندگی مین دوسرے کو شریک نہ کرو اور بت پرستی سے توبہ کرو اور کسی کے پوجنے سے
کچھ فایدہ نہین دنیا آخرت کا فایدہ اُسیکی بندگی سے ہی سمجھ بوجھکے دیکھو گمراہی سے
راہ مین آؤ اور راہ مین مت بہکو اور میرے اوپر ایمان لاؤ اور مجھکو سچا پیغمبر جانو اور
میرا کہا مانو اور ہر کام مین ہر بات مین میرے تابع ہو رہو اور مین جو کہون سو کرو
اور جو منع کرون وہ ہرگز نہ کرو اور قرآن کے اوپر ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہہ
اللہ کا کلام ہی جبرئیلؑ کی معرفت میرے اوپر نازل ہوا ہی اسکو پڑھو خوب سمجھو
اسکے مطابق عمل کرو تو تمھارا دنیا و آخرت مین بھلا ہوگا اور آخرت کے اوپر
ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنے کے بعد اللہ ساری خلق کو زندہ کریگا ایک روز حکم سے
پروردگار کے صور پھونکا جائیگا اسکی آواز سے زمین و آسمان سب پھٹ جاوینگے
سب خلق مرجاویگی سوائے ذات پاک پروردگار کے کچھ چیز باقی نہ رہیگی پھر جب وہ خاوند
چاہیگا تو آسمان زمین پیدا کریگا اوّل آخر کے مردے سب زندے ہو وینگے قیامت
قایم ہو ویگی اُسدن اللہ تعالی اپنے کو ظاہر کریگا اور ساری خلقت کا حساب کتاب
ہو ویگا اور ہر بندے سے اللہ تعالی سوال کریگا پوچھیگا کہ دنیا مین تمکو پیدا کرکے جان
دل تن بدن ہاتھہ پاؤن آنکھہ کان عقل شعور کھانا پینا اور ہزارون طرحکی نعمتین بخشین
تھین اُن نعمتونکا کیا شکر بجالایا اور کیا احسان مانا پھر ان باتونکو جبانکے واسطے

تمھاری طرف نبی بھیجا کتابین بھیجین ہر چیزونکی خبر دی گئی اور اچھی راہ بری راہ
بتادی اور دوزخ بہشت کی خبر دی کھول کھول کر کہدیا تھا کہ جو کوئی اللہ تعالےٰ پر اور اُسکے
رسول صلعم پر اور کتاب پر ایمان لاویگا آخرت کو سچ جانیگا اور حکم کے مطابق عمل کریگا تو
اسکو بہشت مین داخل کرونگا بہشت مین سب طرحکا آرام راحت عیش ہی کھانا پینا لذت
مزا ہی ہمیشہ ہمیشہ اس آرام کے مقام مین رہیگا پھر کبھی وہان مرنا نہین اور جو کوئی ایمان
نہین لاویگا اور اسکے رسول صلعم کو سچا برحق نجانیگا امر و نہی کو قبول نہین کریگا حکم کے مطابق
کام نہ کریگا نافرمانی کرتا رہیگا اور اسکی کتاب پر ایمان نہین لاویگا قرآنکو خدا کا کلام نہین
جانیگا آخرت کے اوپر ایمان نہین لاویگا اور دوزخ ترازو پلصراط حساب کتاب حوض
کوثر عذاب ثواب اور جو کچھ کہ اللہ نے اس جہان کیواسطے پیدا کرکر مقرر کر رکھا ہی
اور خبر بھیجی ہی جھوٹھ سمجھیگا اُسکو دوزخ مین ڈالونگا دوزخکے بیچ آگ ہی بلا ہی اور
ہزارون طرحکے عذاب ہین کافر مشرک منافق سب دُوزخ کی آگ مین جلتے گلتے عذاب
مین خواری مین خرابی مین ہمیشہ خراب رہینگے پھر کبھی وہان سے نجات پانیکا حکم نہین ہووے گا
اور جو لوگ کہ مومن مسلمان ہین اور متقی سچے پرہیزگار خدا اور رسول کے حکم پر قایم ہین
محکم ہین اُنکے اوپر اللہ تعالیٰ فضل و کرم فرما کر نجات بخشیگا سب طرحکے غم فکر اور در سے
چھوٹ جاوینگے عزت حرمت سے بہشت کے اندر داخل ہووینگے ہمیشہ کے آرام مین رہینگے اور کافر
مشرکونکو فرشتے سب اللہ کے حکم سے بڑی سختی اور عذاب کے ساتھ بُرے حالسے خواری خرابی
سے گھسیٹ کر دوزخمین ڈالینگے اور ساعت بساعت سختی عذاب کی انپر زیادہ ہوتی جاویگی
اور دوزخی سب دوزخ مین رہینگے پیٹینگے آہ و نالہ واویلا کرینگے اور دم بدم اپنی موت مانگینگے
مرنیکی خواہش کرینگے لیکن کچھ فایدہ نہ ہوویگا اُن پر رحم نہین کریگا بھوکھ پیاس درد
دکھ مین اور خواری خرابی مین سانپ بچھو اور ہزارون طرحکی بلا مین ہمیشہ پڑے رہینگے
ایمسلمانو سمجھو تو آخرت مین ایماندارونکے واسطے کیا فایدہ ہی اور بے ایمان کافرونکی

کیا خرابی حضرت پیغمبر صلعم نے باتین سمجھا کر پھر فرمانے لگے کہ مین تم سب کو خدا کی بندگی کی طرف
بلاتا ہون اور دنیا آخرت کی خیرخوبی کی دعوت کرتا ہون کہ تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہو جاؤ
میرا حکم قبول کرو تو تمھارا دونون جہان مین بھلا ہوگا اور بے ایمانی و کفر و شرک سے دونو جہان مین
برائی ہے جب حضرت صلعم نے یہہ پیغام اللہ کیطرف سے کھول کھول کے کہدئے ظاہر کر دئے تب جن لوگونکو
ہمیشہ کی دولت نصیب تھی ایمان لائے اور ان باتونکو غور کرکے سمجھے یقین لائے اور حکم کے
تابع ہوگئے سچے مسلمان ہوئے دنیا اور آخرت کی اور ہزارون طرحکی بزرگی بڑائی پائی اللہ و رسولکی
رضامندی حاصل کی اور جو لوگ کمبخت تھے سردار کہلاتے تھے اپنے مال دولت اور مراد اولاد مین
خوش تھے مغرور تھے غیر کے تابع ہونے سے عار کرتے تھے اور بہت سے لوگ اپنی احمقی اور
نادانی سے اور جہالت کے سبب ان باتون سے تعجب کرنے لگے اور آپسمین بیٹھ کر ان
باتونکا چرچا کرنے لگے ایکدوسرے کو کہنے لگا کہ محمد صلعم جو دعوی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ
مین پیغمبر ہون اللہ نے مجھ کو خلق کی ہدایت کیواسطے بھیجا یہہ کیسی بات ہے ساری عمر
ہم مین رہے وہ عبداللہ کے بیٹے اور عبدالمطلب کے پوتے ہین یہہ کسطرح پیغمبر ہوئے اور کوئی
کہتا تھا کہ ہم نے تو کبھی محمد صلعم سے جھوٹھ بات نہین سنی یہہ بات بھی جھوٹھ نہوگی پھر شک مین
پڑتے اور دل اُسکا نادانی کے سبب سچی بات کو جھوٹھ مقرر کر کر قبول نہین کرتا تھا اور کبھی
کہتا تھا کہ محمد صلعم جو کہتے ہین یہہ کلام خدا کا ہے بھلا پوچھو تو خدا کا کلام آدمی کے اوپر کیونکر
آویگا ہم مین بہت لوگ بڑے بڑے دانا عقلمند ہین اُن پر کیون نہین آیا جو ایک انھین پر
آیا ہے اسمین معلوم ہوتا ہے کہ یہہ باتین محمد صلعم آپ بنا بنا کر لاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ کلام
خدا کی طرف سے اُترا ہے پھر جب قرآن کی آیتون پر نظر کرتا تو حیران ہو کر کہتا یہہ آدمی کا بنایا
کلام نہین شک مین رہتے نہ تو سچ کہہ سکتے نہ جھوٹھ پھر کبھی کہتے محمد صلعم کہتے ہین جو اس ایک
خدا کی بندگی کرو بھلا یہہ کیونکر ہوگا ہم سب اتنے بتونکو پوجتے ہین تسپر بھی کام سب مقصد
ہمارے بر نہین آتے ہین تو ایک خدا کے پوجنے سے مقصد ہمارا کیونکر حاصل ہوگا اپنی

بیوقوفی سے یہہ نہین جانتے کہ وہ ایک اللہ ایسا ہی جو دونون جہان کے مقصد اسکے حکم سے ایک پل مین حاصل ہو جاتے ہین سوائے اسکے دوسرے سے کچھہ نہین ہو سکتا ہی اور کبھی کہتے محمد جو کہتے ہین قیامت ہووےگی آدمی سب مرئے ہوئے خاک مٹی ہوئے پھر کے زندے ہوینگے حساب کتاب ہوویگا اور دوزخ ہی بہشت ہے عذاب ہی ثواب ہی یہ سب باتین بڑے تعجب کی باتین ہین کبھی ہم سبھون نے ایسی بات اپنے باپ دادے سے بھی سنی تھی جو مر کر پھر زندے ہووینگے یہہ بات کب یقین ہووے ایسی ایسی باتین آپسمین کہتے ہنستے اور تعجب کرتے تھے نادانی کے کوئیمین اور جہالت کے نبد یخانہ مین پھنس رہے تھے اور ناواقفی کے سبب یہہ تقریرہ آپسمین کرتے تھے اُن سوالون کے مذکور مین اللہ تعالی فرماتا ہے عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپس مین عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ اس بڑی خبر سے الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ جس مین وے کئی طرف ہو رہے ہین یعنے اختلاف کرتے ہین شک شبہہ مین اور حیرت مین ڈوبے ہوئے ہین کبھی کچھ کہتے ہین کبھی کچھہ × جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیغمبری کی خبر دی اور فرمایا کہ مین پیغمبر ہون اللہ تعالی کیطرف سے تمھارے اوپر پیغام لایا ہون یہہ پیغام بڑی چیز ہی اسکے اوپر ایمان لانیسے ہزارون لاکھون فایدے تمکو آخرت مین ملینگے سب خرابیون سے چھوٹ جاؤگے اس بات پر وے نادان سب اختلاف کرتے تھے کوئی کہتا کہ محمد کے دشمن دیوانے ہوئے ہین جن کا اثر ہوا ہی اور کوئی کہتا کہ اس بہانے سے لوگونکے اوپر اپنی سرداری جتاتے ہین اور لوگونپر اپنے حکم چلانیکی خواہش رکھتے ہین اور معجزہ انکو دیکھکر کہتے کہ وے ساحر ہوئے جادوگر ہین اور قرآن کی آیتونکو سنکر کہتے کہ وے شاعر ہوئے ہین طرح طرح کی باتین بنا بنا کر لوگونکو سناتے ہین اور لوگون کو یے باتین کہکر اپنا تابع کرکر مال دولت لیا چاہتے ہین اور بعضے کہتے تھے کہ کبھی ہم نے ایسی باتین نہین سنین ان باتون کو کسطرح مانون اور کوئی کہتا تھا کہ یہہ بڑی مشکل کی بات ہی ہزارون برس کے مردے سڑے

گلے خاک ہوئے کسطرح زندے ہو وینگے اسی طرح سے وے احمق نادان سب اپنی
اپنی نادانی کے سبب ایسی ایسی باتین آپسمین کہتے تھے اختلاف کرتے تھے کچھ کا کچھ
بکتے تھے ان باتون کے جواب مین اللہ تعالی فرماتا ہی کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ یون نہین اب
جان لینگے یعنے شتاب ہے تھوڑے دنکے بعد یہہ کفار اختلاف کرنیوالے سچی خبرونکے
بیشک جانینگے جب مرنے لگینگے عذاب کے فرشتے اُن کی جانونکو سختی سے نکالینگے اور کہینگے
کہ اے کمبخت تو کافر کیون رہا تھا خدا تعالی کی وحدانیت پر ایمان کیون نہ لایا تھا اور
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا پیغمبر کیون نہ جانا تھا اور قرآن مجید کو کیون نمانا تھا اور قیامت
کو کیون جھوٹھہ جانا تب معلوم کرینگے پھر اُسکے پیچھے جب قبر مین داخل ہووینگے منکر نکیر دو
فرشتے آکے بڑی ڈرانی شکل سے ہیبت دکھلا کر سوال کرینگے پوچھینگے کہ تو کون ہے
اور پروردگار تیرا کون ہی تو کسکے حکم پر چلتا تھا اور کیا تیرا دین و مذہب کس دین مین تو
عمل کرتا تھا اور کس کتاب کے موافق چلتا تھا اور کسکی حمایت مین کافر اُن سوالون کا کچھ
جواب دے نہ سکیگا ہائے ہائے کرنے لگیگا اور عذاب ہوتا جائیگا قبر آگ ہوجاویگی اور
فرشتے سب آگ کے گرز سے مارینگے اسوقت اُن خبرونکو سچ جانینگے اور اپنی بے ایمانی
پر حسرت کرینگے افسوس کھاوینگے لیکن اسوقت افسوس اُنکا کچھ فایدہ نہ کرے گا
ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ پھر بھی یون نہین اب جان لینگے یعنے تحقیق مقرر ہی بیشک اس جانے
کے پیچھے شتاب جانینگے جب حشر برپا ہوگا مردے سب زمین سے زندے اُٹھینگے اور ہزارون
بلا مین گرفتار ہووینگے تب اُن حقیقتونکو معلوم کرینگے جو کہ پیغمبرون نے خبرین دی تھین اپنی
اپنی آنکھون سے دیکھنے پاوینگے اور سخت عذاب مین پھنسینگے اسوقت آپہی آپ معلوم کرینگے
سچ جانینگے جو بتون کو پوجا جھوٹھہ تھا بندگی کرنی سوائے اللہ کے دوسریکو سزاوار نہ تھا
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو فرماتے تھے وہ سب راست تھا اور قرآن مجید سچ اللہ ہی کا کلام تھا
اور قیامت کا ہونا اور مرنیکے بعد زندہ ہونا راست ہی اور حساب کتاب دوزخ بہشت

عذاب ثواب برحق پھر اپنی بے ایمانی اور بدبختی کے اوپر ہزار ون طرحکے افسوس کرینگے روینگے اور آنکھونسے انکی آنسوؤن کی ندیان بہہ چلینگی اور ہائے ہائے کرینگے اور کہینگے کہ ہم لوگ ایمان لائے یقین کئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچ کہتے تھے وہ سب ہم لوگون نے دیکھا معلوم کیا اب ہم سبھونپر مہربانی کرو نجات بخشو لیکن کوئی انپر رحم نہ کریگا اسوقت کا جاننا اور ایمان لانا کیا فایدہ کریگا کچھ نہوگا ان باتونکے پیچھے اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی پیغمبرونکو اپنے کمالون کی خبر دیتا ہی قدرت کاملہ جو سب کے اوپر ظاہر ہی ہرکوئی ان کمالونکو رات دن دیکھتے ہین اسمین لازم ہی ہرکسیکے تئین کہ اپنے دلمین خوب سوچین غور کرین کہ جسکو یہہ قدرت ہے وہ جو چاہے سو کرے اپنا کلام جس بندے پر بھیجنے چاہے بھیجے جسکو چاہے اسکو پیغمبر کرے اور زندیکو مارے مردیکو جلاوے اور جسپر چاہے عذاب کرے اور جسکو چاہے ثواب بخشے جو ایسا قادر قدرت والا اور رحم کرنے ہارا ہی اسکی بندگی بجالانا سزاوار ہی لایق ہی اسکی بندگی مین سر اپنا زمین پر لگاوے اسکا شریک کسیکو نجانے اور آگے اسکے عاجزی کرے اور اپنی حاجتین اسی سے مانگے وہ ایک ہی کوئی اسکا شریک نہین اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا کیا ہم نے نہین بنایا زمین کو بچھونا واسطے آرام کے تمھارے تم سب اس زمین پر چلتے پھرتے ہو سفر کرتے ہو کھیتی سوداگری کرتے ہو محل عمارت بناتے ہو اور مرنا جینا تمھارا اسی زمین پر ہی کسیکو قدرت ہے جو ایسی چیز بنا سکے وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا اور پہاڑ میخین جو زمین جنبش نہ کرسکے تفسیرون مین مذکور ہی کہ اللہ نے جب زمین کو پانی کے اوپر بچھایا کشادہ کیا تو زمین جنبش کرنے لگی تب اللہ نے پھر اپنی قدرت سے زمین کے اوپر پہاڑون کی میخین بنادی تو زمین اسکے بوجھ سے قرار پکڑی ہلنے سے موقوف رہی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی اور بڑا فضل ہی بندونکے اوپر اگر زمین ہمیشہ جنبش کرتی تو کوئی اسپر آرام کرنے نہین سکتا اور چلنا پھرنا کھیتی کرنی کام کاج کرنا بھی موقوف ہوجاتا اور دنیا کا کاروبار بند ہوجاتا اس قدرت کے فضل سے سارا کاروبار عالم کا بن گیا سب

سب طرح سے امن چین حاصل ہو گیا وَخَلَقْنٰکُمْ اَزْوَاجًا اور پیدا کیا ہم نے تمکو جوڑے جوڑے
نر مادہ بھانت بھانت کے یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہے حکمت ہے بڑا فایدہ ہے
اگر سب کے سب مرد ہوتے یا سب عورتین ہوتین تو کچھہ خوبی نہوتی لذت مزا نہ ملتا اور نسل
جاری نہوتی اور اگر سب کے سب ایک ہی شکل پر ہوتے تو پہچان نہوتی آپس مین خرابی
ہونے لگتے بھلی بری صورتون مین تفاوت نہ سمجھا جاتا خوب صورتون کی کچھہ قدر نہوتی
اسواسطے اللہ تعالیٰ نے جوڑا جوڑا اسطرح بطرح کی خوبصورت بدصورت قوی ضعیف زورآور
ناتوان بھاری ہلکے ہوتے غنی فقیر پیدا کئے بنائے اور ہر چیز کی پہچان ہر چیز سے
معلوم کروا دی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہے اور بڑی مہربانی ہے بندے پر
وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا اور بنایا تمھاری نیند کو دفع ماندگی یعنے واسطے آرام کے
تمھارے اگر کسی کو نیند نہ ہوتی ہمیشہ جاگتے رہتے تو جاگتے جاگتے تھک جاتے
بیچین رہتے نیند سے سب خلق کو بڑی راحت ہے بڑا آرام ہے جب کوئی آدمی نیند سے
اٹھتا ہے تو گویا نئے سر سے تازہ ہوش ہوتا ہے نئی قوت پاتا ہے یہہ بھی ایک بڑا احسان
ہے پروردگار کا بندون پر اب بندونکو لازم ہے کہ اس احسان کے اوپر شکر گذاری کرین
اور کہین اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا پھر اٹھکر اسکی بندگی مین خدمت مین قایم ہووین
اور جو جو کام اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اُن کامون مین چستی کرین چالاکی کرین اور اس
نئی تازی قوت کو بے فرمانی کی راہ مین کھو نہ دین اور فرمایا وَجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا
اور کیا ہم نے رات کے تئین لباس تمھارا ستر تمھارا رات کی اندھیاری سب چیز کو پوشیدہ
کر لیتی ہے ڈھانپ لیتی ہے رات کے لباس مین آدمی سب کام سے فارغ رہکر آرام پاتے
ہین راحت لیتے ہین وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا اور کیا ہم نے دن کے تئین معاش کا زندگانی
کا تمھارے سب کام دنیا کے دن مین ہوتے ہین کھیتی تجارت نوکری کسب آنا جانا ملنا
بیٹھنا خرید فروخت سیر و سفر اور ہر ایک کام کاج اور یہ رات اور دن دونون بڑی

نشانیان ہین اللہ تعالی کی قدرت کی کسکو طاقت ہے جو دن سے رات کرے اور رات سے دن
کرے سوائے اُس قادر کریم کے اور یہہ دونون بڑی رحمتین ہین بندونکے اوپر جو ہمیشہ رات ہی
رہتی دن نہوتا تو دنیا کی زندگانی کے سب کاروبار بند ہو جاتے معاش کے کارخانے بگڑ جاتے
ٹھیک نرہتے خلق کو جینا زندگانی کرنی مشکل ہوجاتی تمام دنیا ویران ہوجاتی دنکو پیدا کر کے
زندگانی کی قوت پیدا کر دئے اور ان لاکھون طرحکی نعمتین پیدا کر دین کروڑون احسان کئے
اُس پاک پروردگار کے کروڑون شکر بندون پر لازم ہین جس خاوند نے مفت اُن سب کے
اوپر ایسے بڑے احسان کئے بیحد بے نہایت بخششین کین اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کبھی
رات نہوتی آدمی کام کرتے کرتے تھک جاتے آرام نپاتے وقت کو نہ پہچان سکتے مہینے
برس نہوتے حساب کی راہ نپا سکتے ہزارون کارخانے چل بچل ہوجاتے اور سورجکی گرمی سے
کھیتیان جل جاتین آدمی جلنے لگتے جینا مشکل ہو پڑتا ایسے فایدون کیواسطے اُن حکمتونکے
ظاہر کرنے کے لئے رات اور دنکو پیدا کیا کبھی رات کو بڑھایا دن کو گھٹایا کبھی دنکو بڑھایا
رات کو گھٹایا جاڑا گرمی فصلین برس مہینے ساعت دن کی رات کی مقرر کر دی ایسی حکمتین
سوائے ایسے قادر خاوند کے کون کر سکتا ہے وَبَنَیْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعًا شِدَادًا اور بنایا کیا بنا رکیا
ہم نے تمھارے سرونکے اوپر سات آسمان محکم مضبوط جو کبھی پرانے نہین ہوتے سستا
نہین ہوتے جبتک اللہ تعالی نے چاہا ہے ٹوٹ پھوٹ اُن مین نہین آسکتا ہے سوراخ
شگاف دراڑ کچھہ نہین ہوتا معلق بغیر ستون کے حکم پر بندھے کھڑے ہین موجود ہین ایسی
بڑی محکم بنا ایسا بڑا محکم گھر محل ایسی بڑی شان کے ساتون آسمان سوائے اللہ تعالی کے
کسکو قدرت ہے جو بنا سکے اور بغیر ستون کے قایم رکھہ سکے ان آسمانون کا پیدا کرنا ایسی
بڑی شان کے ساتھہ بڑی تجمل سے بڑی علامت ہے اللہ تعالی کی قدرت کی جو کوئی آسمانون
کو دیکھکر تامل کرے غور کرے بوجھے سمجھے یقین لاوے اور خوب جانے کہ جس قادر کو ایسی
بڑی قدرت ہے وہ قادر خاوند جو کچھہ چاہے سو کر سکے جو وعدہ کرے سو دے سکے

کوئی کام اسکے پاس اسکی قدرت کے آگے بھاری نہین مشکل نہین وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا
اور کیا بنایا ہمنے آفتاب کو ایک بڑی خوبی کا چراغ روشن تمام عالم کا روشن کرنیوالا جو وقت
نکلتا ہے اندھیاری رات کی سارے عالم سے دور ہوتی ہے مشرق سے مغرب تک جہان روشن
ہوجاتا ہے اگر سورج کو اللہ تعالیٰ پیدا نہ کرتا اور چاند نہوتا تو ہمیشہ اندھیارا رہتا ہزارون
لاکھون کارخانے دنیا کے بند ہوجاتے اور کوئی جاندار اندھیارے کے سبب اور جاڑے سے
اور برف کے گرنیسے دنیا مین جیتا نہ رہتا سورج کا پیدا کرنا ساری خلایق کے واسطے بڑی
رحمت ہے بڑی قدرت ہے بڑا فضل ہے جو کوئی پروردگار کے ایسے بڑے بڑے احسانون کی طرف
نظر نہین کرتا غور نہین کرتا شکر نہین کرتا ایسے خاوند کی بندگی نہین کرتا اسکے حکم کو
فرمانونکو اپنے دل و جان سے اپنے سر اور آنکھون پر نہین رکھتا وہ نادانی کی تاریکی مین یا
جہالت کی اندھیاری مین پھنس رہا ہے اندھا ہورہا ہے اسکو کچھ نہین سوجھتا رات دن ایسی
ایسی بڑی قدرتین نعمتین پروردگار کی دیکھتا ہے اور کچھ نہین دیکھتا اچھے بندون کے دلونکے
ایمان کا آفتاب چمکتا ہے آنکھین انکی کھل گئی ہین دل روشن ہوگیا ہے ہر ہر ذرے اللہ تعالےٰ
کی قدرت کا تماشا دیکھتے ہین اور نظر کرتے ہین اس خاوند کی فضل و کرم کی نعمتون کے
دم بدم ہزارون لاکھون دریا بہتے ہوئے دیکھتے ہین اور شکر کرتے ہین بندگی کرتے ہین
ہر بات پر ہر وعدے پر آخرت کے اللہ تعالیٰ کے یقین کرتے ہین سمجھتے ہین ہر رات کو سارے
عالم مشرق سے مغرب تک سو جاتے ہین تمام عالم کے رہنے والے نیند مین آتے ہین مُردون
کی طرح گر رہتے ہین بیخبر ہو جاتے ہین وہ خاوند جو ہر رات کو سارے عالم کو اس حال مین
لاتا ہے کیا تعجب ہے کیا بڑی بات ہے جو ایک حکم سے ایک صور دم کرنیمین تمام خلق کو نیست
نابود کر دے اور ہر دن ہر صبح کو دیکھتے ہین کہ تمام خلق آدمی چرند پرند جاگتے ہین خواب
سے سر اٹھاتے ہین جان خوش ہوتی ہے حواسون مین قوت آتی ہے تن بدن کی قوت
تازی ہوتی ہے ہر کوئی اپنے اپنے کام مین لگتا ہے بوجھنے والے بوجھتے ہین کیا خاوند ہر دن ہر صبح کو

سب کو نیند سے اٹھاتا ہی کام مین لگاتا ہی اُس خاوند کو کیا مشکل ہی جو ایکدن ایک حکم
سے سب مردونکو زندہ کردیوے قبرون سے اٹھا کر کھڑا کردیوے سب کو ایک جگہہ کر دیوے کیا بڑی
بات ہی اور یقین کے نور سے دیکھتے مین دیکھنے والے بوجھتے ہین جس خاوند نے دنیا مین
ایک سورج کا چراغ روشن کردیا ہی کہ تمام عالم پر اُس کا غلبہ ہوگیا ہی جسکے نور کے
گردائی تین سو ساٹھ حصے دنیا کی زمین سے بڑی ہی جو خاوند دنیا مین ایسی چیز پیدا
کر سکتا ہی وہ خاوند قادر ہی جو آخرت مین بہشت مین جو دنیا سے لاکھون کروڑون بیحد
بے نہایت درجون مین بڑی ہی مومنونکو اسمین لاکھون گھر کروڑون محل لعل یاقوت کے
نور کے تیار کردیوے بخش دیوے تو کیا تعجب ہے کیا مشکل ہی اُس قادر خاوند کی قدرت
کے آگے کچھہ چیز نہین بہت آسان ہی وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً اور بھیجا ہم نے
باو کے ساتھہ بادلون سے ابر سے پانی ثَجَّاجًا بہت گرتا ہوا برستا لِنُخْرِجَ بِهِ تو نکالین
ہم اس پانی کے سبب حَبًّا وَنَبَاتًا دانے بوئے گھاسین ان بوئی ظاہر کرین گیہون جو چاول
مونگ ماش اور سب جنس جو آدمیونکے کھانے مین آتا ہی اور گھاس پالا بیل بوٹا جو سب جانورو
چرندکے مثل گھوڑا اونٹ گائے بیل بکری کے کھانے مین آتے ہین اور ہر طرحکی ترکاریان
اور بوٹیان دوائیان جو بیماریون کے علاج مین لگتی ہین ہزارون کام آتی ہین وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا
اور باغ آپسمین ملے ہوئے ان مینہون کے برسنے مین زمینونکو پانی کے پہنچنے مین بڑے بڑے درخت
ہر طرحکے پیدا کرین لاکھون کروڑون باغ تیار کردیوین بہارین ظاہر ہوجاوین درخت شاخ
در شاخ برہم درہم لپٹے ہوئے ہرے سبز ہوجاوین رنگ برنگ کے گل پھول میوے درختون مین
لگ جاوین دیکھنے والونکو تماشے نظر آوین کھانیوالے لذت پاوین درختون کے سائے آرام
پاوین خوشیان کرین راحت پاوین مینہونکا برسنا پانی کا آسمان سے آنا بڑی قدرت ہی
پروردگار کی اور بہت بڑی رحمت ہی تمام عالم کیواسطے رزق کا اور روزی دینے کا اسکا
عالم مین دنیا مین یہہ ایک سبب کردیا ہی ایک راہ رکھی ہی یہہ خاوند کی حکمت کے کارخانے

ہین جو مینہہ نہ برسے تو دنیا مین کچھ چیز پیدا نہووے سب جانور آدمی چرند پرند بھوکھ سے
مرجاوین ہلاک ہوجاوین جب اس خاوند روزی دینے والے کا حکم ہوتا ہے دریا سے بخار
اٹھتا ہے ابر بادل ہوا مین تیار ہوتے ہین باد کو جہان کہین کا جس شہر کے
اوپر جس گانون مین کھیتون مین باغون مین جس جگہہ حکم ہوتا ہے باد بادلون کو لیجاتی ہے
حکم سے بادلونکو نچوڑتی ہے چھلنی کی طرح بادلونمین سوراخ ہوکر پانی برسنے لگتا ہے جتنا
حکم ہوتا ہے اتنا ہی برستا ہے زمین مین آتا ہے اور دریا سے بخار کا اٹھنا ہوا مین بادلون
کا تیار ہونا اور ابر سے پانی کا گرنا ظاہر کا اسباب ہے اور چھپے ہوئے خلق کی نظرون سے
اور بھید ہین انھین ہر کوئی نہین پاسکتا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ان بھیدونکو جانتے ہین
حضرت عبداللہ ابن عباس رضی سے روایت ہے جو عرش کے نیچے ایک دریا ہے بحر الحیات اسکا نام
ہے اس دریا مین سے فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے پانی لاتے ہین بادلون مین رکھتے ہین
جہان کا حکم ہوتا ہے وہان لیجاتے ہین برساتے ہین پھر ہزارون لاکھون طرحکے فایدے
خلق کے واسطے دریا سے زمین مین سے پیدا ہوتے ہین دریا سے موتی نکلتے ہین بوندین
سیپیونمین پڑتی ہین قدرت سے موتی ہوجاتے ہین زمین سے سب طرحکے اناج غلے گیہون
جو چاول جو آدمیون کی غذا ہے پیدا ہوتے ہین اور گھاس جو حیوانون کی غذا ہے اور
ہزارون لاکھون طرحکے درخت باغ بہار میوے گل پھول دوائیان جڑیان بوٹیان ہزارون
چیزین پیدا ہوتی ہین کروڑون فایدے دنیا مین پیدا ہوتے ہین جو کوئی ان سب قدرتون
کے اوپر اس خاوند قادر کریم کی نظر کرے دیکھے اور جسکی آنکھین کھلین ہین ان
سب قدرت کی نشانیون کے اوپر جو خداوند نے بیان فرمائین اور کہین زمین پہاڑ
جوڑا جوڑا پیدا کرنا سونا جاگنا رات دن چاند سورج بادل مینہہ باغ بہار میوے کھانا پینا اور
ہزارون لاکھون کارخانے حکمت کے قدرت کے جو ظاہر مین پیدا ہین ہر کسیکو نظر آتے ہین
معلوم کیجے اور ہزارون لاکھون کروڑون فایدون نعمتون مین سے کچھ تھوڑے سے

تھے فایدے نعمتین بھی آپ مین عالم اپنے ظاہر مین باطن مین پاوے تو بوجھے سمجھے یقین کرے ایمان
لاوے کہ سوائے ایک پاک پروردگار کے دوسرا کوئی نہین جسکو پوجے بندگی کرے معبود
برحق وہی ایک خاوند ہی جسکا ایسا بڑا حکم ہی ایسی بڑی قدرت ہی جو چاہا سو کیا جو چاہے سو کرے
اور یقین جانے کہ جو کچھہ پاک پروردگار نے قرآن مین اپنے کلام مین خبر دی ہی سچ ہی
مقرر ہی جس خاوند کو ایسی بڑی قدرت ہی جو دنیا مین ایسے بڑے فایدون کی ایسی
بڑی بڑی چیزین پیدا کین ظاہر کین بنائین وہ خاوند مردونکو پھر کر اٹھاوے اور جسنے
ایک بار پیدا کیا ہی پھر دوسری بار مار کر سب کو جلاوے زندہ کرے تو کیا بڑا تعجب ہی
کیا ہی بھاری بات ہی اور جو کچھہ اس خاوند نے خبر دی ہی آخرت کے کارخانے کی اس
جہان کے کاروبار کے حساب کتاب ترازو پلصراط دوزخ بہشت کی سب سچ ہی مقرر ہی
اللہ تعالی اپنی قدرت کی نشانیون کو جو دنیا مین ظاہر ہین بیان فرما کر آخرت کی باتونکا
بیان فرماتا ہی قیامت کا دن کسطرح ہوویگا خلق پر کیا گذرے گی مومنون مسلمانون
متقیون کنتین کیا خوش حالیان ملجاوینگی اور کافرون مشرکونکے ساتھہ کیا معاملہ ہوویگا فرمایا
اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ کَانَ مِیۡقَاتًا تحقیق مقرر قیامت کا دن جدائی کا دن وعدے کا وقت
ہی اللہ تعالی نے اسدن کے تئین یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت کے دن مین
ہر چیز جدا ہوویگی دنیا مین ہر کوئی مومن کافر مخلص منافق جھوٹھے سچے ملرہے ہین درہم
برہم ہو رہے ہین بھلے برے کو کوئی آپسمین جدا نہین کرسکتا مخلصون منافقون مین کوئی
تفاوت نہین جان سکتا قیامت مین یہہ برہمی درہمی نہووے گی اللہ تعالی کے حکم سے
فرشتے مومنونکو کافرون سے موحدونکو مشرکون سے مخلصونکو منافقون سے سچے کو جھوٹے
سے بندگی طاعت کرنیوالون کو گنہگارون بدکارون سے یاد کرنیوالونکو غافلونسے عالمون کو
جاہلون سے خبردارونکو بیخبرون سے عارفون کو منکرون سے جدا کردینگے ہر کوئی اپنی
اپنی گروہ سے جا ملیگا ایک گروہ کے لوگ دوسری گروہ سے مل نہ سکینگے گروہ گروہ جدا

ہو جاوینگی بھلا برا دوست دشمن حق باطل جدا ہو ویگا ہر کوئی اپنے اپنے درجے مین مرتبے
مین رہیگا ہر چیز کا تفاوت ظاہر ہو جاویگا سب جھگڑے قضیے جو دنیا مین ہر ہر طرح
کے لوگون مین ہوتے ہین سچ جھوٹھ اور دین کے مذہب کے جھگڑے ہو رہے ہین اُسدن
کل فیصل ہو جاوینگے سب انفصال پاوینگے کوئی بات لگی نہ رہیگی اور وہ دن سب خلق
کے جمع ہونیکے وعدہ کا ہی آخر اول کے آدمی اُسدن مین جمع ہووینگے اس روز مین سب
کے جمع ہونیکا اکٹھا کرنیکا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہی يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ قیامت کا
دن جدا ہونیکا وہ دن ہی اُسدن مین صور دم ہو ویگا نرسنگا قدرت کے حکم سے
پھونکیگا صور ایک سینگے کی صورت ہی حضرت اسرافیل علیہ السلام جو بہت بڑے مقرب
فرشتے ہین ساتوین آسمان کے اوپر اُن کا سر ہی ساتوین زمین کے نیچے اُنکے پانوُن
ہین اس صور کو اپنے ہاتھ مین لئے ہوئے کھڑے ہین اللہ تعالی کے حکم کے انتظار مین
ہین کسوقت حکم ہووے جس ساعت حکم ہو ویگا اسی ساعت پھونکینگے دم کرینگے ایسا
بڑا وہ صور ہی جو پانسو برس کی راہ مین اُسکے سرے کی گردائی ہی ایسے بڑے صور مین
جب اپنی قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین مین ہول پڑجاویگا آسمان ٹوٹجاوینگے
پہاڑ اُڑنے لگینگے اور آدمی جانور تمام عالم کے بڑا ہول ہیبت کھا کر مرجاوینگے تمام عالم
اور تمام عالم کے بسنے والے نیست نابود ہو جاوینگے کئی چیزین اللہ کے حکم سے باقی رہینگی
عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور چار فرشتے حامل عرش کے اور چار فرشتے حضرت
اسرافیل جبرئیل میکائیل عزرائیل علیہم السلام یے آٹھون فرشتے بہت بڑے مقرب فرشتے
ہین یے چیزین موجود رہینگی پھر ایک وقت ایسا ہو ویگا جو ایک دن ایک ساعت یہہ بھی
فانی ہو جاوینگے سوائے ذات پاک پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا پھر چالیس برس
کے پیچھے حضرت اسرافیل علیہ السلام کو اللہ تعالی کا حکم ہووے گا کہ پھر صور دم کرین
پھونکین بہت اچھی خوبی کی آواز نرم آواز سے صور دم کرینگے سب آدمی اول آخر

اسوقت تک بہت وقت سے ہوتے کے دم صور کے پہلے ہوجاوینگے زندے جی اٹھینگے کے
اتنا بھی سورہ مین اس بیان ہی جسکا بہت حدیثون مین قرآن گذرینگے معاملے
فرمایا ہی پھر حکم ہوویگا حشر کے میدان مین گورون سے اٹھ کر آوین حساب کے واسطے
سب کوئی جمع ہووین فتأتون افواجا پھر آوگے تم گورون سے اٹھ کر قیامت کے میدان
مین فوج فوج گروہ گروہ حدیث شریف مین بیان ان فوجون کا گروہون کا فرمایا ہی
تفسیرون مین لکھا ہی حشر کے میدان مین کتنی گروہین آوینگی ہر ایک گروہ کے لوگ جدی
جدی صورتون مین ہووینگے ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی بندرونکی صورتون مین
آوینگے بری بری صورتون مین ہوکر حساب گاہ مین چلے جاوینگے لوگ دیکھنے والے فرشتون
سے پوچھینگے یے کون لوگ ہین فرشتے کہینگے یے لوگ سخن چین ہین جو دنیا مین مسلمانونکی
مجلسون مین بیٹھ بیٹھ کر ایک کی باتین چن لیتے تھے یہان کی بات وہان لیجاتے تھے
وہان کی بات یہان لے آتے تھے اسکی بات اُس سے لگاتے تھے اُسکی بات اِس سے
لگاتے تھے آپس دشمنی ڈالتے تھے لڑائیان کرواتے تھے آجکے دن اس صورت
مین یہہ لوگ دوزخ مین جانیکے لایق ہوئے ہین اور ایک گروہ کے ہزارون لاکھون
آدمی بری صورتون مین سر نیچے پانون اوپر اور اپنے موہنون پر اپنے ہاتھون سے
طمانچے مارتے ہوئے جاوینگے عذاب کے فرشتے انکے ساتھ ہووینگے کہتے جاوینگے
پکارتے جاوینگے یہہ لوگ سود کھانیوالے ہین بیاج لینے والے ہین اور ایک گروہ مین
ہزارون لاکھون اندھے ہووینگے کہینگے یے قاضی مفتی ہین دنیا مین رشوتین لیکر
جھوٹھ کو سچ سچ کو جھوٹھ کرتے تھے اور ایک گروہ کے لوگ ہووینگے جو زبانین بڑی بڑی
انکے منہہ سے نکل کر باہر پڑی ہوئی ہووینگی اور اپنے دانتون سے اپنی زبانون کو چابتے
ہوئے جاوینگے فرشتے کہینگے یے وے لوگ ہین جو دنیا مین عالم فاضل کہلاتے تھے
اور واعظ کہلاتے تھے علم پڑھاتے تھے خلق کو نصیحت کرتے تھے اور آپ اپنے

علم کے موافق عمل نہ کرتے تھے بلکہ اور ونکو برے کام سے منع کرتے تھے اور آپ وہی
برا کام کرتے تھے اور ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی ہاتھ پاؤن اُن کے
کٹے ہوئے ہونگے برے حال مین آوینگے کہینگے فرشتے یہ وہ لوگ ہین جو اپنے
ہمسایون کو دکھاتے تھے آزار پہنچاتے تھے اور ایک گروہ مین ہزارون ہونگے
آگ کی جلتی ہوئی سولیون پر انکو چڑھا کر لیجاوینگے سولیان فرشتونکے ہاتھون مین
ہونگی کہینگے یہ وہ لوگ ہین جو غمازی کرتے تھے چغل خور تھے بادشاہون حاکمون
لوگونکی جاکر چغلیان کھاتے تھے ظلم کروا کر لوگونکے مال چھنواتے تھے جھوٹھ کو سچ کو
جھوٹھ کرتے تھے اور ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی آوینگے تن بدن مین انکے
گندے سڑے مردار کی سی بدبوئی فرشتے کہینگے یہ وہ لوگ ہین جو لوگ دنیا مین حرام لذتین
لیتے تھے حرام لذتین کرتے تھے حرام کام مین ڈوبے رہتے تھے اور ایک گروہ کے
لوگ آوینگے قطرانکے سیاہ کپڑے پہرے ہوئے رال گندھک کی بدبو سے بھرے
چپک رہنے والے جو کبھی بدن سے چھوٹ نہ سکین کہینگے یہ وہ لوگ ہین جو اپنے کپڑون
پر لباس پر تکبر کرتے تھے اپنے مال پر اور جاہ پر فخر کرتے تھے اپنی زیب زینت
کے اوپر اتراتے تھے اور ایک گروہ آوے گی سوّرونکی صورت مین بڑے ہاتھ
پاؤن برے منہہ کہینگے یہ وہ لوگ ہین جو حرام کھاتے تھے حرام پیتے تھے اور
ایک گروہ آویگی انکے پیٹون کے اندر سے آگ جلتی ہوئی نظر آوے گی مونہون سے
دھوان نکلتا ہوا جاویگا کہینگے یہ وہ لوگ ہین جو یتیمونکا مال ناحق کھاتے تھے اور
اسیطرح گنہگارون بدبختون کی بہت گروہین بھانت بھانت کی خوار خراب صورتون مین
آوینگے اللہ تعالیٰ مسلمانون کو گناہون سے برے کامون سے اپنی پناہ مین رکھے اور مومن
مسلمان اچھے کام کرنیوالے صالح متقی برے کامونسے پرہیز رکھنے والے اچھی اچھی
صورتون مین خوبصورت بہت عزت حرمت سے شان و شوکت سے آوینگے بعضے مونکے

گروہ کی صورتین ایسی روشن نورانی ہووینگی جیسے ستارے روشن ہین بعضے گروہ کی صورتین چودہوین رات کے چاند سی ہووینگی اور پیغمبرون ولیون کی صورتین آفتاب سے زیادہ روشن ہووینگی اور بڑے تجمل سے آوینگے ہرایک کے عمل کے موافق معاملہ ہوویگا بُرون کے ساتھ بُرے معاملے ہووینگے اچھون کے ساتھ اچھے معاملے دریپش ہووین گے
وَفُتِحَتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اور کھولے جاوینگے آسمان پھر ہوجاوینگے دروازے دروازے پہلا صور جب دم ہوویگا پھونکیگا آسمان پارہ پارہ ذرّہ ذرّہ ہوجاوینگے اور نیست نابود ہوجاوینگے کچھ نہ رہیگا پھر دوسری بار جب حکم ہوویگا دوسرا صور پھونکیگا قدرت سے سب کچھ پیدا ہوجاویگا ساتوان آسمان زمین پیدا ہووینگے تمام آدمی جی اٹھینگے سب حشر کے میدان مین جمع ہووینگے پھر حکم ہوویگا آسمانون کے دروازے کھلجاوینگے ہرایک آسمان کے فرشتے اتر کر درجہ بدرجہ تمام خلق کو گھیر کر کھڑے ہووینگے اوّل پہلے آسمان کے فرشتے تمام اُتر کر سب آدمیون کے گرداگرد گرز ہاتھون مین لے کر کھڑے ہوجاوینگے پھر دوسرا آسمان کھلےگا دوسرے آسمان کے فرشتے اُترآوینگے اُنکے پیچھے کھڑے ہووینگے اسیطرح ساتون آسمان کے فرشتے اُترینگے ادب سے صف در صف کھڑے ہووینگے حکم کے منتظر رہینگے سارے بادشاہون کے بادشاہ کا تمام عالم کے پیدا کرنیوالیکا دربار بڑی شان بڑی شوکت بڑے تزک بڑے تجمل سے قایم ہوویگا عدالت کے دیوانگی ایسی بہار جاہ وجلال کا بندوبست ہوویگا کسی کی آنکھون نے نہین دیکھا کسیکے کانون نے ویسی شان کا بندوبست نہین سُنا کسی کے دلمین ایسی ہیبت کا خطرہ نہین گذرا وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا اور چلائے جاوینگے پہاڑ پھر ہوجاوینگے پہاڑ دھوکھے یہہ پہلے صور کے پھکنے مین اُسکی آواز کی سختی سے پہاڑ زمین سے اُڑنے لگینگے ناچیز ہوجاوینگے دھوکھے سے ہوجاوینگے جیسے دور سے ریت کو آدمی دیکھنے والا دھوپ کی تابش مین چمکنے سے پانی جانتا ہے پیاسا ہوکر اُسکی طرف دوڑتا ہے

جب اسکے پاس پہنچتا ہی دیکھتا ہی پانی نہین پانی کا دھوکھا تھا اسیطرح اسدن پہاڑ دیکھنے مین آوینگے اور پہاڑ نہو وینگے دھوان سا ہوکر اڑجاوینگے قیامت کا دن پیدا ہووے گا کافرون کیواسطے دوزخ ظاہر ہووے گی دوزخکی بات اللہ تعالی فرماتا ہی اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا تحقیق مقرر دوزخ راہ ہی گذر گاہ ہی تمام خلق کے عالم کے لوگون کی مومن کافر بھلے برے سب کوئی اس راہ مین چلینگے دوزخکے اوپر ہوکر گذرینگے مومن مسلمان جو بہشت کو جاوینگے صراط کے اوپر ہوکر جاوینگے صراط ایک پل ہی دوزخ کے اوپر پینتیس ہزار برس کی راہ ہی اور بال سے باریک ہی اور تلوار سے تیز ہی بعضے مومن مسلمان پیغمبر اولیا نظر کی طرح ایک آن مین اسپر سے پار ہوجاوینگے بعضے مومن بجلی کی طرح بعضے باؤ کی طرح بعضے پرندجانور کی طرح بعضے دوڑتے ہوئے بعضے قدم قدم آہستہ آہستہ جاوینگے اپنے اپنے عملونکے موافق شتاب و آہستہ اس پل کے اوپر سے پار ہوجاوینگے بعضے اپنے قدم سے چل نہ سکینگے تو سینے سے چلینگے بعضے ایسے آہستہ چلینگے پورے پینتیس ہزار برس مین پار ہووینگے بعضے جب صراط کے اوپر پانون رکھینگے پانون کٹجاوینگے تو ہاتھ سے پکڑینگے ہاتھ بھی کٹجاویگا دوزخ مین گرینگے آگ مین غوطہ کھاوینگے پھر ہاتھ پانون درست ہوجاوینگے پھر قدم رکھینگے تو پھر کٹ جاویگا وہی حال ہوویگا جو پہلے ہوا تھا اسیطرح اسی خواری سے وہ راہ ہزارون برس مین کاٹینگے اور کافر سب پہلے ہی قدم مین کٹ کر دوزخ مین گرپڑینگے پھر کبھی اٹھ نہ سکینگے آگ مین عذاب مین جلتے رہینگے پھر وہ پلصراط کی راہ بہت اندھیاری ہی ہاتھ ہاتھ سے ہاتھ اس مین نظر نہین آتا مومنون کو ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کے موافق اس راہ مین نور ملیگا بہت یا تھوڑا کم یا زیادہ کسیکو کم کسیکو زیادہ بڑے لوگونکے پہاڑ برابر نور آگے آگے چلاجاویگا بعضونکو بڑے درختون کے برابر اسیطرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال چراغون کے برابر ہوگا ہر کوئی اپنے ہی نور مین چل سکیگا اور کا نور اور کے کام نہ آویگا

پھر بہت کم سے کم بعضونکو پاؤن کے انگوٹھون کے ناخون کے سرے برابر نور ملیگا کبھی
وہ روشنی آگے آویگی چلنے والا قدم آگے کو رکھیگا کبھی وہ نور پیچھے جاویگا تو کھڑا ہو رہیگا
اندھارہ مین چل نہ سکیگا جیسا جیسا جسکا ایمان ہوویگا ویسا ہی ویسا نور اس راہ مین ملیگا
ایمان ہی کی قوت سے شتاب پار اتر جاوے گا ایمان ہی کی سستی سے وہان سست چلیگا
اور کافرون کو کچھ نور نہ ملیگا اور دوزخ بھی بے نور ہے اور اندھیارا ہے کافر
بھی بے نور ہے اندھیارا ہے اندھیارےکو وہی لایق ہے اسواسطے کافر دوزخ کے
لایق ہین دوزخ مین جاوینگے باہر نہ نکل سکینگے اسواسطے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لِلطَّاغِیْنَ
مَآبًا دوزخ طاغون کے بیفرمان بے ایمان کافرون کے رہنے کی جگہہ ہے وے ہمیشہ
اسی مین پڑے رہینگے نکلنے کا انکو کبھی حکم نہوویگا لٰبِثِیْنَ فِیْهَآ اَحْقَابًا رہنے والے
ہین کافر دوزخ مین مدتون تک ایک مدت گذرے گی پھر دوسرے عذاب کی مدت آویگی
اسی طرح کافر ہمیشہ عذاب مین جلتے رہینگے احقاب جمع حقبے کی ہے حقبہ اسی برس کا نام
ہے آخرت مین حقبونکا حساب ہے ایک ایک حقبہ وہان ہے اسی برس کا ہوویگا اور ایک
ایک برس آخرت کا تین سو ساٹھ دن کا ہوویگا اور ایک دن وہان کا دنیا کے برسون کا
پچاس ہزار برس کے برابر ہوویگا اس حساب مین ایک حقبہ کڑورون برس کا ہے یہی
حساب مین کافر دوزخ مین حقبے بعد بے شمار برسون تک جلتے چلے جاوینگے وے
حقبے تمام نہووینگے ہر ہر حقبے مین طرح طرح کے عذاب پاتے رہینگے ایک حقبہ حساب مین
ایک سو چالیس کروڑ برس کا ہوتا ہے اسیطرح بے نہایت حقبے چلے جاوین گے
تمام کبھی نہووینگے لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نہ چکھینگے وے کافر بے ایمان
دوزخ کے اندر کچھ مزہ سردی کا اور نہ ملیگا کچھ شربت ٹھنڈا پانی اس آگ مین جلنے مین
انکو کبھی سرداسی ٹھنڈائی نہ ملیگی جو راحت پاوین آرام پاوین ٹھنڈا پانی یا کچھ سرد
کبھی نصیب نہوگا جو پیاس بجھے اِلَّا حَمِیْمًا وَّغَسَّاقًا سوائے گرم پانی کے اور پیپ

کے دوزخکے درمیان دوزخیونکو کبھی سردی آرام راحت سرد پانی شربت کا نام نشان بھی
نملیگا دوزخ مین اُن کو پیاس لگیگی فریاد کرینگے پکارینگے کہینگے ہمکو پیاس لگی ہی پانی
پلاؤ کوئی انکی فریاد نہ سنیگا ہزار برس تک پکارتے رہینگے پانی پانی کرتے رہینگے ہزار برس
کے پیچھے مالک دوزخکا داروغہ فرشتونکو حکم کریگا انکو حمیم اور غسّاق پلاؤ حمیم ایک پانی ہی
جو دوزخکی آگ مین جب سے دوزخ پیدا ہوئی ہی وہ پانی جوش کھاتا ہی گرم ہوتا ہی
اور غسّاق لہو اور پیپ کی ندیان ہین دوزخیون کے تن بدن کے زخمونسے بہہ چلی ہین
فرشتونکے ہاتھون سے گرزون کی چوٹین لگتے لگتے زخم پڑ گئے ہین لہو اور پیپ انکے
مارے بہہ چلے ہین اور دوزخکی آگ مین گرم ہوتے ہین اور وہ گرم پانی اور وہ لہو پیپ
انکے پلانیکے واسطے انکے پاس لاوینگے جب وہ پانی اُنکے منہہ کے پاس پہنچیگا اسکی
گرمی سے تمام گوشت پوست اُنکے منہہ کا گل کر اس پانی مین جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو جانکے
نہ ہوین فرشتے دوزخکے زور سے سختی سے انکے حلق مین ڈالینگے جب انکے پیٹ مین پہنچیگا
اسکی گرمی سے پیٹ کی آنتین رودے اور جو کچھ اُنکے پیٹ مین ہی گل کر سب کچھ نیچے کی راہ
سے بہہ جاوینگے یہہ پانی بھی اسطرح کا ایسا گرم پلانا ایک بڑا عذاب ہی دوزخ مین
بے ایمانون کے اوپر جَزَاءً وِّفَاقًا بدلا دیتا ہی موافق اللہ تعالی فرماتا ہی یہہ سب
عذاب دوزخیونکے اوپر جو کچھ بیان مین آئے سزا ہی انکی دنیا مین جو کچھ یہہ بے فرمانی
کے کام کرتے تھے عمل کرتے تھے ان عملون کے موافق ہی کفر اور شرک اور نفاق کے
برابر کوئی بُرا کام نہین دوزخ سے بدتر کوئی بڑا عذاب نہین ایسے بُرے کام کے لائق
ایسا ہی بڑا عذاب ہی اور اُن کافرونکو دنیا مین ہمیشہ کفر شرک ہی مین رہنے کی نیت
تھی کبھی اپنے اس کفر کی بلا سے نکلنے کی نیت نہ کرتے تھے شرک نفاق کے پھندے
سے کبھی چھوٹنے کا قصد نہ کیا تھا اس خرابی سے نکلا نچاہتے تھے اسواسطے آخرت
مین بھی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتے رہینگے کبھی اُس سے نکلنے کے نہین

اور یہہ

اور ایمان دار اور مسلمانوں کے لئے اللہ تعالیٰ اور رسول کے حکم میں چلنے سے کوئی بہتر
کام نہیں اور بہشت اور بہشت کی خوبیوں سے کوئی بہتر ثواب نہیں ایسے بہتر کام کے لائق
ایسا ہی بہتر بدلا ہے اور وے ہمیشہ ایمان اور مسلمانی ہی میں رہنے کی نیت رکھتے تھے
اسلام کے گھر سے مسلمانی کے دولتخانے سے باہر نکلنے کا کبھی قصد نہ کرتے تھے
اس سبب سے اس نیت کے بدلے میں ہمیشہ ہمیشہ بہشت کے راحت خانوں میں آرام
کرتے رہینگے پھر اسبات کے پیچھے اللہ تعالیٰ اُن بے ایمانوں کافروں کی حقیقت فرماتا
ہے دنیا میں یہہ کس طرح سے تھے کیا سمجھتے تھے کیا کہتے تھے کیا کرتے تھے اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ
حِسَابًا تحقیق یے دوزخیان دنیا میں اس حال میں تھے قیامت کے حساب کتاب کی کچھ
امید نہ رکھتے تھے قیامت کے دن پر انکو ایمان نہ تھا اس سبب سے انکو اپنے حساب کی
آسانی کی امیدواری نہ تھی پھر بے ایمانی کے سبب جیسی امیدواری تھی کچھ حساب کتاب
کا ڈر بھی نہ تھا پھر کسی بات میں آخرت کی کچھ فکر بھی نہ تھی کچھ پروا بھی نہ کرتے تھے
جس کمبخت کو قیامت کے ہونے کی اور حساب کتاب کے اوپر ایمان نہیں اور اللہ تعالیٰ
کے غضب سے ڈرتا نہیں خدا کے رسولؐ کی خوشی کی پرواہ نہیں ایسے آدمی کو خلق کی
بھی کچھ شرم حیا نہیں ہوتی ایسا آدمی کیسا ہی ہووے کہیں کا ہووے بہت برا آدمی ہے
سوائے برے کام کے اس سے اچھا کام نہیں ہوسکتا برے کاموں کا برا ہی بدلا
ہے یہہ بات جو اللہ تعالیٰ نے ان دوزخیوں کے حق میں فرمائی یہہ دوزخی دنیا میں
حساب کے دن کی کچھ امیدواری نہ رکھتے تھے اسبات میں اشارت ہے جو یے بہت
برے آدمی تھے سوائے برے کام کے اور کچھ نہ کرتے تھے اسی واسطے ایسے
سخت عذاب میں پڑنے کے لائق تھے یہی سزا اُنکے مناسب تھی اور بہت برا کام انکا
جو سب بہت برے کاموں کی اصل ہے جڑ ہے یہہ ہے وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا اور
جھٹلائی جھوٹی کہی ہماری آیتوں کو قرآن کو نمانا خدا کا کلام بنجانا حکم نمانا بے ہدایت

رہے گمراہی کی راہ مین چلے گئے اچھے کام نہ کر سکے بُرے کامون مین تھے کتاب کے
آیتونکے جھٹلانے کی شامت بدبختی اُنکے آگے آئی بڑی خواری مین بڑے بُرے عذاب
مین دوزخکے گرفتار ہوئے وَکُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ کِتٰبًا اور ہر ایک چیز کو جانا ہی ہمنے
ہر چیز کو شمار کیا ہی ہمنے لوح محفوظ مین لکھ لیا ہی دنیا مین جو کوئی مومن ہوا ہی اور ہوویگا
اور کافر ہا ہی اور رہیگا اور جو کوئی جو کچھ اچھی بات بری بات کہیگا بھلا کام برا کام کریگا
ہم نے شمار کر لیا ہی جان رکھا ہی لکھ لیا ہی جیسا کو تیسا بدلا مقرّر ہو چکا ہی اچھے
کام کرنیوالے مومنون مسلمانونکو اچھا بدلا ملیگا بُرے کام کرنیوالے کافرون مشرکونکو
بُرا بدلا ملیگا اس مقرری حکم مین کچھ تفاوت نہین اور دوسری بات نہین اسی سبب
جب کافر مشرک دوزخکے عذاب مین پڑینگے اور گرم پانی پیپ لہو پیوینگے کہینگے ایسے بڑے
عذاب سے کبھی ہمکو چھوٹنا نصیب ہوویگا تب حکم ہوویگا عذاب کے فرشتے اُن سے
کہینگے فَذُوۡقُوۡا اپنے کئے کا بدلا دوزخکا عذاب آگ کھاتے رہو لیتے رہو فَلَنۡ نَّزِیۡدَکُمۡ
اِلَّا عَذَابًا پھر ہرگز زیادہ نکرینگے ہم تمہارے اوپر ہمیشہ سوے عذاب کے اب جو دن آویگا تمہارے اوپر ہمیشہ ہمیشہ عذاب بڑا
ہی بڑھتا رہیگا درد پر درد ہی زیادہ ہوتا رہیگا تنبیہ الغافلین ایک کتاب ہی اُس
مین لکھا ہی دوزخی دوزخ مین دنیا کے بادل مینہہ یاد کر کر بادل مینہہ مانگینگے ایک
کالا بادل پیدا ہوویگا اس بادل سے سانپ کالے کالے موٹے موٹے زہریلے برسینگے
ایسا بُرا زہر ہوویگا اُن مین جو ایک بار کے کاٹنے سے ہزار برس تک درد کم نہوویگا
وے سب سانپ اُن سب دوزخیونکو کاٹتے رہینگے اسطرح عذاب پر عذاب ہوتا
رہیگا یہہ آیت بڑی سخت آیت ہی دوزخیون کے حق مین اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو
دنیا مین بے ایمانی نامسلمانی بے فرمانی سے اپنی پناہ مین رکھے اور آخرت مین
اپنے غضب سے پناہ دیوے نجات بخشے اوپر اللہ تعالی نے اس سورت مین دشمنونکی
کافرون کی حقیقت کو بیان فرمایا آخرت کے عذاب کا حالت اُن کا اپنے بندونکو

سنایا اب مومنو متقیون کی بات اپنے دوستون کی خوبیون کا اور اُن کی عزت خوشی
آرام کا بیان فرماتا ہی اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا تحقیق مقرر متقیونکے واسطے رستگاری
ہی چھٹان ہی عذاب سے خلاصی ہی اپنے مقصدونکو پہنچنے کی جاگہہ ہی اوے لوگ جو
مومن ہین متقی ہین کفر سے شرک سے پرہیز کرنیوالے ہین بری باتون سے بری نیتون
سے بُرے کامون سے گناہون سے دور بھاگنے والے ہین اُن کو آخرت مین ہر
طرح سے چھٹان ہی خلاصی ہی کہین بند نہ رہینگے اُن کا کام بند نہ رہیگا جو کچھہ چاہینگے
سو پاوینگے جہان کہین چاہینگے وہان پہنچ جائینگے سب مطلب مقصود اُن کے حاصل ہوتے
رہینگے حَدَآئِقَ باغ ہین اُنکے واسطے بہشت مین بڑی خوبیون کے میوون سے نعمتون سے
بھرے ہوئے سب طرحکی بہار و خوبیان اُن باغون مین موجود ہووینگی وَاَعْنَابًا اور
انگور ہین طرح بطرحکے بھانت بھانت کے مزونکے خبر مین آیا ہی کہ بہشت کے باغونکے
درخت میوون سے سرپاؤن سے لدرہے ہین اور بہشتی جتنا انسے چاہینگے میوہ توڑینگے
کھائینگے ایک میوہ بھی کم نہوویگا اور ہر ایک میوہ مین جس میوہ کا مزا چاہینگے لیوینگے ۰
وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور بہشتیون کے واسطے لڑکیان ہین دلہنین بنی سنواری نوجوان
جوان سونے موتی لعل جواہر مین ڈوبی ہوئی خوبصورت باکرہ کنواری ہم عمر کبھی بوڑھی
نہووینگی ایسا حسن وجمال ہوویگا اُنکا جو چاند سورج اُن کے حسن کے آگے شرمندہ
ہورہینگے تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ سب جوروئین بی بیان بہشت کی سولہ برس کی
عمر مین ہووینگی کوئی کم زیادہ نہووے گی اور مرد سب تینتیس ۳۳ برس کی عمر پاوینگے
کمال جوانی مین ہووینگے اور اکثر تفسیرون مین ہی جو عورتین اور مرد بہشت کے سب
تینتیس برس کی عمر پاوینگے اور ہمیشہ ہمیشہ ایسے ہی جوان رہینگے قوت زور حسن
جمال اُنکا ہمیشہ زیادہ ہوتا رہیگا وَكَاْسًا دِهَاقًا اور اُن بہشتیون کیواسطے پیالے
ہین شراب کے پے درپے پیالہ بہشت کی شراب کا ہزارون طرحکے مزون مین بھرا ہوا

ہووینگا ہر پیالے مین بہت سے بہت مزے ہووینگے اور اُس شراب کے پینے سے
خوشی قوت لذت مزا ہر چیز کا بڑھتا رہیگا حسن جمال باغ بہار کے دیکھنے کا مزا اور
راگ رنگ کا مزا زیادہ ہوتا رہیگا غلمان یعنے لڑکے خوبصورت بہشتیون کی خدمت
کرنے کے واسطے حاضر رہینگے شیشے اور پیالے شراب کے اُن کے ہاتھون مین ہووینگے
اپنے صاحبون کو بی بیون کو شراب پلاتے رہینگے اور میوون کے نعمتون کے خوان سونے
روپے کے جڑاؤ اُنکے ہاتھون مین ہووینگے اور جو کچھ دل چاہیگا حاضر کرینگے
یے خوبیان نعمتین مومنون مسلمانون کے واسطے بہشت مین ہووینگی لَا يَسْمَعُونَ
فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا نہ سنینگے وے بہشتی مستی بہشت مین کچھ بیہودہ بے فایدہ
بات اور نہ جھوٹی بات یہہ ایک اور بڑی سی نعمت ہے بہشتیون کے واسطے دنیا
مین جو شراب پینے والے آپس مین بیٹھتے ہین شراب پیتے ہین مجلس کرتے ہین شراب
کے نشے مین جب کیف چڑھتا ہے بیہودہ باتین اول فول بکتے ہین جھوٹھی باتین کہتے
ہین گالی گلوج آپسمین کرتے ہین مجلسون کا مزا جاتا رہتا ہے بہشت مین متقیون سے
ایسی باتین نہووینگی بہشت کی شراب کے نشون مین جو کچھ باتین کرینگے آپس مین سب
اچھی اچھی باتین کرینگے فایدہ خوبی محبت خوشی خوشحالی ان باتون سے زیادہ ہوتی
رہینگی اور دنیا کی مجلسون مین آپسمین بیٹھ کر اپنے مقصدون کی مطلبون کی باتین کرتے
ہین کہتے ہین ہمکو دولت ہوتی مال ہوتا بادشاہت ہوتی ایسا گھر ہوتا ایسا باغ
ہوتا یہہ ہوتا وہ ہوتا تو خوب ہوتا یے سب باتین بیفایدی ہوتی ہین جھوٹھ ہوتی
ہین بہشتی آپسمین بیٹھ کر جو باتین کرینگے ہر ایک بات مین اُن کو اور سننے والون کو
فایدہ اور خوشوقتیان حاصل ہوتی رہینگی اور جو کچھ مطلب مقصود کی بات کہینگے اسی
وقت وہ مطلب مقصد حاصل ہوئیگا ان کی باتین جھوٹھ نہووینگی جو کہینگے اسیوقت
وہ ہوگا ایسی بہار ہوتی اِس جگہہ مین موتی کا محل ہوتا زمرد کے دروازے ہوتے

یہہ ہوتا وہ ہوتا جو کچھ کہینگے چاہینگے اسی ساعت وہ ہوجاویگا اللہ تعالیٰ اپنے
فضل سے انکو جھوٹھا نہ کریگا پھر اللہ تعالیٰ فرماتاہی جو ایسی ایسی بڑی نعمتین انکو
بہشت مین ملینگی اسکا کیا سبب ہی کسواسطے ملیگی جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا بدلا
ہی جزا دینا ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمدؐ بخشش ہی حساب کے موافق
مومن مسلمان سچے دنیا مین یقین رکھتے تھے اخلاص سے محبت سے اللہ تعالیٰ کی بندگی
بجالاتے تھے اپنے رسولؐ کے حکم پر فرمانے پر عمل کرتے تھے اچھے کام کرتے تھے
بُرے کامون سے دور بھاگتے تھے اس سبب اُن اچھے کامون کا اُن کو اچھا
بدلا پہنچنے والا ہی اچھی جزا اچھی مزدوری ملنے والی ہی تیرے پروردگار کی طرف
سے یا محمدؐ اور یہہ عطا ہی بخشش ہی اُن متقیون کے اوپر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم
کی یہہ ایک مہربانی کا حساب ہی حسابی بات ہی بحساب نہین انھون نے اپنے مقدور
کی طاقت کے موافق جان فشانی سے اچھے کام کئے تھے اچھی نیتین رکھین تھین
اللہ ورسولؐ کو راضی رکھا تھا اللہ تعالیٰ بھی اپنے کرم کے لایق اپنے فضل کے موافق
ان کو جزا بخشیگا انکو راضی کردیگا ایسا کچھ اُنکے تئین بخشیگا جو خواہشین ان کی تمام
ہوجاوینگی اتنی نعمتین انکے تئین دیویگا کہینگے کفایت ہی بس ہی یا پروردگار
اور کچھ ہمکو نہین چاہیتا بہت تو نے بخشی ہمارے مقصود تمام ہوگئے مطلب پورے
ہوئے سب طرحکی نعمتین خوبیان ہم نے پائین پھر اللہ تعالیٰ مِن رَّبِّكَ کا بیان فرماتا ہی
تیرا پروردگار کون ہی کیسا ہی رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ پیدا کرنیوالا ہی آسمانون
اور زمینون کا وَمَا بَيْنَهُمَا اور پیدا کرنیوالا ہی پالنے والا ہی روزی دینے والا
ہر چیز کا جو چیز آسمانون اور زمینون کے درمیان مین ہی جان رکھنے والا جن پری فرشتے
آدمی حیوان درند چرند پرند کا الرَّحْمَٰنِ رحمت کرنیوالا مہربان بندون کے اوپر
بڑی بخشش کرنے والا ہی ہر کسی کے اوپر دنیا کے درمیان مین مومن کافر اچھے

بھلا برا اس عالم رحمت مین ہزارون طرح کی نعمتون مین ڈوبے ہے ہین ہر کوئی اس رحمت کے سبب جو کچھ چاہتا ہے سو کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے سو کہتا ہے اور آخرت مین جب پروردگار اپنی عظمت اور بڑائی اور شان ظاہر کریگا لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا مالک نہووینگے آسمان زمین کے رہنے والے پروردگار سے بات کہنے کے قدرت نہوگی کسو کو دم مارنیکی طاقت نہ رہیگی کہ کوئی بغیر حکم کچھ پروردگار سے بات کہہ سکے بے اذن بول سکے کسی کی کوئی شفاعت کر سکے سب کوئی اپنی اپنی جگہہ مین ادب سے کھڑے رہینگے کسیکو کسی بات کی کچھ مجال نہوویگی يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا جسدن مین کھڑا ہوویگا روح فرشتہ اور سب فرشتے صف باندھ کر ادب سے کھڑے ہووینگے روح ایک فرشتہ ہے تمام ارواح کا موکل ہے خبر مین آیا ہے کہ کوئی چیز پیدائش مین اس فرشتے سے بڑی نہین ہے قیامت کے دن مین وہ روح فرشتہ ایک صف مین کھڑا ہوویگا اور سب فرشتے لاکھون کروڑون بیحد بے نہایت صف مین کھڑے ہوئینگے وہ اکیلا سب کے برابر ہوویگا عین المعانی مین آیا ہے عبداللہ حضرت عباس رض کے بیٹے کہتے ہین روح کا مقام چوتھے آسمان مین ہے ہر روز ہزار بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے سبحان اللہ کہتا ہے ہر ایک تسبیح کے کہنے مین ایک فرشتہ اُسدن وہان پیدا ہوتا ہے لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ بات نہ کہہ سکینگے کسی کو قدرت نہووے گی پروردگار کے آگے بات کہنے کی کسی کی کوئی کہکر عرض کرکر شفاعت کرکر رہائی نہ کروا سکیگا عذاب سے چھپا نہ سکیگا سوائے اس کسی کے جس کسیکو پروردگار کہیگا شفاعت کرنیکا حکم فرماویگا وہی آدمی وہی بندہ بات کہیگا عرض کریگا پروردگار کے حکم سے شفاعت کرواویگا وَقَالَ صَوَابًا اور کہا اس نے اچھا جس آدمی نے دنیا مین اچھی بات کہی ہوگی اچھا کلمہ مسلمانی کا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ دل سے زبان سے صدق سے پڑھا ہوگا دین کی ایمان کی بات مسلمانی کی ہدایت کی بات کہتا رہا ہووے گا کفر کی

بات سے شرک کی بات سے بیفایدہ بیہودہ بے ہدایتی کی بات سے پرہیز کرتا رہا
ہو ویگا ایسے ہی بندہ یکو بات کہنے کا حکم ہو ویگا وہی شفاعت کرنے کا اذن پاویگا
اس سبب کافر اس دولت سے محروم ہین انکو بات کہنے کا شفاعت کا حکم نہووے گا
اور مومنونکو کلمے کے کہنے والونکو بات کہنے کا عرض کرنیکا حکم ہو ویگا اسدن قیامت کے
روز شفاعت گنہگارون کی برحق ہے پیغمبرون ولیون نیک بندون سے پہلے حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کا حکم ہو ویگا سب بندون مین ایک حضرت نبی
صاحب ہی ایسے بندے ہین جو دنیا مین اُنھون نے کبھی جھوٹی بات نہ کہی تمام عمر اچھی
ہی بات سچی ہی بات ہدایت ہی کی بات کہتے رہے بےفایدہ بیہودہ بات کہنے سے
امت کو منع کرتے رہے اسواسطے سب سے پہلے اسدن حضرت نبی صاحب کو بہتر درجہ
اللہ تعالیٰ بخشیگا انکی شفاعت کے پیچھے اور سب پیغمبر شفاعت کرینگے اور سب پیغمبرو
کے پیچھے حضرت نبی صاحب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت مین جو کوئی اُن کی پیروی مین
قدم بہ قدم چلنے مین سب امت کے لوگون مین بہت سے بہت قایم تھا سب سے پہلے
ایمان لایا تھا دین کے قایم کرنے مین کمر باندھی تھی وہ بندہ شفاعت کریگا
پھر درجہ بدرجہ مومن ومنون کی شفاعت کرینگے جسکے دلمین ایک ذرہ برابر بھی ایمان
ہو ویگا شفاعت کے سبب عذاب سے دوزخکے آخر کو خلاص ہو ویگا اور کافر بے ایمان
ہمیشہ ہمیشہ دوزخکی آگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالیٰ نبی صاحب کے طفیل سے مومنون
مسلمانون کو دنیا مین ایمان پر مسلمانی کی راہ پر قایم رکھے اور بری راہ بری
بات بُرے کام سے دور رکھے آخرت مین نجات بخشے پیغمبر کی شفاعت اور اپنا
دیدار نصیب کرے آمین آمین آمین ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ وہ دن قیامت کا آخرت
کا دن برحق ہے ہونے والا ہے البتہ ہو ویگا شک شبہ کچھ نہین قیامت کے آنےمین
جب مومن مسلمان کو یہہ بات اللہ تعالیٰ کے فرمانے سے معلوم ہوئی اور قیامت کے ہونے ہم

یقین محکم ہوا تو اب لازم ہے جو ایسی راہ لیوے وہ کام کرے جس راہ سے جس کام سے
خداوند کی قبولیت کے درجہ کو پہنچے پروردگار کی رحمت سے بہشت مین جگہہ پاوے اس بات کو
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ مَاٰبًا جو کوئی چاہے اختیار کرے لیوے
اپنے پروردگار کی طرف اپنے رہنے کی جگہہ جسکی خواہش ہووے اور چاہے حاصل
کرنے پروردگار کی رحمت مین اپنے آرام کا ٹھکانا چاہیے کہ دنیا مین اس تھوڑی سی
عمر تھوڑی زندگانی مین وے کام کرے جن کامون سے اللہ تعالیٰ راضی ہووے
اور بہشت مین اسکو جگہہ دیوے اور ہمیشہ کی خوشوقتی بخشے اور جو کوئی اس دولت کو
پہنچا نہ چاہے وہ جانے اور اسکا کام جانے آخر کو عذاب مین دوزخ مین پہنچ رہیگا
اسواسطے بیخبرون کے خبر دینے کو غافلون کے جتانیکو اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے
اِنَّاۤ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا تحقیق ڈرایا خبر دی ہمنے تمکو ایک بڑے عذاب کی ایسا
عذاب جو آنا اسکا نزدیک ہے ایک بات ڈر کی کہی تم سے خبر دی ہمنے تمکو ای غافلو
بیخبرو خبر عذاب کی جو شتاب حساب ہوویگا آخر کے دن مین قیامت کے دن کو شتاب
اسواسطے فرمایا ہے جو چیز مقرر ہونیوالی ہے وہ شتاب ہے نزدیک ہے یَوْمَ یَنْظُرُ
الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ اسدن مین جسدن مین نظر کریگا آدمی اس چیز کو جو چیز آگے
بھیجی ہے اسکے دونون ہاتھون نے ہر آدمی کے عمل اسدن آگے آوینگے اچھے عمل ہون
یا برے جسطرف نظر کریگا اسدن اپنے ہاتھ عملون کو دیکھیگا اور کچھ نظر نہ آوے گا
اچھے عمل ہووینگے تو اچھی اچھی خوشی کی صورتین نظر آوینگی خوشوقت ہوویگا برے
عمل ہووینگے تو بری بری خوار کی صورتین نظر مین آوینگی غم زیادہ ہوتا جاوے گا
افسوس بڑھتا رہیگا وَیَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا اور کہیگا کافر کاشکے مین
خاک ہوجاتا جب کافر بے ایمان اپنے عملون کی صورتون کو نظر کرینگے اور خواریان
اپنی دیکھینگے آگ مین جلینگے حقیقت پوچھنے لگینگے ہمیشہ کا عذاب یقین ہوجاویگا آرزو

کرینگے اپنے دلمین کہینگے کیا اچھی بات ہوتی جو ہم پیدا نہوتے اور جو پیدا ہوئے تھے
مرگئے ہوتے پھر جی نہ اُٹھتے خاک ہوئے پڑے رہتے اور جو اب جئے ہین پھر مرجاوین
تو بہتر ہووے خاک ہوجاوین ناپید ہوجاوین اور ایک روایت مین ہے اللہ تعالی
قیامت کے دن مین سب جان رکھنے والے کو زندہ کریگا آدمی حیوان درند پرند
چرند سب جئینگے اول عدل انصاف کے ظاہر کرنیکے واسطے حیوانات سے اُن کے
آپس مین بدلا دیاجاویگا سینگ دار بکری نے دنیا مین بغیر سینگ والی بکری کو مارا
تھا اس بغیر سینگ کی بکری کو قیامت کے دن سینگ دیے جاوینگے اور اس
سینگ والی کے سینگ دور کئے جاوینگے وہ اپنا بدلا اس سے لیویگی
اسکو اپنے سینگون سے مار لیویگی اسی طرح سب جانور حیوانون زبردستون سے ضعیفون
ناتوان کا بدلا دلایا جاویگا جب سب جانورونکے اوپر عدل انصاف ہوچکیگا
اور آدمی اس انصاف کو عدل کو دیکھینگے سب کوئی دیکھکر اپنے دلون مین ڈرینگے
کانپینگے مومنو کو شفاعت کی امیدواری ہووے گی کچھ اپنے دل کی تسلی کرینگے
اور کافر ناامید ہووینگے اور جب اُن جانورون کا انصاف ہوچکیگا اللہ تعالی
جانورون سے سوال کریگا مین تمکو اُن آدمیون کیواسطے پیدا کیا تھا آدمیون نے
تم سب سے کیا سلوک کیا کہینگے پروردگار اچھی نعمتین اُنھون نے آپ کھائین اور
ہمکو سوائے گھاس چون بھوس کے اور کچھ نہ دیا اور جو کچھ آدمیون کے ہاتھ
سے تصدیع پائی ہوگی سو بھی تمام عرض کرینگے کہینگے پھر اس بات کا بھی انصاف
جسطرح سے اللہ تعالی چاہیگا پاوینگے پھر جب کافرون کو عذاب خواری مین گرفتار
دیکھینگے جانور سب عرض کرینگے پروردگار ہم راضی ہین حکم ہووے جو ہم خاک
ہوجاوین پھر سوائے اُن جانورون کے جو آدمیون کو مومنون کو اُن سے
اُنس تھا پالتے تھے طوطا مینا کبوتر مور اور سب جانور خاک ہوجاوینگے جب

کافر جانورونکو خاک ہوتے دیکھینگے اسوقت یہہ آرزو کرینگے کہینگے کیا خوب ہوتا کیا
بھلی بات ہوتی جو ہم بھی اُن جانورونکی طرح خاک ہوجاتے اور یہہ عذاب دوزخکا
نپاتے اور اسدن شیطان بھی خاک ہونیکی آرزو کریگا حضرت آدم علیہ السلام
کو جب اللہ تعالی نے پیدا کیا اور علم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتونکو حکم ہوا کہ آدم کو سجدہ
کرو سب فرشتون نے سجدہ کیا شیطان سب کا سردار تھا اُسنے سجدہ نہ کیا حکم ہوا
کہ تو نے کیون سجدہ نہ کیا شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑی ہے
مین آگ سے پیدا ہوا ہون اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہے آگ خاک سے اوپر
ہے خاک سب سے نیچے ہے میرا درجہ آدم کے درجے سے بڑا ہے بڑا چھوٹیکو کسطرح
سے سجدہ کرے شیطان نے غرور کیا تکبری کیا اللہ تعالی کے حکم کو نمانا حکم سے
اوپر اپنی عقل کی بات زیادہ جانی اللہ تعالی کی درگاہ مین یہہ بات اُسکی رد پڑی
اسکو اپنی رحمت سے دور کیا مردود کیا آسمانون سے گرا دیا اور آدم کو آدم کی اولاد
کو بڑا کردیا بڑائی بخشی مقبول کیا جب قیامت مین حضرت آدم کی بڑائی اور آدمیون
مین خاص بندون کی بڑائیان پیغمبرون ولیون کی مومنون متقیون کی بڑائیان جو بیان
اُنکے بڑے درجکو دیکھیگا دیکھکے حسرت کریگا غم کھاویگا آرزو کریگا جو مین بھی آگ کا
نہوتا خاک سے پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتا جو آدم کو اور آدم
کی اولاد کو ملے اللہ تعالی اس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانونکو
اپنے فضل و کرم سے دنیا مین ایمان مین مسلمانی مین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اس دنیا سے ایمان کے ساتھ لیجاوے اور آخرت مین حضرت
محمد صلعم کی شفاعت نصیب کرے اور دوزخ سے پناہ مین رکھے بہشت مین داخل کرے
اپنے دیدار کی دولت سے ہمیشہ آنکھونکو روشن رکھے خوشحال رکھے آمین آمین آمین

## سورة النازعات

مکی ہی اسکے بیچ حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نازل ہوئی چالیس آیتین ایک سو اناسی کلمہ سات سو تریپن حرف ہین اسمین قیامت کے احوال ہین اور وحدانیت کی دلیلین ہین اور بہت فایدے ہین اس سورۃ مین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا سوگند ہی قسم ہی اُن فرشتون کی جو کھینچنے ولے ہین نکالتے ہین کافرون کی جانونکو سختی سے وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا اور قسم ہی اُن فرشتون کی جو نکالتے ہین مومنونکی ارواح کو بدن سے نرمی کر آسانی کر وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا اور قسم ہی ان فرشتونکی جو شتابی کرتے ہین دوڑتے ہین اللہ تعالی کا حکم بجالاتے ہین شتابی کر دوڑکر فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا پھر قسم ہی اُن فرشتونکی جو سبقت کرتے ہین آگے بڑھتے ہین ایکدوسرے پر فرمانبرداری مین حکم کے تابع ہین جو حکم ہوتا ہی اس حکم کے کرنیکے واسطے ایکدوسرے سے شتابی کرتا ہی فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا پھر سوگند ہی اُن فرشتون کی جو تدبیر کرنیوالے ہین کام کی پروردگار کے حکم سے اُس عالم کے کاروبار کی تدبیر کرتے ہین جس فرشتے کو جو کام کرنا دنیا کا اور دنیا کے لوگونکا فرمایا ہی اس کام کے سنوارنیمین بنانیمین رہتا ہی جسطرح حکم ہوتا ہی ہر ایک کام مین اسیطرح کرتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین کرتا اللہ تعالی کی قدرت کے کارخانہ مین لاکھون کڑوڑون قسم کے فرشتے ہین ہر قسم کو ایک طرحکا کام حوالے ہی اپنے اپنے کام مین ہر ایک فرشتہ تیار ہی حاضر ہی اور سب فرشتون مین چار فرشتے بہت بڑے فرشتے ہین پروردگار کے حضور مین اُن چار فرشتون کا بہت بڑا مرتبہ ہی قرب کے درجون مین ہین ایک ان فرشتون مین حضرت اسرافیل ہین بہت بڑے فرشتے ہین خبر مین آیا ہی ساتوین آسمان کے اوپر انکا سر ہی لوح محفوظ جو ایک تختی ہی نور کی پانسو برس کی راہ مین اسکی چوڑائی ہی سب علم سب احوال خلق کے ہر ایک بندے کی حقیقت اوّل سے آخر تک اس لوح مین قدرت سے لکھی ہوئی وہ لوح حضرت اسرافیل ع کی انکھونکے

سامنے رہتی ہے سب حکم لوح کے حضرت اسرافیل کو معلوم ہین سب فرشتون کو انھین سے خبر لوح کے حکم
کی ملتی ہے جو فرشتہ جس علم کے لایق ہے اس علم کی بات انسے پاتا ہے لیتا ہے وہ لوح ساتوین
آسمان کے اوپر ہے اور پاؤن انکے ساتوین زمین کے نیچے ہین اور اس بڑائی اور بزرگی
کے ساتھ اللہ تعالی کی نعمت اور شان اور بزرگی اور بڑائی کو دیکھ کر اور اپنی عاجزی اور
اپنی بندگی کے اوپر نظر کر کر شرم سے خوف سے ڈر سے پاک پروردگار کی بڑائی بزرگی
کی ہیبت کے آگے ہر روز پچاس بار چڑیے کے برابر ہو جاتے ہین حکم احکام قضا و قدر کے
سب فرشتون کو پہنچاتے ہین اور صور جو قیامت کے دن دم ہوگا اور اسکی آواز پھونکنے
سے آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے حضرت اسرافیل ہی کے ہاتھ مین ہے اسکے پھونکنے کی
انھین کو خدمت ہے اور وہ صور ایسا بڑا ہے جو اسکے منہہ کا گردا جہان سے آواز نکلتی ہے پانسو
برس کی راہ مین ہے اس صور کو اس فرشتے کو لئے ہوئے ہاتھ مین تیار کھڑے رہتے ہین
حکم کے انتظار مین راہ دیکھتے ہین جس ساعت حکم ہوویگا اسی ساعت صور پھونکینگے قیامت
ہو جاوے گی ہول ہیبت سارے عالم مین پڑجاویگا اور آگ کے اوپر بھی حضرت اسرافیل
علیہ السلام موکل ہین انکے حکم مین آگ رہتی ہے نکلتی ہے بڑھتی ہے گھٹتی ہے اور دوسرے
فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام ہین بہت بڑے فرشتے ہین سدرۃ المنتہی جو ایک درخت
ہے ساتوین آسمان کے اوپر وہان ان کا مقام ہے ہدایت کے علم کا کارخانہ انکے
حوالے ہے اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبرون کے اوپر وحی لاتے ہین پیغام کلام پہنچاتے ہین
کتاب لاتے ہین قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر انھین کی
وساطت سے اترا ہے اللہ تعالی کے کلام کے امانت دار ہین اور باؤ کے اوپر بھی
وہی موکل ہین جسطرح کی باؤ جتنی باؤ جہان کہین حکم ہوتا ہے وہی بھیجتے ہین باؤ کو
چلاتے ہین اور کافرون کے اوپر پہلے پیغمبرون کے وقت جو عذاب آیا تھا حضرت
جبرئیل کو حکم ہوا تھا عذاب کرنے کا اور جس پیغمبر کی امت مین جو لوگ بے فرمانی کرتے تھے

بڑے کام کرتے تھے حضرت جبرئیل ہی کو حکم ہوتا تھا اُن کے عذاب کرنیکا چھ سو پر ہین
حضرت جبرئیل علیہ السّلام کے اُنھون نے ایک اپنے چھوٹے پر کو زمین مین گڑاکر
سات شہر کافرون کے ایک اُس پر کے اوپر اٹھاکر آسمان کے پاس تک لیجاکر
وہان سے اُلٹ دئے تھے زمین مین پلٹ مارے تھے اور تیسرے فرشتے
حضرت میکائیل علیہ السّلام ہین مینھہ کے اوپر پانیونکے اوپر بادل کے اوپر کھیتیونکے
اوپر اور جو کچھہ زمین سے گھاس درخت پیدا ہوتا ہے اور تمام خلق کے رزق پہنچانے
کے کام کے اوپر داروغہ ہین جسطرح حکم ہوتا ہے اسطرح کام کرتے ہین کھیتیان
آباد ہوتی ہین رزق بندونکا پہنچاتے ہین لاکھون کروڑون فرشتے اُنکے تابع
ہین ہر ایک درخت کے پات بناتے ہین ہر ایک گھاس کے پیدا کرتے ہین کتنے فرشتے
کام کرتے ہین موکل رہتے ہین تب سب کی قوت آدمیون کی جانورون کی پیدا ہوتی
ہے اور چوتھے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السّلام ہین خاک اور زمین اُنکے حکم مین
ہے اور خلق کی جان نکالنے کے اوپر موکل ہین جسوقت جسکی جان نکالنے کا حکم ہوتا ہے
اسی وقت نکالتے ہین اور اُنکے بھی لاکھون کروڑون فرشتے تابع ہین کافرون
کی جان نکالنے کیواسطے عذاب کے فرشتے بُری بُری صورتون سے ڈرانی شکلون
مین آتے ہین سختی سے عذاب سے جان نکالتے ہین اور مومنونکی جان نکالنے
کیواسطے رحمت کے فرشتے اچھی اچھی صورتون مین نورانی شکلون مین آکر آسانی
سے نرمی سے جان نکالتے ہین اللہ تعالیٰ اپنے فرشتون کے جو فرمانبردار ہین سب
ہین نور کے بنے ہوئے ہین قسم کھاتا ہے جواب قسم کا یہہ ہے اسواسطے اسبات پر
قسم کھائی جو تم سب مرنیکے پیچھے زندے ہوؤگے سب کو ہم پھر جلاوینگے قبرون سے
اُٹھاوینگے تمھارا سب کا حساب ہوویگا ہر ایک مومن و کافر کو جزا سزا ملے گی البتہ
مقرر ہے یہہ بات قسم ہے اسبات کی اوپر اللہ تعالیٰ قسم کھاکر فرماتا ہے تو بندے

اپنے دل مین بوجھین سمجھین جس بات پر پروردگار قسم کھاتا ہی وہ بات خواہ نخواہ ہووینگی
اللہ تعالی کا فرمانا جھوٹھہ نہین پھر قسم کھاکر فرمایا قیامت کا ہونا مردون کا جلانا عذاب
ثواب برحق ہی سچ ہی پھر جو کوئی عقل رکھتا ہی اور اس بات کو اسنے سنا سمجھا بوجھا
اسکو لازم ہی جو اس دنیا کی زندگانی مین جو چلی جاتی ہی اس جہان کے واسطے
آخرت کی زندگانی کے واسطے جو ہمیشہ قایم رہیگی کچھہ اچھی خوب کمائی کر لیوے
بہت کچھہ اپنے ساتھہ ذخیرہ باندھہ کر لے چلے ہمیشہ خوشی کرتا رہے اور فرشتونکی
قسم کھانیمین یہہ فایدہ ہی جو یے بندے خاک سے پیدا کئے ہوئے اور جن
پری سب کوئی جانین جو پروردگار کی بڑی بادشاہی بڑا حکم ہی اسکے دربار مین
ایسے بڑے بڑے بندے ہین جو انکے آگے ان خاکی بندونکا کیا رتبہ ہی کیا مرتبہ
ہی کیا قوت ہی کیا زور ہی یے ضعیف ہین ناتوان ہین اپنی تکبری چھوڑین اپنے
غرور دور کرین اپنی عاجزی پر نظر کرین اور یہہ فایدہ ہی جو ان فرشتون کے
مذکور کو سنکر جانین جو پروردگار ان خاکی بندون کی بندگی کا محتاج نہین کسیکی
بندگی کی اسکو پرواہ نہین اسکے دربار مین کروڑون بے حد بے نہایت بندے
پاک صاف بندگی مین حاضر ہین حکم کے فرمانبردار ہین ان خاکی بندون کو جو بندگی
کا حکم کیا ہی انھین کے بھلے کیواسطے ہی کہ یے اپنی عاجزی کے اوپر نظر کر کر
غرور تکبر کو چھوڑ کر اپنے سچے صاحب کا حکم بجا لاوین اسکے فرمان کو اپنے سر اور
آنکھون پر رکھین اسکے فرمانے کے موافق چلین وہ خاوند قادر ہی مہربان ہو کر
رحم کر کر انکے تئین ایسے بڑے مرتبے مین پہنچاوے جو مقرب فرشتے سے بھی انکا
درجہ زیادہ ہو جاوے قبولیت کے درجون مین پہنچ جاوین اور جو اپنی جھوٹھی تکبری کو
لئے رہین غرور کو نہ چھوڑین ایک تو ضعیف ناتوان عاجز درماندے ہین اور خواری
خرابی مین گرین گدھون کتون کے ٹھکانے سے بھی نیچے گر جاوین کہین کے نہووین

پھر اللہ تعالیٰ قیامت کے ہونے پر قسم کھا کر فرماتا ہے یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ یاد کرو
بوجھو سمجھو اے عاجز بندو اسدن کی بات معلوم کرو جسدن مین کانپیگا لرزیگا کانپنے والا
لرزنیوالا جب حکم ہوویگا پہلا صور دم ہونے لگیگا آسمان زمین مین ہول ہیبت پڑجاویگا
آدمی جن پری ہول کھا کھا کر مرنے لگینگے پیٹ والیون کے پیٹ گرجاوینگے آسمان و
زمین سب ملنے لگینگے پہاڑ اڑنے لگینگے کچھ ذرہ ذرہ ہوکر نیست نابود ہوجاویگا سوائے
ذات پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ اسکے پیچھے آویگا پیچھے آنیوالا
جب پہلا صور پھونک چکیگا اور سب کچھ نیست و نابود ہوجاویگا چالیس برس کے
پیچھے اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے حضرت اسرافیلؑ کو زندہ کریگا صور پیدا ہووے گا
حکم ہوویگا جو صور کو ہاتھ مین لیکر پھر پھونکو اسکو دم کرو حکم سے دوسری بار صور پھونکینگے
آسمان و زمین تیار ہوجاوینگے مردون کے تن بدن ذرہ ذرہ جمع ہوکر موجود ہووینگے
سب جانداروں کی ارواح سب کی جان صور مین ہووےگی جانون کو خطاب کرینگے آواز
کرینگے تم سب اپنے اپنے بدن مین جاؤ داخل ہو پھر سب مردے درجہ بدرجہ جینے لگینگے
زندہ ہوجاوینگے اپنی اپنی قبرون کے پاس کھڑے ہووینگے عالم کا رنگ اور طرح
دیکھینگے زمین صاف ہوویگی اونچا نیچا درخت حویلی کچھ نہووےگا سارا عالم ایک برابر
میدان ہوویگا تمام خلق اس حال کو دیکھ کر حیران ہووےگی کہیگی یہہ کیا ہوا کیا ہوگیا
پھر یاد کریگی کہے گی یہہ وہی دن ہے جسدن کی پیغمبرون نے خبر دی تھی کتابون
مین لکھا تھا یہہ قیامت کا دن ہے یہہ حساب کتاب کا دن ہے ہر کسی کو ہول ڈر زیادہ
ہوویگا نیک کار بدکار کے اوپر ڈر غالب ہوجاویگا ہر کوئی اپنے دل مین کہیگا
آج دیکھئے میرے اوپر کیسی بیتیگی میرا کیا حال ہووےگا نجات پاؤنگا یا عذاب
ہووےگا اسبات کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ أَبْصَارُهَا
خَاشِعَةٌ دل سب کتنے خلق کے اسدن خوف سے ڈر سے کانپنے والے دھڑکنے والے

ہونگے آنکھیں ان کی خوف سے شرم سے نیچے ہو وینگی اسدن کا ہول ڈر سب کے
دلوں میں ایسا پڑیگا جو سب کے دل تڑپنے لگینگے کانپنے لگینگے ہر کوئی اپنے لئیا ہوکے
اوپر نظر کر کر سر اُٹھا نہ سکیگا آنکھیں نیچے ہو جاوینگیں شرم سے عرق تن بدن سے
بہہ چلیگا ہر کسی کو یہی فکر پڑجاویگی جواب ہمارا کیا حال ہو ویگا کیسی بات ہو وسے گی
کیا جواب دینگے جب یہہ باتیں یہہ سب حقیقت قیامت کے دن کی کافروں نے اُن
آیتوں سے معلوم کیں یے آیتیں سنیں تعجب سے کہنے لگے کبھی قیامت کی بات سُنی
نہ تھی کچھ بیوقوفی سے کہینگے اُن کی بات فرماتا ہے پروردگار تعالیٰ یَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا
لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَۃِ کہتے ہیں یے کافر اب دنیا میں انکار سے تعجب کر کر کیا ہم پھر
پھر ینگے پھر چلینگے جیسے حال میں اب ہیں ہم دوسری بار بھی ایسے حال میں ہو جاوینگے
کیا جسطرح اب جیتے ہیں مر کر پھر اسیطرح جیوینگے ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً کیا جسوقت
ہو وینگے ہم ہڈی پرانی گلی ہوئی پھر جیوینگے تن بدن خاک ہو جاویگا فانی ہو جاویگا
ہڈی بھی گل کر خاک ہو جاوے گی کیونکر دوسری بار پھر کر جی اُٹھینگے قَالُوْا تِلْكَ
اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ کہا ان کافروں نے یہہ جینا اسوقت دوسری بار کا بُرا جینا ہے
زیان کا جینا ہے کافروں نے دوسری بار یے جینے کی حقیقت کو نہ سمجھ کر اپنے
دلوں میں بوجھا جو یہہ دوسری بار کے جینے میں پھر اسطرح سے تن بدن میں گوشت
محکم استخوان کے ساتھ نہ ہو سکینگے صورت شکل پھر نہو سکے گی آدمی مرتا ہے خاک میں
گڑتا ہے صورت شکل بگڑ جاتی ہے بدن خاک ہوتا ہے ہڈی گل جاتی ہے جو پھر جیوینگے
تو بھی ہڈی گلی سڑی ساتھ ہو ویگی خاک مٹی لپٹی ہوئی ہو ویگی صورت کچھ بگڑی ہوئی
ہو وے گی تو اب جینا کچھ اچھا نہیں خوار جینا ہے بُرا جینا ہے زیان ہے نقصان
ہے اسبات کو نہ سمجھے جو پروردگار ایسا قادر ہے جو ایک حکم کرنے میں اسکے اوّل
آخر کے مردے سب جی اُٹھینگے پیدا ہو جاوینگے ہر ایک اپنی اپنی صورت میں تن بدن

مین ہوجاویگا کچھ بار نہ لگے گا اسواسطے اللہ تعالیٰ آن کافرونکے تعجب کرنے کا جواب قیامت کے دن سے منکر ہونے کا جواب فرماتا ہی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ پھر تحقیق نہین ہی یہہ زندہ کرنا جلانا ان سب خلق کا سوائے ایک ہانک مارنے کے دوسری بار کا جلانا پیدا کرنا کچھ مشکل بات ہماری کام نہین ہی اسرافیلؑ کو حکم ہوویگا صور دم کرا ایک آواز کرسب کی ارواح سے کہہ اپنے اپنے بدن مین آجاؤ جی اُٹھو ہمارے ایک بندے کی ایک آواز کرنے مین تب جی اٹھینگے تن بدن گوشت پوست پیدا ہوکر قبروں سے اٹھ کھڑے ہوویںگے فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ پھر اسیوقت یکایک یہہ سب خلق قیامت کی زمین مین آجاوے گی زمین کے نیچے سے اوپر ہوجاویگی ساہرے مین اُٹھ کھڑی ہوویگی ساہرہ قیامت کے حشر کی زمین کا نام ہی وہ زمین سفید ہووے گی برابر ہوویگی ہموار ہوویگی برابر صاف اونچا نیچا اس مین ایک ذرہ نہوویگا روایت مین ہی ساہرہ زمین کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنی قدرت سے پیدا کریگا اور وہ روپے کی ہوویگی طول عرض لنبا چوڑا اس زمین کا دنیا کی زمین سے چالیس برابر زیادہ ہووے گا اور اس زمین کا نام ساہرہ ہی سہر عربی مین بیداری کو جاگنے کو کہتے ہین اسدن مین تمام خلق کی نیند جاتی رہیگی شور ہنگامہ دہوم فکر اندیشہ حساب کتاب قصہ قضیہ ایسا کچھ ہوویگا جو نیند کا نام ونشان بھی کچھ نہ رہیگا پچاس ہزار برس کا ایک دن ہی وہ قیامت کا دن کسی کو اپنے اپنے حال سے چھوٹ نہووے گی جو سونے کے واسطے پلک سے پلک مار سکے اس سبب قیامت کی زمین کا ساہرہ نام ہوا ہی اللہ تعالیٰ نے قیامت کا بیان کر کر حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا قصہ بیان کیا اُن کو فرعون کی طرف بھیجا تھا ہدایت کرنیکے واسطے فرعون نے حضرت موسیٰؑ کی بات نمانی اپنی دولت کی مغروری مین رہا تکبر کرتا رہا منکر رہا آخر کو حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے نجات پائی اسکے ہاتھ سے چھوٹے اور فرعون اپنے

سب لشکر فوج کے ساتھ دریا مین ڈوبا نہ دنیا ہاتھ مین آئی اسکے نہ دین ہاتھ آیا اس قصے مین بہت فایدے ہین ایک فایدہ یہہ ہی جو اس قصے سے حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پاک دل کو تسکین آرام آوے تسلّی ہووے جو اکیلا مجھی کو ان کافرون نے انکار نہ کیا اور بھی پیغمبرون کی پیغمبری کے اوپر اُن کے وقت کے کافرون نے انکار کیا تھا اُنکے منکر ہوئے تھے جیسے فرعون نے حضرت موسیٰؑ کا انکار کیا حکم نہ مانا یہہ کافرون کی عادت ہی پیغمبرون کی باتین نمانین حکم نہ سنین اور فایدہ یہہ ہی جو ہر کوئی سنے سمجھے معلوم کرے جو کسی نے اپنے پیغمبر کو نمانا آخر کو وہ خراب ہوا عاقبت اسکی خراب ہوتی جیسی فرعونکی عاقبت خراب ہوئی ہر کوئی عبرت پاوے اپنے بھلے کی نصیحت لیوے اور فایدہ یہہ ہی جو ہر کوئی جانے جسکو اللہ تعالیٰ نے عزیز کیا اُس کی حمایت کی پھر اسکو کوئی ذلیل نہین کرسکتا کیسا ہی بڑا دشمن ہووے اسکی دشمنی سے کچھ نقصان نہین ہوتا اور جسکو خوار کیا اسکی حمایت نہ کی پھر وہ کیسے ہی بڑے مرتبے مین ہووے کیسی ہی دولت دنیا رکھتا ہووے آخر کو ایسا نیچے گرتا ہی جو پھر کبھی اُٹھ نہ سکے کوئی اُسکا ہاتھ پکڑنیوالا اٹھانیوالا نہ ملے جیسی فرعون کی حقیقت ہوئی اور بھی بہت فایدے ہین اس قصے مین فرماتا ہی پروردگار هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى تکو یا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پہنچی بات موسیٰؑ کی اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى جب آواز کی موسیٰ کےتئین موسیٰؑ کے پروردگار نے وادی مقدس پاک جگہہ مین جسکا طوا نام ہی کہا پروردگار نے اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ جا ای موسیٰ فرعون کی طرف اسکو ہدایت کر بندگی کی طرف بلا اِنَّهٗ طَغٰى تحقیق فرعون حد سے درگذرا ہی اپنی عاجزی کی ٹھکانے بندگی کی حد مین نہین رہا خدائی کے دعوے کرتا ہی کہتا ہی مین ہی خدا ہون فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى پھر کہہ اُسے کچھ رغبت ہی تجھے اسبات کی طرف جو کفر کی ناپاکی سے پاک ہو جاوے گناہ سے چھوٹ جاوے خدا تعالیٰ کے اوپر ایمان لاوے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو دنیا آخرت مین

نجات

نجات پاوے وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى اور راہ دکھاؤں میں تیرے تئیں تیرے
پروردگار کی طرف پھر ڈرے تو میں اللہ تعالیٰ کی عظمت بزرگی بڑائی کی باتیں کہوں
تجھسے جو تجھ میں معرفت پہچان اپنے پیدا کرنے والے کی پیدا ہووے ایمان آوے تجھکو
پروردگار کا خوف پیدا ہووے تجھ میں اس ڈر کے سبب کفر سے گناہ سے دور
بھاگے تو اچھے کام کرنے لگے برے کام تجھ میں نہ رہیں اس جہان اس جہان میں
بھلائی پاوے خوبی پاوے فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى پھر دکھایا موسیٰ نے فرعون کو
بڑی نشانی قدرت کی اپنا معجزہ دکھایا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ ع کو بخشا تھا
عصا اور ید بیضا اس میں ہزار معجزے تھے اور جب عصا دشمنوں کے واسطے زمین
میں ڈال دیتے ایک بڑی ہیبت کا ڈرانی صورت کا اژدہا ہوجاتا اور حضرت موسیٰ
علیہ السلام اسکو جسکو کھاجانے کا اشارہ کرتے کہتے اسکو کھاجاؤ وہ کھاجاتا اور
ید بیضا یہ تھا جو حضرت موسیٰ ع جسوقت اپنے داہنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں ڈال کر
دل کے اوپر پھیر کر باہر نکالکر ہاتھ کو دکھاتے آفتاب کی طرح روشن ہوجاتا چمکنے
لگتا اندھیاری رات میں دکھاتے تو رات سے دن ہوجاتا کسی کی آنکھوں نکو تاب
نہ آسکتی جو اسکی طرف دیکھ سکے ایسے ایسے بڑے معجزے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
فرعونکو دکھلائے لیکن اُن بدبختوں نے ہدایت قبول نہ کی فَكَذَّبَ وَعَصٰى پھر دروغ
گو کہا فرعون نے موسیٰ کو اور بھاگا ہٹ گیا پیٹھ دی اُسکے ڈر میں اور عاصی ہوا جھوٹا
کہا فرعون نے موسیٰ کو اُن کی پیغمبری کو نمانا اُن کے اوپر ایمان نہ لایا خدا کا گنہ گار
ہوا کافر رہا ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى پھر پیچھے پھر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نہ لاکر کفر میں
چلا گیا اور کوشش کی سعی کی شرارت پر کمر باندھی فساد کرنے چاہا دشمنی کرنے کیطرف
دوڑا فَحَشَرَ پھر جمع کیا فرعون نے اپنی قوم کو لشکر کو جادوگرونکو فَنَادٰى پھر پکارا
فرعون نے آواز دی اپنے سب لوگونکو جمع کرکر فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى پھر کہا فرعون نے

اپنی سب گروہ سے میں ہوں پروردگار تمھارا بڑا اور سب چھوٹے خدا ہیں تمھارے میں
بڑا خدا ہوں جب اس بدبخت نے ایسی بے ادبی کی اور ایسی بے ادبی کے کلمے کہے
فَاَخَذَہُ اللّٰہُ نَکَالَ الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی پھر پکڑا اسکو خدا تعالیٰ نے رسوائی میں خرابی میں
آخرت کی اور دنیا کی دنیا میں اسکو اسکے سارے لشکر فوج گروہ کے ساتھ دریا میں ڈبا
دیا غرق کردیا اور آخرت میں اسکو اور اسکی گروہ کو دوزخ کی آگ میں جلایا ہمیشہ کے
عذاب میں گرفتار کیا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی تحقیق اس قصے کے بیان کرنے میں
عبرت ہے نصیحت ہے اس کسی کیواسطے جو ڈرے خدا کا خوف کرے اس قصے کو سمجھے
تو بہت فایدہ حاصل کرے تھوڑا بیان اس قصّے کا یہہ ہے فرعون ایک بادشاہ تھا
مصر کے شہر میں اللہ تعالیٰ نے اسکو بہت مال دولت حکومت دیا تھا بہت بادشاہ اسکے
حکم میں تھے لاکھوں آدمی اسکی فرمانبرداری میں بستے تھے ایک رات اسنے خواب میں
دیکھا کہ کوئی اُسے کہتا ہے تیرے شہر میں ایسا کوئی آدمی پیدا ہوگا جو تیرا ملک اسکے ہاتھ سے
خراب ہوگا تیری بادشاہت جاتی رہیگی تجھکو تیرے سب لشکر فوج گروہ کے ساتھ پانی
میں ڈبا دیگا غرق کریگا اور وہ آدمی بنی اسرائیل میں پیدا ہویگا اس خواب کو
دیکھکر فرعون چونکا بہت بڑی فکر میں غم میں پڑا صبح کو سب اپنے امرا کو جمع کرکر اُس
خواب کو بیان کیا اُسکے پاس ہزار امیر ہزار جادوگر تھے ہزار کاہن تھے جو غیب کی خبریں
کہا ہوگا کیا ہوگا دیا کرتے تھے ہزار نجومی تھے اُن سب کو بُلا کر اپنے خواب کی بات کہی اُن
سبھوں نے کہا تو فکر غم مت کر ہم اسکا علاج کرسکینگے یہہ بات ہونے نہ پاویگی چالیس دن کی
ہم فرصت مانگتے ہیں کہا اچھا جاؤ کام کرو علاج کرو یہ سب کئی نجومی اپنے نجوم کی پتری
دیکھنے لگے حساب ٹھیک کرنے لگے ستاروں کی نحوست کے صدقے مقرر کرنے لگے سونا
روپا ہوتی ہونگا اور منتر جنتر بنانے لگے اور جادوگر اپنی جادوگری کے بند چھند کرنے
لگے اور کاہن اپنی راہ کے ڈھونڈھنے میں پڑے بھوکھے رہنا راتونکا جاگنا زمین کا

سونا پکڑا محنت ریاضت کرنی اختیار کی جنون کی طرف رجوع ہوکر خبر ڈھونڈھنے لگے اس
خواب کی کیا بات ہی کیسا خواب ہی کیا ہوگا کیا نہوگا اسوقت بے جن شیطان آسمانون
کے اوپر جاتے تھے فرشتون سے خبرین سنتے تھے جب کچھہ دنیا مین کوئی بات بڑی
ہوا چاہتی حق تعالی اسبات کو اول عرش کے فرشتونپر حکم فرماتا ہی پھر عرش کے فرشتون
سے سب آسمانونکے فرشتے سنتے آپس مین فرشتے اس بات کا چرچا کرتے مذکور کرتے
بے جن ان خبرونکو لیکر کاہنون سے تہونکے پاس آکر بولتے ایک سچی بات کے ساتھہ بہت
باتین کفر کی ملاکر کہتے ایسا ہوگا ویسا ہوگا تہونکو پوجو منت مانو چھنداوو ایسا کرو ویسا
کرو اور کاہن محنت کر کر اُن جنون کی بندگی مین رہ کر اُن سے راہ پیدا کر کر اپنا دوست
کرتے وے جن اُنکو بھی خبر دیتے باتین کہتے یہہ طرح کاہنی کی حضرت محمد رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلّم کے وقت تھی جب اللہ تعالی نے حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کو دنیا مین پیدا
کیا جسدن اپنی مان کے پیٹ سے دنیا مین پیدا ہوئے اسی دن سے شیطان جن آسمان کے اوپر
جانیسے بند ہوگئے کہانت کی بات جاتی رہی پھر اُن دنون مین فرعون کے وقت مین
اللہ تعالی نے عرش کے فرشتونکے اوپر وحی کی خبر دی جو بنی اسرائیل مین ایک پیغمبر
پیدا کرونگا فرعون کو اُسکے ہاتھہ سے ہلاک کرونگا مارونگا دریا مین ڈباؤنگا اور وہ پیغمبر
مصر مین پیدا ہوویگا جمعہ کی رات فلانے مہینے مین فلانی ساعت مین جب تین ساعت
رات سے گذریگی اسکو اسکی باپ کی پیٹھہ سے اسکے مان کے پیٹ مین پہنچاؤنگا یہہ بات فرشتون
مین مشہور ہوئی جنون نے دیوؤن نے سُن پھر آکر کاہنون کو خبر دی کہا چالیس دنمین
ایسا شخص اپنی ما کے پیٹ مین آوے گا کاہنون نے خبر کر فرعون سے یہہ حقیقت کہی
فرعون نے سنکر کہا اس بات کے دفع ہونے کی کیا تدبیر کیا فکر کیا چاہئے جو اس لڑکے
کی ماکو معلوم کر کر مار ڈالون ایسا لڑکا پیدا ہونے نہ پاوے اُنھون نے سب اُسکے امرانے
کہا یہہ بات ہم سے نہوسکیگی ہم جان نہ سکینگے تدبیر یہہ ہی جو چالیسوین رات جس رات کی

خبر پائی ہے ہم نے سب بنی اسرائیل کے مردونکو جو اس شہر مین ہین جمع کر کر شہر سے
سب کو باہر نکال دیوین و اپنی جوروؤن سے جُدا سو وین بغیر حکم کے کوئی مرد عورت
ملنے نپاوے یہہ کیا چاہیئے تو اُسکا نطفہ اس تدبیر سے پیٹھہ سے پیٹ مین نہ آنے پاوے
پیدا نہو سکے احمقون نے خدا تعالی کی تقدیر کے پھرانے کی یہہ تدبیر باندھی اُس شہر
مین بنی اسرائیل حضرت یعقوب پیغمبر کی اولاد حضرت یوسف علیہما السّلام کے وقت سے
بہت ہوئی تھی لاکھون آدمی مرد عورت جمع رہتے تھے فرعون نے اسدن حکم کیا جسدن کی
اگلی رات مین مقرر کیا تھا ہزارون ہراول بھیجکر سب مردونکو شہر سے باہر نکالا انکی جوروؤن
کو شہر مین رہنے دیا اور محصل چھوڑے رکھوالے رکھے جو ایک مرد بنی اسرائیل کا اور سب
فرعون کے لشکر کے شہر مین آنے نپاوین اسکا حکم بڑا بھاری تھا ڈر سے سب کوئی باہر
شہر کے تمام رات رہے کوئی اندر نجا سکا نجومی اور کاہن سب تمام رات جاگتے
رہے فرعون اور عمران جو اسکا بڑا خاص وزیر تھا یے دونون شہر مین گئے عمران
جو بنی اسرائیل سے تھا فرعون کو معلوم نہ تھا اور اس وزیر پر فرعون کا بڑا اعتبار
تھا پھر اس رات فرعون کے سب لشکر کے لوگ باہر شہر مین رہے فرعون نے عمران
سے کہا تو آج کی رات میرے پاس سے کہین مت جا میرے محل کے دروازے کی چوکی
مین رہ عمران نے قبول کیا تمام رات وہین رہا پھر اس رات مین جب وہ وقت پہنچا
جو خدا تعالے نے چاہا تھا تمام عورتین شہر کو خالی دیکھہ کر تمام شہر مین پھرتی
تھین عمران کی جورو بھی آپ کو بنا سنوار کر عمران کی خبر پا کر عمران کے پاس آئی عمران
کا دل اسکو دیکھہ کر رہ نہ سکا دونون آپس مین ملے حکم سے اللہ کے اسی ساعت حضرت
موسی باپ کی پیٹھہ سے مان کے پیٹ مین آئے پھر عمران نے جورو سے کہا وہ لڑکا
جس سے فرعون ڈرتا ہے فرعون کے ملک کا خراب کرنیوالا اسکو پانی مین ڈوبانے
والا یہی ہمارا بیٹا ہے خبردار اس بات کو کسی سے مت کہو پھر نجومیون نے اُسوقت

کے پیچھے آسمان کو نظر کر کر کچھ نشانی پاکر جانا جو وہ لڑکا باپ کی پیٹھ سے مان کے
پیٹ مین آیا سب ملکر فریاد کرنے لگے پکارنے لگے ایسا شور ہنگامہ کیا جو فرعون نیند
سے جاگ اٹھا عمران سے پوچھا یہہ کیا شور و غل ہے عمران نے کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل
جمع ہین آپس مین کھیلتے ہین بازی کرتے ہین فرعون کو تسلی ہوئی نیند جاتی رہی سوچ
مین فکر مین رہا جب صبح ہوئی نجومیون نے اپنے منہہ کالے کئے گریبان پھاڑ کر فرعون
کے پاس آئے اور کہنے لگے وہ تیرا دشمن آج رات کو اپنے مان کے پیٹ مین آچکا
فرعون یہہ سنکر غصہ ہوا غمگین ہوا نجومیون نے کہا اب علاج یہہ ہے جو دائیونکو بھیجکر
سب بنی اسرائیل کی جوروونکو دیکھہ کر جس کو حمل رہا ہووے دوا دے کر گرا دیوین
حکم کیا ہزارون پیٹ گرا دئے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی مان کے پیٹ کو چھپا دیا
کسیکو معلوم نہوا پھر نو مہینے کی پیچھے حضرت موسیٰ پیدا ہوئے نجومیون نے معلوم کر کر
فرعون سے کہا وہ دشمن تیرا دنیا مین آیا پیدا ہوا پھر فرعون نے حکم کیا اس مہینے مین
جو عورت لڑکا جنی ہو دائیان جاکر ڈھونڈھ کر لڑکون کو باہر لاوین مار ڈالین ہزارون
لڑکون کو ماؤن سے جدا کر کر مار ڈالے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے خدا تعالیٰ نے حضرت
موسیٰ کو چھپا دیا بچا رکھا پھر حضرت موسیٰ کی مان کے دلمین اللہ تعالیٰ نے یہہ بات
ڈالدی جو وے ایک لکڑی کا صندوقچہ بنا کر حضرت موسیٰؑ کو اسمین لٹا کر بند کر کر دریا
مین ڈالدیوین تو اس ملک سے وہ صندوق بہکر دور کسی ملک مین جاوے کسی کے ہاتھہ
آوے ترس کھا کر اپنا بیٹا کر کے پالے کسی طرح سے وے جیتے رہین پھر انھون نے ویسا ہی
کیا ایک صندوقچہ چھپا کر بنوایا اُسمین بچھونا بچھا کر اُنکو لٹا کر اسکا منہہ بند کر کر دریا مین
بہا دیا اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیا پھر وہ صندوقچہ بہا چلا جاتا تھا فرعون دریا کے کنارے
اپنے محلون مین بیٹھا تھا اسکی نظر صندوقچے کے اوپر پڑی حکم کیا جانے نہ پاوے
لاؤ لوگون نے جاکر پھیر اکر اس صندوقچے کو لا کر فرعون کے آگے رکھا کہا اسکو کھولو

کیا ہی اسمین کھولا دیکھین تو ایک لڑکا ہی اور بی بی آسیہ فرعون کی جورو بھی اسکے پاس
بیٹھی تھی اُن کی نظر حضرت کے اوپر پڑی اللہ تعالیٰ نے انکے دلون مین اور جسکی نظر پڑی
اُسکے دلمین انکی محبت ڈالدی شفقت آگئی فرعون نے کہا یہہ وہی لڑکا نہووے جو
میرا دشمن ہی اسکو مار ڈالون بی بی آسیہ نے کہا مت مار ہمارے بیٹا نہین ہی ہم
اسکو بیٹا کرکے پالین تو خوب ہی فرعون کی بھی خاطر مین یہہ بات پسند آئی قبول
کیا پھر اُنکے پرورش کرنے پالنے کی فکر ہوئی دائیان بلائین دودھ پلانے کو کہا
حضرت موسیٰؑ نے کسیکا دودھ نہ پیا سب حیران ہوئے جسکو بلایا اُسکا دودھ نہ پیا
سب کوئی اسی فکر مین تھے حضرت کی بہن اس جگہہ انجان آنکلین اسبات کو سنکر
انھون نے کہا میری مان کو لڑکا پالنے کا خوب ڈھب آتا ہی اسکو مین لاؤن اُسکا
دودھ ہوے تو ہووے فرعون نے کہا جا بلا لاوے اپنی ماکو بلا لائین انھون نے
دیکھکر حضرت کو پہچانا اپنی گودی مین لیا دل مین بہت خوش ہوئین شکر کیا دودھ
پینے لگے تب خوش ہو کے انھین کو اُسنے دائی مقرر کیا اللہ تعالیٰ نے اُن کو
ان کی مان کے پاس پہنچا دیا فرعون کے گھر مین اپنی ما کے پاس پرورش ہونے
رہے پھر بڑے ہوئے پادشاہ زادون کی طرح رہتے تھے ہر کوئی اُن کو فرعون
کا بیٹا کہتا تھا تیس برس کی عمر ہوئی تھی مصر مین فرعون کے گھر مین تھے ایک
دن حضرت موسیٰ کے ہاتھہ سے فرعون کا ایک مصاحب طمانچے سے مارا گیا فرعون
کو خبر ہوئی اسکے دل مین آیا وہی لڑکا ہی جو میرا دشمن اس مصاحب کے بدلے
اُن کے مارنے کی مصلحت کی جو آدمی حضرت کا دوست تھا اسنے کہا تم اس
وقت تم یہان سے نکل جاؤ تمھارے مارنے کی مصلحت ہوئی ہی حضرت اکیلے
راتون رات چھپکر اُس شہر سے نکل کر کئی دن مین مدین ایک شہر تھا
وہان پہنچے اُس شہر مین حضرت شعیب پیغمبر رہتے تھے اُسے ملاقات کی قصہ

قصہ کہا اُنھون نے بہت تسلّی دی خاطر جمع کی دس برس اُنکے پاس سے انکی بکریان
چرائین پھر حضرت شعیب نے اپنی بیٹی کا کہ بی بی صفورا اُنکا نام تھا حضرت کے ساتھ
نکاح کر دیا پھر دس برس کے بعد وے حضرت شعیب سے رخصت ہو کر اپنی بی بی کو ساتھ
لیکر مصر کی طرف اپنی ما سے اور اپنے بھائی سے جنکا ہارون نام تھا ملنے کے واسطے
چلے پھر سفر مین راہ مین ایک وقت راتکو چلے جاتے تھے اندھیاری رات تھی
جاڑا تھا مینھہ برستا تھا اسوقت ان کی بی بی کو درد زہ جنّے کا درد پیدا ہوا آگ
کی تلاش ہوئی حضرت نے سب لوگونکو اپنے قافلے کے کہا تم اسی جگہہ رہو مین کہین
سے ڈھونڈھکر آگ لاؤن باہر نکل کر ایک اونچی جگہہ پر کھڑے ہو کر ہر طرف نظر کی ایک
طرف دور سے آگ نظر آئی ہے اس طرف چلے ایک پہاڑ دیکھا اُسکے اوپر چڑھے
ایک درخت کے اوپر آگ نظر آئی اُنھون نے آگ لینے کو ہاتھ پھیلایا وہ آگ
سرک گئی اپنے عصا سے ایک لوکا باندھا جلانے کے واسطے اور عصا اوپر اٹھایا
وہ آگ اور اوپر جارہی حضرت کو خوف پیدا ہوا ڈرے حیران ہوئے یہہ کیا چیز ہی
کیونکر اوپر سرک جاتی ہی اسی فکر مین تھے جو درخت کے اوپر کی طرف سے آواز
آئی موسیٰ ڈرے مت یہہ وادی مقدس ہی اس مکان کا طوی نام ہی مین پروردگار
ہون تیرا تو میری بندگی مین حاضر رہ تجھکو مین نے پسند کیا خاص بندون مین
داخل کیا پیغمبر بنایا فرعون کی طرف جا وہ خدائی مین آپ کو شریک کرتا ہی غرور و
تکبر کرتا ہی گمراہ ہوا ہی ظلم کرتا ہی خلق کو گمراہ کرتا ہی تو جا کر اسکو میری طرف
سے پیغام دے ہدایت کر راہ بتا بندگی کی توحید کی راہ مین بُلا اور بنی اسرائیل کو
ہدایت کر راہ دکھلا بندگی کی راہ مین لا حضرت نے یہہ کلام الٰہی کی آواز سنی خوف
ڈر جاتا رہا دل کو اُن کے تسلّی اور تسکین آئی جو کچھ حکم پروردگار کا تھا قبول کیا
اور عرض کی کہا پروردگار میری زبان بات کہنے مین خوب نہین چلتی ہی اور مین

اکیلا ہون میرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبری عنایت کر میرا اسکو وزیر کردے میرے دل اور زبان کو کھولدے جاری کردے اور سب کام مشکل میرے آسان کردے ہر حال مین ہماری حمایت کر مددگار رہ قوت بخش فرعون بڑا ظالم ہے مغرور ہے اسکے پاس بہت دولت ہے فوج ہے لشکر ہے وہ میرے مارنے کے خیال مین ہے بغیر تیری مدد قوت کے مجھسے کیا ہوسکتا ہے آواز آئی اے موسی تیری سب دعائین ہمنے قبول کین کچھ فکر مت کر تیرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبر کیا تیرا رفیق کیا خاطر جمعی سے تم دونون جاؤ اسکو پیغام پہنچاؤ میرے کرم فضل کی نظر تمھارے اوپر ہے مین تمھارے ساتھ ہون تمھارے سب حال کو دیکھتا ہون تمھاری سب باتون کو سنتا ہون پھر حضرت کے ہاتھ مین عصا تھا اللہ تعالی نے سوال کیا پوچھا تیرے ہاتھ مین کیا ہے اللہ تعالی سب کچھ آسمان وزمین کے بھید جانتا ہے اُسکے علم سے کچھ چیز چھپی نہین یہہ سوال صرف اُنکے دل لگنے کے واسطے فرمایا اُن کے اوپر اس حال مین خوف اور ہیبت اور عظمت الہی کی غالب تھی زبان چل نسکتی تھی اس خطاب سے تسکین ہوئی زبان کی گویائی کھلی کہا یہہ میرے ہاتھ مین عصا ہے اسکے اوپر تکیہ کرتا ہون اپنی بکریان اُسسے ہانکتا ہون اور اور بہت کام کرتا ہون حکم ہوا اسکو اپنے ہاتھ سے زمین مین گرادے حضرت نے ہاتھ سے عصا کو ڈالدیا اللہ تعالی کے حکم سے ایک بڑا سانپ بڑا اژدہا ہوگیا حضرت ڈرسے پیچھے کو بھاگنے لگے حکم ہوا یا موسی خوف مت کر ڈرمت ہاتھ سے پکڑلے حضرت نے آستین سے ہاتھ نکال کر پکڑا اژدہا عصا ہوگیا حضرت خوش ہوگئے پھر حکم ہوا یا موسی اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈالکر باہر نکال حضرت موسیٰ نے ہاتھ سینے کے اوپر پھیر کر باہر نکالا ہاتھ آفتاب کی طرح روشن ہوگیا اسکی روشنی سے اندھیاری رات دن ہوگئی حکم ہوا یہہ دو معجزے نشانیان علامتین ہین تیری پیغمبری کی پھر

اور باتین بھید کی حضرت سے ہوئین جو کچھ اسوقت ضرور تھا ارشاد ہوا پھر حضرت
وہان سے رخصت ہوئے اپنے قافلے مین آئے سب کو خیر و عافیت سے پایا جو
کچھ درکار تھا سب کچھ موجود تھا حضرت کے ساتھ بہت بکریان تھین ان کی رکھوالی
کے واسطے اللہ تعالی نے گرگ اور بھیڑیون کو حکم کیا تمام رات چوکی دیتے رہو
قصہ کوتاہ حضرت وہان سے مصر مین آئے اپنی مان سے بھائی سے ملاقات کی حضرت
ہارون بھی پیغمبر ہوئے تھے دونون صاحب فرعون کے دربار مین گئے اس کا ایسا
بڑا تزک جاہ و جلال تھا جو کتنے دنون سے ان کی خبر کسی نے فرعون کو نہ پہنچائی
جب اسکو بہت دنون مین خبر ہوئی لوگون نے اس سے کہا دو آدمی باہر دروازے
مین ہین کہتے ہین ہم پیغمبر ہین یہ باتین کرتے ہین فرعون نے اپنے حضور مین
بلایا انکے تئین دیکھ کر پہچانا کہا تو وہی نہین جو میرے گھر مین پرورش پائی ہے میرا
تقصیروار ہے گناہگار ہے میرے ایک بندے کو مار کر بھاگا تھا حضرت نے کہا ہان مین وہی
ہون اس وقت مین بیخبر تھا کچھ جانتا نتھا اسکو خطا سے مارا تھا تم نے میرے مارنے
کا قصد کیا تھا مین چلا گیا اللہ تعالی نے جو سب کا پروردگار ہے معبود ہے صاحب ہے
مجھکو ہدایت کی راہ بتائی پیغمبر کیا تیری ہدایت کرنیکے واسطے بھیجا ہے تو اپنے اس جھوٹھے
دعوے سے توبہ کر بندہ ہوکر رہ دونون جہان کے پیدا کرنیوالے کو سجدہ کر مین نے
جو کچھ تجھکو راہ بتائی قبول کر تیری اسبات مین سب طرح سے دونون جہان مین بہتری ہے
اور جو پروردگار کی بندگی مین نہ آویگا میرا حکم ہدایت کا نمانیگا آخر پشیمان ہووےگا
دنیا آخرت مین تیرے اوپر خواری خرابی آوے گی یہہ تیری طرف پیغام ہے پروردگار
تعالی کی طرف سے فرعون نے سنکر کہا مین اپنے سوا اور کسی کو جانتا نہین مجھ سے
اور دوسرا کون بڑا ہے تیری اسبات کا کیا شاہد ہے حضرت موسی نے اپنے ہاتھ کو
اپنے دل کے اوپر پھیر کر باہر نکالا آفتاب کی روشنی اس روشنی کے آگے پھیکی ہو گئی

فرعون نے دیکھکر تعجب کیا کہا کچھ اور بھی ہی حضرت موسیٰ نے عصا کو ڈالدیا وہ عصا
ایک بہت بڑا اژدہا ہو کر فرعون کی طرف چلا لوگ سب بے اختیار ہو کر بھاگ گئے لگے فرعون
نے پکارا موسیٰ پکڑ لے اسکو حضرت نے پکڑ لیا پھر وہ عصا ہو گیا اور بہت بہت باتین
ہوئین فرعون نے حضرت موسیٰ کو رخصت کرکے کہا اب جاؤ پھر اس بات کی بات
تم سے کہینگے حضرت باہر آئے فرعون نے اپنے سب وزیرون امیرون سے مصلحت
کی کہا یہہ صورت درپیش ہی اسبات مین کیا کیا چاہئے کیا تدبیر کیجئے ہامان وزیر نے
کہا یے جادوگر ہین ملک دولت ہماری لینے کے واسطے آئے ہین اس کا علاج
یہہ ہی جو تمام ملک کے ساحرونکو جادوگرونکو بلاکر اکٹھا کیجئے جمع کیجئے آپس مین ملکر
سب جادو ×× کو لاوین ہزارون جادوگران دو کے اوپر البتہ غالب آوین گے
پھر اُن دونون کو ملک سے نکال دیجئے یا مار ڈالئے فرعون نے یہہ مصلحت پسند کی ملک
ملک شہر شہر خط لکھے آدمی بھیجے جہان کہین جادوگر تھا سنکر فرعون کے دربار مین
آیا ستر ہزار جادوگر جمع ہوئے سبھون نے بہت بہت طرح کے تماشے فرعون کو
دکھلائے بہت ڈرانی صورتین دکھلائین جو فرعون بہت خوش ہوا جانا جو یے غالب
آوینگے فرعون نے اُن سب جادوگرون سے کہا دو آدمی اسطرح کے آئے ہین
ایسا ایسا کرتے ہین جو تم انکو زیر کرو تو مین تم کو بہت مال دونگا اور تم کو اپنا
مقرب کرونگا جادوگرون نے کہا تیرے اقبال سے ہم انکے اوپر غالب آوینگے
ایک برس کی مہلت مانگی فرعون نے حضرت موسیٰ سے کہلا بھیجا ایک برس تم رہو
کچھ نہ بولو اسکے بعد فلانے دن تمھاری بات سنینگے حضرت نے یہہ قبول کیا وے
جادوگر اپنی جادوگری کے تمام اسباب بنانے لگے جو کچھ ہنر جانتے تھے سب کچھ
خرچ کئے ہزارون جادو کے سانپ اژدہے آگ دیو بلا بھوت بنا کر تیار کئے
موجود کئے ایک برس کے پیچھے عید کے دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تھا

وہان

وہان جاگہہ صاف کروائی ایک بڑی بلند جاگہہ کے اوپر فرعون کا تخت رکھا فرعون
سوار ہوکر آیا اپنے تخت کے اوپر بیٹھا ہزارون لاکھون آدمی تماشا دیکھنے کے واسطے
جمع ہوئے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السّلام بھی آکر ایک طرف کھڑے
ہوئے اور اس طرف سے ستر ہزار جادوگر آکر اس میدان مین کھڑے ہوئے
اور اپنی برس روز کی محنت کے کارخانے جادوگری کے تماشے ہزارون طرح کے
لاکر جمع کئے تمام لوگ کہتے تھے یے دو آدمی اتنے ہزار جادوگرونکے اوپر کسطرح
غالب آوینگے ساحرون نے حضرت موسیٰ سے کہا یا موسیٰ تم ڈالو اپنے عصا کو اور
لاؤ جو کچھ لائے ہو حضرت موسیٰ نے کہا پہلے تم لاؤ جو کچھ لائے ہو میدان مین ڈالو
دکھلاؤ ساحرون نے اس میدان مین ہزارون لاکھون سانپ اژدھے دکھلائے
بہت بلا بدتر ظاہر کئے تمام خلق مین شور پڑ گیا دھوم ہو گئی فرعون اوپر سے بیٹھا ہوا
دیکھتا تھا اپنے دلمین کہا موسیٰ ایک سانپ دکھلاتا ہی یے ہزارون سانپ بڑے
بڑے اژدہے پھرتے ہین اس میدان مین یہہ بہت بڑی بات ہی جب یے سب صورتین
ظاہر ہوئین فرعون کے لوگ دیکھکر سب تعجب مین ہے بڑائی کرنے لگے سب جادوگرون
نے فرعون کو سجدہ کیا اور کہا تیری بڑائی کی تیری عزت کی قسم آج ہم موسیٰ کے
اوپر غالب آئے فرعون نے کہا آج تمھارا مین بڑا مرتبہ کرونگا اپنا کام کرو حضرت
موسیٰ علیہ السلام نے لوگون کی نادانی سے اپنے دل مین خوف کھایا اپنے دلمین کہنے
لگے یے لوگ معجزے مین اور سحر مین تفاوت نکر سکینگے ایک عصا کے سانپ کو ہزارون
سانپون سے کیونکر بڑا کہینگے اسی سوچ مین تھے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت
جبرئیل نے پیغام پہنچایا کہا یا موسیٰ تم ڈرو مت کچھ خوف نہ کرو عصا کو ڈال دو قدرت
کا تماشا دیکھو سب لوگ انتظار مین تھے جو حضرت نے عصا کو ڈال دیا زمین مین
عصا گرنا تھا جو ایسا ایک ڈرانی صورت کا بڑا اژدہا ہو گیا جو اسکو دیکھنے سے سب

سی کو ڈر ہو گیا پھر اس اژدھے میدانکے تمام ہزار ون لاکھون جادو کے سانپونکا
اژدہاؤنکا سمیٹ کر سب کا ایک نوالا کر گیا سارے میدان کو خالی کر دیا پھر سب کو کھا کر
فرعون کی طرف چلا ایسی ہیبت اسکی لوگون کی اوپر پڑ گئی جو لاکھون آدمی بے اختیار
بھاگے ایک ایک کے اوپر آپس میں گرنے لگا ستر ہزار آدمی اس وقت آپس میں پاؤنکے
نیچے دب کر پکر مر گئے فرعون بھی تخت سے اٹھکر بھاگا پھر حضرت موسیٰ نے اژدہے
کو پکڑ لیا عصا ہو گیا جب جادو گرون نے یہہ تماشا دیکھا اپنے دلمین بوجھا جانا کہ
یہہ جادو کا کام نہین ہم سے کوئی بڑا جادو گر نہین ہے یہہ خدا ہی کا کام ہے سبھون
نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیغمبری کے اوپر یقین کیا سچ جانا ستر ہزار آدمی نے اختیار
ایمان کا کلمہ لا الہ الا اللہ کہہ اٹھے سب جادو گرون نے کفر سے جادو سے توبہ کی
ایمان لائے حضرت موسیٰ کے تابع ہوئے مسلمان ہو گئے فرعون نے جب یہہ سب
کچھ حقیقت دیکھی چاہا جو ایمان لاوے ہامان اسکے وزیر نے کہا یہ بڑے جادو گر ہین
ان سب جادو گرون کے سردار ہین ان سبھون نے آپس مین مصلحت کر کر یہہ کام
کیا ہے وہ احمق فرعون پھر گیا جادو گرون سے بلا کر کہا تم کیون میرے بغیر حکم موسیٰ
کے اوپر ایمان لائے اپنا بھلا چاہتے ہو تو اس بات سے پھرو نہین تو مین تم کو
مار ڈالونگا ہاتھ پاؤن تمھارے کاٹ ڈالونگا ساحرون نے یہہ بات سن کر
کہا ہم اس بات سے پہلے گمراہ تھے بے خبر تھے تجھکو بڑا جانتے تھے خدا کہتے تھے
جادوگری مین ہم بہت بڑے ہین ہمارے برابر کوئی نہین مگر اب ہم لوگون نے جانا
یقین کیا پیدا کرنیوالا تیرا اور ہمارا اور تمام عالم کا اللہ تعالیٰ ہے سب طرح کی قدرت
اسی خاوند کو ہے وہ خاوند ایک ہے اسکا کوئی شریک نہین تو اور ہم سب
عالم اسکے بندے ہین عاجز ہین اور موسیٰ سچے پیغمبر ہین اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم کو
ہدایت کی سچی راہ دکھائی اب کسطرح ہم تیری بات پر راہ سے بیراہ ہو جاوین تیرے

مارنے سے ہم ڈرتے نہین اب دنیا مین کئی دن کا حکم اللہ تعالی نے تجھ کو دیا ہی تو
مارسکتا ہی مارڈال تیرے مارنے سے ہمکو بہتری ہی ہمکو ایمان مل چکا ہی مرنیکے
پیچھے ہمارا کچھ برا نہین ہویگا بھلا ہی ہی پھر اُس بدبخت فرعون نے حکم کیا جو ستر ہزار
آدمی مسلمان کے ہاتھ پانوٗن باندھ کر جو میخا کر کر ہاتھ پانون کاٹ کر سب کو مروا
ڈالا اور ان لوگون نے اپنے ایمان سے ایک ذرّہ تفاوت نہ کیا مارے جانے
مین محکم رہے اللہ تعالی نے ان سب کو شہیدونکا درجہ دیا بہشت مین داخل کیا
ہمیشہ کی خوشوقتی نصیب کی پھر اسکے پیچھے حضرت موسیٰ سے اور فرعون سے بہت بہت
قصے گذرے بہت بہت معاملے ہوئے یہہ بڑا قصہ ہی تمام قرآن مین جا بجا جا بجا
حضرت موسیٰؑ کے قصے کا بیان ہی پھر آخر کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا حضرت موسیٰ کو
جو تم سب بنی اسرائیل کو اپنی امت کو لے کر شہر سے نکلو مین فرعون کو غرق کیا چاہتا
ہون حضرت موسیٰ نے سب اپنے لوگون سے مصلحت کی اور چھپ کر رات کو نکل گئے چھ
لاکھ آدمی تھے سبھون نے اور ملک کی راہ لی صبح کیوقت فرعون کو خبر پہنچی جو حضرت
موسیٰؑ بنی اسرائیل کو لیکر شہر سے نکل گئے فرعون بہت غصہ ہوا اور کہا سب لوگ میرے
تیار ہو کر آوین مین سوار ہو کر جا کر انکو پکڑ لا کر مار ڈالونگا پھر سوار ہوا تمام فوج
اسکے ساتھ ہوئی چھ لاکھ آدمی داہنے طرف چھ لاکھ آدمی بائین طرف چھ لاکھ
آگے چھ لاکھ پیچھے اور کئی لاکھ درمیان تھے بیشمار فوج سے حضرت موسیٰ کے پیچھے
چلا جلدی سے پہنچ گیا آگے سے حضرت اپنی فوج لئے ہوئے چلے جاتے تھے شتابی
سے راہ کاٹتے تھے پھر جاتے جاتے آگے ایک بڑا دریا آیا سب بند ہو رہے
اور پیچھے سے فرعون کے ہراول کی فوج نشان نظر آئے سب لوگون کے
دل مین بڑا ڈر پیدا ہوا خوف آگیا حضرت موسیٰؑ سے عرض کی فرعون کی فوج آ پہنچی
اور آگے دریا ہی اب ہم آگے دریا ہی اب کسی طرف راہ نہین رہی کسطرح اس

دشمن سے بچ سکینگے حضرت نے کہا تم کچھ وسواس مت کرو خاطر اپنی جمع رکھو اللہ تعالی
بچانیوالا موجود ہی پھر حضرت موسیٰ نے اس پاک پروردگار کی طرف رجوع کیا
سجدہ کیا بندگی بجالائے عاجزی کی اپنا حال عرض کیا حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ
تعالی کی طرف سے آئے حکم ہوا یا موسیٰ تم اپنے عصا کو دریا کے اوپر مارو کہو ہمکو راہ
دے حضرت موسیٰ علیہ السلام حکم کے موافق بجالائے دریا کو عصا مارا اور کہا ہم کو
راہ دے خدا تعالی کے حکم سے دریا پھٹ گیا باؤ کو حکم ہوا در کی زمین کو جو گیلی ہو رہی
تھی اسکا پانی اسی وقت اس نے سکھا ڈالا اور سورج نے حکم سے ایسی دھوپ کی
گرمی کی جو زمین سخت ہو گئی حضرت کے ساتھ ان کی امت بارہ گروہ تھی بارہ فوجین
تھین ہر ہر فوج مین لاکھ لاکھ آدمی تھے دریا بارہ جگہہ پھٹا بارہ راہ بڑی کشادہ
ہو گئی اور درمیان پانی کے دیوارین کھڑی ہو گئین اور پانی کی دیوارون مین سے
سوراخ جالی کی طرح ہو گئے جو آپس مین ایک فوج دوسری فوج کو دیکھتی جاوے
اسی طرح تمام فوج حضرت موسیٰ کی خاطر جمع سے دریا کے اندر پیٹھی بیوسواس تمام
آدمی پار اترے جب پچھاڑی حضرت موسیٰ کی فوج کی اس کنارے پہنچی تب فرعون
کے لشکر کی اگاڑی اس کنارے دریا کے آپہنچی فرعون کے لوگون نے یہہ حقیقت دیکھ کر
بڑا تعجب کیا تعجب مین رہگئے آگے نہ بڑھ سکے کھڑے ہو رہے فرعون کو یہہ خبر پہنچی آپ
دریا کے کنارے آکر کھڑا ہوا بارہ راہین دریا مین دیکھین حیران رہا اسکے دلمین آیا
جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اوپر ایمان لاوے ہامان اس کا وزیر آگے آیا اور اس نے
یہہ حقیقت معلوم کر کر اُسے کہا دریا نے تیرے ایک بندیکو راہ دی ہی تو خدا کہلاتا ہی
تجھ کو کیونکر راہ نہ دیویگا وسواس مت کر شتابی سے اس راہ کے اندر سے چل یہ
لوگ ہاتھ سے جاتے نہ رہین انکو پکڑ لاوین مروا ڈالین وہ کمبخت اسبات سے مغرور
ہو کر دریا کی راہ مین پیٹھا تب تک دریا کی راہ اسیطرح قایم تھی اُنھون نے جانا کہ

دریا ہمارے واسطے کھڑا ہو رہا ہے ساری فوج اسکی سب راہون مین داخل ہونے
لگی جب لوگ آ چکے ایک آدمی بھی باہر نہ رہا سب کوئی دریا کے درمیان پہنچے حکم ہوا
دریا کی دیوارین ٹوٹنے لگین دریا کے پانی آپس مین ملنے لگے آدمی ڈوبنے لگے
اور فرعون نے اپنا ڈوبنا یقین کیا تب بے اختیار کہنے لگا مین ایمان لایا مین مسلمان
ہوا موسیٰ اور ہارون کے خدا کو برحق جانا آواز آئی اسوقت تو ایمان لایا ساری
عمر کافر رہا آج تیرے تن کو عذاب دیکر سب کو دکھاؤنگا جو ہر کوئی دیکھکر عبرت اٹھاوے
جانے جو کوئی اپنے پروردگار کی بندگی سے منہہ پھیرے مغرور رہے اُسکا یہی
حال ہوتا ہے اسی حال مین فرعون اور سب فرعون کے لوگ لوازم لاکھون آدمی
دریا مین ڈوب مرے دریا نے حکم سے ان کو ایسا ڈبایا بہا کرلے گیا جو کسی کا انہین
سے نام و نشان نہ معلوم ہوا ایک فرعون کی لاش کو باہر اچھال کر جس کنارے مین
حضرت موسیٰ تھے اسی کنارے مین لا ڈالا جڑاؤ تاج کپڑے لباس بادشاہی کا
اسکے بدن مین تھا لوگون نے پہچانا اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے حضرت موسیٰؑ نے
اور سبھون نے پاک پروردگار کو سجدہ کیا کہ ایسے دشمن سے اسطرح سے بچایا
اور اسکو اس خرابی سے مار ڈالا پھر اور سبھون نے اسکو دیکھکر عبرت اٹھائی
ہر کوئی کہتا تھا یہہ وہ شخص ہے جو کل کے دن لاکھون کروڑون کا سردار تھا
خدائی کے دعوے کرتا تھا کروڑون مال خزانون کا صاحب تھا آج اس خرابی
سے اس حال مین خوار و خراب پڑا ہے کوئی اسکے اوپر رونے والا بھی نہ رہا
سچا بادشاہ قائم دائم خدا ہی ہے سب طرح کی قدرت سوائے اللہ تعالیٰ کے
اور کسی کو سزاوار نہین سب حکم اور قوتین قدرتین اسی ایک پروردگار کو لائق
ہین اور بس پھر جب حضرت موسیٰ کو اس بڑے قصے سے خلاصی ہوئی چھوٹے
اور ایسا دشمن اپنے سب لوگون کے ساتھہ ہلاک ہوا اللہ تعالیٰ نے مصر کا ملک تمام

حضرت موسیٰ کی امت کو د یا بنی اسرائیل ان لوگون کے بنی بنائے عمارتون تیار
گھرون مین آرہے خاطر جمع ہوکر بے وسواس اپنے پروردگار کی بندگی مین
مشغول ہوئے پھر حضرت موسیٰ کا قصہ بہت بڑا ہے بہت بمعاملتین گذرین ہین
اس صورت مین اتنا قصہ بہت ہے اسواسطے بیان مین لکھا آیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
اس قصے مین اس معاملت مین جو حضرت موسیٰ اور فرعون کے درمیان مین گذرین
بہت بہت نصیحتین ہین بہت بہت فائدے ہین اللہ تعالیٰ جس مومن مسلمان کو سمجھ
بخشے وہ پا سکتا ہے اور بیان ان فائدون کا کوئی کہان تک کرسکتا ہے جو کچھ
بیان مین آوے سو تھوڑا ہے ناواقفون کے واقف کرنیکے واسطے کئی فایدے لکھنے
ضرور ہین تو سمجھین اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایمان زیادہ ہوجاوے ایمان کی قوت
آجاوے ایک فایدہ یہہ ہے اس قصے مین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے کے
لوگونکو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور سب لوگون کو ایمان لانے کیطرف بلایا ان کی
ہدایت کی اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنے سب کسی کو فرمایا اور کہا تم بتون کی بندگی
چھوڑ دو ایک پاک پروردگار کی بندگی کرتے رہو اور بری عادتون کو اپنی دور
کرو وے مشرک ان باتون کو سنکر ناخوش ہوئے دشمنی مین کمر باندھی بہت بہت
طرح سے اذیت دینے لگے برا کہنے لگے حضرت کی خدمت مین اور حضرت کے اصحاب
کی خدمت مین بے ادبیان کرنے لگے ان باتون کے سبب حضرت کی مبارک خاطر
کے اوپر دلگیری ناخوشی آجاتی تھی اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی تسلی کے واسطے پیغمبرون
کے قصے بھیجے ان قصون مین ان پیغمبرون کی حقیقت کا بیان اور ان کو جو کچھ ان کی
امتون سے معاملہ گذرا تھا وہ بیان کردیا اور یہہ قصہ حضرت موسیٰ پیغمبر کا جو فرعون
کے ساتھ معاملت گذری تھی ان کی تسلی کے واسطے بھیجا اس مین اشارت ہے
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم بھی ان مشرکون کی اذیت دشمنی کے اوپر صبر کرتے رہو ہدایت کا کام

مت چھوڑو جو کہنا ہے کہے جاؤ جس کسی کو جو کچھ نصیب ہے ہدایت یا گمراہی وہی بات
ہو رہیگی تم ہدایت کرنے کا ثواب پاؤگے شتابی مت کرو ناخوش مت ہو دلگیر مت ہو تم
سے مشرک کافر بڑے زبردست نہین بادشاہ نہین خدائی کا دعوے نہین کرتے ہین فرعون
تو دنیا کے لوگون مین بڑا زبردست تھا بادشاہ تھا ظالم تھا خدائی کے دعوے کرتا تھا
موسی علیہ السلام نے اسکے ہاتھ سے بہت اذیت پائی موسیٰؑ کی قوم ہزارون لاکھون
آدمی طرح طرح کی اذیتین ظلم اس کے ہاتھ سے کھینچتے رہے موسیٰؑ نے پانچ برس
تک اس کے جھگڑون قضیون نکلے اور پر صبر کیا آخر کو وہ کافر ظالم خراب ہوا اور موسیٰ کی
قوم کے لوگ بالا ہوئے غالب آئے تمکو اور تمہارے اصحابون کو اور سب لوگون کو
بھی یہی بات چاہیئے خدا کے حکم بجا لانے مین خدا کی رضامندی حاصل کرنے مین کیسی
ہی محنت آوے تصدیع ہووے کوئی دشمنی کرے فتنہ انگیزی کرے سب گوارا
کرین اپنی سعادت جانین صبر کرین محنتین تصدیعین سب کچھ جاتی رہینگی راحتین ہوجاوینگی
کافر مشرک منافق بے دین ہر طرح خوار ہوجاوینگے اور مومنون کا ہر طرح سے بھلا
ہووے گا مسلمان کو آخرت مین خوبیان اور نعمتین موجود ہین اور فایدہ یہہ ہے
بندون کو چاہیئے یقین کرین کہ جس کام کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تمام کرنے اول سے آخر کو
پہنچانے کسی کو زمین مین آسمان مین یہہ قدرت نہین جو اسکو پورا نہونے دے تمام
نہونے دیوے جس کام کی جو وقت تقدیر کی ہے اسی وقت ہوتا ہے تفاوت نہین ہوتا
تمام عالم کی خلق جمع ہو کر جو چاہین تدبیر کرین وہ کام اسوقت نہووے کسی کی تدبیر کچھ کام
نہ کرے فایدہ نہ دیوے فرعون نے لاکھون آدمیون کو اپنے دوستون کو لے کر
تدبیر کی جو حضرت موسیٰؑ پیدا نہونے پائین کچھ نہ ہو سکا اسکے گھر کے دروازے مین
جو کچھ چاہا تھا سو کر دیا لاکھون آدمی ہزارون نجومی اپنے سر مین خاک ڈالتے
رہے اور فایدہ یہہ ہے وہ خداوند ایسا قادر ہے کہ جسکو چاہے دشمنون سے بچا

رکھے لاکھون لڑورون دشمنون کے درمیان اسکو سلامت رکھے کسی کو طاقت نہووے جو اس کا ایک بال بھی ٹیڑھا کر سکے حضرت موسیٰؑ کو فرعون سے دشمن کے گھر مین اسی کے ہاتھون مین پرورش کروادیا وہ حضرت موسیٰؑ کے لہو کا پیاسا تھا اُن کی دشمنی مین ہزارون حیلے کروادئے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے اور انکو مار نہ سکا اپنے گھر مین اپنے ہاتھون مین پالتا رہا اور جسکو مار ڈالا چاہے لاکھو ن کی دولت رفیق اسکے کام نہ آسکین کوئی اسکو بچا نہ سکے فرعون ایسا بڑا بادشاہ تھا اور ایسی بڑی دولت رکھتا تھا جو اسکی حد نہ تھی اور اتنے آدمی اسکے دوست تابع یار مددگار تھے جو اس مغروری سے خدائی کا دعوے کرتا تھا جب خداوند تعالیٰ نے اسکو ہلاک کرنے غرق کرنے چاہا کوئی اسکے کام نہ آیا کسی کی دوستی یاری مددگاری اسکے کام نہ آئی ایکدم ڈوب گیا ہلاک ہوا اور فایدہ یہہ ہے اللہ تعالیٰ جب چاہے اپنے دوستونکو پیغمبرون کو غالب کرے اور اپنے دشمنون کو پست کرے اوّل اُن کو ان کی ہدایت کرنے فرماتا ہے دشمن اپنی دولت کی غروری مین اُن کو خاطر مین نہین لاتے دوستونکا حال پہلے ضعیف ہوتا ہے پھر آہستہ آہستہ دوست غالب آتے جاتے ہین دشمن پست ہوتے جاتے ہین آخر کو دشمن سب آپ سے ایسے گر جاتے ہین جو پھر کبھی اُٹھ سکنے کی راہ نہین رہتی اور دوست آپ سے آپ بڑھتے ہین جو تمام عالم مین آفتاب کی طرح روشن ہو جاتے ہین اور فایدہ یہہ ہے مسلمانون کو چاہئے کہ اپنے دلمین بوجھین دنیا کی دولت کا کچھ اعتبار نہین اللہ تعالیٰ کے پاس اس دنیا کی کچھ قدر عزت نہین فرعون کافر تھا اسلئے دنیا کی دولت اور تمام مال اسباب اسکے پاس بہت تھا جو دنیا کے مال کی اللہ تعالیٰ کے پاس کچھ بھی قدر ہوتی تو اُس دشمن کو اس دنیا کے مال سے کچھ نہ ملتا جس چیز کی خدائے تعالیٰ کے پاس قدر ہے وہ چیز دشمنون کو نہین ملتی اُس دنیا کے حرام

مال و دولت نہو نیسے مسلمان کو چاہئے کہ کچھ غم نہ کھاوے اپنے ایمان مین مسلمانی مین اور جو کچھ حلال رزق ملے اسی مین خوش رہے شکر کرتا رہے اور فایدہ یہہ ہے
مسلمان سب اپنے دل مین بوجھین سمجھین کہ دنیا کا مال بہت بُری چیز ہے فرعون
نے جب اتنے مال کا آپ کو خاوند دیکھا بہت لوگونکے اوپر اپنی حکومت جتائی ہا
خدائی کا دعوے کرنے لگا کافر رہا ہدایت قبول نہ کی اسی غرور مین مارا گیا
اللہ تعالی مسلمان کو ایسے مال سے دنیا کے اپنی پناہ مین رکھے اور فایدہ یہہ ہے
اللہ تعالی جو کسی کو بڑی دولت دنیا کی دیوے اور وہ مغرور ہوجاوے تکبری کرے
نافرمانی کرنے ظلم کرے عالمون کی فاضلون کی مسلمانون کی حقارت اہانت کرتا
رہے حرام زادون شریرون کو پیش کرے یہ سب باتین کرتا رہے اور اسکی دولت
مین کچھ خلل نہ آوے مال بڑھتا رہے تو چاہئے کہ اسبات سے کوئی مسلمان دھوکھے
مین نہ پڑے اور بُری بات کو بھلی نجانے اپنے دل مین اپنی زبان سے نہ کہے
کہ یہہ اچھی راہ ہے اچھی بات ہے ظالم ظلم کرتا ہے برا کام کرتا ہے اچھے آرام سے
خوبی سے دولت دنیا اولاد مراد پاتا ہے جو ایسے کام کرتے بُرے ہوتے اور
خدا ناراض ہوتا تو خوار ہوتا خراب ہوتا دنیا کی دولت اور یہہ آرام نہ پاتا بہت
فاضل عالم نماز روزے کرنیوالے پریشان ہین تنگی مین ہین کیا جانئے خدا کس بات
مین راضی ہے یقین جانو کہ یہہ خطرا بڑا دھوکا ہے بہت جاہل نادان ایسے
ایسے خیال خطرے کیا کرتے ہین سو اللہ تعالی کے پاس ہرگز دنیا کے مال کی قدر نہین
ہے علم کی ایمان کی اچھے اعمل کی قدر ہے مومن مسلمان دنیا مین کیسے ہی حال
مین رہے آخر کو اسکا بھلا ہی ہے خوبیان ہین اور بے دین ظالم بُرا کام کرنیوالا
دنیا مین کیسے ہی بھلے حال مین ہووے کیسا ہی مال و دولت دنیا کا پاوے آخر کو اسکا
ہر طرح اسے بُرا ہی ہوتا ہے ظالم شریر بدکار کو اللہ تعالی دنیا مین مال و دولت

کئی دن کے واسطے دیتا ہے اور اسکی رسی ڈھیلی کیے دیتا ہے وہ ظالم جو چاہتا ہے سو
کرتا ہے گناہوں کے بوجھ بھار اپنے اوپر اٹھاتا ہے آخر وہی بوجھ اسکو لے ڈوبتا ہے
اور مومن مسلمان کیسے ہی حال مین ہووے خواہ تنگی مین ہووے خواہ دنیا کی فراغت مین ہووے جو سچا
مومن مسلمان اچھا ہے اسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہے آرام راحت ہے دنیا
مین کافر بے دین منافق کیسے ہی اچھے حال مین ہووے سیکڑون برس تک دنیا کے
مال مین خوش رہے کچھ اعتبار نہین بڑی چیز نہین آخر کو ہمیشہ ہمیشہ اسکو خواری
ہے خرابی ہے عذاب ہے ہلاکی ہے دنیا کے ہزارون برس آخرت کی عمر کے آگے
ایک ساعت ہے ایک آن ہے اور مومن مسلمان مخلص دنیا مین کیسے ہی حال مین
ہووے تھوڑے دنون تک تنگی تصدیع مین رہے آخر یہہ کئی دن چلے جاتے ہین ہمیشہ ہمیشہ
خوبی خوشحالی مین رہنے والا ہے فرعون بڑی دولت مین حکومت مین کڑورون
روپئے مال خزانون کے غرور مین کڑورون آدمیون کے اوپر سرداری کی تکبری
مین خدائی کے دعوے کرتا رہا ظلم کرتا رہا ہزارون خون کئے ہزارون پیٹ
گروادئے نوے ہزار لڑکے شیر خوار مارے ستر ہزار ساحرون کو ایمان کی ضد سے
مرواڈالے اور سوائے اسکے ہزارون بدفعلیون مین تھا ان سب بری باتون
کے ساتھ پانسو برس تک اس نے کبھی کچھ آزار نہ پایا بیمار نہ ہوا سر بھی نہ دکھا
اور وہ جو کچھ چاہتا تھا عیش عشرت خوشی اسکو موجود ہوتی تھی مقصود سب اسکے
بر آتے تھے پاک پروردگار نے ایسی ڈھیل دی تھی اسکے حق مین جو چار سو برس
تک اسکے باورچی خانے کا ایک باسن بھی نہ ٹوٹا تھا کسی چیز کا اسکے کچھ نقصان نہ
آیا تھا یہہ سب مکر تھا اللہ تعالی کا اور جون جون مقصود اسکے حاصل ہوتے تھے حکم
اپنا جاری دیکھتا تھا صحت عافیت تندرستی ملتی رہتی تھی تیون تیون مغروری اسکی
بڑھتی جاتی تھی تکبر زیادہ ہوتا تھا گناہون کے ظلم کے پہاڑ اس کی پیٹھ پر چڑھتے تھے

آخر کو اسی بوجھ سے ایسا ڈوبا جو پھر کبھی نہ اُچھلے گا اُس پانی کی راہ سے دوزخ کی آگ کے درمیان ہمیشہ ہمیشہ ڈوبتا چلا جاویگا وے سب خوشیان جن بہان کئی دن تھین دنیاہی مین رہ گئین نبٹر گئین جاتی رہین کچھ کام نہ آئین اور کوئی اسکے کام نہ آیا جو کچھ چیز مال دولت اُسکی تھی کچھ کام نہ آئی یہہ بات بہت بڑی عبرت کی بات ہے جو کوئی اس بات مین غور کرے تو بہت بڑی نصیحت پاوے پھر حضرت موسیٰ اور اُنکے ساتھ کے لوگ اس ظالم کے ہاتھ سے بڑی تنگی مین تھے اسکے ہاتھ سے اور اسکے ساتھ کے لوگون کے ہاتھ سے بہت تصدیع پاتے رہے سو برس تک اُسکے ساتھ بہتیرے قصیون قصو نمین ہے آخر کو نجات پائی اسکے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ نے ان کو اور اُنکے ساتھ کے سب لوگون کو بچایا اس کی بادشاہت دولت ملک بنی اسرائیل کو دلا دیا اور حضرت موسیٰؑ اور اُنکے اوپر جو کوئی اخلاص سے ایمان لایا تھا دنیا مین بھی خوش رہا اور آخرت کی ہمیشہ کی خوشی و خوشحالی کو بھی پہنچا وے تصدیعین کبھی یاد بھی نہ رہین اور نہ رہینگی اور فایدہ یہہ ہے مومنون مسلمان کو چاہیئے کہ اس قصے کے اوپر نظر کر کر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے اوپر نظر کرین فرعون کو ملک دیا دولت دی بادشاہی دی ایسی بڑی قدرت دی جو اسنے دعویٰ خدائی کا کیا بڑی تکبری مین غرور مین رہا بڑا ظلم زیادتی حد سے باہر کیا ہزارون بیگناہون کو ہزارون معصوم لڑکون کو مار ڈالا بنی اسرائیل کو مدتون تک بڑے سخت عذاب مین ڈالا گناہون کی ظلمات کے دریا مین آپ کو ڈبا دیا ایسی بے ادبیون کے ساتھ اُن گناہون کے اوپر پروردگار نے تحمل کیا درگذر فرما کر اپنے دوست موسیٰ پیغمبر علیہ السلام کو اسکی ہدایت کیواسطے بھیجا اور موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا فرعون کے ساتھ نرم ملایم بات کہو سخت بات مت کہو پھر پانسو برس تک اسکو مہلت بخشی ڈھیل دی جو وہ بدبخت اس مدت کے درمیان بھی توبہ کرتا ایمان لاتا تو توبہ قبول

ہوتی بخت جاتا اس بدبخت نے اتنی مدت تک کچھ پروا نہ کی نہ سمجھا آخر کو خراب
ہوا پھر مومن مسلمانون کو اپنے پروردگار کے کرم اور فضل پر نظر کر کر چاہئے کہ اپنے
گناہون کے سبب ناامید نہووین اس خاوند کی مہربانی کے اوپر نظر کر کر امید
وار رہین صدق سے اخلاص سے رجوع کرین توبہ کرین قبولیت کا دروازہ کھلا ہوا
ہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے مقبول ہو جاوینگے اور فایدہ یہہ ہی
کہ اللہ تعالی اپنے بندون کے تئین آزمایش امتحان کرتا ہی محنت مین راحت مین
تنگی مین شادگی مین جس بندے نے محنت مین تنگی مین صبر کیا قایم رہا ناخوش
نہوا اور راحت مین شادگی مین شکر کیا بندگی کے آداب بجالاتا رہا اس بندے نے
سعادت پائی اور جو بندہ محنت مین تصدیع مین ناخوش ہوا زبان سے گلا شکوہ
کرنے لگا کلمے کفر کے بکنے لگا بیزاری کی باتین کرنے لگا اور فراغت مین کشایش مین
اپنے پیدا کرنے والے کو بھول گیا غرور مین تکبر مین ڈوب گیا کفران نعمت کا کیا شکر
نعمت کا ادا نہ کیا وہ بندہ کم بخت ہی بدبخت ہی دنیا آخرت مین خوار ہی
خراب ہی اور جو دنیا مین خوار نہین تو آخرت مین بہت بڑی خرابی مین گرنیوالا ہی حضرت
موسی علیہ السلام کو اللہ تعالی نے ایک بڑے سخت دشمن کے ساتھ آزمایا
کئی سو برس تک اس کے ہاتھ سے اذیت پاتے رہے تصدیع مین رہے وہ انکے
اوپر اور مومنون کے اوپر اپنی حکومت چلاتا رہا انھون نے صبر کیا حکم مین اللہ
تعالی کے قایم رہے آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت جمعیت حاصل ہوئی
دنیا آخرت کا آرام پایا فرعون کو دنیا کی دولت مین آزمایا بہت بڑی دولت
اسکو دی اول تو یہہ کہ اس بدبخت نے شکر نعمت کا نہ کیا الٹا مغرور ہو گیا
نعمت کا کفران کیا کافر ہو گیا دنیا مین بھی آخرت مین بھی خراب ہوا اور آخرت
کی خرابی مین ہمیشہ کے عذاب مین گرفتار ہوا جو کوئی اسباب کو بوجھے چاہئے ہر

حال

حال اپنے اوپر آزمایش امتحان سمجھے تنگی کے حال مین صبر کرتا ہے بیزار نہووے
ناخوش نہووے کشایش کے حال مین شکر کرتا رہے ناشکری نکرے دنیا آخرت مین
آرام خوشی خوشحالی اُسکے نصیب ہووے اور بس اور فایدہ یہہ ہے جو کوئی اللہ تعالی کے اوپر
ایمان لایا حکم کے موافق چلا اور اللہ تعالے کے دوستونکا ساتھہ دیا پیغمبرون کا سچے
پیرون کا جو اپنے پیغمبر کے طریق پر قایم ہین تابع ہوا فرمانبرداری مین رہا تنگی مین تصدیع
مین صبر کیا ہر طرح اس کا بھلا ہے اور جو کوئی اللہ تعالی کے دشمنون کے ساتھہ بے ایمان
رہا پیغمبرون کا حکم نہ مانا دنیا کی دولت پر مال پر نظر کی آخرت کی دولت پر نظر نہ رکھی
ہر طرح اُس کا بُرا ہووےگا لاکھون آدمی فرعون کی دولت دیکھہ کر اسکے تابع رہے
حضرت موسی کے اوپر ایمان نہ لائے آخر کو اپنی بدبختی مین سب ڈوب گئے مال ملک
اپنا سب چھوڑ گئے اُن کے گھربار حویلیان باغ اسباب ملک خزانے تیار بنے بنائے
حضرت موسی کے ساتھہ کے لوگون کو اللہ تعالی نے بخشدیا دنیا مین بھی اُنھون
نے آرام عزت دولت پائی آخرت مین بھی اپنے مقصودون کو پہنچے بے کئی فایدے
اس جاگہہ مین لکھے گئے قرآن کی آیتون مین اللہ تعالے کے کلام مین بہت بہت
حکمتین بہت فایدے ہین کوئی کہان تک بیان کر سکتا ہے جو کوئی جتنا سمجھے سکے عبرت
اٹھاوے نصیحت لیوے فایدہ پاوے پھر اللہ تعالی ان آیتون کو عبرت کے بیان مین
فرماکر وے لوگ جو قیامت آنے کے منکر تھے منکر ہین مرنے کے پیچھے جینا اپنا بہت
بڑی مشکل بات جانتے تھے جانتے ہین ان لوگون کی طرف خطاب کرتا ہے اپنی
قدرت کا بیان فرماتا ہے ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ کیا تم اے قیامت کے انکار
کرنیوالو بہت سخت ہو پیدایش کی راہ سے یا آسمان تمھارا پیدا کرنا بہت مشکل کام
ہے یا آسمان کا بَنٰهَا پیدا کیا اللہ نے بنایا آسمان کو رَفَعَ سَمْكَهَا بلند کی اونچی کی
چھت آسمان کی فَسَوّٰهَا پھر برابر کیا آسمان کو سب طرف سے اکسان کیا اُسکو کہین

ہوتا کہین ہیلا نہ کیا کچھہ قصور فتور عیب ٹوٹ پھوٹ اسمین نہین ایسے بڑے محکم مضبوط
گھر کو ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتے ہین اور ایمان نہین لاتے جو خاوند ایسا قادر ہے
ایسا بڑا بھاری محل بنا سکتا ہے بغیر ستون کے قایم رکھہ سکتا ہے وہ قادر ہے سب
خلق کو بھی پیدا کر سکتا ہے مار کر پھر جلا سکتا ہے جسکو ایسے بڑے محل کے بنانے کی
قدرت ہے اسکے اوپر مردون کو پھر کر جلانا کیا بھاری بات ہے وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا
اور تاریک کیا اندھیاری کیا رات کے تئین جو آسمان سے پیدا ہوتی ہے وَاَخْرَجَ
ضُحٰهَا اور نکالا پیدا کیا دن سورج کے نور سے یہہ رات اور دن دونون بڑی قدرت
کی نشانیان ہین پروردگار تعالی کی جو اللہ چاہتا ہمیشہ رات ہی رہتی کسیکی قدرت
نہ تھی جو دن پیدا کر سکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رکھتا کسی کو طاقت نہ تھی جو رات لا سکتا
وہ خاوند جو رات سے دن کرتا ہے دن سے رات کرتا ہے اسی خاوند کو یہہ بھی قدرت
ہے جو خلق کو پیدا کرتا ہے پیدا کر کر مارتا ہے مار کر پھر بھی جلا سکتا ہے ہر دن رات
اسکی قدرت کا تماشا سب کو نظر آتا ہے سونے جاگنے مین مرنے جینے کی حقیقت کا
نمونہ دکھلا دیا ہے دیکھو ایک رات مین تمام عالم سو جاتا ہے سب کوئی مردون کی
طرح کر رہتے ہین پھر ہر صبح مین ہر کوئی جاگ اٹھتا ہے جو دل کے اندھے ہین ان کو
کچھہ سوجھتا نہین قیامت کے ہونے کا انکار کرتے ہین مرنے کے پیچھے جینے کو بہت مشکل
بھاری بات جانتے ہین اتنا نہین سمجھتے ہین جیسے سلانا اور جگانا تمام عالم کا اس پاک
پروردگار کے ہاتھہ مین ہے اور آسان ہے اسیطرح جو ایکبار سب خلق کو مارے
اور مار کر جلاوے تو کیا مشکل ہے کچھہ مشکل نہین کیونکہ سب باتونپر وہ پاک پروردگار خاوند
قادر ہے قدرت اسکی بہت بڑی ہے اب اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہے وَالْاَرْضَ
بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا اور زمین کو آسمان کے بنانیکے پیچھے اور دن رات ظاہر کرنیکے
پیچھے پانی کے اوپر کشادہ کیا کھولا پھیلایا روایت مین آیا ہے حضرت ابن عباس رضی

اللہ عنہ کہتے ہین آسمان سے پہلے اللہ تعالی نے زمین کو پیدا کیا اسکو کشادہ کیا اسکے
پیچھے آسمان کو بنایا حضرت عبداللہ حضرت عمر رضہ کے بیٹے کہتے ہین اول اللہ تعالے
نے کعبے کی زمین کو پیدا کیا آسمان کے پیدا کرنے کے ہزار برس آگے پھر آسمان کو
پیدا کرکر تمام زمین کو کعبے کے پانی کے اوپر پھیلا دیا پھیلایا اَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا نکالا زمین سے
پانی زمین کا چشمے نہرین ندیان دریا ہر جگہہ زمین کے اوپر جاری کئے بہا دئے ہمیشہ
نکلتے جاتے ہین بہتے رہتے ہین ——— ہزارون فایدے خلق کو پہنچتے رہتے
ہین وَمَرْعٰهَا اور سبزے زار نکالے پیدا کئے وے چیزین جو آدمی کے کھانےمین آوین ما
ترکاریان میوے اور وہ چیزین جو جانور چرندے کھاوین گھاس پھل بوٹا وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا
اور پہاڑون کو پیدا کیا محکم کیا زمین کے اوپر قایم کیا مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ یہہ سب
کچھہ پیدا کیا تمھارے فایدے نفع کے واسطے گھوڑا ہاتھی اونٹ بیل بکری کھاوین پیوین تو
پاوین تمھارے کام مین آوین تم ہر طرح ہر چیز سے فایدے لیتے رہو ہزارون طرح
کی لذتین مزے آرام قوتین تمکو ملتی رہین بندون کو لازم ہے ان فایدون کو نفعون کو
لے کر ان نعمتون کو پاکر نعمت دینے والے کا شکر کرین ایمان لاوین اخلاص سے بندگی
کرین امر نہی کو قبول کرین نعمتون کی زیادتی پاوین آخرت مین بہت نعمتین خوبیان پاوین
اپنے پروردگار کی رضامندی خشنودی پاوین اور جو یے فایدے لیکر نعمتین پاکر
ناشکری کرین مغرور رہین ایمان نہ لاوین بندگی نہ کرین امر نہی کو قبول نہ کرین سب
نعمتین ہاتھہ سے جاتی رہین غضب مین پڑین عذاب مین گرین وَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
الْكُبْرٰى پھر جس وقت آوے گی ایک بڑی سخت بلا عقلون کی لیجانے والی
سخت ڈرانیوالی ہوش کھودینے والی اسرافیل کو حکم ہووےگا صور پھونکیگا آسمان زمین
ٹوٹنے لگینگے پہاڑ اڑنے لگینگے قیامت ہوجاویگی سب خلق مرجاویگی پھر جی اٹھے گی
حساب ہونے لگیگا ہر کوئی بڑے سخت غم مین پڑیگا یا نفسی کرے گا اپنے

دل مین کہیگا دیکھئے آج کے دن میرا کیا حال ہوتا ہے بہشت کی طرف جاؤن یا دوزخ
کی طرف اور دوزخیون کے اوپر طامۃ الکبری بڑی سخت بلا اسوقت ہووے گی جو
بہشتیونکو حکم ہوویگا بہشت کی طرف جانے کا اور دوزخیون کو دوزخ کیطرف تب
امیدان کی ٹوٹ جاوے گی لاکھون غم کے دریا بہہ چلینگے کوئی اس غم کو نہ پہنچیگا یوم
یتذکر الانسان ما سعی اسدن مین نصیحت قبول کرے گا آدمی یاد کرے گا جو کچھ
دنیا مین کام کئے تھے اچھے برے نیک بد سب عملونکی صورتین نظر آنے لگینگین نامے
عملون کے ہر کسی کے ہاتھ مین دئے جاوینگے وبرزت الجحیم لمن یری اور پیدا کی
جاوے گی دوزخ ظاہر کرینگے دوزخکے تئین دیکھنے والے کے واسطے تمام خلق دوزخکو
آگ کو اپنی آنکھون سے دیکھیگی فاما من طغی پھر جو کوئی بے فرمان رہا دنیا مین سرکشی
غرور کرتا رہا اپنی عاجزی کی حد سے اسنے پانون باہر رکھا بے ایمان رہا بندگی نہ کی
حکم نمانا واثر الحیوۃ الدنیا اور دنیا کی زندگانی پسند کی وہی کام کئے ویسی ہی باتین
کین جو دنیا مین کام آوین دنیا مین خوشی سے جیتا رہے آخرت کو بھول رہا آخر کا کام کچھ
نہ کیا آخر کا اپنا بھلا نہ چاہا فان الجحیم ھی الماوی پھر تحقیق سیج دوزخ وہی جگہہ ہے
اسکی ایسے لوگون کی اور کہین جگہہ نہین واما من خاف مقام ربہ اور جو کوئی ڈرا کھڑے
ہونے سے نزدیک اپنے پروردگار کے دنیا مین یعنے جب آدمی نے خوف کھایا اپنے
دل مین ڈرتا رہا سمجھا جو ایکدن اپنے پروردگار کے آگے مجھکو کھڑا ہونا ہوویگا پوچھا
جاوینگا سوال ہوویگا دنیا مین تونے کیا کیا کام کیا تھا کیسا کیسا عمل کیا تھا ہر ایک عملکا
حساب ہوویگا بدلا ملیگا اسبات پر یقین رکھا ونھی النفس عن الھوی اور منع کیا باز رکھا اپنے
نفس کو اپنی طبیعت کو بری خواہشون سے گناہون سے وے کام جو اللہ تعالی اور رسول
نے منع کئے تھے نکئے حرام کامون سے بری باتون سے آپکو بچا رکھا فان الجنۃ ھی
الماوی پھر تحقیق سیج بہشت وہی آرام کی جگہہ ہے اسکی ہمیشہ خوشی مین آرام مین رہے گا

قسم

تفسیر مین آیا ہے یہہ آیت اس بندے کے حق مین ہے جو اکیلی جگہہ مین خلوت مین کسی
گناہ کا قصد کرے اسوقت کوئی منع کرنے والا نہووے کیکا ڈر نہووے اور اسوقت اللہ تعالی سے ڈر
کر وہ گناہ نکرے آپکو بچا رکھے تب اس دولت کو پاوے بزرگون نے فرمایا ہے حق تعالے
نے دنیا آخرت مین وہ ہوا وہ خواہش نفس کی جو اللہ و رسول کے فرمانے کے خلاف
ہووے اس خواہش اور ہوا سے بدتر ناپاک کوئی چیز پیدا نہین کی اور کاملون نے فرمایا
ہے سب آدمی جو نفس کے ہوا کے تابع ہین لڑکے ہین پیر نابالغ ہین بالغ جوانمرد وہی
لوگ ہین جو اپنے دلکی بری خواہشون سے خلاص ہوئے ہین وے خواہشین جو حرام ہین
ان خواہشون کا حکم یہی ہے حضرت نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بِئْسَ الْعَبْدُ
عَبْدُ الْهَوٰی برا بندہ ہے بندہ ہوا کا جو اپنے دل مین آوے سو کرے حلال حرام کے اوپر
نظر نہ کرے بات وہی خوب ہے جو اللہ و رسول نے فرمائی ہے کام وہی اچھا ہے
جو حکم کے موافق ہے اور سوائے اسکے جو بات جو کام ہووے سو ہوا کے حکم سے ہے ہوا کے حکم
کی بات ہوا کے حکم کا کام سب بے خیر ہے بے برکت ہے بے فایدہ ہے ایسی ہی بات
ایسے ہی کام مین خرابی ہے ہلاکی ہے ضرر ہے نقصان ہے اور تفسیرون مین لکھا ہے
جب حضرت نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے قایم ہونے کی خبر دی لوگ کافر مومن پوچھنے
لگے قیامت کب آویگی کسوقت ہووے گی تب یے آیتین نازل ہوئین یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ
اَیَّانَ مُرْسٰهَا سوال کرتے ہین پوچھتے ہین تجھسے یا محمد قیامت کے دن کی بات کسوقت ہوویگا
قایم ہونا اسکا کب آویگی قیامت فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا کس چیز مین ہے تو قیامت کی یاد
کرنے سے کہان ہے تو یا محمد اسکے مقرری وقت جاننے سے پوچھنے سے بی بی عائشہ
رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جو حضرت نبی صاحب سے لوگون نے پوچھا قیامت کب آوے گی
حضرت صلعم کے دلمین آیا جو اللہ تعالی سے قیامت کا وقت پوچھین حکم ہوا کس خیال مین ہے
تو یا محمد اسکا علم اسکے قایم ہونیکے وقت کا جاننا تیرا حق نہین خبردار اسکا سوال نہ کیا

چاہئے اِلٰی رَبِّکَ مُنْتَہٰھَا تیرے پروردگار کی طرف ہے نہایت قیامت کے علم کی
اسبات کی کسیکو خبر نہین دی یہہ علم خاص پروردگار ہی کا ہی اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ
یَّخْشٰھَا سوائے اسکے نہین یا محمد تو خبر دینے والا ہی قیامت کی اسکو جو کوئی ڈرے
قیامت کے دن سے تیرا یہی کام ہی جو خبر دیتا رہ امتون کو قیامت ہونیوالی ہی اسدن
کے واسطے جو کوئی نیکی بھلائی کیا چاہے سو کر لیوے یہہ کام نہین جو قیامت کے ہونے کا
وقت پوچھے تجھہ کو اور کسیکو اسبات سے کیا کام ہی کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا جیسے یہہ کافر
مکّے کے جسدن دیکھینگے قیامت کے نہین کم یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْضُحٰھَا نہین رہے
دنیا مین قبر مین سوائے ایک رات کے یا ایک دن کے ایسا ہول ہیبت ہو ویگا اسدن
مین جو دنیا مین برسون رہنے کو اپنے بھولجاوینگے ایسا جانینگے جو ایک رات دنیا مین رہے ہین
یا ایک تھوڑے سے دن چاشت کیوقت تک قیامت کے دن کی درازی دیکھہ کر اپنے
بہت برس دنیا مین رہنے کو بہت تھوڑا جانینگے بہت حسرت کرینگے جو ایسے تھوڑے سے
وقت مین دنیا کے اچھے کام ہمنے کیون نہ کر لئے جو آج آرام پاتے بھلا ہوتا

## سُوْرَۃُ عَبَسَ

مکی ہی بیالیس آیتین ایک سو تینتیس کلمے اور پانسو تینتیس حرف ہین اس سورۃ مین
بہت فایدے ہین اور اس سورۃ مین اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہی ارشاد اور تعلیم
کی صورت کو سمجھنے کی اور عمل کی توفیق بخشنے والا وہی پروردگار عالم کا وہ فرماتا ہی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَبَسَ منہہ ترش کیا تیور چڑھائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وَتَوَلّٰٓی اور منہہ پھیر لیا منہہ
موڑا اسسے اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی جب آیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک نابینا اندھا عبد اللہ
ام مکتوم کا بیٹا اس سورہ کے اترنے کا سبب یہہ ہے حضرت صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابون
مین ایک اصحاب تھے عبد اللہ نام تھا انکا اور انکی مان کا نام ام مکتوم تھا اپنی ماکے نام سے

مشہور تھے انکو عبداللہ ابن ام مکتوم کہتے تھے اور وے آنکھون سے معذور تھے فقیر تھے
دنیا کی معاملت سے انکے تئین کچھ کام نہ تھا اور ان کو دین کی علم کی بات پوچھنے کا نہایت
بڑا شوق تھا بہت ذوق تھا ایکدن حضرت نبی صاحب مسجد مین بیٹھے تھے اور مجلس مین
حضرت کے اصحاب سب تھے اور مکّے کے بڑے بڑے سردار دولتمند مشرک بھی اُس
مجلس مین آئے تھے بیٹھے تھے حضرت نبی صاحب ان مشرکون کو نصیحت کرتے تھے ایمان
لانے کو فرماتے تھے ارشاد کی باتون مین مشغول تھے اسی درمیان مین عبداللہ
حضرت کی خدمت مین آئے نزدیک جاکر بیٹھے حضرت سے عرض کی کہا یا رسول اللہ ص
علّمنی مما علّمک اللہ یعنے سکھلاؤ میرے تئین وہ بات کہ جو کچھ اللہ تعالی نے تمکو سکھلایا ہے
ہدایت کرو مجھکو ارشاد کرو تلقین کرو وے اسطرح سے حضرت کی خدمت مین بات کہتے تھے
اوران کو خبر نہ تھی جو حضرت اور طرف مشغول ہین ان سردارون سے بات کہتے ہین
عبداللہ بار بار اپنی بات کہے جاتے تھے حضرت نے اُن کی بے ادبی کے سبب اپنا
منہہ اُن کی طرف سے پھیر لیا جواب ندیا اور اصحابون نے عبداللہ کو خبردار کیا جو حضرت
اسوقت اور کام مین مشغول ہین تم اور وقت عرض کیجیو وے اسوقت حقیقت کو معلوم کرکے شرمندہ
ہوکر اُٹھے مسجد سے باہر نکلے اسیوقت حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اترے اور ایک پردہ
غیب کا حضرت کے اوران سردارون کے درمیان مین کردیا جو اُن مشرکون کے آنکھون سے
حضرت چھپ گئے نظر آنے سے رہ گئے پھر پردہ اٹھا لیا پھر ان آیتون کو اللہ تعالی
کی طرف سے جو لائے تھے پڑھے اس سورہ مین عجب کلام کی نزاکت ہے اوّل عبس و تولی
فرمایا عبس و تولی دونون غایب کا صیغہ ہے اسطرح سے یہہ بات ہے جیسے کوئی
کسیکی بات اور سے کہتا ہے جسکی بات ہے اس سے نہین کہتا عبست و تولیت یعنے
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ترش روئی کی تونے منہہ پھیر لیا تو نے نکہا بلکہ فرمایا عبس و تولی یعنے ترش
روئی کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے منہہ پھیر لیا اپنا اس فقیر سے اس غایب کرکر بات کہتے ہین

چھپی ہوئی ناخوشی کی اشارت ہی سمجھنے والے اس رمز کو سمجھتے ہین جو اپنے محبوب کے ساتھہ کسطرح بات فرمائی پھر کلام مین التفات مہربانی فرمائی حاضر کر کر خطاب کیا فرمایا وَمَا یُدْرِیْکَ اور کس چیز نے بتایا تجھہ کو کیا جانتا ہی تو یا محمدؐ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰی شاید وہ اندھا بہت پاک ہووے پاکیزہ ہووے تم نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ وہ قبول کرے تمھارے کہنے کے موافق عمل کرے سب گناہون سے پاک ہووے بڑی قبولیت کے لایق ہوجاوے اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَہُ الذِّکْرٰی یا پند لیوے نصیحت قبول کرے پھر نفع کرے اسکو نصیحت کرنی تمھارے کہنے کے موافق کام کرے عمل کرے قبولیت پاوے مقبول ہوجاوے اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی فَاَنْتَ لَہٗ تَصَدّٰی اور وہ شخص جو دولتمند ہی دنیا کا مالدار ہی ایمان لانے سے پرواہ نہین رکھتا مغرور ہی مسلمان ہونے سے بے نیازی کرتا ہی پھر تو اے محمدؐ اسکے واسطے اسکی طرف منہہ کرتا ہی اسکے ایمان لانے کی توقع کر کر اسکی طرف متوجہہ ہوتا ہی اسکی بات سننے کے واسطے مشغول ہوتا ہی کان رکھتا ہی وَمَا عَلَیْکَ اَلَّا یَزَّکّٰی اور کیا ہی تیرے اوپر یا محمدؐ جو وہ مالدار بے پرواہ پاک نہووے ایمان نہ لاوے کفر کی شرک کی نجاست مین پڑا رہے تیرے اوپر کچھہ گناہ نہین تجھہ کو حکم پہنچا دینا ہی چاہیے اتنا مشغول ہونا اسکی طرف کچھہ درکار نہین وہ بے پروائی کرتا ہی ایمان کی دولت اُس کو ملنے والی نہین وَاَمَّا مَنْ جَآءَکَ یَسْعٰی اور وہ شخص وہ آدمی جو آیا تیرے پاس شتابی دین کے علم سیکھنے کیواسطے دوڑا ہوا شوق سے اخلاص سے عبداللہ ابن ام مکتوم وَھُوَ یَخْشٰی اور وہ ڈرتا ہی خدا تعالی سے فَاَنْتَ عَنْہُ تَلَھّٰی پھر تو یا محمدؐ اسکی طرف سے منہہ پھیرتا ہی اسکے جواب دینے مین اسکی تسلی کرنے مین مشغول نہین ہوتا اوروں کی طرف مشغول ہوتا ہی ان مالداروں کی طرف منہہ کرتا ہی کَلَّآ ایسا نہ چاہیے تجھہ کو یا محمدؐ جو تو نے اب کیا پھر ایسا نہ کیا چاہیے اِنَّھَا تَذْکِرَۃٌ تحقیق یہ سچ ہے سورۃ یہ آیتین قرآن کی

یہہ تمام قرآن نصیحت نامہ ہی تمام خلق کے واسطے فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ پھر جو کوئی
چاہے یاد کرے اس سورت کو ان آیتون کو اور یے آیتین سب خطاب ہین حاضر
کر کر باتین فرمائین یہہ سب مہربانی کی نصیحتین ہین اپنے محبوب کے واسطے اور ارشاد
ہی اور پھر اس حاضر کر کر بات کہنے مین اس غایب کر کر بات کہنے کے پیچھے اشارت
ہی جو وہ ناخوشی دوست کی ناخوشی تھی نصیحت کیواسطے جو پھر ایسی بات نہووے
اور تمھاری امت کے واسطے نصیحت ہے جب حضرت جبرئیلؑ نے یہہ آیتین پڑھین
حضرت نبیؐ صاحب کو سنائین حضرتؐ نے اسیوقت سنکر معلوم کیا جو یہہ عتاب ہے عبد
اللہ کے واسطے کہ اسکے سوال کا جواب نہ دیا اللہ تعالی کو پسند نہ آیا حضرت اس بات
کو معلوم کر کر بے تاب ہو کر اٹھے اسکے منانے کے واسطے خاطرداری کے واسطے
مسجد سے باہر نکلے انکے پیچھے شتابی سے چلے اور اللہ تعالی کے خوف سے اور اس
ناخوشی کی ہیبت مین حضرتؐ کا ایسا دل ہوا جو ان کی آنکھون کے آگے اندھیارا آگیا
اور نزدیک تھا جو حضرتؐ کے مبارک سر کو ایک دیوار سے لگ کر چوٹ لگے پھر ان کو راہ
مین پایا ان سے بہت عذر کیا خاطرداری کی ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے کر اپنے پاس بٹھلایا
اور انکے بیٹھنے کے واسطے چادر اپنی بچھادی جو جو کچھ پوچھنے کا تھا پوچھا جو کچھ فرمانا
تھا فرمایا اور کہا جبتلک مین جیتا ہون اور تو جیتا ہی تیرا کھانا پھرنا میرا ذمہ ہے
اور انکو بہت خاطرداری کر کر رخصت کیا پھر اس بات کے پیچھے جب وے خدمت مین
آتے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیکھتے ہی خوش ہوتے اور فرماتے مَرْحَبًا
بِالَّذِیْ عَاتَبَنِیْ فِیْہِ رَبِّیْ یعنے خوشی ہو جیو اس کسی کو جو عتاب کیا اسکے واسطے
میرے تئین پروردگار نے میرے کہتے اچھا بندہ ہے تو کچھ حاجت ہے تیری کچھ غرض ہے کچھ کام ہی تیرا
جو مین کرون حاجت بر لاؤن اور بہت مہربانی کرتے اور حضرت نبیؐ صاحب جب مدینے
سے جہاد کے واسطے مشرکونکی کافرونکی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کہین کا

سفر کرتے عبداللہ ابن ام مکتوم کو مدینے مین اپنا خلیفہ کرجاتے پھر اللہ تعالیٰ اس
بات کو بیان کر کرارشاد فرماتا ہے جو کوئی سعادت کیا چاہے سعادمند ہوا
چاہے ان آیتون کو یاد رکھے نہ بھولے ان آیتون کے فایدون کو ذکر کرے مذکور
کرنے نصیحت لیوے بوجھے سمجھے ان آیتون مین کیسے کیسے فایدے ہین جو کوئی ایمان
لاوے گا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے واسطے کام کرے گا دولت سعادت پاویگا
اور جو کوئی رضامندی کا کام نکرے گا بے دولت بے سعادت رہیگا تمام قرآن
فایدون سے معمور ہے ہزارون طرح کے فایدے دنیا آخرت کی خیر کے فایدے
اللہ تعالیٰ کے کلام مین موجود ہین اور اس تمام سورت مین بھی بہت فایدے ہین
نصیحتین ہین اور ان آیتون مین جو مذکور ہوئین کتنے فایدے ہین اور تیرھوان
فایدہ یہہ ہے ان آیتون سے اس مذکور سے فقیرون درویشون کا شرف دنیادارون
مالدارون کے اوپر ثابت ہوا فقیر کی ہدایت کو آگے کیا مالدارون کی ہدایت کو
پیچھے کردیا اُن دنیادارون کے درمیان مین اور حضرت نبی صاحبؐ کے درمیان
مین پردہ کروادیا انسے منہہ پھیرنے کا حکم کیا اور اس فقیر کی طرف منہہ لانے کو فرمایا
اور چودھوان فایدہ یہہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے پاس اپنے طالبون کی مخلصون کی
بہت بڑی قدر ہے بہت بڑا مرتبہ ہے ایک غریب فقیر اندھے کے واسطے جو مخلص
تھا طالب تھا اپنے محبوب کو جو دونون جہان مین ایسا بڑا بندہ کوئی نہین یہہ خطاب
فرمایا اپنے ایسے بڑے دوست کے اوپر عتاب کیا جو تمام عالم کے اوپر معلوم
ہووے جو مخلصون کی اللہ تعالیٰ کے طالبون کی ایسی بڑی قدر ہے ایسا بڑا مرتبہ
ہے اور پندرھوان فایدہ یہہ ہے جو کوئی دین کے علم کا طالب ہے اپنی آخرت
کے بھلے کا طالب ہے اسکی خاطرداری اللہ تعالیٰ کے پاس بہت ہے اور اللہ کے
رسول کے پاس بھی بہت ہے ایک فقیر علم کی طلب مین رسولؐ کی خدمت مین آیا تھا

اسوقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کام مین تھے وہ بھی ضرور کام تھا بے اندہکو
ہدایت کرنیمین مشغول تھے اسکے جواب دینے کی طرف توجہ نہ کیا وہ وقت نہ پاکر اٹھہ چلا
اتنی بات کے اوپر اللہ تعالی نے اسکی یہہ خاطرداری کی جو اپنے نبی کے اوپر سے
آیتین بھیجین اور حضرت نبی صاحب نے یہہ خاطرداری کی جو انکے پیچھے آپ اوٹھکر دوڑے
اُن کا ہاتھہ پکڑکر لائے اپنی چادر مبارک انکے واسطے بچھادی اسکے اوپر بٹھلایا اور
بہت عذر کیا خوش کرکر رخصت کیا اس سلوک سے اللہ تعالی کے رسول کے جو اُس
فقیر سے دین کے علم کے طالب کیا سب مسلمانون کو لازم ہوا جو دین کے علم سیکھنے والیکی
خاطرداری کرتے رہین طالب علم کی رعایت کرتے رہین اور اسمین اللہ و رسول کی
خوشنودی جانین اور طالب علم کی ناخوشی مین اللہ و رسول کی ناخوشی بوجھین اور
سولھوان فایدہ یہہ ہی جو اس معاملت سے استادونکو پیرون کو ہدایت کرنیوالونکو
بڑی تنبیہ ہوئی اور سچے طالبون کے حق مین سفارش ہوئی اب چاہیئے جو سچے
طالبون کی ہدایت کو اُن کی راہ بتانے کو سکھانے کو سب کامون کے اوپر مقدم
رکھین پہلے اُن کا کام کرین پیچھے اور کام کرین اُن کی خاطرداری کو ضرور جانین
خدایتعالی کی رضامندی خوشنودی بوجھین دنیا کے طالبون مین اور دین کے
طالبون مین تفاوت کرین دین کے طالبون کی بہت خاطرداری کرین اسکی خاطر
نشان کردیوین چھوٹون بڑونکا فرق بوجھتے رہین اس تفاوت کے موافق ہر ایک سے
معاملت کرتے رہین اور سترھوان فایدہ یہہ ہی کہ ہر ایک مسلمان کو چاہیئے جو اللہ تعالی
کا خوف و ڈر ہمیشہ اپنے دل مین رکھے اور آپ کو گنہگار جانتا رہے اور کیسے ہی
بڑے مرتبے مین پہنچا ہووے آپ کو تقصیروار بوجھتا رہے کبھی نہ بوجھے کہ مین خطاؤن
سے پاک ہوچکا ہون اب مجھہ کو کچھہ پرواہ نہین حضرت نبی صاحب سے کوئی بندہ بڑا
ہوا ہی نہ ہوویگا وے ایک کام مین تھے وہ کام بھی ہدایت کا کام تھا اللہ تعالے

کے حکم کے موافق تھا اسوقت حضرت نے ایک پوچھنے والے کا جواب دیا اتنی بات
کے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے عتاب آیا پھر دوسرا کون سا ہی جو آپ کو
خطا سے پاک جانے بے خوف ہوکر بیٹھے کچھہ ڈر خدا کا دل مین نہ رکھے مسلمان کو
ہر حال مین خوف ڈر پاک پروردگار کا اپنے دل مین رکھنا لازم ہی ضروری
فرض ہی غرض آپ کو ہر حال مین تقصیروار بوجھتے رہئے اور خوف کو دل سے جدا نہ کریے
خیر کی راہ یہی ہی پھر اس صورت مین اللہ تعالی یہہ خطاب نبی صاحب کے اوپر کرکے
قرآن کی بزرگی کا بیان فرماتا ہی فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ یہہ کتاب بزرگ کتابون
مین کیا گیا ہی مَّرْفُوْعَۃٍ بلند کیا گیا ہی لوح محفوظ مین لکھا گیا ہی لوح محفوظ
ایک تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا مشرق سے مغرب تک ساتوین آسمان کے اوپر
پانسو برس کی راہ مین سب طرح کے علم سب کتابین اسمین لکھی ہین قرآن مجید بھی اسمین
بڑی بڑائی سے ایک ایک حرف قرآن کا اُس لوح مین کوہ قاف کے برابر
ہی کوہ قاف ایک پہاڑ ہی زمرد کا ساری دنیا کے گرد اگرد اُس پاس اوپر
ایک گھر ہی چوتھے آسمان مین اس گھر کا بیت العزت نام ہی اس گھر مین
بھی قرآن کو لکھا ہی مُّطَهَّرَۃٍ پاک کیا گیا ہی قرآن کو دروغ سے خلاف سے
قرآن مین جو بات ہے وہ سب سچ ہی جھوٹی ناپاک بات نہین ناپاک چیز کا اس پاک قرآن مین
کیا کام ہی تفاوت کی بات قرآن مین نہین جو بات ہے پروردگار نے خداوند نے فرمایا ہی
ٹھیک ہے بہشت کی دوزخ کی خبر دی ہی بہشت کی راہ دوزخ کی راہ جتائی ہی اگلے پیچھے
زمانے کی باتین بندون کی جو فرمائی ہین بے تفاوت اسیطرح سے ہین
بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ ہاتھون سے لکھنے والون کے کِرَامٍۭ بَرَرَۃٍ سردار ہین بزرگ
بندے ہین نیک بندے ہین وے فرشتے جو قرآن مجید کو لوح محفوظ سے نقل کرکے
ہین لکھتے ہین کتابون مین لاتے ہین اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب یار

قرآن کو حضرت نبی صاحب سے سنکر کاغذون مین لکھ لئے ہین یاد کر لئے ہین لوحون
نقش کر لئے ہین قرآن کے حکم احکام کے اوپر عمل کرتے ہین قرآنکے احکام قرآن
کے بھید سب امتونکو خلق کو سمجھاتے ہین اور جو کوئی قرآن کو قرآن کی سورتونکو ادب
سے کاغذونپر لکھتا ہی اپنے دل مین ادب سے شوق سے یاد کرتا ہی قرآنکی آیتون
کو بھیدونکو سمجھتا ہی اپنے دلپر نقش کرتا ہی یہ سب اچھے بندے ہین اللہ تعالی
کے نزدیک بزرگ ہین نیکوکار ہین مقبول ہین حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہے اَلْمَاهِرُ
بِالْقُرْاٰنِ مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ یعنے جو کوئی قرآن مجید کا ماہر ہے قرآنکے حکم کے احکام
کا قرآن کے بھیدونکا واقف ہے دانا ہی خبردار ہی وہ آدمی مقرب فرشتون کے
ساتھ ہے وے فرشتے جو اچھے بندے ہین کرام بررہ جنکا نام ہی اُنکے ساتھ ہے
اسکو بھی اللہ تعالی کا قرب نزدیکی بزرگی بڑائی نصیب ہے قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ
مارا جاوے لعنت کیا جاوے آدمی کس چیز نے کافر کیا اسکو لعنت ہوئی کافر کو خدا
کی رحمت سے دور پڑا کافر کس چیز نے کس بات نے اسکو کافر کیا کہ خدا اور رسول پر ایمان
نہ لایا آخرت کو سچ نہ جانا کیا سمجھا اپنے دل مین کیسی سمجھ ہین کس بات مین مغرور رہا
نجانا نہ بوجھا یہہ کافر مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ کس چیز سے کونسی چیز سے خدا نے پیدا کیا ہے
آدمی کو مِنْ نُّطْفَةٍ آب منی سے پیدا کیا ہی اپنے باپ کے پیشاب کی راہ سے جو پانی
نکلتا ہی اس پانی سے پیدا کیا ہی کیا غرور کرتا ہی خدا و رسول کے حکم سے سر کھینچتا ہی
آپ کو بہت بڑا جانتا ہی کسی بہت بڑی چیز سے نہین پیدا ہوا ایک گندے پانی سے
پیدا ہی خَلَقَهٗ پیدا کیا خدا نے آدمی کو فَقَدَّرَهٗ پھر اسکی پیدایش کا اندازہ کیا ایک
طرح مقرر کی چالیسدن تک اپنی ماکے پیٹ مین پانی رہتا ہی پھر چالیسدن تک وہ
پانی لہو ہو جاتا ہی جما ہوا لہو رہتا ہی پھر چالیسدن تک گوشت کا ٹکڑا ہو رہتا ہی
پھر پانون ہاتھ آنکھ کان اُس گوشت سے پیدا ہوتا ہی چار مہینے مین تمام تن بدن

ٹھیک ہوتا ہی پھر اس چار مہینے کے پیچھے حکم سے خدا تعالی کے اسمین روح دم ہوتی ہی پیٹ مین حرکت کرتا ہی پھڑکتا ہی دن دن تازہ ہوتا ہی جب نو مہینے پورے ہوتے ہین تمام ہوتے ہین باہر نکلنے کا حکم ہوتا ہی ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ پھر راہ نکلنے کی پیٹ سے اللہ تعالی نے اسکے اوپر آسان کردیا پھر آدمی اپنے دل مین بوجھے سمجھے تو اللہ تعالی کی قدرت پر اسکے فضل پر ایمان لاوے شکر کرے جو مین پیٹ مین تھا تنگی مین تھا اور راہ بھی اسکے نکلنے کی تنگ تھی کیا حکمت نے آسانی سے اسکو ماکے پیٹ مین رکھا پھر کس حکمت سے ایسی تنگ راہ سے آسانی سے باہر نکالا پھر اسکے اوپر سب طرح کی راہ آسان کردی اول تو وہان سے نکل کر قوت کے پیدا کرنیکی قدرت نہ تھی اور تنگی مین تھا کہ نہ عقل تھی نہ شعور تھا نہ زور تھا نہ قوت تھی جوا پنی قوت سے اپنی قوت پیدا کرتا پالنے والون کے دلون مین پیار شفقت ڈالدی ماکی چھاتی مین دودھ پیدا کردیا ما نباپ نے محنت کرکر خدمت کرکر پالا قوت کی راہ بولنے کی راہ بوجھنے کی راہ سمجھنے کی راہ آسان کردی جو ایک راہ بھی ان راہون سے آسان نہوتی تو ہمیشہ ایک طرح کی تنگی مین رہتا اس سبب خوار ہی مین رہتا جو دیکھنے کی راہ آسان نہوتی تو اندھا بنکے اندھیاری کے بندیخانے مین پھنسا ہوا رہتا ہزارون رنگ صورت حسن وجمال گل پھول لاکھون تماشون سے محروم رہتا لاکھون ہزارون فایدون سے بے خبر رہتا اور سننے کی راہ جو آسان نہوتی بہرا ہوتا ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر ہوتا اور نہ سننے کے سبب بولنے کی راہ بھی نہ کھلتی زبان کسی بات مین چل نہ سکتی گونگا ہوتا آدمی نہوتا حیوان جانورون کی طرح رہتا دونون جہان مین خوار رہتا دنیا کا فایدہ لے سکتا نہ آخرت کا فایدہ پا سکتا دنیا مین جو کوئی گونگا ہوا ہی وہ مان کے پیٹ ہی سے بہرہ پیدا ہوا ہی نہ کچھ سُن سکتا نہ سمجھ سکتا نہ بول سکتا جسکو اللہ تعالی نے عقل دی ہی وہ بہرون گونگون اندھونکے حالکو

دیکھتا ہی اللہ تعالی کی نعمتون پر جو کچھ اُسکو بخشین ہین اپنے دل سے جان سے
شکر کرتا ہی اپنے ایمان کو محکم کرتا ہی بندگی مین قایم ہوتا ہی پھر اللہ تعالے
نے آدمی کے اوپر سمجھنے کی راہ عقل کی راہ آسان کی جیون جیون بڑا ہوتا جاتا ہی
سمجھہ پیدا ہوتی جاتی ہی عقل آتی جاتی ہی دنیا کی معاش کی تدبیرین آگے
آتی جاتی ہین مثلاً جب دودہ پینے سے چھوٹا کھانا پینا آگے آیا دنیا کے مزون کی
چیزون کی خبر ہوئی ان مزون کی چیزون کی تلاش مین لگا اُس تلاش مین بہت بڑا
پھر مقصدون کے پیدا کرنے کے واسطے بھی سب طرح کی راہ آسان کی اُن کی قوم کی
عادت پر اُن کی راہ رسم پر کام سکھا یا نوکری چاکری کھیتی تجارت لوہار کا بڑھی
کا کام کسب جولاہے کا پیشہ اور طرح طرح کے کسب پیشے دنیا مین پیدا کر دئے
ہر ایک کے اوپر ایک ایک طرحکی راہ آسان کر دی جون سی راہ چاہئے اس راہ
مین آسانی سے چلے اپنا مقصود حاصل کرے اور جس راہ کو اللہ تعالی نے جسکے
مشکل کر دی اس راہ مین قدرت نہین جو قدم رکھہ جا سکے پھر دنیا مین زمین پر خشکی کی راہ تری مین دریاؤنکی راہ آسان کر دی خشکی
مین چلنے کے واسطے پاؤن مین قوت دی اور جو تھکے نہ چل سکے تو ہاتھی گھوڑا اونٹ
خچر رتھہ بیل گاڑی چھگڑا پیدا کر دیا دریاؤن مین جہاز ناؤن نواڑے بنائے
جہان چاہتا ہی تہان جاتا ہی اپنے اپنے مقصدون کو حاصل کرتا ہی پھر اس
پاک خاوند نے دنیا کی راہون کو آسان کر کے آخرت کی راہونکو آسان کر دی
آدمی کو کچھہ خبر نہ تھی کچھہ نہ جانتا تھا دنیا کے ہزارون مقصدون مین ہزارون طرحکی
راہون مین پڑ کر انھین مقصدون مین گر کر انھین راہون مین چلا جاتا تھا ایک
اور فضل کیا رحمت کا دروازہ کھولا پیغمبر اپنی طرف سے بھیجے انکے اوپر اپنے کلام بھیجے کتابین بھیجین اور اُن
کتابون مین آخرت کی سب خبر دی مرنے کے پیچھے جو حقیقت ہووے گی جو حال
آدمیون کے اوپر آویگا آخرت کا احوال اس جہان کی بات سب مردونکا جینا

حساب کتاب ترازو پلصراط دوزخ بہشت کافر مومن کا ٹھکانا برے بھلے کی جگہہ
عذاب خواری عزت دکھہ سکھہ ناخوشی بیاری آرام ہمیشہ کا جینا برے حال مین بھلے
حال مین رہنا کہدیا اور بتادیا دنیا مین جیسا کوئی کام کریگا آخرت مین ویسا ہی
وہ پاویگا برے کامون کی بری جزا ہے اچھے کامون کی اچھی جزا ہے برے
فعلونکا برا بدلا ہے اچھے فعلونکا اچھا بدلا ہے پھر برے کام اچھے کام سب طرحسے بتادئے
سب راہ آسان کردی جو کوئی جس راہ مین اپنے اختیار سے اپنے شوق سے چاہے
چلا جاوے اچھی راہ کے بتانیوالے لیجانیوالے پیغمبر پیر اولیا مشایخ عالم فاضل پیدا
کردئے اسباب سامان تیار کردئے اسیطرح بد راہ کی بھی راہ بتانیوالے لیجانیوالے
شیطان نفس دنیا مین پیدا کردئے اسباب سامان اسکا تیار کردیا سب طرح کی
بات بتادی سنادی سکھادی پھر آدمی جس راہ کو اختیار کرتا ہے شوق کرتا ہے اسی
راہ مین آخر عمر تک آسانی سے چلا جاتا ہے بہت بہت راہین جو اللہ تعالی نے
آدمی کے اوپر آسان کردین اگر ان راہون کا بیان کرئے تو دفتر تیار ہووین
کتابین لکھی جاوین اسبابٹ کو جانکر چاہئے آدمی سمجھے اپنے دلمین بوجھے جس خاوند
نے اسکو بنایا ایک قطرہ پانی سے منی کے بناکر اس درجے مین پہنچایا یہہ نعمتین بخشین
کیسی کیسی راہ مشکل کی آسان کی ایسے خاوند سے دور رہنا اسکے اوپر ایمان
نہ لانا اسکی بندگی اخلاص سے نہ کرنا بہت بری بات ہے لعنت کی جگہہ ہے
کمبختی بدبختی کی نشانی ہے چاہئے سمجھکر جو کافر ہے ایمان لاوے مشرک ہے
اللہ کو ایک ہی جانے دلسے مسلمان ہووے اسکے فرمانے کو سر کے اوپر آنکھونکے
اوپر رکھے بندگی کی راہ مین حکم کے ماننے مین مضبوط ہووے محکم ہووے
بیفرمانی سے دور بھاگے بری راہ کو پیٹھہ دیوے دنیا مین آخرت مین ہمیشہ
ہمیشہ کی خیر خوبی دولت پاوے سب کام اللہ تعالی نے آدمی کے درمیان مین پورے کرئے

ایسا

سب راہ آسان کردی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ پھر مارا آدمی کو مردہ کیا روح کو تن سے جدا کردیا پھر گور مین رکھوا یا تفسیر و نین لکھا ہے جو آدمی مرے تو اسکے بدن کو لے کر قبر مین زمین کو کھود کر داب دیوے بند کر دیوے اسبات مین جو اللہ تعالے لئے آدمی کی موت کی اور گور کی بات فرمائی کئی باتین ہین ایک بات یہہ ہے ہر آدمی کو چاہیئے اپنے دل مین بوجھے سمجھے اس دنیا کے جینے کا کچھ اعتبار نہین کچھ بھروسا نہین آخر مرنا ہے جب یہہ بات بوجھے تو چاہیئے کہ دنیا کی کسی بات پر کسی چیز پر مغرور نہووے دنیا کے مزون مین پڑکر آخرت کو بھول نجاوے اللہ تعالیٰ کی بندگی سے منہ نہ کھینچے یاد سے غافل نہ رہے کئی دن دنیا مین جی کر ہزارون محنتون کے ساتھ تھوڑے مزے لے کر اللہ تعالیٰ کے اوپر ایمان نلا کر اپنے پیدا کرنیوالے کی بندگی نہ کرکے حکم اسکا اور رسول کا قبول نہ کرکے کافر رہ کر آخر مر کر دنیا کے مال کو دنیا کے مزون کو چھوڑ کر چلا جاوے حسرت غم دنیا کی جدائی کا اپنے ساتھ لیجاوے آخرت کی دولت سے ہمیشہ کی مراد سے محروم رہے ہمیشہ ہمیشہ حسرت کی آگ مین جلتا رہے دوسری بات یہہ ہے آدمی کو چاہیئے کہ بوجھے اپنے دل مین سمجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے آدمی کو منی سے پیدا کیا ہے ہاتھ پاؤن آنکھ کان دیکر اسکی مان کے پیٹ سے باہر نکالا پھر پرورش کروا دی ماباپ کے ہاتھون سے پالا پلوایا پھر عقل شعور دیکر ہر بات کے ہر کام کے ہر مقصد کے پانے کی اسکے اوپر راہ آسان کردی لائق بنایا بڑے تک اسکو اچھے برے کام کرنیکا اختیار دیا اچھے برے کام کی خبر دی بھلے بری راہ کی باتین اسکو سنا بین اپنے شوق سے

اختیار سے جو چاہے کرے جہان چاہے چلا جاوے مقصد حاصل کرے
پر موت کو اللہ تعالی اُسنے اپنے ہاتھ مین اپنے حکم مین رکھا ہے اس مین
آدمی کو اختیار نہین دیا اسمین لاچار ہے جو موت بھی آدمی کے اختیار مین
ہوتی تو آپ کو ہرگز مرنے نہ دیتا ہزارون طرح کے فساد کرتا ہر کوئی خدائی
کے دعوے کرتا دنیا کی لذت لینے مین پڑا رہتا کافر رہتا بے فرمان رہتا
سرکش رہتا دنیا کے جینے ہی کو جینا جانتا دنیا سے باہر نکلنے کو دل اُسکا
نہ کرتا آخرت کو کچھ نہ جانتا آخرت مین اس جہان مین نہ پہنچتا ہمیشگی کی
دولت سے محروم رہتا ان حکمتون کے واسطے اللہ تعالی نے آدمی کی موت
اپنے حکم مین رکھی اجل آدمی کی مقرر کی ہر آدمی کی موت کا مرنے کا وقت
اپنی حکمت کے موافق ٹھہرادیا پروردگار تعالے جس وقت جس آدمی کا مرنا
چاہتا ہے اسکی جان لینے کا حکم کرتا ہے وہ آدمی اسیوقت مرتا ہے پھر
کسی حکیم طبیب کی دانا عقلمند کی کچھ تدبیرین کام آتی نہین ہزارون دوا کرین
حکمت کرین منتر جنتر کرین کچھ کام نہین آتا اس راہ سے سب لاچار بے
اختیار اپنے اپنے وقت مین آخرت کی طرف چلے جاتے ہین قافلے کے
قافلے اسی راہ سے اس جہان مین راہ لیتے ہین سفر کرتے ہین جو کوئی
غور کرے سمجھے بوجھے اس دنیا کے کسی کام کا کسی بات کا کچھ اختیار نہین
کفر سے کافر سے بیزار ہووے ایمان لاوے مسلمانی کی دولت پیدا کرے
اچھا کام کرے اچھا عمل کرے ویسے کام ویسے عمل کرے جو آخرت مین
کام آوین ان کامون کے سبب آخرت کی ہمیشہ کی دولت ہاتھ آوے
اور تیسری بات یہہ ہے اللہ تعالی نے اس آیت مین اماتہ کے پیچھے فاقبرہ
فرمایا اس بات مین یہہ فایدہ ہے جو آدمی اللہ تعالے کے کرم فضل مہربانی

کرے کبھی اور جو آدمی ایمان لایا ہے مسلمان ہے اچھا کام کرتا ہے کامل
وہ آدمی بھی خداوندی کا حق ادا نہین کر سکا نہین کر سکتا ہر آدمی کو
چاہئے جو اپنے مقدور کے موافق اللہ تعالی کی بندگی مین قایم رہے بیفرمانی
مین قدم نہ رکھے جان سے دل سے تن بدن سے مال سے پروردگار کے
حق ادا کرنے مین قصور فتور نہ کرے ہمیشہ ہمیشہ کرتا رہے تن سے جان سے
مال سے زبان سے شکر نعمتون کا بجا لاتا رہے ادا کرتا رہے اور سب کچھ
بندگی شکر سب طرح سے کر کر آپ کو ہمیشہ تقصیر وار جانتا رہے اور اپنے
دل مین ہمیشہ بوجھتا رہے ہزارون لاکھون نعمتون سے جو اللہ تعالی کی
طرف سے میرے اوپر ہین ایک نعمت کا بھی حق ادا نہ کر سکونگا پھر اللہ تعالے
اپنی نعمتونکا بیان فرماتا ہے وے نعمتین جو سب کسی کے واسطے کافر مومن
کے اوپر عام ہین فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ پھر چاہئے آدمی نظر کرے اپنے
طعام کی طرف عبرت آنکھون سے اپنی قوت کو دیکھے سمجھے بوجھے کسطرح سے
کس حکمت سے پیدا کیا ہے ہمنے اُسے اسی نظر سے فایدے اٹھاوے ایمان
زیادہ کرے پھر اس حکمت کو بیان فرمایا أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا تحقیق ہمنے
گرایا برسایا پانی کو آسمان سے بادل سے اچھا گرانا فایدون کا برسانا اس
بات کی طرف غور کرے آدمی تمام خوبیان سب نعمتین وہ لذتین کھانا پینا لباس
بار بار بادشاہیان سرداریان ایک مینہ کے اوپر بند کردین ہین جو مینہ
نہ برسے تو عالم کے تمام کاربار سب بند ہو جاوین بریز بریز پکارتے رہین
اور بہت برسے تو بھی خرابی ہووے تھوڑا برسے تو بھی کچھ فایدہ ہووے
فصل فصل مین وقت پر جتنا جہان در کار ہوتا ہے حکم سے اتنا وہان برستا ہے
سب کچھ پیدا ہوتا ہے ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا پھر پھاڑا زمین کو ہمنے پھاڑنا

زمین کو اس لایق پیدا کیا جسطرح سے چاہین اسطرح اسکو کھودین پھر
دھوپ مین سخت ہوجاتی ہے پانی برسنے سے ملجاتے ہین حکم سے اس
پانی کو زمین قبول کرتی ہے پھر جوتنا زمین کا آدمیون کو سکھلا دیا
اسباب جوتنے کے پیدا کردئے لوہا لکڑی پیدا کردئے بیل گائے بنا دئے
یہہ سب کچھہ اللہ تعالی کی طرف سے پیدا ہوئے پھر جوت کر بیجھ لیتے ہین
دانے گیہون جو دھان خاک مٹی مین ملا دیتے ہین آگے پھر کسیکا کچھہ نہین
چلتا کچھہ کسیکا اختیار نہین جو کسطرح سے دانے کو زمین سے باہر نکالین گھاس
مین دانہ پیدا کرین کچے سے پکا کرین سارے عالم کے حکیم جمع ہووین چاہین
جو ایک گھاس پیدا کرین ایک دانہ اس گھاس سے باہر نکالین عاجز آوین
کچھہ نہوسکے جو یہہ بات بھی آدمیون کے حوالے ہوتی ساری عمر اسیکام مین
ہر کوئی لگا رہتا اور کچھہ کمال علم کا عمل کا درکار ہے چاہیے حاصل کرسکتا یہہ بھی
بڑا فضل کرم ہے اللہ تعالے کا اور بڑی رحمت ہے پروردگار کی جو یہہ گھاس
نکالنا زمین سے جمانا کھیتونکا پیدا کرنا دانے کا نکالنا کچے سے پکا کرنا اپنے
حکم مین رکھا ہے آدمیونکو یہہ کام نہین فرمایا نہین تو بڑی مشکل ہو پڑتی کسیکو
ان کامون سے چھٹی نہ ملتی اب سب طرح کی باتین اور سب کام آسان ہوگئے
ہین اس رحمت کی کچھہ نہایت نہین فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا پھر پیدا کیا ہمنے اپنے
اپنے حکم سے زمین مین دانا جو تمھاری قوت ہے گیہون جو اور سب طرحکا
اناج غلہ وَعِنَبًا اور انگور پیدا کیا جو تمھارا اسالن ہوسکتا ہے بہت مزیدار
میوہ ہے بہت فایدے اسمین رکھے ہین قوت بھی ہے مزہ بھی ہے وَقَضْبًا
اور ہر طرح کی گھاسین جڑیان بوٹیان جن مین ہزارون طرح کے فایدے
نفع آدمیون کے واسطے ہین اور گائے بیل بکری اونٹ گھوڑون کی قوت

ہوتی

ہوتی ہی خوراک ہوتا ہی وَزَیْتُوْنًا اور زیتون پیدا کیا اس میں ایسا
تیل پیدا ہوتا ہی جو خوشبو ہی جہان پیدا ہوتا ہی وہان کے لوگ
اس تیل کو گھی کی جگہہ کھاتے بھی ہین اور دوائیون مین بھی پڑتا ہی بہت
فایدے اسے حاصل ہوتے ہین وَنَخْلًا اور خرمے کے درخت پیدا کئے
زمین سے وہ بڑے فایدونکا میوہ ہی بڑی لذت کی بڑی قوت کی چیز ہی
بہت اچھی نعمت ہی وَحَدَآئِقَ غُلْبًا اور باغ پیدا کئے بہت بہت بھانت
بھانت کے درختون کے ساتھہ باغ بنائے دیکھا وے بڑی بڑی چاردیواریان
بناتے ہین انکے اندر درخت لگاتے ہین باغ تیار ہو جاتے ہین ان باغون
سے ہر طرح کے فایدے اٹھاتے ہین میوے کھاتے ہین وَفَاكِهَةً وَأَبًّا
اور میوے پیدا کئے طرح طرح کے تر میوے خشک میوے طرح طرح کے
جدے جدے مزونکے ساتھہ فایدونکے ساتھہ مَتَاعًا لَكُمْ تمھارے فایدے
لینے کے واسطے اسواسطے پیدا کئین ہمنے یے سب کچھہ نعمتین جو آدمیون کی قوت
ہووے اس سے قوت پاوین ہر طرح کے مزون کو معلوم کرین وَلِأَنْعَامِكُمْ
اور تمھارے جانورون کے فایدے لینے کے واسطے جو کچھہ ان کی خوراک
وہ بھی پیدا کی طرح طرح کی گھاسین چرنے کی چیزین پیدا کردین یے
جانور بھی آدمیون کے فایدے لینے کے واسطے پیدا کردئے آدمی جو ان
سب نعمتون سے ہر طرح کا فایدہ لیتا ہی اور نفع اٹھاتا ہی ان خوبیونکو
دیکھتا ہی سنتا ہی کھاتا پیتا ہی ہر طرح کا مزا لیتا ہی چاہیئے کہ
اپنے دلمین بوجھے سمجھے یقین کرے جس خداوندنے یہہ سب احسان کئے
ہین خوبیان نعمتین مفت بخشین ہین اسی خداوند پر ایمان لانا لازم ہی
اسی کی بندگی کرنی یاد کرنی لایق ہی اسی کو دل اپنا دینا سزاوار ہی

اسی سے محبت کرنی اخلاص کر ناضرور ہے جسنے بغیر بندگی بغیر کچھہ کام کئے یہ سب احسان کئے ہین اب جو کوئی سچے دل سے اخلاص سے اسکی بندگی مین یاد مین رہےگا تو وہ کسطرح کی کیسی بڑی مہربانی کرےگا اور چاہیے کہ سوائے اس خاوند کے جس کسی کی ساتھہ اخلاص محبت رکھتا ہے دل لگاتا ہے اس بات کو بے فایدہ جانے موقوف کرے دل کو اپنے اس سے اٹھا لیوے اور متفرجانے اپنے دل مین جو سوائے اس پروردگار کے اور کے ساتھہ اسکے غیر کے ساتھہ دوستی کرنی کچھہ کام نہین آنے والی ہے سب دوستیان محبتین جھوٹھی ہین بے فایدے ہین کوئی کسیکے کام بغیر حکم اس خاوند کے نہین آتا اور جو دنیا مین کچھہ جھوٹھی دوستیان آپس مین ہوئی ہین آخرت مین وہ کوئی دوستی نرہے گی سب دوست دشمن ہوجاوینگے سوائے اللہ تعالی کے اللہ تعالی کی یا جو کسی سے اللہ تعالی کے واسطے دوستی تھی یہی دوستی کام آویگی اور بس آخرت مین خدا کے دوست خوشحال ہوو ینگے مزے مین رہینگے اور دنیا کے دوست غمگین ہوو ینگے خرابی مین رہینگے اس بھید کو اللہ تعالی فرماتا ہے

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ پھر جسوقت آوے گی آواز بہرا کرنے والی عقل لیجانے والی جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پھونکینگے ایسی سخت آواز ہووےگی جو اسکی سختی سے کان بہرے ہوجاوینگے عقلین جاتی رہینگی بڑی سختی گذرےگی آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے پھوٹنے لگینگے پہاڑ سب اڑنے لگینگے سب کوئی نیست نابود ہوجاوینگے قیامت قایم ہووےگی يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ قیامت کا دن ایسا دن ہے جو اسدن بھاگیگا آدمی اپنے بھائی سے وَاُمِّهٖ اور اپنی ماں سے وَاَبِيْهِ اور اپنے باپ سے وَصَاحِبَتِهٖ اور اپنی جوروسے وَبَنِيْهِ اور اپنے بیٹون سے لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ہر ایک آدمی کو ان لوگون سے قیامت کے دن مین ایک کام
ہووے گا اور سے مشغول کردیوے گا وہ کام اور سے بے پروا کردیویگا
کسیکو کسی سے کچھہ کام نہ ہوویگا کوئی کسی کی طرف نجاویگا کسی کی طرف
نہ دیکھے گا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا کسی کو کسی کے اوپر رحم نہ آویگا بھائی بھائی
کو دنیا مین اپنی قوت بازو جانتا تھا ماں بیٹے پر جان فدا کرتی تھی باپ بیٹے
بغیر نہ رہ سکتا تھا جورو خاوند سے جدائی نہ کر سکتی تھی خاوند جورو سے جدا
نہو سکتا تھا آپس مین اخلاص تھا پیار تھا الفت تھی محبت تھی اسدن قیامت
کے دن یے سب آپس مین ایک دوسرے سے دور بھاگیگا ناخوش ہووے گا
کوئی کسی کی بات نہ سنے گا ہر ایک کو اپنی اپنی فکر پڑ جاوے گی ہر ایک کہیگا
مین کس طرح دوزخ سے بچ رہون میرے بدلے اور ہی کوئی جاوے تو
اچھا ہووے ماں باپ بچون کو فدا کرنے چاہینگے بچے ماں باپ کو بدلا دینے
چاہینگے دنیا کی دوستیاں دشمنیاں ہوجاوینگی یہہ حال اُن لوگونکا ہی جو دنیا
مین کافر تھے بے ایمان تھے خدا تعالی کی دوستی محبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کی متابعت دوستی اپنے دلمین کچھہ نہ رکھتے تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
آل کی دوستی اصحابون کی دوستی اُن مین نہ تھی دین کی دوستی دین کے لوگون
کی دوستی خدا کے واسطے کی دوستی دین کے عالمون سے فاضلون سے پیرون
سے مرشدون سے راہ بتانے والون سے کچھہ نہ تھی اور مومنون مسلمانون سے
ایمان کے زیادہ کرنے کے واسطے مسلمانی کے سبب خدا کے واسطے اخلاص
محبت نہ رکھتے تھے تمام دوستی اُن کی آپس مین دنیا ہی کے واسطے تھی مالکی
چاہ دنیا کی لذتون ہی کیواسطے تھی اور بس اس سبب وے سب دوستیاں
آخر کو دشمنیاں ہوجاوینگی آپس مین ہر ایک دوسرے سے دور بھاگے گا

اور مومن مسلمان ایماندار جو دنیا مین خدا تعالی کیواسطے اپنے ایمان کے
زیادہ کرنے کی خاطر مسلمانی کی دوستی مین آپس مین دوستی رکھتے تھے انکی
دوستیان قیامت کے دن مین بہت زیادہ ہوجاوینگی محبتین بڑھ جاوینگی
ان کی دوستیان آپس مین بہت کام آوینگے ایک دوسرے کی شفاعت کریگا
جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت گنہگارون کی کر چکینگے تب اور
پیغمبر شفاعت کرینگے انکے پیچھے اور مومن مومنون کی جو گنہگار تھے شفاعت
کرینگے اور جن مومنون کی دوستیان خدا اور رسول سے ٹھیک تھین سچے مسلمان
تھے اور آپس مین خدا ہی کے واسطے ان کی دوستی تھی للہ فی اللہ محبتین رکھتے
تھے اس دن قیامت کے دن وے سب آپس مین خوش ہووینگے خوشحالیان کرینگے
اور دنیا کے ان دوستون اخلاص مندونکا اسوقت حال دیکھ کر ایک دوسریکا
دشمن ہوجاویگا دور بھاگیگا بیزاری کریگا یہ تماشا دیکھ کر مومن مسلمان
اپنے حال مین بہت خوشوقت ہووینگے شکر کرینگے وُجُوہٌ یَوْمَئِذٍ مُسْفِرَۃٌ بعضے
منہہ ہووینگے اسدن روشن نورانی ضَاحِکَۃٌ ہنسنے والے خوشدل مُسْتَبْشِرَۃٌ
خوشوقت خوشی پانیوالے یہہ حال مومنون کا ہے جو سچے مومن مسلمان تھے
اللہ تعالی کے حکمونکو دل وجان سے قبول کئے تھے رسول اللہؐ کی پیروی مین
قایم تھے اچھے عمل کرتے تھے برے کامون سے پرہیز رکھتے تھے صدق کی راہ
اخلاص کی راہ چلتے تھے ان لوگون کے منہہ اسدن روشن ہووینگے اجالے ہووینگے
وضو کی برکت سے اور اس گرد خاک کی برکت سے جو مسجد کو جاتے ہوئے جہاد کو
جاتے ہوئے ان لوگون کے منہہ پر پڑی تھی اسدنین ان صورتونکے اوپر
وہی گرد خاک نور ہوجاوے گی منہہ صفائی سے چاند سورج کی طرح چمکنے لگینگے
خوشخبریان سنتے رہینگے خوشیان کرتے رہینگے وُجُوہٌ یَوْمَئِذٍ اور بعضے منہہ

ہوونگے اسدن قیامت کے دن مین عَلَیْہَا غَبَرَۃٌ ان کے اوپر گرد و غبار پڑا
ہوا ہووے گا خاک پڑی ہوئی ہووے گی تَرْہَقُہَا قَتَرَۃٌ ڈھانپ لیوے گی
چھپا لیوے گی ان لوگون کے منہونکے تئین تاریکی اندھیاری پریشانی شرمندگی
اس حال سے منہہ کالے ہو جاوینگے اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْکَفَرَۃُ الْفَجَرَۃُ یہہ لوگ جنکا
یہہ حال ہووے گا وے کافر ہین ناپکار ہین فاجر ہین جو دنیا مین بری
باتین کرتے تھے برے کام کرتے تھے بدچالی مین تھے اللہ اور رسولؐ کے
اوپر ایمان نہ رکھتے تھے مسلمانی کی دولت سے اسلام کی نعمت سے محروم تھے
جو کچھ کرتے تھے دنیا ہی کیواسطے کرتے تھے یہہ خرابی بدحالی آخرت مین اُن باتونکا
ایسے کامونکا بدلا پاوینگے اللہ تعالیٰ سب مومنون مسلمانون کو اپنے دین مین
مسلمانی مین سچا کرے بے ایمانی نامسلمانی سے اپنی پناہ مین رکھے آمین آمین
آمین　سورۂ تکویر مکی ہی انتیس آیتین ایک سو چار کلمے پانسو تیتیس
حرف ہین یہہ سورہ قیامت کے احوال مین ہی حضرت عبداللہ حضرت عباس
کے بیٹے رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہین کہتے ہین کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہی جو کوئی چاہے قیامت کے دن کے تئین اپنی آنکھون سے دیکھے
اس دن کی ہولون کو ہیبتون کو نظر کرے اچھی طرح سے جانے چاہیئے
اس سورہ کو پڑھے سمجھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ جسوقت آفتاب پیچیدہ ہووے گا آسمان لپیٹا جاویگا
سورج جکا نور بھی اسکی لپیٹ مین لپیٹ جاوے گا آفتاب جو دنیا مین ہمیشہ
روشنی ڈالتا ہی بے نور ہو جاوے گا وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ اور جسوقت
آسمان کے تارے سب اندھیارے ہو جاوینگے روشنی ان مین نہ رہیگی

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ اور جسوقت سب پہاڑ دنیا کے اپنی جگہہ سے اکھڑ کر
چلائے جاوینگے اڑنے لگینگے ناچیز ہو جاوینگے وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور
جسوقت دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں معطل ہوجاوینگی کوئی انکو نہ پوچھے گا
خبر نہ لیوے گا عرب کے لوگون مین یون دستور ہے جو ایسی اونٹنیاں دس
مہینے کی گابھن جب جننے کے دن پورے ہوچکتے ہین اسکو بہت بڑا مال
پیارا مال جانتے ہین اسکی بہت خبرداری کرتے ہین اچھی طرح رکھتے ہین
جسدن صور پھونکنے لگینگے ساری دنیا مین زلزلہ آجاویگا ہول ہیبت پڑجاویگا
سب کام دنیا کے بھولجاوینگے وے کام جو بہت ضرور جانتے ہین وے کام بھی یاد
نہ رہینگے ان کامونکو بھی چھوڑ دیوینگے اپنے اچھے مال کی بھی پروا نہ رکھینگے
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جسوقت وحشی جانور جو باہر جنگلون مین رہتے ہین
آدمیون سے بھاگتے ہین جمع کئے جاوینگے ایسا ہول ان جانورون مین
بھی پڑجاویگا جو باگھہ بھیڑ ہرن گیدڑ اکٹھا ہوجاوینگے ایک دوسرے سے کچھہ
بول نہ سکیگا ضرر نہ پہنچا سکیگا یہہ حال ہول ہیبت ڈر کا پہنا اسوقت ہوویگا
جسوقت صور نرسنگا جو حضرت اسرافیل علیہ السلام کے پاس ہے حکم سے خدا
کے پھونکنے لگیگا اسکی آواز تمام زمین آسمان مین پھیل جاوے گی ہول سے
آدمیون کے کان بہرے ہوجاوینگے حمل والیونکے حمل گرنے لگینگے پھر جیون
جیون وہ آواز بڑھتی جاوے گی ہول زیادہ ہوتا جاویگا سب آدمی سب
جانور مرجاوینگے پہاڑ اکھڑنے اڑنے لگینگے ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ
ہوجا کر خاک دھول گرد وغبار ہوجاوینگے ناچیز ہوجاوینگے آسمان ٹوٹنے
لگینگے وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جسوقت دریا گرم کئے جاوینگے ساری دنیا
کے دریا میٹھے کھارے سب اکٹھا ہو جاوینگے پروردگار کے حکم سے گرم

ہوجاوینگے آگ ہوجاوینگے دوزخیون کے پلانیکا پانی تیار ہووے گا اصل
دوزخ کے پانی سے جو بہت سے گرم ہوتا جاتا ہے یہہ پانی پلایا جاوے گا
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اصحاب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے
کہتے ہین یہہ کتنی باتین قیامت سے پہلے ہونگین جسوقت یہہ دنیا کا کارخانہ تمام
ہونے لگیگا چاند سورج کالے سیاہ ہوجاوینگے تارے ٹوٹ کرگر پڑینگے
پہاڑ اکھڑ جاوینگے نیست و نابود ہوجاوینگے زمین مین زلزلہ پڑ جاویگا بڑا بھونچال
آجاویگا زمین ٹوٹنے لگیگی گھربار قلعہ حویلیان سب ڈھہ جاوینگے خاک برابر ہوجاوینگے
ساتون زمین ٹوٹ جاوینگی یہہ ساتون آسمان پھوٹ جاوینگے ایک طوفان باد کا
پیدا ہوگا ہر چیز کو اڑانے لگیگا سب جاندار مرجاوینگے کچھہ چیز باقی نہ رہیگی
سوائے ذات پاک پروردگار کے اور جو چیز کو خاوند رکھنے چاہے گا وہ رہیگی
جیسے عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور سوائے اُنکے جو کچھہ اللہ تعالی کے
ارادے مین ہے خواہش مین ہے وہی چیز باقی رہے گی جب سب کچھہ فانی
ہوجاوینگے نیست و نابود ہوجاوینگے جبتک خدا تعالی کی خواہش ہووے گی
تمام عالم اس حال مین رہیگا پھر جب ارادہ اُس پاک پروردگار کا عالم کے
پھر پیدا کرنے کی طرف تعلق پکڑیگا آخرت کو ظاہر کرنے چاہے گا ایک حکم
سے آسمان زمین پیدا ہوجاوینگے آسمان سے زمین کے اوپر ایک قدرت کا
مینہہ برسنے لگیگا تن بدن سب آدمیون کے جاندارون کے زمین مین سے مولیکی
طرح جمنے لگیگا صورت شکل ہر کسی کی تیار ہوجاویگی پھر حضرت اسرافیل پیدا
ہووینگے حکم سے عرش کے نیچے سے صور کو ہاتھہ مین لیوینگے ساری خلقت کی
روحین اس صور مین ہووینگی پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام بہت خوش آوازی
سے دوسرا صور دم کرینگے اور اس آواز مین کہینگے ای ارواح تم سب اپنے اپنے

بدنون مین داخل ہوجاؤ سب ارواحین صورمین سے ٹڈی کی طرح سے نکل کراڑکر
اپنے اپنے بدنون مین داخل ہوجاوینگی ترتیب سے اوّل آخر کے مردے سب جی
اٹھینگے حشر کا دن ظاہر ہوویگا قیامت قایم ہوجاوے گی اس حقیقت کو اللہ تعالی
نے فرمایا ہے وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جبوقت روحین بدنون کے ساتھ ملائی
جاوینگی سب آدمی زندہ ہوونیگے جی اٹھینگے پھر اچھے لوگون کو اچھون کے ساتھ جمع
کرینگے برے لوگونکو برونکے ساتھ جمع کرینگے مومنونکو مومنونکے ساتھ کافرونکو کافرونکے ساتھ اسیطرح ہر جنس کو
جنس کے ساتھ ملاوینگے سچونکو سچونکے ساتھ دوستونکو دوستونکے ساتھ
دشمنونکو دشمنونکے ساتھ جھوٹون کو جھوٹونکے ساتھ شاہون کو شاہون کے ساتھ
چورونکو چورونکے ساتھ جیسونکو تیسونکے ساتھ اکٹھا کرینگے سب کی جمع تفریق
ہوجاوے گی وَاِذَا الْمَوْؤدَةُ سُئِلَتْ اور جبوقت لڑکی جیتی گاڑی گئی زمین مین
گورمین ڈالی گئی پوچھی جاوے گی بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ کس گناہ سے ماری گئی تھی
جسوقت ملکے کے آدمی مشرک تھے جہالت مین تھے ایمان کی مسلمانی کی بات کچھ
نہ جانتے تھے بھلے برے کام سے بے خبر تھے اسوقت مین بہت لوگون کو یہہ
عادت تھی جو بیٹا انکے گھرمین پیدا ہوتا تو رکھتے پالتے اور جو بیٹی انکے یہان
پیدا ہوتی تو اسکو بھی رہنے دیتے جب پانچ برس کی چھہ برس کی ہوتی تب اسکو
جیتی ہی زمین کھودکر گاڑ دیتے گورونمین دھکیل دیتے گلا گھونٹ کر مار ڈالتے
بعضے اسواسطے مارتے تھے جو وے ڈرتے تھے بڑی ہونے سے بیاہ شادی
کردینا پڑے گا دان دہیز دینا پڑے گا پیسہ ٹکا مال دولت خرچ کرواوے گی
فقیر کرواویگی اسبات کے ڈرسے آگے ہی مار رکھتے تھے اور بعضے عار کرتے تھے
ننگ رکھتے تھے کہ بیٹی جسکو دینی ہووے گی وہ داماد کہلاویگا جنوائی ہووےگا
جسوقت اللہ تعالی نے بندون کے اوپر اپنا فضل کیا رحم کیا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ

کو پیغمبر کیا اپنا کلام بھیجا قرآن نازل کیا سب طرح کی ہدایتون کی راہ بتادی خلق کی
ہدایت کے واسطے بھیجا سب کو کتنے مین نے بھلی بری راہ پہنچوادی معلوم کروادی
جس کسیکو سعادت نصیب تھی دنیا آخرت مین اُن کا بھلا ہوا چاہتا تھا ایمان لائے
مسلمان ہوئے اچھے کام نیک عمل کرنے لگے اچھی راہ پر قایم ہو گئے ہمیشہ کی
نعمت دولت کو پہنچے اور جسکو شقاوت بدبختی نصیب تھی دنیا آخرت مین اُسکا
برا ہوا چاہتا تھا ایمان کی مسلمانی کی دولت سے محروم رہا اچھے کام کی بات
نہ سُنی نہ مانی بدعملون کو نہ چھوڑا اُن بُرے کامون مین قایم رہا شرک کے جہالت
کے کام کرتا رہا اسبات کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایسے برے کامونکا سوال ہوویگا
اُن آدمیون سے کہ اپنی بیٹیون کو جیتی گاڑ دیا ہے اور جو کوئی ایسا کام کریگا
اُن سب سے سوال ہوویگا ما باپ اُن لڑکیون کے پوچھے جاوینگے کیا گناہ کیا تھا
تمھارا اُن بے گناہون نے کیا تقصیر دیکھی تھی تم نے اُن معصومون سے جو اُن
کو اسطرح مار ڈالتے تھے اُن ماباپ کے اوپر عذاب ہوویگا دوزخ مین جلینگے
غضب مین پڑینگے اور جو عورتین پیٹ گرواتی ہین حمل اپنا ضایع کرتی ہین
وے بھی بہت برا کام کرتی ہین اُنسے بھی سوال ہوویگا پوچھی جاوینگی بُرکاموکا
بُرا بدلا پاوینگی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اور جسوقت نامے عملون کے کھولیجاوینگے
ہر ایک آدمی کے عمل دن کے رات کے ساری عمر کے اچھے بُرے دنکے دن مین
رات کے رات مین لکھے جاتے ہین اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے لکھتے ہین
جمع کرتے جاتے ہین اچھے عملنامے مسلمانون کے علیین مین لکھے جاتے ہین
بُرے عملنامے سجین مین پھر جب آدمی مرتا ہے وے سب نامے اچھے بُرے
عملون کے لپیٹ رکھتے ہین پھر جب قیامت قایم ہووے گی سبکے نامے عملونکے
فرشتے حکم سے لاوینگے اور سب نامے کھول کر ہر ایک کے ہاتھ مین دیوینگے اچھے

لوگ اپنے اچھے عملنامے دیکھ کر خوش ہووینگے بُرے لوگ اپنے بُرے عملنامے
دیکھ کر ناخوش ہووینگے غمگین ہووینگے خرابی کا حال نظر آجاوے گا وَاِذَا
السَّمَآءُ كُشِطَتْ اور جسوقت آسمان اکھڑ جاویگا لپیٹ دیوینگے آگے سے
اُٹھ جاویگا نہ رہے گا وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ اور جسوقت دوزخ گرم کی جاویگی
اللہ تعالیٰ کی قہر کی غضب کی آگ مین دہکنے لگے گی دہکائی جاوے گی وَاِذَا
الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ اور جسوقت بہشت نزدیک کی جاوے گی سچے مومنون مسلمانون
کے پاس آرہے گی اللہ تعالیٰ کے دوست بہشت کو اپنے پاس دیکھینگے خوشحال
ہووینگے اسوقت مین اسحال مین یہہ بات ہووے گی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ
جانیگا ہر ایک آدمی ہر کوئی جو کچھ حاضر کیا ہوگا اچھا عمل برا عمل اسوقت یہہ بارہ
طرح کی باتین ہووینگی انمین سے چھہ باتین دنیا مین ہووینگی سورج سیاہ ہوجاویگا
ستارے گر جاوینگے پہاڑ اکھڑ جاوینگے تمام آدمی اپنے کام بھول جاوینگے
وحشی جانور آپس مین ایک ہوجاوینگے دریا سب گرم آگ ہوجاوینگے اور چھہ باتین
آخرت مین ہووینگی مردے سب جی اُٹھینگے ہر کوئی اپنی اپنی جنس مین جا ملیگا بُرے
کامونکا سوال ہوویگا پرسش ہووے گی نامے عملونکے کھولینگے ہر ایک کے ہاتھ مین دیوینگے
آسمانون کو درمیان سے لپیٹ دیوینگے اُٹھ جاویگا کچھ نہ رہے گا دوزخ کی
گرمی زیادہ ہوجاوے گی دوزخیون کے واسطے غصّے مین دہکیگی اسکی آگ بھڑکے گی
شعلے اُٹھنے لگینگے بہشت مومنون سے نزدیک ہوجاوے گی نظر آنے لگیگی جب
باتین ہوجاوینگی تب آدمی جانیگا دنیا مین کیا کیا تھا کیسا کام کیا تھا اچھا کیا تھا
یا بُرا کیا تھا جب تک یہہ باتین نہووینگی تب تک ان حقیقتون کو تمام آدمی
اپنی آنکھون سے نہین دیکھینگے اچھے بُرے کام کی قدر اور بے قدری نپہچان سکینگے
جب یہے باتین ظاہر ہووینگی لوگ اپنی آنکھون سے دیکھینگے ہر ایک خبر کے ساتھ

اپنے

اچھے کام کے برابر اللہ تعالی کی طرف سے نعمتین خوبیان دولتین موجود ہین
اور ہر ایک شر کے ساتھہ برے کام کے برابر خواری خرابی لعنت ملامت بلا رنج
تیار ہے تب ہر کوئی نیک کامون اچھے عملون کے اوپر خبردار ہووے گا
معلوم کریگا جانے گا یہ نماز روزہ حج زکوۃ دعا تسبیح ذکر فکر اور جو کچھ اچھے
عمل اللہ تعالی اور رسول ؐ نے فرمائے تھے تن کے مال کے دل کے جانکے عمل
ہر ایک طرح کی بندگی کیا بڑی دولتین تھین کیا بڑی نعمتین تھین کیا خوب بہتر
کام تھا کیا ہی اچھی بات تھی اور اسوقت ہر کوئی برے کام کی بری باتون کی حقیقت
سچ پاویگا جانے گا سستی نماز روزہ مین جھوٹھ چوری غضب زنا مکر و فریب دغا
حسد کینہ تکبر دشمنی اور جو کچھ برے کام ہین اللہ تعالی اور رسول صلعم نے ان
کامون کو منع کیا تھا کیا بری بلائین تھین کس خرابی کا گھر تھا ان کامون کے
سبب آج کس خواری مین کیسی بلامین پڑ گئے اسوقت ہر کوئی نیک کام والے
اچھے عمل والے انکے اوپر حسرت کرینگے غم کھاوینگے اپنے دلمین کہینگے مین نے کیون دنیا
مین ایسے کام زیادہ نہ کئے بہت آسانی سے وہان ہو سکتے تھے سب اسباب
ان اچھے کامون کے واسطے اللہ تعالی نے پیدا کردئے تھے ہی ہی افسوس
ایسی نعمتون کی ہمنے کچھہ قدر نبوجھی بہت ہی تھوڑا کیا جو کچھ آجکے دن کے لایق
تھا نہ کیا اور بد کامون کے اوپر جس کسی نے جتنا برا کیا تھا اسوقت غم کرے گا
غمگین ہوویگا زار زار رویگا کہے گا بیوقوفی کا کام ہمنے کیا اللہ ورسول ؐ کا
کہا نمانا عالم فاضلون کی بات نہ سنی ہدایت کرنیوالون کی ہدایت نمانی
نصیحت کسیکی نہ سنی اپنی طبیعت کے تابع رہے شیطان کا نفس کا کہنا قبول
کیا اللہ تعالی کی بندگی چھوڑدی شیطان کی بندگی قبول کی ہی ہی افسوس
آج کیسی بری بلامین آپڑے ہائے کیا کیا کیسا کیا پھر اسوقت غم کھانا رونا

کچھ کام نہ آوے گا کچھ فایدہ نہ ہووے گا آج دنیا ہی مین جن لوگون نے جو کچھ
کر لیا اچھا یا برا بہت یا تھوڑا وہی آگے آوے گا زیادہ کچھ نہ ہو ویگا اب مسلمانو تمکو
چاہئے اس دنیا کی زندگی کو بہت غنیمت جانین جو کچھ اچھا کام انسے ہو سکے
سو کر لیوین آج محنت کر لے وین جو کل ہزارون لاکھون طرح کی محنت سے چھوٹ
جاوین سستی غفلت کو نہ ہر جانین ہر حال مین اچھے کامون کے اوپر چست و چالاک
رہین یہہ سعادت کی اور بہتری کی نشانی ہے اللہ تعالی سب مسلمانون کو
مومنون کو توفیق بخشے جب یہہ خبرین قیامت کی اللہ تعالی نے اس سورت مین
فرمائین مشرکون نے کافرون نے سنین اپنی بیوقوفی سے آپس مین کہنے لگے
یہہ کلام خدا کی طرف سے نہین ہے باتین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دروغ
کہتے ہین اپنی طرف سے نئی نئی باتین کرتے ہین باپ داداون کا دین راہ و رسم
چھوڑ دی ہے اپنی طرف سے کچھ باتین جوڑ لاتے ہین یہہ دیوانون کی سی باتین
کرتے ہین یا کوئی شیطان انکا دوست ہوا ہے وہ کہدیتا ہے حق تعالی نے
ان احمقون کے اس گمان کو دور کرنیکے واسطے سوگند یاد کی اور فرمایا یہہ کلام
حق ہے سچ ہے میرا ہی کلام ہے جبرئیل نے میرے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے اوپر میری طرف سے پہنچایا ہے وہ میرا پیغمبر دیوانہ نہین جو آپ سے ایسی باتین
کہے جبرئیل کو اپنی آنکھون سے دیکھا پیغام سنا تمھارے اوپر پہنچایا فرماتا ہے
اللہ تعالی فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ یہہ بات نہین جو کافر مشرک سمجھتے ہین قسم کھاتا ہون
مین ستارون کی جو چھپ جانیوالے ہین دن مین اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ چلنے والے ہین
جاری ہین مشرق سے مغرب کی طرف چلے جاتے ہین پھر آتے ہین جاتے ہین
نکلتے ہین ڈوبتے ہین پھر پھر آتے ہین وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ اور قسم ہے رات کی
جو تاریک ہوتی ہے اندھیاری ہوتی ہے وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور قسم ہے صبح کی

جسوقت دم مارتی ہے فجر طلوع کرتی ہے سفید اظاہر ہوتا ہے اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ
كَرِيْمٍ تحقیق قرآن کلام ہے خدا تعالیٰ کا پڑھتا ہے اس کلام کو لاتا ہے پیغام
پہنچانیوالا بزرگ خدا کی طرف سے اس کلام کو لاتا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے اوپر پڑھتا ہے جبرئیل ذِيْ قُوَّةٍ صاحب قوۃ ہے وہ بزرگوار عِنْدَ ذِي
الْعَرْشِ مَكِيْنٍ نزدیک صاحب عرش کے بڑا مرتبہ رکھتا ہے عرش کے پیدا کرنیوالے
کے پاس اللہ تعالیٰ کے پاس جبرئیل کا بڑا رتبہ ہے مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ اور فرشتے جبرئیل کی
اطاعت کرتے ہین فرمان بردار ہین آسمانون مین امانت دار ہین یے تعریفین
اور صفتین اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام کی فرمائین جبرئیل علیہ السلام سب
فرشتون مین اللہ تعالیٰ کے بڑے مقرب فرشتے ہین اُنکو وحی پہنچانے کی خدمت
ہے سب پیغمبرون کے پاس اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہین کلام اللہ تعالیٰ کا سنکر
پیغمبرون سے کہتے ہین کلام پڑھتے ہین سب کتابین خدا کی طرف سے پیغمبرونکے
اوپر حضرت جبرئیل کی معرفت اتری ہین علم کے خزانے کے خزانچی ہین جیسا اللہ تعالیٰ
کے نزدیک علم کے برابر کسی چیز کا مرتبہ نہین ویسے ہی عالم کے برابر صاحب علم
کے برابر کسی چیز کا درجہ نہین اس سبب جبرئیل کو بزرگ بزرگوار فرمایا ہر کوئی جانے
علم کے برابر اور عالم کے برابر کسی کا رتبہ زیادہ نہین اور جبرئیل کو ذی قوت
فرمایا ہے صاحب قوت ہے جبرئیل تو معلوم ہووے جو علم بڑی قوت ہے
جو کوئی صاحب قوت ہے پھر جتنا جتنا علم زیادہ ہووے اتنا ہی اتنا اُس کو
روحانی قوت زیادہ ہووے جو بہت بڑا علم والا ہے وہ بہت بڑا قوت والا
ہے حضرت جبرئیل کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے علم کا خزانچی کیا ہے سب
پیغمبرون کے اوپر کلام پہنچانے کا علم لانے کا واسطہ کیا کتابین توریت
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اوپر زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے قرآن مجید
انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اوپر

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اُنھین کے واسطے سے وساطت سے
اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اور اولیاؤ نکے اوپر ہزارون لاکھون طرح کے بھیدونکا
الہام اسرار کا کشف حقیقتون کا معلوم ہوجانا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کے
واسطے سے ہی اس سبب حضرت جبرئیل علیہ السلام کو صاحب قوت فرمایا یہہ
باطن کی قوت کا ان کی بیان ہی اور ظاہر کی بھی قوت حضرت جبرئیل کی ایسی
ہے جو اُنکے چھہ سو پر ہین جسوقت اللہ تعالیٰ حضرت لوط پیغمبر کی امت کے اوپر
اپنا غضب نازل کرنے چاہا حضرت جبرئیل علیہ السّلام کو حکم کیا جو ان لوگونکی
زمین کو اکھاڑ کر اُلٹ دیوے حضرت جبرئیلؑ حکم سے اس جگہہ مین آکر اپنے ایک
چھوٹے پر کو اس زمین کے کنارے مین گاڑ کر سات شہر تھے موتفکات نام تھا
ان شہرون کو اُٹھا لئے آسمان کے نزدیک لیجا کر وہان سے الٹ مارے
اور ثمود ایک قوم تھی کافر تھے وے لوگ بے فرمان تھے حضرت صالح پیغمبر
کا حکم نمانا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا اُنکے مارنے کا ہزارون خلق تھی جبرئیلؑ نے
آکر اُنکے اوپر ایک ہانک ماری ایک آواز کی وے سب آدمی اسی ایک آواز مین مر گئے
اور عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ کر اللہ تعالےٰ نے جبرئیلؑ کی صفت کی فرمایا عرش
کے صاحب کے پاس مرتبہ رکھتا ہی مقرب ہے اپنی صفت اللہ تعالیٰ نے اسطرح
سے کی آپ کو عرش کا صاحب عرش کا پیدا کیہ ہوا لا فرمایا اس عالم مین ہماری
مخلوقات مین عرش کے برابر جسم مین تن مین کوئی چیز بڑی نہین پہلا آسمان
کہ ساتون زمین اور دریا اور پہاڑ سب ملک دوسرے آسمان اور آگے ایسے
ہین جیسے ایک حلقہ انگوٹھی کا ایک بڑے میدان مین جنگل مین پڑا ہوا ہی
اسیطرح پہلے آسمان اور دوسرے آسمان تیسرے آسمان کے آگے پھر اسی
طرح ساتوین آسمان تک پھر ساتون آسمان اور جو کچھہ اسکے اندر ہے

سب ملکر کرسی کے آگے ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا بڑے بیابان مین پڑا ہووے پھر کرسی اور ساتوان آسمان اور ساتوین زمین اور سب کچھ عرش کے آگے ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا بڑے بیابان مین پڑا ہووے اور بہت باتین ہین عرش کی بڑائی کی پھر وہ پروردگار جنے ایسی بڑی بڑائی کی چیز پیدا کی ہے اسکی بڑائی کی نہایت نہین کچھ حد نہین ایسے بڑے صاحب کے پاس جبرئیل کا بڑا مرتبہ ہے بڑے قرب کا درجہ رکھتا ہے یہہ بڑا درجہ علم کے سبب جبرئیل علیہ السلام کو بخشا ہے اور جبرئیل کو مطاع فرمایا سب فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمانبرداری مین ہین سب آدمی کہتے ہین یہہ بزرگی علم کی برکت سے جبرئیل کو ملی ہے اس بات مین اشارت ہے جو کوئی صاحب علم ہے اللہ تعالی کے حکم سے ہر کوئی اسکی فرمانبرداری کرتا ہے اطاعت مین رہتا ہے اور اسکی متابعت کرنی فرمان مین رہنا ہر کسی کو لازم ہے ضرور ہے اور خدا تعالی کی درگاہ کا مقرب بھی وہی بندہ ہے جو عالم ہے دین کا اور جبرئیل کو امین فرمایا جو کچھ اللہ تعالی کلام اپنا فرماتا ہے ان کو سپرد کرتا ہے سونپتا ہے اپنے رسول کے پاس پہنچاو ینے کے واسطے جبرئیل کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے جبرئیل اس کلام مین کچھ خیانت نہین کرتے ایک حرف کا ایکذرہ تفاوت نہین کرتے جیسے کے تیسے لا پہنچاتے ہین جو کچھ وحی خدا تعالی کیطرف سے پیغام خدا کا کلام اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبرون کے اوپر لاتے ہین بیچ مین غلطی کو راہ نہین سچ ہے قرآن مجید بے تفاوت کلام خدا تعالی کا ہے جبرئیل علیہ السلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر لاکر پڑھتے ہین وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ اور قسم ہے ان چیزون کی جو اوپر بیان

ہو سی ہی نہین ہی یار تمھارا اصحاب تمھارا پیغمبر تمھارا دیوانہ بیہودہ کہنے والا جو کچھ
کہتا ہی سچ کہتا ہی راست کہتا ہی بے تفاوت کہتا ہی محمدؐ رسول اللہ
سچا رسول ہی ساری دنیا کے عقلمندون سے زیادہ تر عقلمند ہی
بیہودہ ہی بات بیفائدہ بات کو اسکے پاس کیا دخل ہی کیا کام ہی جو کوئی پیغمبر
کو ایسا سمجھے وہی دیوانہ ہی بے وقوف ہی وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ اور
تحقیق مقرر دیکھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیلؑ کو آسمان کے کنارے سے
جسطرف سے سورج نکلتا ہی اسکی اصلی صورت مین دیکھا نہایت خوبصورت صحیح
کرسی کے اوپر بیٹھا ہوا آسمان زمین کے درمیان مین پھر نزدیک آکر اللہ تعالی
کا پیغام پہنچا دیا اور جو کچھ کہنا تھا کہا سمجھا دیا اور کہا مین جبرئیل ہون اللہ
تعالی کا امین تمھاری طرف پیغام لایا ہون یہہ کلام خدائے تعالی کا ہی سنو
سمجھو یاد رکھو سب لوگون کو سناؤ سکھاؤ راہ بتاؤ ہدایت کرو یہہ پہلے دنون
کی بات ہی جن دنون مین حضرت نبیؐ صاحب کو دنیا مین خدا تعالی نے اپنا
پیغمبر کیا پیغمبری کی خلعت بخشی پھر تیئیس برس تک حضرت جبرئیل آتے رہے
پیغام لاتے رہے آیت آیت سورت سورت کر کر تیئیس برس مین قرآن
نازل ہوا جو کچھ آیۃ اترا جو کچھ خبر پائی حضرت نبیؐ صاحب صلے اللہ علیہ وسلم نے
اپنی امت سے خبر دی بیان فرمائی کچھ بخل نہ کیا اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہی
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ اور قسم ہی نہین ہی وہ محمدؐ غیب کی باتون مین
غیب کی خبر دینے مین بخیل جو کچھ چھپی باتین غیب سے خدا کی طرف سے محمدؐ کے
اوپر آئی ہین وے باتین جو تم اور سب کوئی آپسے آپ اپنی عقل سے نہ پا سکے
وے باتین نجان سکتے جو احوال آخرت کی خبرین ہین اچھی راہ کی ان مین سوچ
ہی دنیا کی آخرت کی بہتری خوبی دولت نعمت پانے کی راہ ان باتون سے

اس کلام سے معلوم ہوتا ہی محمد صلعم ہمارا رسول تمھارے اوپر ظاہر کرتا ہی
کہتا ہی سکھاتا ہی ایسی بڑی نعمت کے دینے مین تمسے کچھ بخل نہین کرتا ہی
تم سیکھو محمد علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے اس
نعمت کو قبول کرو شکر کرو الٹی ناشکری کرتے ہو یہہ بہت بری بات ہی
جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق مین جھوٹھہ بولنے کا گمان رکھتے ہو دیوان
پن کا خیال کرتے ہو کچھہ لالچ کا گمان کرتے ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ان باتون سے پاک ہین بے غرض بغیر لالچ بے تفاوت تمھاری بہتری کے
واسطے تمھاری ہدایت کرتا ہی ثواب اُن کا خدا تعالیٰ کے اوپر ہی وَمَا
هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ اور قسم ہی نہین ہی قرآن قول شیطان
ملعون کا فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ پھر کہان جاتے ہو تم مشرکو کافرو کہان بھٹکنے
ہو کیا سمجھتے ہو یہہ بہت بُری سمجھہ ہی تمھاری یہہ سمجھہ تم کو خوار کریگی
خراب کریگی ہمیشہ کی خواری خرابی مین ڈالدیویگی کہان جا بھٹکتے جاتے
ہو یہہ گمان مشرکون کا جو کہتے ہین کوئی جن کہدیتا ہی شیطان کہدیتا ہے
غلط ہی جھوٹھہ کہتے ہین جن کو شیطان کو سارے آدمیون کو ہرگز قدرت
نہین جو ایسا کلام کہہ سکین بول سکین بڑے بڑے عقلمندون نے اچھے
بولنے والون نے بہت فکرین کین بہت باتین بنائین قرآن کی برابری
کرنے چاہا کچھہ نہ کرسکے آپ ہی آپ شرمندہ ہوئے خفیف ہوئے آخر سب
کسی نے یقین کیا سچ جانا جو یہہ کلام سوائے خدا کے اور کسیکا نہین ہوسکتا
سچ ہی تحقیق ہی جن شیطان دیو پری اس کلام پڑھنے سے دور
بھاگتے ہین اور جو کوئی قرآن کے پڑھنے سے قرآن کے سننے سے
قرآن کی باتین سمجھنے سے قرآن کے بھیدون کو بوجھنے سے قرآن کے

موافق عمل کرنے سے دور بھاگتا ہے اور اُسی ہوتا ہے سمت رہتا ہے
وہ بھی شیطان ہے شیطان کی خصلت رکھتا ہے اُن دور بھاگنے والوں سے
خطاب ہے تم اس قرآن سے قرآن کی حقیقت سے کہان بھاگتے ہو کیون
بھاگتے ہو شیطان کی خصلت مین کیون چلے جاتے ہو شیطان کے پیچھے
کیون بھٹکتے ہو کیون بہکتے ہو بڑی بیوقوفی بڑی جہالت ہے کمال نادانی
ہے قرآن کو خدا کے کلام کو پیغمبرؐ کو سب پیغمبرون کے سردار کو محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر شیطان کے پیچھے چلے جاتے ہو گمراہ
ہوتے ہو شتاب پھرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین پیروی مین آؤ
قرآن کی بات سنو قرآن پڑھو قرآن کے معنے سمجھو قرآن کے بھید جانو
ہدایت مین پہنچو سعادت پاؤ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ نہین ہے قرآن
سوائے نصیحت ساری خلق عالم آدمی جن پری کے واسطے لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ
اَنْ يَّسْتَقِيْمَ جو کوئی چاہے تم مین سے اچھی راہ کے اوپر قایم ہووے
قرآن مجید وعظ ہے نصیحت ہے حکمت ہے نور ہے ہدایت ہے اُس
کلام کے پڑھنے سننے بوجھنے سے اچھی راہ کا بری راہ کا سوچ بڑھتا ہے
اچھی راہ کے اوپر قایم ہونے سے خدا کے رسولؐ کے فرمان حکم بجالانے سے
دنیا مین آخرت مین خیر خوبی ملتی ہے دنیا مین جان کی مال کی تن کی بدن کی
سلامتی ہے آرام ہے خوشی ہے امن ہے چین ہے آخرت مین ہر طرح
خوشی ہے آرام ہے بے نہایت نعمتین لذتین ہین ہمیشہ کی دولت ہے
پادشاہی ہے بری راہ مین جانے سے گمراہ ہونے سے خدا ورسولؐ کا
حکم نماننے سے دنیا مین آخرت مین ہزارون لاکھون طرح کی خرابیان ہین
خواریان ہین پریشانیان ہین غم ہے عذاب ہے دوزخ کی آگ مین ہمیشہ

جلنا ہے

چلنا ہی یہہ بہت بڑی رحمت ہی اللہ تعالی کی اس آخر زمانے کے لوگون
کے اوپر جو حضرت محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغمبر کیا سب کچھ چیز
کی باتین سکھادین قرآن بھیجا اپنا کلام بھیجا سب طرح کی بہتری کی باتین رر
نصیحتین قرآن مین فرمادین تمام عالم کی خوبی اس مین ہی اور نفع فایدہ وہی
آدمی اُس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہے خواہش رکھے کہ اچھی راہ
پر قایم ہوجاوے ہمیشہ کی دولت کو پہنچے اور جس آدمی نے یہہ خواہش
نہ رکھی اس بہتر راہ پر قایم ہونے نچاہا قرآن سے کچھ کام نہ رکھا نصیحت
قرآن کی نمانی بدبخت رہا شیطان کے ساتھ چلا گیا سب نعمتون سے محروم ہوا
اس دولت کی محرومی اللہ تعالی کسی مسلمان کو نصیب نہ کرے یہہ سب
باتین جو کچھ اللہ تعالی نے فرمائین سچ ہین حق ہین ان باتون کے سچ ہونیکے
اوپر اللہ تعالی نے قسم کھائی اپنی قدرت کی نشانیون کی ستارون کی رات
کی صبح کی اور ان چیزون کی قسم یاد کرنیمین بہت بھید ہین سوائے اُس پاک
پروردگار کے کون جان سکتا ہی اور جو کوئی کچھ بھید بیان کریگا اپنی
عقل اپنی سمجھ کے موافق کہیگا ایک بات یہہ ہی اپنی قدرت کی نشانیونکی قسم
یاد کی تو جس کسی کو عقل ہی شعور ہی جانے بوجھے کہ جس کسی کو یہہ قدرت
ہی جو ستارون کو پیدا کیا ہر دن رات مین ستارے کو ظاہر کردیتا ہی چھپا دیتا
ہی طلوع کرواتا ہی غروب کرواتا ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسی
کو قدرت ہی جو اپنے ایک خاصے بندے کو رسول کرے پیغمبر کرے ہدایت
کا سب طرح کا علم سکھلاوے اپنا کلام اسکے اوپر اُتارے سچی راہ دکھا
دیوے سچی راہ مین قایم کردیوے تعجب کرنے کی کیا بات ہی اور ان چیزونکی
قسم یاد کی جو سب کوئی ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتا ہی کچھ شک نہین رکھتا

اس مین اشارت ہے سننے والونکو چاہیے جانین جیسے ذرات کے ہونے مین
کچھ شک نہین اور سب جانتے ہین کہ ان کا پیدا کرنیوالا ایک خاوند ہے ہر
چیز کے اوپر قادر ہے جو کچھ چاہے سو کرے جو کچھ چاہا سو کیا اسی طرح سے
قرآن کے اُترنے مین جو اللہ تعالے کی طرف سے جبرئل کی وساطت مین محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اللہ تعالی کا کلام آیا ہے کچھ شک
نہ لاوے جس خاوند نے ستارے پیدا کئے رات پیدا کی دن پیدا کیا اسی خاوند
نے اپنے کلام کی سچی باتین بھی فرمائین جو کچھ اس جہان کی خلق کا حال اُس
جہان مین آخرت مین ہوویگا کہدیا شک کرنے والا نہ ماننے والا احمق ہے
بے وقوف ہے اور ستارون کی قسم کھانے مین یہہ بات ہے جیسے اندھیاری
رات مین ستارون کی پہچان سے مسافر خشکی کی راہ چلنے والے جہازونکے
بیٹھنے والے دریا کی راہ چلنے والے اپنی سیدھی راہ پاتے ہین چلے جاتے ہین
اسی طرح سے یہہ جہان دنیا کی اندھیاری رات کا وقت ہے ہر طرح کی تاریکیان
اندھاریان جہالت کی نادانی کی کفر کی شرک کی نفاق کی بے ایمانی کی نا
مسلمانی کی چھارہی ہین ان سب تاریکیون اندھیاریون مین ایسی رات
مین سارے آدمی مسافر ہین چلے جاتے ہین ہر طرح کی اندھیاریان جمع ہین
اس اندھیاری رات مین چاند کی چاندنی چاہیے اور ستارے چاہئین تو اس
چاندنی سے اور ان ستارون سے مقصود کی راہ کی طرف معلوم کرین سیدھی
راہ مین آرام سے چلے جاوین اپنے مقصود کو پہنچین مقصود کی منزل مین پہنچکر
صبح کے وقت فجر کے وقت کا وعدہ ہے اس دنیا کی اندھیاری رات مین
چودھوین رات کا چاند پورا کامل تمام حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
اور ستارے آپکے ساتھ آیتین سورتین قرآن مجید کی ہین جو نجم نجم آیت آیت

سورتین اُتری گئین راہ پانے کی ہدایت کی راہ کی دلیلین ہوئین نشانیان ہوئین جن کنہین نے اپنی آنکھون پرسے پردہ اٹھا لیا غفلت جہالت دوئی کی آنکھین اپنی کھولین حضرت محمد رسول اللہ کے اوپر ایمان لایا دل سے متابعت رسول اللہ صلعم کی قبول کی ایمان کے نور مین مسلمانی کی چاندنی مین آیا قرآن کی آیتون کے ستارون سے ہدایت کی راہ پائی مقصود کے منزل کی طرف معلوم کی خوبی سے سچے رستے کے اوپر چلا کل کے دن قیامت کی صبح مین بیخطر بے وسواس اپنے مقصود کو پہنچ جاوے گا اور جس کم بخت نے اپنے منہہ کا پردہ دور نہ کیا آنکھین نہ کھولین جہالت کی کفر و شرک کی اندھیار یون مین رہگیا چاندنی مین نہ آیا ستارون کو نہ دیکھا راہ نہ پہچانی گمراہی مین پڑا راہ سے دور ہوا اندھیاریون مین بھٹکا الٹی راہ مین بھٹکا مقصود کی منزل سے دور گیا خواری کے گڑھون مین ڈوبا کل کے دن مین قیامت کی فجر مین ہزارون بند مین لاکھون قید مین آپ کو بند پاوے گا ہر طرف سے بلائو نکے دریا مین دوزخ کی آگ مین عذاب مین ڈوبے گا اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اپنی پناہ مین رکھے یہہ ایک بھید ہے جو اللہ تعالی نے قسم یاد کی ان باتون کے اوپر جو بیان ہوئین اور سوائے اسکے اپنے کلام کے بھید اللہ تعالی کے معلوم ہین تفسیر و نمین قرآن کی لکھا ہے جب اس سورت کی یہہ آیت اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ نازل ہوئی ابوجہل نے سنکر کہا اس راہ پر قایم ہونا ہماری خواہش کے اوپر موقوف ہے ہماری چاہ مین ہے جسوقت چاہینگے ہم قایم ہووینگے جب نہ چاہینگے نہووینگے سب کچھ ہماری چاہ ہی کے اوپر ہے اس بات کے جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی اللہ تعالی نے یہہ آیت بھیجی وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اور نہین

چاہتے تم اور نہین چاہوگے تم اچھی راہ کے اوپر قایم ہونا اچھے کام کی خواہش
کرنی مگر جو چاہے اللہ تعالی پروردگار رب عالم کا اس آیت مین دو طرحکا
بیان ہی ایک بیان یہہ ہی اللہ تعالی فرماتا ہی سب بندون کی طرف
تم سب بات مین عاجز ہو تمھارے ہاتھہ مین کچھہ نہین تمھارا چاہنا خدا کے
چاہنے پر موقوف ہی خدا چاہے تو چاہو نہ چاہے تو نہ چاہو تم کام کرنیکی
قوت نہین رکھتے جو کچھہ کام کیا چاہو خدا کی قوت دینے پر موقوف ہے خدا
قوت دیوے تمکو تو کرسکتے ہو قوت نہ دیوے تو کچھہ نہین کرسکتے خدا تعالی
اپنا فضل کرے بندگی کرنیکی خواہش بخشے طاعت کرنے کی قوت بخشے تو
طاعت بندگی کرسکتے ہو اور جو وہ خواہش قوت نہ بخشے تو کچھہ نہ کرسکو تم سے
کچھہ نہ ہوسکے گمراہی مین کفر مین شرک مین گناہون مین پڑے رہو غافل رہو
خراب حال رہو تمھارے ہاتھہ مین کیا ہی نیکی بدی کے اوپر تمھارا کیا اختیار
ہے جو ایسی باتین کرتے ہو اپنی خواہش کو اپنے اختیار کو دخل دیتے ہو یہہ
نادانی ہی گمراہی ہی ابوجہل کی اور جو کوئی ایسی بات کہے اسکی دوسرا بیان
اس آیت کا پہلے بیان کا بھید ہی بہت چھپی ہوئی بات ہی باریک بات
ہے ہر کوئی نہین جانتا نادر بات ہے خوب طرح غور کر کر سمجھا چاہئے اسبات
سے بہت باتین معلوم ہوجاوینگی وہ بات یہہ ہے سب آدمیون کی طرف خطاب
ہے وہ یہہ ہی سب کسی سے فرماتا ہی اللہ تعالی نہین چاہتے ہو تم جو کچھہ
کام کیا چاہتے ہو مگر یہہ جو چاہتا ہی اللہ تعالی تمھارے ہاتھہ مین کچھہ نہین
تھا نہ کچھہ خواہش کرسکتے تھے نہ کسی کام کو نہ کسی بات کو چاہ سکتے تھے نہ اچھا
برا کام کرسکتے تھے اللہ تعالی نے چاہا تمکو ہر طرح کا چاہنا ہر کام کرنے کی
خواہش بخشی اچھی بری راہ کی باتین تم کو سنائین کلام اپنا قرآن مجید نے

پیغمبر کے اوپر بھیجا پیغمبر بھلا برا سب طرح کی بات تمکو سنا تا ہے .........
اچھے کام اچھے راہ کے اوپر قایم ہونے کی خواہش کروگے خدا تمھاری
خواہش کو زیادہ کردیویگا تمکو قوت بخشیگا راہ آسان کردیوے گا راہ پر
قایم ہو جاؤگے اچھے کام کرتے رہوگے ثواب پاؤگے اور جو ایمان کے
مسلمانی کے کامون کی خواہش نہ کروگے دین کی راہ تمھارے اوپر زیادہ
مشکل ہو جاوے گی بھٹکتے رہوگے گمراہ رہوگے بُرے کام کرتے رہوگے
آخر کو عذاب مین پڑوگے آگ مین جلوگے خراب ہو جاؤگے یہہ بات حق ہے
سچ ہے اس بیان مین پورا جواب ہے ابوجہل کا اور جو کوئی جہالت سے
نادانی سے ایسی بات کہے اپنی خواہش کے اوپر مغرور ہووے اور کہے مین
جسوقت جو کچھ چاہونگا سو کرونگا جیسے بعضے لوگ مسلمان ہین گناہونمین
غفلتون مین پڑے رہتے ہین اور جو کوئی مسلمان خیر اندیش مسلمانی کی راہ
سے خیر خواہی سے نصیحت کرتا ہے کہتا ہے تو بری راہ مین پڑا ہے اچھی
راہ مین آ بُرے کامونکو چھوڑ دے اچھے کام کر دنیا مین آخرت مین خوبی
پاویگا تو وہ اسکے جواب مین کہتا ہے ابھی مین جوان ہون قوت رکھتا ہون
بوڑھا نہین ہون جب بوڑھا ہو جاؤنگا ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کرونگا
یہہ بری بات ہے ابوجہل کی سی بات ہے جو اُس نے کہا تھا دین پر
اچھی راہ پر جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہین قایم ہونا ہماری خواہش پر
موقوف ہے جب ہم چاہینگے تب قایم ہووینگے ابھی کیا شتابی ہے تمامی
بات کا جواب دیا اللہ تعالے نے فرمایا خدا نے چاہا جو تم مین یہہ خواہش
نیک بد کی پیدا ہوئی ہے اس خواہش کے اوپر مغرور ہونا بے وقوفی ہے
خدا وہ قادر پروردگار ہے چاہے تو سب سے اُس خواہش کو چھین لیوے کوئی کچھ

بچاہ سکے کسی سے کچھ ہو سکے اور بس کسی سے چاہے جب چاہے اسکی خواہش
کو دور کرے اسباب مین کسیکا کچھ اختیار نہین یہہ خواہش سب آدمیون کو
دی ہے بخشی ہے امتحان ہے آزمائش ہے جو کوئی اچھی خواہش اچھی راہ کی
خواہش کرے گا سعادت پاوے گا ثواب پاویگا اور جو کوئی بری خواہش
بری راہ کی خواہش کریگا شیطان کے حولے ہوویگا خواہش سے آپ خراب
ہوویگا عذاب مین پڑے گا آپ ہی اپنے اوپر الزام دیویگا نہ کہہ سکیگا میرا
کچھ اختیار نہ تھا اللہ تعالی کے اوپر الزام نہ دے سکیگا اللہ تعالی کا الزام
اسکے اوپر قایم رہے گا قیامت کے دن اللہ تعالے خطاب فرماوے گا
مین نے تجھ کو خواہش دی تھی اختیار دیا تھا تو نے اپنے اختیار سے اپنی
خواہش سے اچھی راہ چھوڑ دی بری راہ مین پڑا اب عذاب دوزخکو چکھتا رہ حسرت
کھینچتا رہ غم کھاتا رہ اور اس خواہش بخشنے مین ایک بھید یہہ ہے جس کسی کو
وہ پاک پروردگار دیکھتا ہے کہ اس کو بدراہ کی خواہش ہے اس کی خواہش کے
ساتھ چھوڑ دیتا ہے وہ اپنی خواہش سے آپ گمراہ ہوتا ہے اور جس کسی کو
دیکھتا ہے کہ اسکو اچھی راہ کی خواہش ہوئی ہے اسکو اپنے فضل و کرم سے زیادہ
قوت بخشتا ہے اچھے کام کی زیادہ خواہش کر دیتا ہے ہدایت کے اسباب جمع کر دیتا ہے
یہ ہدایت کی حقیقتین ہین یہہ حکمتین ہین اللہ تعالی کی سب کوئی اس خداوند تعالی
کی ہدایت کا محتاج ہے بندو نکو چاہئے اپنی خواہش پر مغرور نہووین عاجزی
کرتے رہین دین کی راہ کی ہمیشہ ہدایت مانگتے رہین جو کچھ بدی برائی ہوتی
اپنے نفس کی جانین اپنی تقصیر بوجھین اور جو کچھ خیر کا کام ہوتا آپ سے پاوین
اللہ تعالی کا کرم فضل جانین نعمت بوجھین شکر کرین توفیق اچھی راہ
کی ہمیشہ دعا کر کر عاجزی سے مانگتے رہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

پیروی مین قایم رہنا اُس راہ مین چلنا اللہ تعالیٰ سے چاہتے رہین قبول کرنے والا وہی پاک پروردگار ہے اُسی کے فضل کرم سے سب مقصود حاصل ہوتے ہین یا بار الٰہ مجھکو اور تمامی مومنون مسلمانون کو نیکی کی خواہش بخش اپنے فضل وکرم سے آمین آمین آمین

سورۂ انفطار مکی ہے انیس آیتین اسّی کلمہ تین سو تنتیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ جسوقت آسمان پھٹجاوینگے حکم سے ٹوٹ جاوینگے اللہ تعالیٰ نے سب اس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اوّل سب چیز سے زمین کو پیدا کیا زمین کے پیچھے آسمان پیدا ہوئے پھر سب اور کارخانے پیدا کئے پھر زمین کو آسمانونکے پیچھے کشادہ کیا اور جب اس کارخانے کو دنیا کے خراب کیا جاویگا اوّل آسمان ٹوٹینگے پیچھے زمین ٹوٹے گی اسی قاعدے کے اوپر دنیا مین جو کوئی محل بنایا چاہتا ہے اوّل چھت کی نیو رکھتا ہے پھر پیچھے سے چھت بناتا ہے پھر جب حویلی کو گرایا چاہتا ہے اوّل چھت کو گراتا ہے پیچھے نیو اکھاڑتا ہے یہہ عالم بھی اسیطرح پیدا ہوا ہے اسیطرح پھر خراب ہویگا دوسری جہان کی بنا ہووے گی آخرت کا جہان ظاہر ہووے گا وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ اور جسوقت تارے بکھر جاوینگے گرینگے آسمان سے نکل جاوینگے وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ اور جسوقت دریا چلائے جاوینگے ایک دوسرے مین ملائے جاوینگے سب دریا ملکر ایک دریا ہوجاویگا پھر تمام آگ ہوجاویگا دوزخیون کے جلانے کے واسطے عذاب کے واسطے اٹھنے لگیگا یہ سب باتین قیامت کے اول مین ہوینگی پھر قیامت قایم ہووے گی مردے اپنی اپنی قبرون سے زندگانی حیات پاکر جی اٹھینگے وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ اور جسوقت قبرین گورین زیر وزبر

ہووینگے گوروں کی خاک درہم برہم ہووے گی اول آخر کے مردے اپنی
حیات پاوینگے زندہ ہوکر اٹھینگے اُن بدن سب کے تیار ہوجاوینگے جب یہہ باتین
پیدا ہووینگی یہہ حقیقت ظاہر ہوجاوے گی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ
جانے گا ہر ایک آدمی اُسدن قیامت کے روز کیا آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا
اسبات کا بیان یہہ ہے اللہ تعالیٰ نے آدمیون کو دنیا مین پیدا کیا سب
طرح کی نعمتین خوبیان آدمیون کو بخشین یہہ نعمتین ایسی ہین جو سب کسی کو
دین ہین مومن کافر اُن مین برابر ہین وے عام نعمتین ہین بعضے اُن
عام نعمتون مین خاص ہین بعضون کو بہت دین ہین بہتون کو کم دینی یے سب نعمتین
عام ہین جو سب کو دین ہین ہاتھہ پانون آنکھہ کان منہہ زبان تن بدن دل
جان عقل فہم یے سب کچھہ آدمی کے اندر ہین اور وے نعمتین جو عام مین خاص
ہین کسی کو زیادہ ہین کسی کو کم ہین جیسے مال دولت زمین باغ حویلی جورو لڑکا
گائے بیل اونٹ گھوڑا اور بہت کچھہ ان نعمتون مین تفاوت ہین پھر یے
سب نعمتین دیکر اپنے فضل و کرم سے اور ایک رحمت کا دروازہ کھولا اپنی
خاص رحمت دینے کے اسباب پیدا کئے اُنھین آدمیون کے درمیان سے
بعضے بندون کو خاص کیا اپنی دوستی کی خلعت بخشی پیغمبر کیا رسول کیا اُنکے
اوپر وحی بھیجی اپنا کلام بھیجا ہدایت کا علم سکھلایا حکم کیا جو میری طرف سے
سب بندونکو خبر دو کہو پروردگار نے تم سب کسی کو دنیا مین پیدا کیا ہے
سب نعمتین تمکو بخشین ہین دنیا مین رہنے کے واسطے نہین پیدا کیا اور ایک
جہان مین تمکو جانا ہے دنیا کو ایکدن آخر کرونگا فانی کرونگا دنیا کے
تمام کارخانے دور کرونگا تمام کرونگا آخرت کو پیدا کرونگا قیامت کا
ایکدن ظاہر کرونگا سب مردون کو اول آخر کے جلاؤنگا زندہ کرونگا ایک ایک

آدمی سے ساری عمر کا اسکی ذرہ ذرہ کر حساب لونگا کیا عمل کئے کیسے کام
کئے تھے جو کوئی دنیا مین برا کام کرے گا اسکو آخرت مین عذاب کرونگا
دوزخ کی آگ مین جلاؤنگا اور جو کوئی دنیا مین اچھا کام کریگا اسکو آخرت
مین خوشحال کرونگا ثواب دونگا بہشت مین داخل کرونگا ہزارون طرح کی نعمتیں
بخشونگا ہمیشہ ہمیشہ ہزارون طرح کی خوشوقتیون مین رکھونگا اللہ تعالی نے یہہ
پیغام اور بہت اسطرح کے پیغام پیغمبرون کی وساطت سے خلق کے اوپر بھیجے
بہت پیغمبر بڑے بڑے پیغمبر ہر زمانے مین ہر وقت کے لوگون کی طرف بھیجے
حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسی حضرت عیسی اور بہت
پیغمبر علیہم السلام کو بھیجا بہت لوگ ایمان لائے بہت لوگ کافر رہے
پھر آخر کو اس آخر زمانے مین حضرت محمد مصطفے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو پیغمبری کی خلعت بخشی اول آخر کا بڑا کیا سب پیغمبرون مین بہتر پیغمبر کیا بہت
بڑی بڑائی دونون جہان مین بخشی سب طرح کے علم ہدایت کے انکو سکھلادے
اپنا کلام بھیجا سب کتابون مین بہتر کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی
اچھی باتین اس پاک کتاب مین فرمادین سب طرح کی اچھی راہ اچھے کام
فرمادئے جن کامونکے کرنے کا حکم کیا ان کامون کے اوپر ثواب کا وعدہ
کیا اور سب طرح کی بری راہ برے کام بیان کردئے سمجھادئے برے
کام کرنے کو منع کیا فرمایا جو کوئی یہہ کام کرے گا دوزخ سے بچیگا نجات
پاوے گا اور جو کوئی ایسے برے کام کرے گا حکم نمانے گا آگ مین جلے گا خراب
اور باتونکا جو ہدایت کی باتین ہین خلاصہ یہہ ہے فرمایا یہہ سب نعمتین جو
دنیا مین ہم نے ان سب آدمیون کو بخشین ہین جو کوئی ان نعمتون کو ہمارے
بلا حکم ہماری بغیر مرضی مین بے فرمانی مین خرچ کرے گا برا بدلا پاویگا

جن کنھین نے اپنے تن کو ہماری بندگی مین لگا رکھا زبان سے ہمارا ذکر کیا
ہماری باتین لوگون کو سنائین آنکھون سے قرآن کو دیکھا ہدایت کی راہ
دیکھی کانون سے قرآن سنا قرآن کے بھید رسول کی زبان سے مرشدونکی
زبان سے سُننے پیغمبر کی حدیث مرشدونکے کلام خیر کی باتین سُنین اسیطرح
ہاتھ پانون ہماری راہ مین خرچ کئے اپنے دلکو ہماری یاد مین رکھا اپنی جان
مین ہماری دوستی محبت رکھی اپنے مال کو ہماری راہ مین ہمارے واسطے ہمارے
حکم مین خرچ کیا یہہ سب اچھے کام ہین جن لوگون نے یہہ سب اچھے کام کئے
تمام عمر اپنی انھین کامون مین خرچ کی انھون نے اس دنیا سے دولت خوبی
توشہ خزانہ اپنے واسطے اس جہان مین آخرت مین بھیجا اپنے واسطے
سب کچھ اچھا وہان پاویگا کچھہ نقصان نہووے گا اور بہت زیادہ پاویگا
اور جن لوگون نے اسکا الٹا کیا بے فرمانی کی راہ چلے اپنے تن بدن کو غیر کی
بندگی مین لگا رکھا اورون کی خدمت کرتا رہا
ہماری بندگی نہ کی زبان سے اوربری باتین کرتا رہا جھوٹھہ بولا غیبت کی
عداوت کی بہتان کیا تہمت باندھی چغلی کھائی گالی دی فحش بولا بیفایدہ
باتین کرتا رہا ہمارا ذکر نہ کیا اچھی باتین خیر کی باتین نہ کین بیگانی بری باتین
سنتا رہا ہدایت کی باتین نہ سنین آنکھون سے حرام دیکھے کانون سے
نہ سننے کی بات سنی ہاتھون سے نہ کرنے کے کام کئے پانون سے بد راہ
مین چلا دل مین ہماری یاد نہ رکھی اورونکو یاد کرتا رہا اپنے جانون کی دوستی
مین دنیا کے لوگون دوستی مین اور اپنے مال کو حرام مین خرچ کیا یہہ سب برے
کام ہین جس آدمی نے یہہ سب برے کام کئے ساری عمر اپنی انسی کامون مین
کھوئی اپنی دولت خوبی دنیا ہی مین کھودی اس جہان مین اپنے واسطے

کچھ خزانہ ذخیرہ نہ بھیجا خرابی بھیجی خواری بھیجی یہہ حقیقت ہے یہ باتین حضرت نبی
صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے سب کسی سے فرمان دین کہدین
پھر جو کوئی بدبخت بے ہدایت تھا نمانی نہ سنی دنیا سے اس جہان مین آگے
سے کچھ نہ بھیجا آخرت مین خالی ہاتھ گیا ساری خوبیون کو اپنے ہاتھون سے
خاک مین ملادیا اور جو کچھ اس جہان کو بھیجا حسرت بھیجی خرابی بھیجی آگ بھیجی
عذاب بھیجا اور پیچھے خرابی چھوڑی وے ہمیشہ پیچھے رہینگے یہہ حال کافرونکا
مشرکونکا منافقون کا ہے اور جو کوئی سعادتمند طالع ور تھا اور ہے اور
ہووے گا یے باتین ہدایت کی سنین قرآن کی بات حدیث کی بات
نصیحت کرنیوالون کی باتین سنین باتین قبول کین ایمان لایا کلمہ پڑھا مسلمان
ہوا مسلمانی کے کام دل سے جان سے کرنے لگا پھر مومنون مسلمانون مین
رجون کا بہت تفاوت ہے ہزارون درجے ہین بعضون نے دین کے علم مین
دل دیا سب کچھ سیکھا ہر ایک بات کی حقیقت جانی ظاہر باطن کے علم سے
خبردار ہوئے سب طرح کے شک شبہے دور کئے سب طرح یقین کو اپنے
پورا کیا ایمان کو کامل کیا ظاہر باطن کے عمل شریعت کے طریقت کے سب
شرطون کے ساتھ جسطرح حکم ہوا ہے اسی طور سے بجالائے سب گناہون
سے پاک رہے حرام کھانے سے بدکاری سے ظلم سے جھوٹھ
سے دغابازی سے مکر و فریب تکبر بخل غضب حرص ریاکاری بدخوئی سے
اور جو کچھ ظاہر باطن کی ناپاکیان ہین اللہ تعالی و رسول نے منع کئے ہین
ان سب باتون سے ان سب بلاؤن سے پاک رہے صاف رہے اور جو
کچھ خطا تقصیر ہو گئی اس سے توبہ کرتے رہے ہمیشہ اچھے کام کرتے رہے
آپ کو تقصیروار جانتے رہے ہمیشہ اللہ تعالی کی بخشش چاہتے رہے تس کو

تن کو بدن کو جان کو مال کو اللہ تعالی کی رضا مندی مین خرچ کرتے رہے
حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین متابعت مین مشغول رہے
اپنے دلکو جان کو اللہ تعالی کی یاد مین ذکر مین فکر مین محبت مین دیا فانی کیا سب
طرح کی معرفت مین جو کچھ درکار تھی حقیقت کے درجون مین پہنچے ہر حال مین
کمال حاصل کیا ہدایت کی راہ کو پورا کیا اور ونکو ہدایت کی ہدایت کے سلسلے
اُن سے جاری ہوئے اپنے دین کے گھر کو قایم کیا سنوارا زیب زینت بخشی
ایسا کچھ کیا جو ان کے بہت لوگ مرید ہوئے تابع ہوئے قیامت تک اسی
راہ مین چلے اپنے دین کے گھر کو محکم کرتے رہے پھر اور ونکو ہدایت کرتے رہے
خیر خواہی کی راہ بتلاتے رہے یے سب آدمی کامل مومن ہین ان لوگون
نے دنیا سے اپنی زندگانی مین ہزارون خزانے ذخیرے توشے خیر کے خوبی کے
خوشحالی کے خوشوقتی کے اس جہان مین آگے بھیجے اور ہزارون لاکھون
خزانے ذخیرے پیچھے چھوڑے جو قیامت تک انکے مرنے کے پیچھے اُن کو
پہنچتے رہینگے اپنے کامون کا ثواب پایا اور انکے کامون کا بھی ثواب پاتے
رہینگے یے وے لوگ ہین جنھون نے آگے سے بہت کچھ خوبیان بھیجین پیچھے
سے خوبیان چھوڑین خوبیان ان کی وہان پہنچتے رہینگی پھر اُن کے پیچھے وے
لوگ ہین جو دین کے علم پڑھے ایمان مین کامل ہوئے مسلمانی کے کام ظاہر
کے باطن کے اچھے کئے آگے اچھا کچھ بھیجا پر ان کی ہدایت کا درجہ نپایا پیچھے
نہ کچھ اچھا چھوڑا نہ برا پھر انکے پیچھے درجے بہت کم ہین جس کام مین سلسلے
کے دین کے کام مین جن کنھین نے کوتاہی کی علم کے سیکھنے مین قصور کیا ایمان کے
سب درجون مین نہ پہنچے مسلمانی کے کامون مین سستی کی کچھ کام کئے کچھ
نہ کئے اس سبب ہزارون طرح تفاوت ہو گئے کسی نے کونسا علم دین کا

پڑھا کون سا علم نہ پڑھا ایمان کے تفصیل کی کونسی بات جانی کونسی بات نجانی کون سا عمل دین کا کیا کون نہ کیا مسلمان بھی ہین شراب بھی پیتے ہین جھوٹھ بھی بولتے ہین حرام بھی کھاتے ہین حرام کرتے ہین ظلم کرتے ہین بعضے آدمی دو طرح کے کام کرتے ہین کچھ مسلمانی کی باتین مسلمانی کے کام کرتے ہین کچھ نامسلمانی کی باتین نامسلمانی کے کام کرتے ہین بہتون نے مسلمانی کے ظاہر کے کام کئے باطن کے کام چھوڑ دئے بہتون نے کچھ باطن کے کام کئے ظاہر کے کام چھوڑ دئے بہت آدمی جہالت کی نادانی کی بلا مین پھنس رہے کسی کے اوپر شیطان غالب آیا نفس کے فریب مین پھنس گیا یار آشناؤن کی محبتون نے بری راہون مین ڈال دیا کسی کے اوپر دنیا کی محبت غالب آئی بہت لوگ بری عادتون مین دنیا کے عرف مین رسم رسوم مین دنیا کی چلن مین گرفتار ہوئے ان تفاوتون کا حساب دنیا مین کسی کو معلوم نہین ہوسکتا ہر ایک آدمی کی ساری عمر کے کامونکا حساب دم دم کا ذرہ ذرہ کا حساب اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے لکھتے رہتے ہین دن دنکے نامے عملون کے تیار ہوئے جاتے ہین جمع ہوتے ہین قیامت کے دن جب سب خلق کے نامے عملون کے بٹنگے قسمت ہوویگی ہر ایک آدمی کے نامے کا غذ نیکی بدی کے ہاتھ مین دینگے ہر عمل کا بدلا ہر کام کی جزا ہر ایک کے سامنے آن کر کھڑی ہووے گی ذرہ ذرہ نیکی بدی کی حقیقت آنگے آویگی فرشتے سمجھادینگے اسوقت سب سوچ پڑے گی دنیا مین کیا کیا کیا نہ کیا اچھا برا کیا آگے کیا بھیجا کیا نہ بھیجا کن کن کامون مین دین کے جو فرض تھے واجب تھے کرنا اسکا بہت ضرور تھا ان کامونمین تقصیر کی وے کام نہ کئے پیچھے ڈالے تب ہر کسیکو حسرت ہوویگی ہر کوئی ہائے ہائے کرے گا

خواہ بھلا آدمی خواہ برا آدمی بھلا آدمی غم کھاویگا بھلے کام دنیا مین کیون
نہ زیادہ کئے جو آجکے دن مین زیادہ فایدہ پاتا اور جو اچھے کام چھوٹ گئے
تھے ان کامون کے کرنیمین سستی کرتے تھے حسرت کریگا کیون سستی کی
مین نے کیون تقصیر ہوئی مجھ سے اور برا آدمی بہت بے نہایت غم کھاویگا
کہیگا مین نے کیون دنیا مین ایسے برے کام کئے اچھے کام کیون نہ کر لئے
ہزارون حیف ہی ہزار افسوس ہی ایسے لوگ ہزارون حیف کرینگے پیرون
کو اپنی زمین پر وے دے مارینگے حسرت کی آگ مین جلنے لگینگے بے حد
بے نہایت غم کے ساتھ رونے لگینگے یہہ بات ہی یہہ حقیقت ہی جو اللہ تعالی
فرماتا ہی علمت نفس ما قدمت واخرت پھر وے لوگ جو انھون نے آگے
اچھا کچھ نہین بھیجا جو کچھ بھیجا سو برا ہی بھیجا جیسے کافر مشرک منافق اور وے
لوگ جنھون نے برائیان بہت بھیجین اور خوبیان تھوڑی بھیجین سب اسدن مین
بڑی حسرت کرینگے بہت غم کھاوینگے تب حقتعالی کی طرف سے یہہ خطاب ہوویگا
یہہ کلام ان کے اوپر ہر ایک کی طرف آوے گا یا ایہا الانسان ما غرک
بربک الکریم الذی خلقک فسوٰک فعدلک فی ای صورۃ ما شاء رکبک
اے آدمی نادان کس چیز نے تجھ کو مغرور کیا تھا اپنے پروردگار کریم کے ساتھ
وہ کریم جسنے پیدا کیا تجھ کو پھر ٹھیک کیا راست کیا تجھ کو پھر برابر کیا تجھ کو
جس صورت مین جیسا کہ چاہا ترکیب دی تجھ کو اور یہہ خطاب عام ہی کافرون کی
طرف بھی ہی عاصیون کی گنہگارون کی طرف بھی ہی اس دن قیامت کے
دن مین بھی ہوویگا اور اب بھی یہہ خطاب ہر کسی کی طرف ہے جس قدر تقصیر
کرتا ہی گناہ مین جاتا ہی غیب سے یہہ خطاب چلا آتا ہی کوئی بوجھے یا نہ
بوجھے کوئی سمجھے یا نہ سمجھے ای احمق کافر مشرک منافق ای آدمی گنہگار

کی طرح

کس چیز نے کس بات نے تجھ کو فریفتہ کیا بھلا پایا کیا سمجھا تو کس سمجھ نے تجھ کو
کفر شرک مین ڈالا کس بات نے تجھ کو مغرور کیا کہ بے فرمانی مین گناہ مین
پڑا اور اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کے حکم کو ایک طرف ڈال
دیا کیا تو نے شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے کہنے مین چلا گیا اپنی جہالت
مین نادانی مین پھنس گیا دنیا کے لوگون کی دوستی و محبت نے تجھ کو فریب
مین ڈالا اپنے کریم کی خاوند کی بندگی چھوڑ دی تو نے اس مہربان خاوند
کی یاد محبت ایک طرف ڈالدی وہ کریم ایسا خاوند پالنے والا ہے جسنے
تجھ کو نیست سے ہست کیا کہین تیرا نام نشان نہ تھا تجھ کو دنیا مین پیدا
کیا نام نشان بخشا ایک وقت تو اپنی ماں کے پیٹ مین نطفہ ہو کر پڑا تھا
علقہ کیا مضغہ کیا تیرے تمام تن بدن کو اپنی قدرت سے راست کیا درست
کیا ہاتھ پانون آنکھ کان سب کچھ تیرا ٹھیک کر دیا پھر تیری قد قامت کو سیدھی
کیا اور حیوان کی طرف دیکھ سب کا گبڑا ٹیڑھا قد بنایا تیری صورت سب کی
صورتون سے اچھی بنائی تیرے مزاج کو تبدیل کیا حیوانون کے مزاج سے انسانیت
کی طرف پھیر دیا جیسی جیسی صورتون مین چاہا نئی نئی صورتون مین ہر طرح کی
تجھ کو بنایا ہر ایک کو پھر ایک طرح کی ترکیب دی سب طرح سے تجھ کو اچھا
بنایا سنوارا جس خاوند نے تیرے اوپر ایسا کرم کیا ہے مہربانی کی ایسے مہربان
خاوند سے کفر رہنا شرک کرنا ایسے کریم کا ایسے رحیم کا حکم نہ ماننا کیسی بات
ہے کس طرح کی بات ہے یہی دل مین تو خوب سمجھ کر دیکھ غور کر تامل کر فکر کر
تو نے اپنے جی مین بیوقوفی نادانی سے کسکو چھوڑا ہے کسکو لیا ہے اس خاوند
کی بندگی چھوڑ کر شیطان کی خلق کی دنیا کی مال کی بندگی مین عمر کھوئی ایسے
پالنے والے کی یاد چھوڑ کر دنیا کی خلق کی یاد مین رہا ایسے روزی دینے والے کی

دوستی محبت دل سے اٹھا کر دنیا کے لوگون کی مال کی دوستی محبت مین ڈوبا
رہا کیا کیا تو نے کیا کرتا ہے تو آپ ہی اپنے دل مین انصاف کر کیا سزا ہے
تیری کیسے عذاب کے لایق ہے تو كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ نہ چاہیئے ایسی
بات بلکہ تم جھٹلاتے ہو قیامت کو لایق نہین کسی بندے کو جو اپنے پروردگار
کی پیدا کرنے والے کی بندگی چھوڑ کر اپنے نفس کی شیطان کی خلق کی دنیا
کی مال کی جورو کی لڑکون کی بندگی مین رہا کرے حق کو چھوڑے باطل کو
پکڑے سچی راہ مین نہ آوے جھوٹھی راہ جاوے سزاوار نہین کسی آدمی کو جو اپنے
معبود برحق سچے خاوند کی یاد محبت دل مین نہ رکھے اسکے حکم کو نہ سمجھے ڈالے
اورون کی دوستی مین ہاتھ سے جاتے رہنے والون کی یاد مین محبت مین ہا
کرے اور ان کو اپنا صاحب جانے انکا حکم مانتا رہے یہ بہت بری باتین
ہین برے کام ہین اے کافرو اے مشرکو اے منافقو اے بیدینو خدا
کے کلام کو پیغمبرون کی باتون کو ان کی نصیحتون کو سچ نہین جانتے ہو جھوٹھ
جانتے ہو پیغمبرون کو جھٹلاتے ہو قیامت کے ہونے پر بھلے برے کا بدلا پانے
پر ایمان نہین رکھتے ایمان نہین لاتے جو زبان سے سچ مانتے ہو تو دل مین کچھ شک
رکھتے ہو دوزخ بہشت کے اوپر تمھارا یقین ثابت نہین اس سبب سے
جو کچھ چاہتے ہو خاطر جمعی سے کیا کرتے ہو گمان کرتے ہو پھر مرنے کے
پیچھے جینا نہ ہووے گا حساب کتاب عذاب ثواب نہووے گا اسواسطے ہوس
اپنے نفس کے کام شیطان کے حکم کے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر اندیشہ نہین
تم کو اور ہم تمھارے ان برے کامون سے بے خبر نہین ذرہ ذرہ کر ہم کو
معلوم ہین جانتے ہین وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ تحقیق تمھارے اوپر البتہ
نگہبان ہین فرشتے كِرَامًا كَاتِبِيْنَ بزرگوار لکھنے والے يَعْلَمُوْنَ مَا

تفعلون

تفعلون جانتے ہین وے جو کچھ کرتے ہو بھلا کام برا کام نیکی بدی سب کچھ
لکھ لیتے ہین خبرون مین آیا ہے ہر آدمی کے اوپر اللہ تعالی نے فرشتے
نگہبان رکھے ہین یعنی دو فرشتے اُن مین صبح سے شام تک جو کچھ آدمی کام کرتا ہے
اچھا بُرا کچھ بات کہتا ہے نیک بد سب لکھ لیتے ہین اور دو فرشتے رات
مین شام سے صبح تک جو کچھ کہتا ہے کرتا ہے لکھ لیتے ہین کچھ بات کوئی کام
چھوڑتے نہین نیکی لکھنے کے فرشتے دہنی طرف رہتے ہین اور بدی کے لکھنے کے
فرشتے بائین طرف رہتے ہین ہر وقت اُن کا قلم جاری رہتا ہے پر تین قسم
کے آدمیون سے قلم اُٹھا لیتے ہین کچھ نہین لکھتے ایک سوتا ہوا جب تک سووے
دوسرا دیوانہ جبتک ہوش مین نہ آوے تیسرا لڑکا جبتک بالغ نہووے اور
سوائے انکے سب کام سب کی باتین رات دن کی لکھتے رہتے ہین جو بندہ نیک
کام کرتا ہے اچھی باتین کرتا ہے خوش ہوتے ہین اور جو برے کام کرتا ہے
بری باتین کہتا ہے غمگین ہوتے ہین دن کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہین
رات کے فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتے ہین اور ہر بندے کے عمل نامون کو
لیجا کر حق تعالی کی درگاہ مین حضور مین عرض کرتے ہین حکم ہوتا ہے جو ان عملنامونکو
ہمارے لوح محفوظ سے مقابلہ دیو مقابل کرو لوح محفوظ جو ساتوین آسمان کے اوپر
ایک سفید تختہ ہے ایک موتی کے دانے کا پانسو برس کی راہ مین عرض طول ہے
اُسکا اسمین سب بندونکے اول آخر کے لوگون کے سب طرح کے عمل نیکی بدی بھلا
بُرا ذرہ ذرہ کر لکھا ہے جب آسمان زمین چاند سورج جن پری آدمی کچھ پیدا
نہوا تھا تب سے سب کچھ آگے ہی اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے اس لوح
محفوظ مین لکھ رکھا ہے پھر جب فرشتے ہر رات دن کے عملنامے اوپر لیجاتے ہین
اور لوح محفوظ کے لکھے سے مقابلہ دیتے ہین ایک بال برابر کم زیادہ نہین پاتے

پھر حکم کے موافق بھلے کام برے کام نیک باتین بری باتین لکھہ رکھتے ہین اور
جو کچھہ مباح کے کام لکھہ رکھتے ہین ان کامون کو محو کر دیتے ہین دور کرتے ہین
گناہ کے نافرمانی کے عملنامے سجین مین سونپ دیتے ہین اور طاعتون بندگیون
کے عملنامے علیین مین سونپ دیتے ہین اس حقیقت کی خبر اللہ تعالی نے اسواسطے
دی جو بندے اس بات کو سمجھہ کر بوجھہ کر برے کامون مین نہ جاوین بری باتون
سے پرہیز کیا کرین شرم کرتے رہین یہہ دل مین اپنے جانین اللہ تعالی حاضر ہے
ناظر ہے سب کی حقیقتونکو ظاہر کی باطن کی جانتا ہے سب عمل اسکی نظر مین ہین
اور دو فرشتونکو اللہ تعالی نے رات دن ہر آدمی کے اوپر نگہبان کر دیا ہے
اچھے برے کام دیکھتے ہین لکھتے ہین نیکون کو بدون سے جدا کرتے رہتے ہین
پھر نیکون کی حقیقت بدون کی حالتین جو کچھہ آخرت مین ہونی ہین اللہ تعالے
فرماتا ہے اِنَّ الْاَبْرَارَ تحقیق وے لوگ جو نیک کام کرنیوالے ہین مومن ہین
فرمانبردار ہین لَفِیْ نَعِیْمٍ بہشت مین رہنے والے ہین آرام مین خوبیون مین نعمتون
مین خوشوقت ہونے والے ہین وَاِنَّ الْفُجَّارَ اور تحقیق وے لوگ جو بدکار ہین
بے ایمان ہین جھوٹے ہین قیامت کے منکر ہین بے فرمان ہین لَفِیْ جَحِیْمٍ البتہ
دوزخ مین دوزخ کے عذاب مین رہنے والے ہین دکھہ کھینچنے والے ہین یَصْلَوْنَهَا
یَوْمَ الدِّیْنِ داخل ہووینگے در آوینگے بے بدکار بے ایمان دوزخ کی آگ
مین جزا کے دن قیامت کے روز وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِیْنَ اور نہ ہووینگے بے
بدکار بے ایمان دوزخ سے غایب ہونیوالے کافر مشرک منافق کبھی دوزخ
سے نکل نہ سکینگے ہمیشہ عذاب مین رہنے والے ہین وَمَا اَدْرٰكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ
اور کس چیز نے دانا کیا تجھہ کو کیا جانتا ہے تو اے سننے والے کیا ہے جزا کا
دن کیسا بھاری ہے قیامت کا روز ثُمَّ مَا اَدْرٰكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ پھر کس چیز نے

خبر دی ہی تجھ کو کیا جانتا ہی تو کیا سختی کا دن ہی قیامت۔ کا دن کیسے عاجز ہو وینگے اسدن مین وے لوگ جو دنیا مین بڑے سرکش تھے بڑے مغرور تھے اللہ تعالی کے دربار مین حضور مین کسیکا کچھہ بس نہ چلیگا سب کوئی عاجز فقیر درماندے ہو جاوینگے یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا اسدن مالک نہو ویگا کوئی کسی شخص کے واسطے کسی چیز کا کوئی تن کو عذاب سے چھڑا نسکیگا کوئی باپ بیٹے کو کوئی بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو دوست دوست کو اسدن کچھہ نفع دے نسکیگا سب سرداریان بادشاہیان حکومتین اسدن جاتی رہینگی سب کوئی فقیر محتاج عاجز ہو وینگے قوت قدرت کسی کی نہ رہیگی وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ اور حکم فرمان اسدن مین خدا تعالی کا ہی جس کسی کو چاہیگا پروردگار اسکو درجہ شفاعت کا بخشیگا جسکو جتنی قدرت چاہیگا بخشیگا وہی پاویگا اور سب کوئی محتاج رہیگا جو آج دنیا مین ہر کوئی سر اٹھاتا ہی سرکشی کرتا ہی کوئی کہتا ہی مین بادشاہ ہون کوئی کہتا ہی مین سردار ہون میرا حکم ہی میری حکومت ہی مین ایسا ہون مین ویسا ہون جو کچھہ ہون سو مین ہی ہون میرے برابر دوسرا کون ہی ہر کسیکا یہی حال ہی کل قیامت کے دن یے سب باتین سب کسی کی خاک مین مل جاوینگی سب کسی کو اسدن ظاہر ہو ویگا سب کوئی جانیگا ہم کچھہ چیز نہین ہمارے ہاتھہ مین کچھہ نہین سب کچھہ قدرتین قوتین اللہ تعالی ہی کے ہاتھہ مین ہی اور بس

## سورۂ تطفیف

مدنی ہی وہ ہی سورتین جو مدینے مین نازل ہوئین ہین اسکی ایک سورت ہی جسمین چھتیس آیتین ایک سو انہتر کلمہ اور سات سو تیس حرف ہین خبر مین آیا ہی مدینہ منورہ کے رہنے والے مسلمانی سے پہلے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کرنے سے تشریف لیجانے سے پہلے اس عادت مین گرفتار تھے جو سودا

کرتے تو دینے مین کم تو لتے تھے اور لینے مین زیادہ تلو لیتے تھے کم دیتے تھے زیادہ لیتے تھے اور اس عادت مین مشہور تھے جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے مدینہ مین جاتے تھے راہ مین یہہ سورت اللہ کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام لائے اور یہہ خبر دی پھر حضرت جب مدینے مین داخل ہوئے پہنچے ان لوگون کو ہدایت فرمائی سبھون نے قبول کی اس خو سے اور سب بری خویون سے توبہ کی پاک ہوگئے فرماتا ہی اللہ تعالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ویل ایک کلمہ ہی جہانتک خواریان عذاب درد دکھ حسرتین پریشانیان سختیان محنتین دنیا مین آخرت مین ہین یے سب اس ویل کے معنے ہین اور دوزخ کے درمیان ایک میدان ہی آگ کا بنا ہوا جو کچھ پیپ لہو دوزخیون کے مارنے کے سبب نکلتا ہی بہتا ہی اس میدان مین بہہ کر جمع ہوتا ہی اور سانپ بچھو اسمین بہت پیدا ہوتے ہین جیسے گندے پانی مین کیڑے پیدا ہوتے ہین وہ پانی دوزخیونکو پلاتے ہین اس میدان مین اس پانی مین دوزخیونکو ڈال دیتے ہین وہ گندا پانی بدبو آگ ہو رہا ہی اس مین عذاب کرتے ہین یہہ ویل ہے اللہ تعالی فرماتا ہی وائے ہے ہلاکی ہی خرابی ہی خواری ہی عذاب ہے کم کرنیوالون کے واسطے جو ناپنے مین گھٹتے مین تول مین وزن مین کمی کرتے ہین اَلَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ وے لوگ جبوقت لیتے ہین پیمانون مین گھٹون مین کچھ سودا اپنے واسطے اور آدمیون سے تمام بھر لیتے ہین پورا بھر والیتے ہین کچھ چھوڑتے نہین وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ اور جبوقت ناپتے ہین اپنی چیز کو کپڑا دانہ غلہ اور جو کچھ خرید و فروخت کی چیز ہے اور ونکے واسطے بیچنے مین یا تولتے مین اور انکے حق کو ترازو مین

کم دیتے ہین گھٹاتے ہین اورون کا نقصان کرتے ہین لوگون کو زیان پہنچاتے
ہین خبر مین آیا ہے وے لوگ جو زیادہ لیتے ہین کم دیتے ہین تولنے مین خیانت
کرتے ہین قیامت کے دن مین ان کو دوزخ مین آگ کی دو پہاڑون مین
بیٹھال کر فرشتے عذاب کے انسے کہینگے ان دونون پہاڑون کو ناپو تولو وے
لوگ ان پہاڑون کی آگ تولتے رہینگے جلتے رہینگے اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوثُوْنَ
لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ کیا نہین جانتے یقین نہین رکھتے یے لوگ جو خرید فروخت مین کم
دیتے ہین زیادہ لیتے ہین یہہ بات نہین سمجھتے جو مقرر یہہ سب مرنے کے پیچھے زندہ
ہووینگے جلائے جاوینگے حساب کیواسطے اچھے برے عمل کا بدلا پانے کے واسطے
ایک بڑے دن مین قیامت کے دن مین جو بہت بڑا سخت دن ہے پہاڑ سا دن ہے
يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وہ دن ہے قیامت کا جو زندہ ہووینگے سب
آدمی اٹھ کھڑے ہووینگے پروردگار کے حکم سے وہ پروردگار جو اٹھارہ ہزار
عالم کا پیدا کرنے والا ہے پالنے والا ہے اسکے حکم سے سب جی اٹھینگے اٹھکر
کھڑے رہینگے کسو کو قدرت بیٹھنے کی نہووے گی کوئی مجال بیٹھنے کی نہ پاویگا
جب تک جسکو حکم نہوویگا بیٹھ نہ سکیگا یہہ حقیقت ہیبت کے مقام مین ہووے گی
جسوقت یہہ آدمی سب اللہ تعالی کے حکم سے جیونگے اپنی قبرون سے اٹھ کر کھڑے
ہووینگے اسوقت ہیبت کی تجلی ہووے گی بڑی دہشت انپر آن کر پڑے گی
ایک بڑا ڈر سب کے اوپر آجاویگا ایک تاریکی ہو جاوے گی ایک دھوان
ایک اندہارا سب کے اوپر گھر جاوے گا ہر کوئی اپنے احوال کے اوپر
نظر کرے گا اگلے پچھلے کی بات نظرون مین آجاوے گی اپنے عملون کے اوپر
حسرت کرینگے ندامت کھینچینگے شرم کے عرق بہہ چلینگے ہر کوئی اپنے عرق
کے پانی مین عملون کے موافق ڈوبیگا کوئی گھٹنے تک کوئی زانو تک کوئی کمر تک

کوئی گلے تک اور سب کو آپس مین ایکدوسرے سے بات کہنے کی مجال نہووگی
کوئی دم نمارسکیگا تین سو برس تک یہہ حال رہیگا تب آخر کو حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کرو اگر سب خلق کو اس مہیب کے مقام سے نجات دیکر حسابگاہ مین کہ بیجا جہان
حساب ہوویگا لیجاوینگے یہہ بڑی شفاعت ہووے گی اسکا نام شفاعت کبری ہے
پھر حساب کے میدان مین نیک بد جدا ہووینگے نیکون کی بہشت کی طرف راہ
پڑے گی اور بدون کی دوزخ کی طرف راہ پڑیگی اسواسطے قیامت کا دن مقرر
ہوا ہے جو بھلے برے کا بدلا ظاہر ہووے بھلا برا جدا ہووے نیک بد مین
تفاوت آوے ہر ایک کو اپنی قدر معلوم ہووے پھر یہہ بات جو اللہ تعالی نے مطففین
کے حق مین فرمائی ہے یہہ ہدایت نصیحت جو کم دینے والون کو زیادہ لینے والونکو
کی ہے عقلمندونکو چاہیے جو اپنے دل مین سمجہین یہہ بات یہہ نصیحت انہین لوگونکو
نہین جو خرید فروخت مین ایسا کرتے ہین بلکہ سب کسی کے واسطے ہے جو آدمی
اچھے ہین مسلمان ہین دین کے علم سے خبردار ہین اللہ تعالے سے ڈرتے ہین
حضرت نبی صاحبؐ کی پیروی مین ہین اپنے بیگانے کا ہر طرح حق پہچانتے ہین
ظاہر باطن مین شرع کے موافق کام کرتے ہین یہہ سب اچھے ہین خوب ہین اللہ
تعالی کی نصیحت پر قایم ہین اور سوائے انکے ہر کوئی ہر طرح کی معاملت مین
جو آپس مین کرتے ہین نظر کر دیکھین تو جانین اس خصلت سے بہت لوگ
خالی نہین اپنے حق لینے مین بڑی سختی جھگڑا قضیہ کرتے ہین اور کے حق دینے
مین قصور کرتے ہین اور کا حق دبا رکھتے ہین نفس کی خوشی ہے جھگڑون سے
قضیون سے قاضی کے حکم سے مفتی کے کہنے سے بھی دینے کو دل نہین کرتا جب
کوئی حاکم زبردستی کر کر دلاوے تب دیوین نہین تو دبا رکھین بات لے بیٹھے
سنانے نہین اور یہہ بات ہے بہت لوگ اپنے کام ہونے کے واسطے مزدور کرتے ہیں

انسے کام خوب طرح سے لیتے ہین بہت تاکید کرتے پھر مزدوری مین قصور
کرتے ہین کم دیتے ہین اور بہت لوگ آدمیون کو نوکر رکھتے ہین چاکر کرتے ہین
نوکری چاکری کے کام خوب کرواتے ہین خدمت بہت لیتے ہین پھر نوکر
کے حق مین کمی کرتے ہین دبا رکھتے ہین نہین دیتے اور بہت لوگ مزدوری
کرتے ہین نوکری کرتے ہین مزدور اپنے کام مین سستی کرتے ہین اچھے کام
نہین کرتے نوکرنکی حق بجا نہین لاتے لیکن پھر مزدوری لینے مین ورنا اپنے
مین تمام بھر والیتے ہین پورا لیتے ہین اسیطرح سے بہت معاملتین جو آپس
مین خلق کے درمیان آتے ہین مسلمانون کو چاہیے آپس کی معاملتون مین
کمتی بڑھتی بات کا ملاخطہ کرتے رہین حدیث قدسی مین آیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے اے بنی آدم جب تو دوست رکھتا ہے چاہتا ہے کہ تیرا حق پورا ملے تمام
بھر دیوین اسیطرح تو اورونکا بھی حق تمام بھر دے پورا کر دے اور جب
تو چاہتا ہے تیرے کام مین عدل کا انصاف کا حکم ہووے تو بھی اورونکے
کام مین عدالت کر انصاف کر اور یہہ بات ہے ہر کوئی آپ کو اچھا جانتا ہے
اور کو برا جانتا ہے بہت لوگ اورونکے عیبونکے اوپر اچھی نظر کرتے ہین خوب
طرح دیکھتے ہین اپنے عیبون کے اوپر کچھ نظر نہین کرتے اپنی برائیان کچھ نہین
بوجھین اورونکے برا کہنے مین کچھ پرواہ نہین کرتے آپس مین جو کوئی کرتے ہین
اور کوئی جو انکو برا کہے تو بہت برے ناخوش ہووین لڑنے کو تیار ہو
جاوین اسیطرح بہت بہت معاملتین ہین سمجھنے والے کو اتنی بات کفایت
کرتی ہے پھر بہت لوگون کی خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی یہی معاملت ہے جو
خدا کے نعمتون کے جو پاک پروردگار نے ہر ایک کو بخشے ہین آنکھ کان تن
بدن ہاتھ پانو عقل و شعور کھانا پینا اور سب کچھ آدمی کے واسطے پیدا کیا ہے

ہزارون لاکھون نعمتین ہرایک آدمی کے واسطے تیار کردین ہین تیار رکھین ہین
بخشین ہین پھر ان سب نعمتون سے آنکھین بند کر کر اللہ تعالی کے احسان کو
کچھ نہین سمجھ کر اپنے نفس کے بندے ہوئے ہین جورو بیٹا بیٹے کی بندگی مین
مالکی دنیا کی یار کی آشنا کی خاطرداری مین رہتے ہین اللہ تعالی کی بندگی
کی طرف رغبت نہین کرتے اور جو کوئی روزہ نماز کچھ کرتا ہے کچھ عمل کرتا ہے
اپنا بڑا احسان جتاتا ہے جانتا ہے مین نے بہت بڑا کام کیا جو کچھ میرے
اوپر فرض واجب تھا سب ادا کیا اور جو انصاف کی نظر سے دیکھے تو جانے
جو کچھ پروردگار کا حق ہے سو کسی بندے سے ادا ہو نہین سکتا ہے جو کوئی اول
عمر سے لے کر آخر عمر تک سوائے بندگی کے اور کچھ نہ کرے ایک دم غافل نہ رہے
تو بھی ہزارون نعمتون سے اللہ تعالی کی جو ہر ایک بندے کو بخشین ہین ایک
نعمت کا حق ادا نہ کرسکے ہر ایک بندے کو چاہئے جو کچھ بندگی کرے تھوڑی بہت
اسپر عجب نہ کرے مغرور نہووے بہت نجانے بہت تھوڑا جانے آپ کو ہمیشہ
تقصیروار جانتا رہے عاجزی کرتا رہے پروردگار کی نعمتون کو اپنے اوپر بوجھتا
رہے دیکھتا رہے شکر کرتا رہے اور شکر کرنے سے بھی آپ کو عاجز تقصیرمند
بوجھتا رہے اس طریق مین اللہ تعالی کی قبولیت کا امیدوار رہے اور نہین تو
مطففین مین داخل ہووےگا بہت لینے والون تھوڑے دینے والون مین شمار
کیا جاوےگا لوگون مین گنا جاوےگا گلا نچاہئے کسی مسلمان کو جو ایسا کام
کرے کم دیوے بہت لیوے ایکدوسرے کو آپس مین ضرر پہنچاوے نقصان
دیوے جو کوئی ایسا کام کرتا ہووے چاہئے توبہ کرے ایسے بد کام سے
باز رہے اور جو کوئی توبہ نہ کریگا باز نہ رہےگا ایسے بد کام کو حلال جانیگا
حرام نہ جانیگا کافر ہووےگا جگہہ اسکی دوزخ ہووگی اسکا عملنامہ سجین مین

رہیگا اسبات کو اللہ تعالی فرمایا ہے اِنَّ کِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ تحقیق نامہ
اعمال کافرونکے بدکارونکے مقرر سجین کے درمیان ہین خبر مین آیا نامہ اعمال
بدکارونکے کراما کاتبین آسمان کو لیجاتے ہین دروازے آسمان کے فرشتے
جو وہان ہین نہین کھولتے اُن عملنامے کو نہین اوپر آنے دیتے پھر وہان سے
پھیر لاتے ہین زمین کے اوپر لاتے ہین زمین کے فرشتے بھی قبول نہین کرتے
دوسری زمین کو لیجاتے ہین وہان بھی کوئی قبول نہین کرتا اسیطرح ساتون
زمین تک کوئی جگہہ قبول نہین کرتی پھر ساتوین زمین کے نیچے ایک ٹھکانا ہے
بڑی تنگی اور تاریکی اس جگہہ مین ہے اور وہی جگہہ شیطان کے اور شیطان کے
لشکر کے رہنے کی ہے ان اعمال نامون کو اسی جاگہہ مین سپرد کرتے ہین جہان
رکھے ہین اور اسیطرح کافرون کی جانون کے تئین اور مشرکون اور منافقون کی
جانون کو جب بدن سے نکال کر فرشتے اوپر لیجاتے ہین آسمان کے دروازے
نہین کھلتے وہان سے رد کرکے زمین مین لاتے ہین قبول نہین ہوتی پھر
ایک زمین سے دوسری زمین تک اسیطرح ساتون زمین تک کہین جاگہہ
نہین ملتی تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین ان جانونکو بند کردیتے ہین شیطان
کے ٹھکانے مین رکھکر تنگی مین تاریکی مین ڈالدیتے ہین وہی قبر ہوتی ہے انکی
وے وہین عذاب پاتے رہتے ہین وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّیْنٌ اور کیا جانتا ہے
تو اے سننے والے کیا بڑی ہول کی ہیبت کی ڈر کی جگہہ سجین کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ
ایک کتاب ہے لکھی ہوئی وے اعمال نامے کافرون کے ہر ایک کافر کا نام
ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ایسی کتاب وہ جو کبھی محو نہووے مٹ نہ سکے
جو کوئی دیکھے دیکھنے والا جان لیوے اسمین کچھہ خیر کا نام نہین تمام ہو [illegible]
[illegible] عذاب سے بھرے ہین وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ وائے ہے افسوس

رہیگا اسباب کو اللہ تعالیٰ فرمایا ہے اِنَّ کِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ تحقیق نامہ
اعمال کافرونکے بدکارونکے مقرر سجین کے درمیان ہین خبر ہین آیا نامہ اعمال
بدکارونکے کراما کاتبین آسمان کو لیجاتے ہین دروازے آسمان کے فرشتے
جو دربان ہین نہین کھولتے اُن عملناموں کو نہین اوپر آنے دیتے پھر وہان سے
پھیر لاتے ہین زمین کے اوپر لاتے ہین زمین کے فرشتے بھی قبول نہین کرتے
دوسری زمین کو لیجاتے ہین وہان بھی کوئی قبول نہین کرتا اسیطرح ساتون
زمین تک کوئی جگہہ قبول نہین کرتی پھر ساتوین زمین کے نیچے ایک ٹھکانا ہے
بڑی تنگی اور تاریکی اس جگہہ مین ہے اور وہی جگہہ شیطان کے اور شیطان کے
لشکر کے رہنے کی ہے ان اعمال نامون کو اسی جاگہہ مین سپرد کرتے ہین ہان
رکھے ہین اور اسیطرح کافرون کی جانون کے ہین اور مشرکون اور منافقونکی
جانون کو جب بدن سے نکال کر فرشتے اوپر لیجاتے ہین آسمان کے دروازے
نہین کھلتے وہان سے رد کرکے زمین مین لاتے ہین قبول نہین ہوتی پھر
ایک زمین سے دوسری زمین تک اسیطرح ساتون زمین تک کہین جاگہہ
نہین ملتی تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین ان جانون کو بند کردیتے ہین شیطان
کے ٹھکانے مین رکھکر تنگی مین تاریکی مین ڈال دیتے ہین وہہا قید ہوتی ہین تی
وے وہین عذاب پاتے رہتے ہین وَمَآ اَدْرٰكَ مَا سِجِّیْنٌ اور کیا جانتا ہے
تو اے سننے والے کیا بڑی ہول کی ہیبت کی ڈر کی جگہہ سجین کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ
ایک کتاب ہے لکھی ہوئی وے اعمال نامے کافرون کے ہر ایک کا فرکا نام
ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ایسی کتاب وہ جو کبھی محو نہووے مٹ نہ سکے
جو کوئی دیکھے دیکھنے والا جان لیوے اسمین کچھ خیر کا نام نہین تمام ہولناک
باتے عذاب سے بھرے ہین وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ وائے ہے افسوس

نے دلون کو انکے گھیر لیا ہی برے کامون کی ابتری نے دلون پر اُن کے زنگار باندہ دی ہی پردے غرور کے غفلت کے پڑ گئے ہین دل سب سیاہ ہو گئے ہین قبولیت کے کان بہرے ہو گئے ہین خیر خوبی کی بصیرت کی آنکھین پھوٹ گئین ہین اسی سبب قرآن کی نصیحت سننے سے گذر گئے ہین خیر خوبی کی راہ سوجھنے کی قابلیت نہین رکھتے حق کو قبول نہین کرتے ایمان نہین لاتے خبر مین آیا ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہی ایک سیاہ نقطہ اُسکے دل کے اوپر پیدا ہوتا ہی جو اسی وقت توبہ کرے بیزار ہووے اللہ تعالی کی طرف عاجزی کرے اس گناہ سے ناخوش ہووے اس گناہ سے شرمندہ ہو کر باز رہے وہ سیاہی کا نقطہ دل کے اوپر سے اُسکے اُٹھ جاتا ہی مٹ جاتا ہی دل صاف ہو جاتا ہی اور جو اس گناہ سے توبہ نہ کرے باز نہ رہے گناہ پر گناہ کئے جاوے وہ نقطہ سیاہی کا پھیلتا جاتا ہے بڑا ہوتا جاتا ہے پھر آہستہ آہستہ دلکو گھیر لیتا ہی تمام دل سیاہ ہوتا ہی کا بوس چڑھ جاتا ہے اندھا پن بڑھنے لگتا ہی ہدایت کی راہ سے اندھا ہو جاتا ہی پھر جتنا جتنا گناہ زیادہ کرتا جاتا ہی بندگی کی راہ سے خیر کے گھر سے دور پڑتا جاتا ہی سیاہی پر سیاہی زنگار پر زنگار لگتا جاتا ہی سیاہی بڑھتی جاتی ہی باطن مین دل مین اندھیارا گرتے گرتے سب سمجھ بوجھ خاک مین جا کر دل پر لعنت کی مہر ہوتی ہی دنیا سے بے ایمان جاتا ہی خدا تعالی مومنون مسلمانون کو اس بلا مین سے اپنی پناہ مین رکھے اس بات کے پیچھے اللہ تعالی کافرون کے حال کی خبر دیتا ہے

کَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ حق ہی تحقیق ہی سچ ہی منکر ہیں کافر مشرک اپنے پروردگار سے اسدن مین البتہ حجاب مین پردون مین ہو بھولے ہین وے آدمی جو ایمان نہین لاتے قیامت کے دن کو سچ نہین

جانتے حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب کی باتین جھوٹھہ کر جانتے ہین پیغمبرون کی و نیکونکی
عالمون فاضلون مرشدونکی ہدایت نہین مانتے اللہ تعالیٰ کے کلام کو کہانیونکی سی بات بوجھتے ہین
اپنی جہالت مین غرور مین طبیعت کی خواہشون مین دنیا کی مالکی محبت مین ڈوبے رہتے ہین یہ آدمی ایسے
لوگ قیامت کے دن اپنے پروردگار کی رحمت سے کرامت سے ناامید ہونیوالے ہین ہمیشہ کی نعمتون سے
بے نصیب ہوونگے بڑی نعمتون سے بہشت کی جو بہت بڑی نعمت ہے پروردگار تعالیٰ کا دیدار ہے
اس نعمت سے ایسی دولت سے محروم رہینگے ہمیشہ ہمیشہ وے حسرت کی افسوس کی آگ مین جلتے رہینگے ثُمَّ إِنَّهُمْ
لَصَالُوا الْجَحِيمِ پھر تحقیق وہ لوگ مقرر داخل ہونیوالے ہین دوزخ کے اندر دوزخ کی آگ سے جلنے والے
ہین ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ پھر کہا جاویگا یہہ وہی ہے جو تم اسکو جھٹلاتے تھے جب
یہہ دوزخی آگ مین جاوینگے جلنے لگینگے نالہ فریاد کرینگے واویلا پڑیگی تب فرشتے عذاب کے انکے زیادہ
جلانیکے واسطے کہینگے اب اچھی طرح سے جلتے رہو یہہ وہی عذاب ہے جو دنیا مین تم ہرگز اسکو نمانتے تھے
جھوٹھہ جانتے تھے پیغمبرونکو اس عذاب کی خبر مین جھٹلاتے تھے اب بھی اس سچ کو جھوٹھہ جانتے رہو جلتے
رہو عذاب چکھتے رہو پھر اللہ تعالیٰ ان کافرون فاجرون غافلون کی حقیقت کو بیان کر کر نیک کام
کرنیوالونکی حقیقت بیان فرماتا ہے كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ تحقیق مقرر اعمال نامے
نیک کارونکے علیین مین ہین علیین مین رہینگے وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ اور کس چیز نے دانا کیا
ہے تجھہ کو اور کیا جانتا ہے تو اے سننے والے کیا چیز ہے علیین کیا خوب جگہہ ہے کیا اچھی خوشی کا
مکان ہے علیین كِتَابٌ مَرْقُومٌ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ حاضر ہوتے ہین گواہ
ہوتے ہین اس کتاب کے اوپر فرشتے مقرب خبر مین آیا ہے علیون ایک تختہ ہے سبز زمرد کا عرش کے
نیچے ساتوین آسمان کے اوپر سدرۃ المنتہیٰ کے پاس بہشت کے نزدیک جب مومنون مسلمانون کے عمل
وے لوگ جو اچھے کام کرنیوالے ہین اخلاص سے کام کرتے ہین سچے کام خدا و رسول کے حکم مین کرتے
ہین انکے عملونکو فرشتے کراما کاتبین لکھکر لیجاتے ہین ہر آسمان کے فرشتے ان عملنامونکا ادب کرتے ہین خوش
ہوتے ہین ایک آسمان کے فرشتے دوسرے آسمان تک اپنی حد مین پہنچا دیتے ہین ساتون آسمان کے

فرشتے ان عملنامونکو دیکھتے ہین پسند کرتے ہین قیامت مین مومن کے ایمان پر شاہدی گواہی دینگے
پھر وہی پاک نامے پاک کامون کے اس پاک محل مین سپرد کرتے ہین وہان کے فرشتون کے حوالے کرتے ہین
اور علیون ایسا خوب محل ہے جو کوئی اس محل کو دیکھے بے اختیار خوشوقت خوشحال ہوجاوے دل اور جان
اسکی اسمین راحت پاوے آرام پاوے اور وے لوگ جو سچے مسلمان ہین مرنیکے پیچھے انکی جانین بھی علیین
کے مقام کو پہنچتی ہین ہر ایک کے واسطے اچھے عملون کے مناسب جدے جدے محل مین خوبیون کے
ٹھکانے ہین ہمیشہ خوشحالی کے گھرونمین آرام مین خوشوقتی مین رہتے ہین اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہے
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ تحقیق ابرار اچھے کام کرنیوالے مقرر بہشت کے درمیان نعمتونمین آرام مین خوبیون
رہنے والے ہین عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ تختونکے اوپر بیٹھکر نظر کرینگے بہشت کی نعمتون کے اوپر
خبر مین آیا ہے بہشتیون کے بیٹھنے کیواسطے بڑے بڑے تخت ہووینگے روپیکے سونیکے مرصع جڑاؤ
لعل یاقوت موتی ان مین قدرت سے جڑے ہوئے ہین اور ہر طرح کے تخت لعل کے یاقوت کے
زمرد کے موتیکے جیسے تخت کے اوپر دل چاہے گا بیٹھینگے اور وے تخت ہر طرحکی زیب و زینت سے
بہت ہی سنوارے ہوئے ہین فرش مسندین تکیے طرح طرحکے انمین لعل موتی جواہر لگے ہوئے ہین
اور ایسے بڑے ہین جو انکے اوپر موتیونکے لعل کے یاقوتنکے خیمے کھڑے ہین بھانت بھانت کی بیٹھکین
تیار ہین ہر ایک خیمے مین ہر ایک بیٹھک مین جورین طرح طرحکے بناو ٹھنے کئے ہوئے سر سے پانوتک
موتیون لعل جواہر مین ڈوبی ہوئی لیے نہایت خوبصورت تیار ہین جس خیمہ مین جس گھر مین بہشتیونکا
دل چاہیگا وہان بیٹھکر تماشے قدرت کے دیکھینگے اور خبر مین آیا ہے ہر ایک بہشتی کا ملک گھر بار حویلیان
باغ ہزارون برس کی راہ مین ہووینگے ادنی بہشتی جو سب بہشتیون کے درجون سے
اسکا درجہ کم ہوویگا اسکے درجے جیسے بہشت مین کسی اور کا درجہ کم نہوویگا اس ادنی درجے
والے کا ملک بہشت مین دس برابر ساری دنیا کے ہزار برس کی راہ مین ہوویگا اس ملک
مین ہزارون لاکھون حویلیان محل باغ گلزار بہارین ہووینگی اور یہہ سب سونے روپے
لعل یاقوت موتیون کے کارخانے ہین ہر طرحکے تماشے اور بہارین حوض فوارے تیار ہین

اور وے تخت ایسے بلند اونچے ہین جو سو برس دو سو برس کی راہ مین ان کی بلندیان
ہین جب بہشتی ان تختون کے اوپر بیٹھا چاہینگے وے تخت زمین سے لگجاوینگے جب
بیٹھنے والے بیٹھ چکینگے وے تخت پھر اونچے ہوجاوینگے بلند ہوجاوینگے پھر ان تختونکے
اوپر بیٹھکر سب طرحکے تماشے اپنے ملک کی سب بہارین دیکھینگے خوشیان کرینگے تَعْرِفُ
فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ پہچان لیگا تو اے دیکھنے والے بہشتیون کے منہہ سے تازگی نعمتون
کی جو آدمی دنیا مین خوشحال ہوتا ہے اسکے پاس مال روپئے اشرفیان بیٹا بیٹی کھانا پینا بہت سا
ہوتا ہے اسکے منہہ کی چمکاہٹ منہہ کی روشنی تازگی کچھ اور ہی ہوتی ہے جو کوئی ایسے دولتمند
کے منہہ پر نظر کرے اسکی خوشوقتی خوشحالی چہرہ ہی دیکھکر معلوم کرلیوے اسیطرح بہشتیون کی
حقیقت ہے سب مومن مسلمان بہشت مین ایسے دولتمند ہووینگے ایسی خوشحالیون مین نعمتون
مین رہینگے جو انکے منہہ کے دیکھتے ہی معلوم ہوجائیگا جو یہہ بڑے دولتمند ہین بڑی نعمتین پائی
ہین انھون کے منہہ کی تازگی اور روشنیان کچھ اور ہی ہووینگی بعضون کے منہہ ایسے روشن
ہووینگے جیسے بڑے روشن ستارے دنیا مین آسمان سے نظر آتے ہین بعضون کے منہہ ایسے ہووینگے
جیسے چودہوین رات کا چاند اور بعضے مومن مسلمان کا منہہ ایسا چمکیگا روشن ہوویگا جیسا دنیا مین
آفتاب چمکتا ہے آرام مین آسایش مین رہینگے اچھی نعمتین کھاوینگے قوتین پاوینگے حسن و
جمال بڑھتا رہیگا یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ خِتٰمُهٗ مِسْکٌ اور پلاجاوینگے ایک شراب سے
جو خالص شراب ہے مہر کی ہوئی اسکی مشک کی ہے مومن جو ابرار ہین اچھے کام کرنیوالے دنیا
مین برا کام کچھ نہین کرتے جب بہشت مین اپنے گھر مین جاوینگے و تخت کے اوپر آرام سے بیٹھینگے
حور ونکے ساتھ خوشیان کرینگے سب طرحکی نعمتین موجود ہووینگی غلمان جو خوبصورت لڑکے ہین
خدمت کیواسطے پھرتے ہین ہر ایک کام انکے کرتے ہین شراب پینے کے واسطے انکے لاوینگے
وہ بہشت کی شراب ہوویگی [illegible]ت سفید خوشبو مزیدار جسکے پینے سے ایک خوشی ہزار
خوشی ہوجاویگی ضرر نقصان عقل کا شعور کا اس شراب مین نہین خوشی لذت قوت ہر طرح کی

اس شراب مین زیادہ سے زیادہ پاوینگے اور اس شراب کے باسنون کے مہنہ تک اوپر مشک کی مہرین
ہوونگی اللہ تعالی کے حکم سے ان شیشون صراحیون کے اوپر مہرین ہو رہی ہین ان مہرونکو کوئی کہول نہین سکتا
کسی کو حکم نہین ان مہرون کے توڑنیکا جب مومن بہشت مین پہنچینگے اپنے اپنے گہرونمین داخل ہووینگے پر
کوئی جسوقت چاہیگا جس باسن کی مہر چاہیگا اپنے ہاتھہ سے توڑیگا وہ شراب پیویگا ان شرابون کی بہت
بڑی عزت ہے جو اسطرح سے مہر کر کر رکھی ہے اور شراب ایسی نعمت ہے جو دنیا مین اس شراب کا ایک قطرہ
گرے تو سب مردے دنیا کے جی اٹھین سارے غم پریشانیان دنیا سے جاتی رہین ایسی بڑی نعمت ہے جو اللہ
فرماتا ہے وَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ اور ایسی بڑی نعمتون مین چاہیے رغبت کرین رغبت
کرنیوالے ان نعمتون کو طلب کرتے رہین ایسی خوبیون کو چاہتے رہین ڈہونڈہتے رہین دنیا مین وے
کام کرین جن کامون کے سبب آخرت مین بہشت مین ایسی دولت پاوین اس آیت مین تین
اشارے ہین ایک اشارت اس شراب کی تعریف مین ہے سمجہنے والے کو چاہیے اپنے دل مین سمجہے بوجہے
جس نعمت کے حق مین اللہ تعالی مومنون کو فرماتا ہے سمجہاتا ہے دوڑنیوالے رغبت کرنیوالے اپنی
خواہشون کی طرف جو ہر ایک کام مین دنیا کی ہر ایک خواہش مین دوڑتے ہین چاہیے ان نعمتون کو
طلب کرین ان دولتون کے پانے مین دوڑین اسبات سے معلوم ہوتا ہے جو وہ شراب بہت
بڑی ہی بڑی نعمت ہے جسکے طلب کرنیمین اللہ تعالی رغبت دیتا ہے لالچ دلاتا ہے اور
کونسی بڑی نعمت اس سے زیادہ ہوگی ایسی کچہہ لذتین خوبیان خوشبوئیان اس شراب مین بہر
رہی ہین جو ایسی شراب کے شیشون کے اوپر مشک کی مہر کر کے رکہی ہے اور کسیکو وہ بہید
معلوم نہین ہو سکتا جب مومن بہشت مین داخل ہووینگے اور وہ شراب غلمانون کے ہاتہون
مین دیوینگے اسوقت وہ مہر توڑ کر پیوینگے تب اس شراب کا نفع اور قدر اور خوبی اور لذت
جانینگے دنیا مین اسکی حقیقت کو کون بوجہہ سکتا ہے اور دوسری اشارت یہہ ہے حکم کرتا ہے
پروردگار اس شراب کے طلب کرنیکا مومن کو چاہیے جو کچہہ اچہے عمل اور اچہے کام اللہ تعالی
اور رسول نے فرمائے ہین بجالاوے اور جو کچہہ برے کام برے عمل منع کئے ہین ہرگز نہ کرے اور جو

اور جو کچھ بشریت کی راہ سے خطا ہو جاوے تو توبہ کرے بخشش مانگے اپنے تنکو بدن کو مال کو جان کو اللہ تعالی کی رضامندی مین خرچ کرے خدا کی راہ مین نثار کرے دیکو تو مقرر اس دولت کو پاوے اور تیسری اشارت یہہ ہے اللہ تعالی دنیا کے طلب کرنیوالون کو نفس کی خواہشون کے ڈھونڈھنے والون کو منع کرتا ہے رات دن تم دنیا ہی ڈھونڈھنے مین لگے رہتے ہو دنیا کے مال کو طلب کرتے ہو دنیا کے واسطے ایک دوسرے پر حسد کرتے ہو لڑتے ہو آپس مین خون خرابی کرتے ہو مارے جاتے ہو دنیا کے مال حاصل کرنے کے واسطے دور دور کا سفر کرتے ہو رنج مین محنتون مین پڑتے ہو بہت بڑی محنتون سے جو مال کو ہاتھ مین لاتے ہو آخر کو چھوڑ کر مر جاتے ہو اس مال کو وارث کھاتے ہین پھر اس مال فانی کے پیچھے آپس مین لڑتے ہو کہتے ہو دوسرے دولت مین مال مین ہم بڑھ جاوین آخر کسی کے پاس کچھ نہین رہنے والا ایسی چیز کی طلب مین کیون عمر اپنی کھوتے ہو ایسی چیز کو طلب کرو جو ہمیشہ رہے اسکا فایدہ لذت پاتے رہو ہمیشہ جو نعمتہا بڑھتی ہین وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ اور ملاپ اس شراب کا جو ابرار نیک کا پیوینگے اس شراب کا نام رحیق مختوم ہے اسکا ملاپ تسنیم کا ہوگا عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ وہ تسنیم ایک چشمہ ہے ندی ہے بہشت مین تسنیم اسکا نام ہے اسکا پانی مقرب لوگ پیوینگے یہہ چشمہ تسنیم کا عرش کے نیچے سے آتا ہے بہشت مین مقربون کی حویلیون مین جاری ہوتا ہے تسنیم کے پانی کے برابر بہشت مین کوئی پانی نہین شیرینی مین خوشبوئی مین مزہ مین نفع مین قوت مین سب پانیون سے بہشت کے زیادہ ہے اور یہہ پانی خاص مقربون کے نصیب ہے اور بہشتیون کے پانی مین اس پانی کا ملاپ کر دینگے جیسے دنیا مین شربت کے درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہین بید مشک ملاتے ہین اور مقرب وے لوگ ہین جو اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے انکو اپنی درگاہ کا قرب بخشا ہے اپنا نزدیک کیا ہے کمال انکو آپ اسنے بخشا ہے جیسے پیغمبر ہین صدیق ہین بعضے بڑے ولی ہین اور ابرار سب مومن مسلمان ہین اپنی محنت سے حکم کے موافق کام کئے راہ چلے کمال کو پہنچے مقربون کا بہت بڑا درجہ ہے جسکو حقتعالی نے آپ کمال اپنی درگاہ مین پہنچایا ان کی اسطرح کی بندگی مین کام کرنے مین سوائے رضامندی خدا تعالی کے اور کچھ غرض نہین تھی

جو کام کیا جو عمل بجا لائے بڑی محبت اور اخلاص سے بجا لائے اس سبب انکے پینے کا پانی بہشت مین تسنیم
مقرر ہوا ہے جس پانی کے مزے کی اور خوبی کی کچھ تعریف بیان مین کسی آدمی کے نہین آسکتی اور
ابرار جو اپنی محنت سے سعی سے اللہ تعالی کی توفیق سے راہ چلے اچھے کام کئے کمال کے درجون کو
نہیں پہنچے مرتبے پائے انکے عمل کرنیمین کچھ اپنے دل کی خواہش بھی ملی ہوئی ہوتی ہے دوزخ سے چھوٹنے کی
غرض ہے بہشت مین پہنچنے کی غرض ہے اور اخلاص انکا اور بہت غرضون مین ملا ہوا ہوتا ہے خدا تعالی
کی رضامندی بھی چاہتے ہین اور اور بھی غرضین رکھتے ہین اس سبب سے انکے واسطے رحیق مقرر ہوا
اور اسمین تسنیم کے پانی کا ملاپ ہوویگا اسی واسطے فرمایا جو سعی کرنیوالے کو چاہئے رحیق کے پانی
کی سعی کرین رغبت کرین جس پانی مین تسنیم کا پانی ملا ہے محنت کرنیسے مل سکتا ہے اور نرا تسنیم کا پانی
نرے فضل و کرم پر موقوف ہے اسمین محنت کے کیکو راہ نہین اور اس تسنیم کی تعریف بیان سے باہر ہے خبر مین
آیا ہے مکے کے سردار مشرک جو ایمان نہین لائے ابوجہل اور ولید بن مغیرہ اور عاص بن وایل اور جو انکے
ساتھی تھے جب حضرت رسول اللہ ﷺ کے بعضے اصحابونکو دیکھتے وے اصحاب جو فقیر نادار تھے حضرت عمار یاسر
حضرت بلال حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہم کو دیکھکر ہنستے ٹھٹے کرتے تمسخر بیان کرتے اس صورت مین
یہہ آیتین اللہ تعالی نے اس حقیقت کے بیان مین بھیجین اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا تحقیق وے آدمی
جو مشرک ہین گناہون کے درمیان ڈوب رہے ہین كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ان لوگون
سے جو ایمان لائے ہین ہنستے ہین ٹھٹھا کرتے ہین وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ اور جب گذرتے ہین
یہہ مشرک مومنون کے اوپر غمزہ کرتے ہین آنکھون سے ابرو سے اشارہ کرتے ہین ٹھٹھا کرتے ہین تمسخر بیان
کرتے ہین وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ اور جب کافر اپنے اہل کے پاس جاتے ہین
اپنے گھرونمین پھرتے ہین مومنون کے اوپر ٹھٹھے کرکر اور کافرونکے پاس جاتے ہین خوش وقت جاتے ہین
ہنستے ہوئے پھرتے ہین اور یارون سے ملکر مومنونکے اوپر ہنسیان کرتے ہین خوش ہوتے ہین وَاِذَا رَاَوْهُمْ اور جسوقت یہہ
کافر منافق مومنون کو دیکھتے ہین قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ کہتے ہین یہہ کافر منافق مشرک
مومنونکو دیکھکر یے لوگ تحقیق گمراہ ہین باپ دادون کی راہین چھوڑ دین ہین اپنی گمراہی کو مومنونکے

اوپر

اوپر ثابت کرتے ہین پھر اللہ تعالی فرماتا ہے اُن کافرون منافقون کے حق مین
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ اور یہہ کافر نہین بھیجے گئے ان مومنون پر نگہبان اُن
کافرون کو مومنون کا رکھوالا مقرر کر کر نہین بھیجا جو ان کی نیکی بدی کو دیکھتے
رہین اپنی راہ مین چلا وین اور سچی راہ مین نہ جانے دیوین دنیا مین یہہ لوگ جو
ٹھٹھے مسخری کی باتین کرتے ہین کر لیوین آخرت مین کیا کرینگے اسکی حقیقت اللہ تعا
تعالی فرماتا ہے فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ پھر اسدن قیامت کے
روز وے لوگ وے آدمی جو مومن ہین اللہ و رسول کے حکم پر ایمان لائے ہین
کافرون سے کافرون کے حال دیکھنے سے ہنسینگے عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ تختونکے
اوپر وے تخت جو جواہر سے جڑے ہین خیمون مین یاقوت کے موتیون کے بیٹھ کر
مومن نظر کرینگے دوزخیون کے احوال کو دیکھ کر جسوقت آگ مین دوزخکی جلینگے
زنجیرون مین باندھکر گھسیٹنگے عذاب کے فرشتون کے ہاتھہ مار کھاوینگے ذلیل ہووینگے
خوار ہووینگے اسوقت مومن خوش ہووینگے آپس مین بیٹھ کر ہنسیان کرینگے اور خبر مین
آیا ہے وے لوگ وے کافر جو دنیا مین مسلمانون کے اوپر ٹھٹھا کرتے تھے ہنستے تھے جب
دوزخ مین پڑینگے آگ مین جلینگے فرشتے ایک دروازہ بہشت کی طرف سے کھول دیوینگے
اور ان دوزخیون کو کہینگے آؤ شتاب آؤ بہشت مین چلو پھر یے دوزخی بہت محنت کر کر
خرابی سے دروازے تک پہنچینگے اسیوقت فرشتے دروازہ بہشت کا بند کر لیوینگے یہہ کافر مشرک شرمندہ
ہوکر پچھتاوینگے بہت غم کرینگے غمگین ہووینگے پھر دوزخکے فرشتے انکو گھسیٹ کر بُرے حال سے
دوزخ مین ڈال دیوینگے اسحال کو دیکھکر مومن خوش ہووینگے دنیا کی باتون کو یاد کرینگے
دوزخیون کو یاد دلاوینگے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ تحقیق ثواب پایا
کافرون نے جزا پائی بدلا پایا کافرون نے انکا فعلون کامون کا جو دنیا مین کرتے تھے
ٹھٹھے مسخریان مسلمانون کے ساتھہ اسدن قیامت کے روز مومنون کے دل

خوش کرینگے واسطے دشمنون کے وہی بدلا دیا جو دنیا مین مسلمانون مومنون کے ساتھ
مسخری کرکر اپنے دل کو خوش کرتے تھے اور مسلمانونکو غمگین کرتے تھے ناخوش
کرتے تھے اس کام کے بدلے مین اللہ تعالی نے ان لوگون سے وہی معاملت کی جو آخر کو
آخرت مین ان کی بدکاری کے سبب بدبختی کے بہت غمگین کیا بڑے غم مین ڈالا
ہمیشہ اُن غمون مین رہینگے عذاب کھینچتے رہینگے اور مسلمانون کو جو غم
کھاتے تھے صبر کرتے تھے اپنے ایمان مین مسلمانی مین زیادہ قایم ہوتے تھے
آخرت مین بہت خوش کیا بہت بڑی خوشوقتیان بخشین ہمیشہ ہمیشہ وے خوشحالیون
مین رہینگے مومن مسلمان کو چاہیئے جو اس آیت کی نصیحت کو سنکر اپنے دل مین
رکھین جگہہ دیوین اور خدا کے کسی بندے کے ساتھ ٹھٹھا مسخری نہ کرین کسی کو حقیر نہ جانین
غرور تکبر نہ کرین ہر طرح کے اچھے برے عمل کی جزا بدلا آخر کو ہر کوئی پاوے گا ایک ذرہ
تفاوت نہین ہوویگا اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے
اچھے کامون کی توفیق بخشے برے کامون سے بچا رکھے آمین آمین آمین

## سورۂ انشقاق

مکی ہے پچیس آیتین ہین ایک سو نو کلمے چار سو تیس حرف ہین کافر پوچھتے تھے قیامت کسطرح
ہوویگی کب ہووے گی قیامت کے ہونے مین کیا کچھہ ہووے گا اللہ تعالے خبر دیتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے
صور کے پھونکنے سے اللہ کی ہیبت سے فرشتونکے اترنے کیواسطے جو ہر ایک آسمان ٹوٹیگا
اس آسمان کے فرشتے اترکر حشر کے میدان مین سب آدمیون کو اللہ تعالی کے حکم سے
گھیر کر کھڑے ہووینگے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا اور سنیگا آسمان اللہ تعالی کے حکم کو
قبول کریگا فرمان کو حکم ہوویگا ٹوٹ پھوٹ جاویگا وَحُقَّتْ اور سزاوار ہی آسمانکو

حکم خدا تعالیٰ کا قبول کرے حکم کے تابع ہووے وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جب زمین بڑھائی جاویگی اول آخر کی خلق جمع ہووےگی اگلے پچھلے مردے سب جیوینگے اُن سب کے کھڑے ہوونیکے واسطے لنبا چوڑا اور زمین کا بہت بڑھ جاویگا جسطرح چمڑے کو کھینچکر بڑھاتے ہیں اسیطرح فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین کو کھینچکر بڑھاوینگے مشرق سے مغرب تک زمین میں اونچا نیچا کچھ نہ رہیگا پہاڑ اکھڑ جاوینگے دریا ندیاں خشک ہوجاوینگی گڑھا خندق اسمین کچھ نہ رہیگا تمام زمین ہموار ہوجاوے گی برابر ہوجاوے گی وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ اور باہر نکال ڈالیگی زمین جو کچھ زمین کے اندر ہے خزانے اور سب مردے زمین سے نکلینگے اور زمین خالی ہوجاوے گی زمین کے اندر کچھ نہ رہیگا سب جی اٹھینگے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنیگی زمین خدا کے حکم کو جو کچھ زمین کو حکم ہوویگا بجالاویگی حکم کو قبول کرے گی اور لایق ہے زمین کو جو حکم خدا تعالیٰ کا بجالاوے تفاوت نکرے جسے حقیقتیں ظاہر ہوینگی جیسا قایم ہوگی سب کوئی نئے سر سے جیوینگے زندہ ہووینگے ہر ایک کا حساب ہوویگا کافر کنہگار دوزخ میں پڑینگے عذاب میں گرینگے اور مومن مسلمان نیک کار بہشت میں داخل ہووینگے ثواب پاوینگے اور یہہ بات جو اللہ تعالیٰ نے زمین آسمان کے حق میں فرمائی وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ سزاوار ہے لایق ہے آسمان زمین کو حکم کے تابع رہنا اس میں اشارت ہے جو زمین آسمان اللہ تعالیٰ کے حکم کے باندھے ہوئے کھڑے ہیں جب تک حکم ہے قایم رہو قایم ہیں جب حکم ہوویگا ٹوٹ جاؤ ٹوٹ جاوینگے اور اسی طرح ہر چیز دریا پہاڑ درخت آگ پانی سب پیدایش ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے حکم میں قایم ہیں ایک بال برابر تفاوت کرنے کی کسی کو قدرت نہیں جسکام میں جسکو حکم ہوا ہے بے اختیار کرتا ہے آسمان چاند سورج ستاروں کو حکم ہے پھرتے رہو پھرتے ہیں کبھی آرام نہیں کرسکتے ایکدم نہیں ٹھہرتے زمین کو پہاڑوں کو درختوں کو حکم ہوا ہے کھڑے رہو حرکت مت کرو کھڑے ہیں حرکت نہیں کرسکتے

اسی طرح ذرہ ذرہ جس کام مین فرمایا ہی اسی کام مین چلا جاتا ہی قائم ہی پر آدمی
بے حکمی کرتا ہی بیفرمانی مین چلا جاتا ہی حکم نہین مانتا ہی جس کام کرنے کو فرمایا ہی
نہین کرتا اسکا الٹا کرتا ہی جس کام کو منع کیا ہی وہی کام کرتا ہی یہہ تمام سبب
اختیار کا ہی کسی چیز کو اللہ تعالی نے کسی کام کا اختیار نہین بخشا ہر ایک چیز کو
جو کام فرمایا ہی اسی کام کی قدرت بخشی ہی اور کام کی اسکو قدرت نہین بخشی اِ
اسواسطے بغیر اختیار وہی کام کرتا ہی اور کام نہین کرسکتا ہی آدمی کے تئین سب
طرح کی قدرت بخشی ہی جو کام چاہے سو کرے جو نچاہے سو نکرے جہان چاہیے وہان
جاوے جہان چاہے بیٹھے نقصان کی طرف جاوے کمال کیطرف جاوے نیکی بدی کی راہ
اسکے اوپر کھول دیتے ہین نقصان کے کمال کے اسباب کے کچھ تیار کر دیتے ہین ہر ایک
کام کا مختار کر دیا ہی پھر آدمی جو اپنے دل مین سمجھے تو جانے اللہ تعالی نے آدمی
کے اوپر بہت بڑا فضل کیا ہی بڑا احسان کیا ہی جو یہہ اختیار کی نعمت بخشی ہی جو چیز
کسیکو اسکی پیدایش مین نہ بخشی تھی آدمی کو بخشی ہر کام کرنے مین اسکے ہاتھہ پانون کھول
دئے اسی واسطے اسکے اوپر اپنی طرف سے پیغمبر بھیجے اپنے کلام بھیجے اچھی بری راہ
کی خبر دی بھلا برا اسکو سمجھا دیا بتا دیا بھلے برے کام بتا دئے اور اس اختیار دینے کے
سبب اسکے اوپر آپ زبردستی نہ کی جبر نہین کیا جو وہ خداوند جبر کرنے چاہتا اختیار نہ دیتا
لیتا ایک راہ مین لگا دیتا بے اختیار اسی کام مین چلا جاتا کچھ عذاب ثواب نہ پاتا اسی
واسطے تمام خلقت کو اور فرشتوں کو اختیار نہین دیا عذاب صواب بھی انکو نہین ہوتا پر آدمی
کو اختیار دیا ہی عذاب ثواب بھی اسی کیواسطے رکھا ہی دوزخ بہشت بھی اسی کے
واسطے پیدا کی ہی فرمایا ہی سب اسباب تمھارے واسطے پیدا کر دئے ہین جو کوئی
اچھا کام کریگا اچھا بدلا پاویگا برا کام کریگا برا بدلا پاویگا آدمی کو چاہئے اس نعمت
کی قدر بوجھے شکر احسان کا بجا لاوے اور شکر اس نعمت کا بجا لاوے اور اپنی قدرت کو

دینا

اختیار کرے اللہ کی مرضی میں رضا میں خرچ کرے جو کام فرمایا ہی وہی کام بجا لاوے
اپنا اختیار خداوند کے اختیار میں دیوے جو کچھ کام پروردگار نے اسکے واسطے اختیار
کیا ہی اسی کام کو اختیار کرے اور جو کچھ کرنے کو منع کیا ہی نکرے آپ کو اپنے اختیار
سے اس پاک پروردگار کے اختیار میں بے اختیار کر دیوے تب اپنے کمال کو پہنچے
دین و دنیا کی سعادت خوبی پاوے پھر اس درجہ کو پانا ایسی بڑی دولت کو پہنچنا بہت بھاری
کام ہی بہت محنت کا کام ہی بہت طرح کے علم حاصل کیا چاہئے بہت کام کیا چاہئے تب اللہ تعالی کے
فضل سے اس مرتبے کو پہنچے پھر یہہ بہت محنت کرنی جو آدمی کو درکار ہی اسکا سبب
یہہ ہی آدمی اسفل سافلین میں حیوانیت کے درجے میں پڑا ہی اس دنیا کے گھرے
کوٹے میں ڈوبا ہوا ہی دنیا ہی کے کام کرنے جانتا ہی دنیا ہی کی باتیں اسکی نظر
میں آتی ہیں ہزاروں طرح کے خیال خطروں میں گرفتار ہی اچھا کھانا اچھا پہننا اچھا
گھر ہزاروں طرح کی نعمتیں زیب زینت روپا سونا دنیا کا یاد آنا ہر طرف اس کا
دل دوڑنا اپنے اختیار کو قدرت کو دنیا کی خوبیاں پانیمیں خرچ کرتا ہی آخرت سے بھول
رہا ہی اپنے ہمیشہ کی خوبی کی ہمیشگی کی دولت کی راہ چھوڑ دی ہی ہمیشہ کی بادشاہی پانے
کے کام نہیں جانتا اور جو کوئی دانا اس نادان آدمی کو وہ راہ بتاوے وے کام سکھاوے
تو نہیں سنتا نہیں سیکھتا اور جو سنے اور سیکھے تو بھی ایسا دنیا کے کاموں میں گھرا رہتا ہی
وے کام جو آخرت کے پانیکے کام ہیں نہیں کرتا انکاموں کو بہت بڑی محنت جانتا ہی
مشکل بوجھتا ہی اور جو کوئی کرتا ہی تو بڑی سختی سے کرتا ہی اور اسباب کو نہیں
جانتا جو بغیر اس محنت کے کئے بغیر اس سختی کے اٹھائے آخرت کی ہمیشگی کی دولت نپاوے اسلئے
اسکو لازم ہی ضرور ہی جو یہہ کام کرے اس راہ میں اپنے اوپر سختی اٹھاوے

---

اسباب کو اللہ تعالی فرماتا ہی یَا اَیُّہَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا
فَمُلَاقِیْہِ ای آدمی تحقیق تو سختی سے کام کرنے والا ہی اپنے پروردگار کی

کی طرف محنت کا سختی کا کام کرتا ہے پھر ملاقات کرنیوالا ہے تو اپنے کام کے
بدلے کو دیکھنے والا تو اپنے کاموں کی مزدوری کو اے آدمی نادان کیوں بھول
رہا ہے اس فانی دنیا مین رات دن دمبدم یہہ دنیا تیرے ہاتھ سے چلی جاتی ہے
اور اسی دنیا کے کام مین رہتا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف اور بندگی مین جست
ہو چالاک ہو حکم کے بجالانے مین محکم ہو سستی مت کر تجھہ کو لازم ہے جو سختی کی راہ محنت
اپنے اوپر اُٹھا کام کرنے مین محنت کر رنج کھینچ اپنے روزی دینے والے کی رضامندی حاصل
کرنے کے واسطے کوشش کر سعی کر تجھہ کو ضرور ہے اچھے کامون مین محنت کرنی اللہ تعالی
کی خوشنودی پانیمین بہت سختی اختیار کرنی اپنے نفس کی خواہشون سے جن خواہشون کا
حکم نہین دور بھاگنا ان خواہشون کی طرف نجانا اور اللہ تعالیٰ کے حکم بجالانے مین اپنے
تن کو بدنکو مال کو جان کو خرچ کرنا دل کو حکم مین لگانا یہہ محنت دنیا مین تجھہ کو کیا چاہیئے
آخر کو آخرت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنے والا ہے اپنے عملون سے جو کچھہ سعی
دنیا مین کی تھی اپنے کامون کی جزا سے ملاقات کرنیوالا ہے مزدوری پانیوالا ہے
جیسا کریگا ویسا پاویگا جسوقت بندونکا حساب ہونے لگیگا نامے عملونکے جو کچھہ دنیا مین
عمل کئے تھے ساری عمر کے کام لکھے ہوئے ہر ایک کے ہاتھ مین دئے جاوینگے سب باتین
ذرہ ذرہ یاد آوینگی اچھے لوگون کے نامے دہنے ہاتھ مین دیوینگے اور گنہگارونکے
نامے بائین ہاتھ مین دیوینگے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیْنِہٖ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا
یَّسِیْرًا پھر جو کوئی دیجاوے گی کتاب اسکے دہنے ہاتھ مین پھر شتاب حساب کیا جاویگا
اسکا آسان حساب وَّیَنْقَلِبُ اِلٰۤی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا اور پھریگا اپنے اہل کی طرف خوش وقت
وے لوگ جو سچے مومن مسلمان ہین اللہ تعالیٰ کی رضامندی ان کو حاصل ہو لی ہے
دنیا مین اچھے کام کرتے رہے ہین اور جو کچھہ گناہ تقصیر بھول چوک سستی ان سے
ہوگئی ہے توبہ کرتے رہے ہین اللہ تعالیٰ انکے اوپر مہربان ہوویگا قیامت کے دن جا

کیوقت اول اُن کی بدیون کے نامہ دکھاوینگے اسطرح سے چھپا کر دکھاوینگے جو اور کسی کی نظر اسکے اوپر نہین پڑ سکیگی بدیان اپنی دیکھینگے ڈرجاوینگے پھر خطاب ہوویگا اللہ تعالے کی طرف سے ہر ایک بندے مومن کو ای بندے تونے دنیا مین ایسے ایسے گناہ کئے تھے فلانا گناہ فلانے دن فلانی جگہہ وہ گناہ اُسنے اکیلے مین کیا تھا پھر سمارا خوف تھا تیرے دلمین ہمسے تو ڈرتا تھا توبہ کرتا تھا شرمندہ ہوتا تھا اپنے گناہون پر غمگین ہوتا تھا ہمنے تیرے اس گناہ کو دیکھکر پردہ ڈالدیا کسی کے آگے تیرا پردہ نہ پھاڑا گناہ بخشدئیے تیری تقصیرین معاف کردین تیرے تئین بخشا پھر اُس مہربانی سے خوش ہوجاویگا تب نیکیون کے اچھے کامون کے نامے ظاہر کر کر اُسکے دہنے ہاتھ مین دیوینگے سب کے روبرو پڑھیگا بہت خوش ہوویگا لوگونسے کہیگا خوشی سے آؤ میرے عمل نامونکو پڑھو دیکھو میرے اعمال اللہ تعالی نے قبول کئے پھر وہانسے حکم ہوویگا عرش کی دہنی طرف جاویگا تب خوشحال خوشوقت بہشتیون مین اپنے بھائی بند خویش اقربا یار آشناؤن سچے مومنون مسلمانون مین آویگا خوشیان کریگا یے لوگ ہین جنکا حساب آسان ہوویگا آسانی سے چھوٹ جاوینگے اللہ تعالی کے فضل کرم سے فرشتے کچھ جھگڑا قضیہ اُنکے ساتھہ نکرینگے وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا اور جو کوئی دیجاویگی کتاب اُسکی پیٹھہ کے پیچھے سے اُسکی پھر شتاب ہی جو آرزو کریگا اپنے ہلاک کی اور ڈرآویگا دوزخ مین جلتی ہوئی آگ مین وے آدمی جو کافر تھے مشرک تھے منافق تھے سرکش تھے مغرور تھے اللہ و رسولؐ کی رضامندی حاصل کرنے کی ان کو کچھہ فکر نہ تھی آخرت کا کچھہ اندیشہ نہ تھا دنیا کے لوگون کی رضامندی حاصل کرنے مین عمر اپنی کھوئی دنیا ہیکے کام مین ہمیشہ رہے اچھا کام کچھہ نہ کیا اُن لوگون کے بائین ہاتھہ مین اُنکے عملنامے دیوینگے بُری طرح سے خوادی سے فرشتے داہنے ہاتھہ کو اُن کی

گردنون کے اوپر بند کر دیوینگے گردن کو مروڑ کر منہہ کو اُن کی پیٹھہ کی طرف کر دینگے
اور بائین ہاتھہ کو انکے توڑ کر سینے کو پھاڑ کر پھر اسکو چھاتی کے اندر سے پیٹھہ کی طرف
نکالکر تب اُن کی بدیون کے نامے اُنکے ہاتھہ مین دیوینگے ہر ایک کافر مشرک بیدین
اپنے عملنامہ کو دیکھیگا معلوم کریگا آخر بدیون کی حقیقت اپنی پاویگا فرشتے اُس سے
ہر کام مین جھگڑا کرینگے یہہ کام کیون کیا تھا وہ کام کیون کیا تھا ایسا بُرا حال حساب
مین کرینگے ایسی سختی حساب کی ہووے گی جو اُسوقت بے اختیار ہوکر اپنا مرنا چاہیگا
موت مانگیگا ہلاکی کی آرزو کرے گا اپنے دل مین کہیگا پھر دو [illegible] ہی بار
جینا ہوتا ہمیشہ مرا ہوا رہتا تو خوب ہوتا بھلا ہوتا اب بھی کسطرح مرجاؤن تو بہتر
ہووے مرنا مرنا کرتا ہوا دوزخ کی آگ مین داخل ہوویگا فرشتے اسکو مارتے ہوے
دوزخ مین جلتی آگ مین ڈال دیوینگے پھر یہہ سختی یہہ خواری یہہ بلا جو کافر مشرک
بے ایمان کے اوپر اُسدن مین آوے گی کس سبب سے آوے گی وہ سبب اللہ تعالی
بیان فرماتا ہے اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا تحقیق وہ کافر دنیا مین اپنی قوم کے
اپنے لوگون کے درمیان خوشحال تھا دنیا کا مال دولت پیسہ ٹکا حرام کا پاکر اپنے
نفس کی خواہش مین اُڑاتا تھا مال مین ناز کرتا تھا مغرور تھا تکبری کرتا تھا اچھے
اچھے کھانو نپر اچھے اچھے کپڑو نپر فخر کرتا تھا اِتراتا تھا طبیعت کا نفس کا بندہ تھا
حرام حلال کے اوپر کچھہ نظر نہین تھی اپنی شہوت کا تابع تھا اپنے گھربار لوکر چاکر
لوگ لشکر باغ حویلی مین یار آشنا مین وے لوگ سب جو کافر مشرک تھے اُنمین
خوشیان کرتا تھا ناچ راگ رنگ ہنسی ٹھٹھے مین بیفائدہ کامون مین عمر کو کھوتا تھا
اللہ تعالی سے اور اُسکے رسول سے کچھہ اسکو کام نہین تھا خدا تعالی کا کچھہ ڈر نہین
تھا اللہ و رسول کے حکم کی کچھہ پرواہ نہین تھی شریعت سے کچھہ غرض نہ رکھتا تھا آخرت
کا کچھہ غم نہین تھا جو کچھہ چاہتا تھا سو کرتا تھا اور اوسکا مال ملک زمین باغ باڑی

ہمیشہ تھا ظلم کرتا تھا ناحق خون کرتا حرام کار یونمین رہتا تھا انھین کامونمین انھین باتون
مین خوش رہتا تھا اور مومن مسلمان ہمیشہ غمگین رہتا تھا اللہ تعالے سے ڈرتا تھا
اللہ رسول کے حکم مین چلتا تھا جو کام کرتا تھا سمجھ کر کرتا تھا جو دونون جہان مین دنیا
آخرت کی خیر خوبی پاوے دنیا کو فانی جانتا تھا آخرت کو باقی جانتا تھا دنیا کی زیادتی
کمی کے اوپر مومن کی خوشی ناخوشی نہین تھی اپنے ایمان کے نقصان مین غم کھاتا تھا
ایمان کی زیادتی مین اچھے کام کر نہین خوش ہوتا تھا ان باتون کے سبب مومنون کو
آخرت مین ہمیشہ کی دولت ہمیشہ کی خوشحالیان اللہ تعالی کے فضل و کرم سے ہاتھ آوینگی
اور اُن برے کامون کے بری باتون کے سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشہ کے غم مین
پڑے رہینگے حسرت کرینگے اور سبب اُن کافرون کی خواری عذاب کا یہہ ہے إِنَّهُ ظَنَّ أَن
لَّن يَحُورَ تحقیق وہ کافر دنیا مین گمان کرتا تھا جو مرنے کے پیچھے ہرگز پھر نیکا
نہین کسی ٹھکانے مین بازگشت ہرگز نہین ہووے گی خدائے تعالی کی طرف رجوع نکریگا
اور وہ کافر بے ایمان کو یقین تھا جو ایک بار مرکر دوسری بار پھر کوئی جیئے گا نہین
قیامت کا حساب کا دوزخ کا بہشت کا منکر تھا آخرت کو سچ نہ جانتا تھا اپنے دل مین
کہتا تھا مین ہرگز مرکر پھر نہین جیونگا دنیا مین جو کچھ دنیا کا جتنا ہے سکون سو لے لون
حرام حلال کیا بات ہے کہاوت کی بات ہے پھر کون پوچھنے والا ہے اور لگے ہوس
ابھی نکجا ویگی تو کب جاویگی اُن گمانون مین ایسے گمانون مین رہتا تھا اس سبب
اچھے کام کچھ نہ کرسکا ساری عمر برے ہی کامون مین رہا بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ
بَصِيرًا ہان رجوع کرنا سچ ہے مرنے کے پیچھے جینا ہووےگا تحقیق پیدا کرنے والا
اسکا پالنے والا اسکا اُس کافر مشرک کے کامون کا دیکھنے والا ہے وہ کافر برا
کام کرتا تھا حرام کاریون مین ڈوبا ہوا تھا دل مین کہتا تھا میرے ان کامون کو کون
دیکھتا ہے اور جو کوئی بے ایمانی کی راہ سے ایسی بات کہے یا دل مین اپنے ایسی باتکا

گمان رکھے قیامت مین پھر کر دوسری بار جینے کو حساب کتاب کو نمانے اور اور برے
کام چھپ کے کرتا ہی اور دلمین جانے جو ان کامونکو سیرے کوئی نہین دیکھتا نہین جانتا
اب گمان کو اللہ تعالی اپنے اس کلام سے دور کرتا ہی فرماتا ہی قیامت ہوویگی
حساب کتاب بھلے برے کا ذرہ ذرہ کر کر ہوویگا جو کوئی جیسا کام کرتا ہی نیک
بد اسکا پیدا کرنیوالا پالنے والا روزی دینے والا اسکے سب کامونکو ذرہ ذرہ کر
دیکھتا ہی کسی کی کوئی بات اس پاک خاوند کے آگے چھپی نہین اسی سبب سے
فرمایا رب پالنے والے کو روزی دینے والے کو کہتے ہین جو جانتا نہین تو روزی کسطرح
سے دیتا ہی کسطرح سے پرورش کرتا ہی ہر دن رات مین وہ پاک پروردگار اٹھارہ
ہزار عالم کی روزی پہنچاتا ہی مچھر چیونٹی مکھی تک کسیکو بے روزی نہین رکھا کسی بندے
کے حال سے وہ خاوند بے خبر نہین سب کچھ دیکھتا ہی سب کچھ جانتا ہی پھر اسبات
کے اوپر قسم کھاتا ہی پروردگار تعالی جو ایک طرح کی بات کا جانتا کیا ہی تمھاری
اگلی پچھلی سب طرح کی حقیقتین دیکھتا ہی جانتا ہی فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ پھر بدگمانیان کافرون کی
اچھی نہین قیامت کے منکر ہین اپنے حال سے اپنے کامون سے پروردگار کو بے خبر
بوجھتے ہین قسم کھاتا ہون مین سوگند کھاتا ہون مین شفق کی شفق سرخی کا نام ہی جو صبح
شام کے سورج نکلتے ہوئے ڈوبتے ہوئے آسمان کے کنارے مین پیدا ہوتی ہی وَالَّيْلِ
وَمَا وَسَقَ اور قسم کھاتا سوگند کھاتا ہون مین رات کی اور جو کچھ رات نے انکو جمع لیا رات کی اور اس چیز کی جو جمع کرے اور
ڈھانپ لیوے رات اور چیز کو اپنی تاریکی مین وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ اور سوگند ہی چاند کی
جسوقت جمع ہووے نور اسکا اور تمام ہووے کامل ہووے چودھوین رات کا چاند ہووے
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ البتہ البتہ سوار ہوگے چڑھوگے تم ایک حال سے کئی ایک
حال سے موت کا ہول منکر نکیر کا سوال پھر حشر کا حساب پھر گذرنا صراط پر پھر دوزخ
بہشت کا حال ان آیتون مین اللہ تعالی نے آدمیون کے احوال کی گردش ہر قسم

کھائی شفق اور رات کی اور چاند کی اس سوگند کی اس قسم کی حکمتین اللہ تعالی کو معلوم
ہین یا اللہ کے رسول کو معلوم ہونگی جتنا علم اللہ تعالی نے چاہا بخشا ہی اپنے رسول کو اور
رسول کے طفیل سے امت کے لوگون کو ہر ایک کے حوصلے کے موافق وہ خداوند کچھ بھید حکمتین اپنے
کلام کی سمجھا بتا دیتا ہی ایک بھید یہہ ہے شفق کی قسم کھائی شفق اس سرخی کا نام ہی جو شام
کو سورج کے ڈوبنے کے پیچھے مغرب کی طرف آسمان مین ظاہر ہوتی ہی ایک گھڑی کم و زیادہ رہتی ہی
پھر چلی جاتی ہی اسمین اشارت ہے جو آدمی اپنے احوال کو دیکھے تو ویسا ہی پاوے کوئی حال اس کا قایم
نہین خوشی ناخوشی صحت بیماری تونگری فقیری دوستی دشمنی اچھا حال برا حال کوئی قایم نہین دنیا
مین کسی حالکو آدمی کے قرار نہین ایک حال ایک وقت مین نظر آتا ہی جاتا ہی اسی حال مین ہمیشہ ہونگا
پھر دیکھتا ہی جو وہ حال ہا جاتا رہا آدمی کو چاہئے جو اپنے کسی حال اوپر بھروسا نہ کرے اعتماد نہ کرے
دولت جوانی قوت پر مغرور ہو دے بیسے ٹکے پر نہ پھولے سمجھے جو یہہ ہمیشہ رہیگا جو کچھ اچھا کام اپنی آخرت
کا کام کرنا ہووے سو کر لیوے فرصت کے وقت کو غنیمت جانے جب وقت جاتا رہیگا افسوس کرتا رہیگا
پھر کچھ ہاتھ نہ آویگا اور اللہ تعالی نے رات کی قسم کھائی اور اس چیز کی قسم کھائی جو رات اپنی اندھیاری
مین تاریکی مین اسے گھیر لیتی ہی ڈھانپ لیتی ہی مشرق سے مغرب تک سب خلق عالم اسکے اندھیارے
مین گھر جاتا ہے کاربار دنیا کے چھوٹ جاتے ہین سب کوئی سو رہتے ہین اس سوگند مین کافرون مشرکون
کی حقیقت پر اشارت ہے جو انکی روحین ان کی جانین انکی عقلین ایسی اندھیاری مین ہین جیسے آدمی
رات اندھیاری مین سو جاتے ہین آخرت کے کام اچھے عمل انسے اسطرح چھوٹتے ہین جسطرح رات کے
سونیوالون سے دنیا کے کاربار چھوٹ جاتے ہین دل کے اندھے ہین جہل کی اور گمراہی کی تاریکی نے
انکے دلون کو گھیر رکھا ہے بے ایمانی کی اندھیاری نے اندھا کر رکھا ہی عقلین ان کی آخرت کے عمل سے
بیخبر ہین بے نور ہین دنیا مین اندھے سے اندھیاری مین رہے آخرت مین بھی اندھے ہی اٹھینگے دوزخ
کی اندھیاریمین چلیجاوینگے اور چاند کی سوگند کھائی جسوقت نور اسکا پورا ہوتا ہے کامل ہوتا ہی اسمین
ان مومنون کی حقیقت پر اشارت ہے جسوقت آدمی کے دلمین ایمان اور مسلمانی کا نور آتا ہی اللہ

نت ملے اللہ تعالیٰ نے آخر کی آیت کے پیچھے پس گمان کو انکے دور کیا اُن کی خاطر جمع کی اُن کو جدا
کردیا فرمایا اسطرح کا عذاب ویسے کافرونکے واسطے ہی جو کافری مین کفر مین انکار مین مرگئے سوائے اُن
لوگون کے جو ایمان لائے اچھے عمل کئے ایمان کی برکت سے اچھے کامون کے بدلے مین پچھلے سب گناہ
اُنکے معاف ہوئے نہایت ثواب انکے واسطے مقرر ہوئے کبھی خوشحالیان ان کی کم نہوونگی
ہمیشہ خوشوقت رہینگے *

## سورہ بروج

* مکی ہی بائیس آیتین ہین اور ایک سو ۹ کلمہ اور ۴۶۴ حرف ہین

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ سوگند ہی آسمان کی جو صاحب برجون کا ہی بارہ برج مین آسمان کے
سورج ہر ایک برج مین ایک مہینا رہتا ہی ایک برس مین بارہ برج تمام کرتا ہی اور چاند قریب اڑھائی
دن مین ایک برج کو تمام کرتا ہی اور ایک مہینے مین بارہ برج آسمان کے پھر کر تمام کرلیتا ہی دن رات
کا تفاوت گھٹنا بڑھنا مہینونکا برسونکا شمار حساب چاند سورج کے پھرنے سے اُن بارہ برجونمین معلوم
ہوتا ہے اور ستارے آسمان کے ان برجون کے درمیان پھرتے ہین اور چاند سورج اور ان تارونکی
گردش مین ہزارون طرحکے فایدے اور حکمتین اللہ تعالیٰ نے رکھی ہین کمال قدرت پروردگار
کی اس کارخانے مین ظاہر ہی اس سبب آسمان کی سوگند کھائی جو رات دن مہینے برس آسمان کی گردش
مین چاند سورجکے پھرنیمین پیدا ہوتے جاتے ہین اس زمانیمین لاکھون کروڑون کارخانے تماشے قدرت کے
ہوتے جاتے ہین یہ سب کچھ دنیا کے کارخانے ہین وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ اور سوگند ہی قیامت کے دن
کی جو وعدہ کیا گیا ہی اسدن کے ظاہر کرنیکا اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہی البتہ ہوویگا وہ دن آسمان کی
گردش کا نہین قدرت سے پیدا ہوویگا وہ ایکدن پچاس ہزار برس کا ہوویگا اور اس وعدے کے دن
مین جس پر قسم کھائی تین اشارتین ہین ایک قیامت کا دن دوسری جو ہر ہفتے مین حاضر ہوتا ہے
جمعہ کا دن تیسرے عرفے کا دن جسدن کو حاجی حاضر ہوتے ہین اور اس قیامت کے دن مین البتہ
جزا سزا مقرر ہی وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ اور سوگند ہی گواہ کی اور سوگند ہی اُس چیز کی
جسکے لئے گواہی دی گئی ہے شاہد کے لفظ کہنے مین اول اللہ تعالیٰ اپنی ذات کی قسم کرتا ہی وہ

پاک پروردگار آپ گواہ ہی اول آخر کے سب خلق کے کام عمل دیکھتا ہی سب کے
دلون کے بھید جانتا ہی اور مشہود سب خلق ہین اور سب کے کام اور نیتین
ہین اور بعضون نے کہا ہی شاہد ہمارے پیغمبر ہین حضرت محمد مصطفی صلے اللہ
علیہ وسلم اور مشہود حضرت کی امت ہین حضرت نبی صاحب قیامت مین اپنی
امت کے اچھے کامون کی گواہی دیوینگے اور یہہ بات ہے جو شاہد حضرت کی امت
ہین اور مشہود سب پیغمبرون کی امتین ہین جب قیامت کے دن مین حساب ہووےگا
ہر امت سے سوال ہوویگا جن لوگون نے دنیا مین اچھے کام نہ کئے تھے منکر
ہو جاوینگے کہینگے ہم کو پیغمبرون نے خبر کچھ آج کے دن کی نہ دی تھی ہم کو کچھ
خبر نہین تھی ہم لاچار تھے پیغمبرون کو حاضر کرینگے سوال ہووے گا مین نے تمکو
ان لوگون کی ہدایت کے واسطے جو بھیجا تھا اور اسدن کی خبر دینے کہا تھا کہ سب
کوئی سنین اور اسدن کے واسطے کچھ کام کرین تم نے ان لوگون کو خبر دی تھی
یا نہ دی تھی تب سب پیغمبر عرض کرینگے ای پاک پروردگار تو جانتا ہی ہم نے
سب طرح ان کو خبر دی تھی جو مجھے کہنا تھا سو کہدیا تھا حکم ہوویگا مین سب کچھ
جانتا ہون تم اپنے سچ کا گواہ لاؤ پھر سب پیغمبر عرض کرینگے ہمارے گواہ شاہد
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہین حضرت کی امت کے بڑے بڑے
بزرگ حاضر ہووینگے سب پیغمبرون کے سچ پر اور نیک کارون کی نیکی پر بدکارون
کی بدی پر گواہی دیوینگے اور یہہ کہ شاہد عرفے کا دن ہی اور مشہود سب حج
کرنیوالے ہین قیامت کے دن مین عرفے کے دنون کی صورتین موجود ہووینگی
ہر ایک عرفے کا دن اپنے حج کرنیوالون کے ایمان پر گواہی دیوے گا اور شاہد
جمعے کا دن مشہود جمعہ کی نماز پڑھنے والے ہین جمعے کا دن بھی نماز
پڑھنے والون کے ایمان پر گواہی دیگا اور شاہد مسجدین ہین مشہود نماز

قرآن سنکر زمین کو سر نہین لگاتے مسلمانی کے حکم احکام مین گردن نہین رکھتے نماز نہین پڑھتے
اپنے پیدا کرنے والے کی روزی دینے والیکی بندگی بجا نہین لاتے یہہ تکبر غرور بہت بری باتین ہین
ان مغرورونکا بہت برا بدلا ہے بہت برے حالون مین پڑینگے مومنونکو لازم ہے جو تلاوت کرین جب اس
سورہ مین اس آیت کو پڑھے تلاوت کرے یا سنے سجدہ کرے یہہ قرآن مین تیرھوان سجدہ ہے پھر اللہ تعالی
اُن بے ایمانونکی حقیقت فرماتا ہے جو ایمان نہین لاوینگے کافر ہین کفر شرک مین مرینگے بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
یُکَذِّبُوْنَ بلکہ وے آدمی جو کافر ہین جھٹلاتے ہین پیغمبر کو دروغ گو کہتے ہین قرآن پر اللہ تعالی
کے کلام پر جھوٹھ کی تہمت لگاتے ہین یہہ بڑی بدبختی کی بات ہے ایسی بدبختی کی شامت سے ایمان کی
دولت انکے کیونکر کسطرح سے نصیب ہووے جو آدمی جاہل ہے ناواقف ہے کچھ اُسنے سنا نہین سمجھا نہین
اور وہ آدمی جہالت مین کفر مین ہے جو وہ کچھ ہدایت کی بات سنے اللہ کے کلام اسکے کانونمین پڑین
رسولکی حدیث سنے اول آخر کی بات سمجھے سوچمین پڑے تو امید ہے جو ایمان لاوے مسلمان ہووے
اللہ ورسول صلعم کے حکم کو دل وجان سے قبول کرے اللہ کی بندگی مین یاد مین اخلاص مین اپنے دین و دنیا
کا بھلا جانے اچھا کام کرے برے کامون سے دور بھاگے برے حالون سے نجات پاوے اچھے حالونمین ہمیشہ
پہنچتا رہے اور جو آدمی اللہ ورسول صلعم کے کلام کو سنے اور سنکر پیچھے ڈالے ان باتونمین کچھ تامل نکرے ہدایت کی
باتین دل مین نٹھہراوے اور جب سمجھے پھر سمجھکر زبانمین دلمین خدا کے کلام و رسول کی حدیث کو جھٹلاوے
جھوٹھ کی تہمت لگاوے وہ بہت بڑا کمبخت ہے اس سبب اللہ تعالی اسکو ایمان کی نعمت نصیب نہین
کرتا اسیواسطے فرمایا ہے کافر ناواقف نادان نہین بلکہ واقف ہو کر جھٹلاتے ہین وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ
اور خدا تعالی دانا تر ہے بہت جانتا ہے ان شرارتونکو جو جھٹلاتے ہین اپنے دلون مین دین کی دشمنیان
اللہ ورسول صلعم سے بیزاریان پوشیدہ آپ مین رکھتے ہین مسلمانون کے ساتھ کینے جمع کر رکھتے ہین
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ پھر خبردو یا محمد صلعم خوشخبری سنا دو اُن کافرونکو بڑے سخت عذاب کی
درد دکھہ دینے والے عذاب کی کہوان کافرون سے وے کافر جنکی یہہ حقیقت ہے کہ اپنے دلون مین
دین کی دشمنیان کینے بھر رکھتے ہین جو تم اچھے کام نہین کرتے ہو ہمیشہ کے عذاب مین دوزخمین پڑونگے

بری طرح آگ مین جلتے رہوگے اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ
سوائے ان لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے خاص کران لوگون کیواسطے ہی مزدوری
بےنہایت جو ہرگز کم نہووے گی کبھی گھٹنے کی نہین اس آیت مین مومنون مسلمانون کی دولت کا
بیان فرمایا جو آدمی پہلے سے اللہ و رسول کے کلام سنکر ایمان لائے اچھے عمل کرنے لگے کچھ دشمنی
انکار بیزاری انکے دلون مین نہین ہی حضرت نبی صاحبؐ کی ہدایت سنی سمجھے اپنے دل کے صدق سے
تابع ہوئے جو کچھ فرمایا سو کرنے لگے اور جو کچھ منع کیا سو اس کام کی طرف نہ گئے اور ان لوگون کی حقیقت
کا بیان ہی جو اول پہلی دعوت مین ایمان نہ لائے انکار کیا دشمنیان دلون مین رکھین لڑائیان کین
مومنونکو قتل کیا مارا پھر آخر کو ایسا سبب ہوا جو مسلمان کے دین کا سچ انکے اوپر معلوم ہوا الیقین آ گیا
اپنے انکار سے مخالفت سے بیزار ہو گئے اپنی بےادبیونپر افسوس کیا غم کھایا آخر کو سچے دل سے ایمان لائے سچے
مسلمان ہوئے حکم کے تابع ہوئے اخلاص سے اچھے عمل کرنے لگے اللہ تعالےٰ نے انکے اوپر فضل کیا انکے ایمان
کو مسلمانی کو قبول کیا انکے پچھلے سب گناہون کو معاف کردیا سچے مومنون مین داخل کیا انکے
اچھے عملون کا بدلا اچھی مزدوری مقرر کی اُن کو ان لوگون سے جو کافر رہے کافر مرے جدا
کرلیا اسواسطے پہلی آیت کے پیچھے اس آیت کو بھیجا اول فرمایا وے لوگ جو کافر ہین قرآن کو پیغمبر کو
جھٹلاتے ہین اللہ تعالےٰ خوب جانتا ہی جو کچھ اپنے دلون مین دشمنیان رکھتے ہین اُن کو دردناک
عذاب کی خوشخبری دو کہ ہمیشہ دوزخ مین جلتے رہینگے اس فرمانے نے ناامیدی کی خبر دی جھٹلانیوالون
کو دشمنیان رکھنے والونکو انکار کرنیوالونکو بہت مومن مسلمان ایسے تھے جو اول قرآن کو جھٹلاتے تھے رسول
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹھا کہتے تھے دشمنیان کینے دلون مین مسلمانی سے رکھتے تھے لڑتے تھے مسلمانونسے
پہلے بےادبیان کرتے تھے پھر ہدایت پا کر دل انکے کھلگئے دین کا سچ انکے اوپر ظاہر ہو گیا دل جان سے
مسلمان ہوئے پھر اونپر اس آیت کے اترنیسے اس آیت کے سننے سے اپنی حقیقت کے اوپر نظر کی دیکھا ہم بھی
اول ان باتون مین یہہ بدبختی ہم سے ہوتی تھی ڈرے ناامید ہوجانے کا گمان کیا کہین ہم بھی ان کافرون
مین نہووین اُن بےادبیون کے بدلے مین ہمارے اوپر بھی یہہ ہمیشہ کا عذاب نہ پڑے غم کھانے کا ٹھکانا

اور رسول کی خبرون کو سچ جانتا ہے یقین کرتا ہے حکم احکام کو قبول کرتا ہے دل اُس کا اُس نور
سے روشن ہوتا ہے اوّل ایسا روشن ہوتا ہے جیسا پہلی رات کا چاند جیون جیون دین کا علم سیکھتا جاتا ہے
یقین کا نور زیادہ ہوتا جاتا ہے مسلمانی کے ظاہر باطن کا کام کرتا جاتا ہے دل کی روشنی بڑھتی جاتی ہے
جب ایمان اور مسلمانی مین پورا ہو چکتا ہے تمام دل روشن ہو جاتا ہے چودھوین رات کے چاند سا ہو جاتا ہے
جو آدمی ایماندار ہے پورا مسلمان ہے دنیا مین روشن ہوا آخرت مین بھی روشن ہو جاویگا ایمان کی
روشنی مین آسانی سے بہشت مین پہنچ جاویگا پھر اللہ تعالی نے آدمیون کے احوال پر قسمین کھائی مین
آدمی ہمیشہ ایک حال پر نہین ہر کوئی ایک حال سے اور حال مین گردش کھاتا جاتا ہے کچھ سے کچھ ہوتا جاتا
ہے اچھا حال ہووے یا برا حال ہووے اور وہ پاک پروردگار ہر حال پر آدمی کے خبردار ہے سب حال کو
دیکھتا ہے کوئی حال کسی کا ہووے اس خاوند سے چھپا نہین اوّل آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ
معلوم ہے ایک وقت نطفہ تھا پھر علقہ ہوا لہو بندھا پھر مضغہ ہوا گوشت کا ٹکڑا بنا پھر ہاتھ پانون آنکھہ
کان پیدا ہوئے سارے بدن کی صورت تیار ہوئی پھر روح حکم سے تمین پڑی پھر بچہ ہوا دنیا مین آیا وہ دودہ پیتا رہا
اور پروردگار نے اسکے ماں کے ہاتھ اُسکے ہاتھ پرورش کروایا پالا پلوایا پھر لڑکا پنے کے حال مین آیا
کھیلتا رہا کھاتا پیتا رہا پھر جوان ہوا ہر کام کے لایق ہوا قوت زیادہ ہوئی قوت کی روزی کے پیدا کرنیکی
راہ سیکھی نوکری چاکری سوداگری کھیتی کا کام کسب کرتا رہا پھر ادھیڑ ہوا آخر کو بوڑھا ہوا یہانتک کہ بہت
بوڑھا ہوا ضعف کی سستی کی حالت آئی مرنیکے حال مین پہنچا آخر کو مر گیا اسحال تک مومن کافر برابر ہین
سب کسی کے اوپر یہی حال گذرتے ہین پھر گور مین اور قیامت کے روز کافر کے اوپر جدے احوال آتے
ہین مومن کے اوپر جدے احوال آتے ہین سچے مومن کے اوپر قبر مین ایمان کی برکت سے اچھے عملون کے
سبب سے اچھے حال آتے ہین خوشیان آتی ہین پھر قیامت مین اچھی صورت ہو کر اُٹھیگا حساب کی آسانی
ہووینگی نامے عملون کے دہنے ہاتھ مین آوینگے نیکی کا پلا ترازو کا بھاری ہوویگا پلصراط سے آسانی سے
شتاب گذر جاویگا دوزخ نظرون سے مومن کے چھپی رہیگی حوض کوثر کا پانی پیویگا اور سب
طرح کی خوبیان اور خوشیان آرام دیکھتا ہوا بہشت مین داخل ہووے گا ہر ساعت ہر دم

نئی

نئی نئی طرح کی خوشیان آرام لذتین خوبیان ہمیشہ پاتا رہیگا اور کافر مشرک نے ایمان قبر مین بے ایمانی کے
سبب خرابیون کے احوال برے احوال آتے رہینگے ایک حال ہے دوسرا حال زیادہ خواری کا عذاب کا ہووےگا
قبر کی تنگی وحشت اندھیارا عذاب گرز و نکا لگنا سانپون کا بچھوؤنکا کاٹنا آگ مین جلنا ہر طرح کی رر
بلاؤن مین گرنا ہر ایک صورتمین جیسی جیسی بری خصلتین دنیا مین تھین انھین خصلتون کے موافق ہوجانا
کتے کی بلی کی چوہے کی گدہے کی سور کی صورت مین ہونا اور اور حیوانون کی صورت مین ہونا حرص
تکبر فساد احمقاپن شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کے سبب اور سوائے ان خصلتون کے جیسی
خصلت جس حیوان کی جس کسی مین غالب ہووےگی ویسی ہی صورت اسکی اسی حیوان کی سی ہوجاویگی
اور ویسی ہی صورتمین عذاب پاویگا پھر قیامت کے دن بھی اسی حیوان کی صورت ہوکر اٹھیگا پھر
قیامت کی ہولمین سختیون مین پڑیگا پچاس ہزار برس کے دن مین کھڑا رہنا بھوکھ پیاس رر
کھینچنا آفتاب کا نزدیک ہونا دھوپ مین اسکی جلنا اور ہزارون طرحکی محنتین سختیان کھینچکر دوزخ
مین پڑنا پھر ہمیشہ ہمیشہ عذاب مین گرفتار رہنا اور دوزخ مین ایک طبقے سے دوسرے طبقے مین رر
زیادہ زیادہ عذاب مین چلے جانا کافرون مشرکون کے اوپر یہہ احوال آنیوالے ہین اللہ تعالے
مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ مین رکھے ان سب برے حال سے نجات بخشے جو آدمی سمجھے بوجھے
ایمان اور مسلمانی مین کیا بڑی دولت ہے تو اب چاہیئے کہ اپنے دل کو اور جان کو ایمان اور
مسلمانی مین فدا کرے دل اور جان سے ایمان اور مسلمانی کو قبول کرے اسواسطے اللہ تعالے
فرماتا ہے فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ پھر کیا ہوا ہے ان کافرون کے تئین جو ایمان نہین لاتے کیا بلا ہوئی ہے
کس بدبختی نے گھیر لیا ہے ان کافرون کو نشگون بے ایمانونکو جو ایمان اور مسلمانی کی دولت سے منہہ پھیرتے ہین
اللہ و رسول کے حکم احکام قبول نہین کرتے آخرت سے کچھ غرض نہین رکھتے مرنے کے پیچھے جو کچھ احوال
گذرینگے ان احوالون کی کچھہ فکر نہین کرتے اللہ تعالے کے کلام قرآن سے نعمت کو اور محمد کی ہدایت
کو نہین مانتے نہین لیتے بڑی سرکشی کرتے ہین وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ
اور جسوقت پڑھا جاتا ہے انکے اوپر قرآن سجدہ نہین کرتے اللہ تعالی کے کلام کی تعظیم نہین بجالاتے

پڑھنے والے ہین ان گواہیون سے حاجی مصلی نماز پڑھنے والے بہشت مین داخل ہووینگے اور شاہد زمین ہی مشہود عمل کرنیوالے ہین جن کنھین نے جب کچھ کام زمین کے اوپر کیا ہی اللہ تعالی کے حکم سے زمین اُس کی گواہی دیوے گی اور شاہد فرشتے کراما کاتبین ہین مشہود سب بندے ہین ہر ایک بندے کے سب طرح کے عملون کی گواہی دیوینگے اس شاہد مشہود کی قسم مین کئی قسمین ہوئین قسم کی اللہ نے اس قصے کے اوپر جو آگے بیان فرمایا اُس مین اشارت ہی جو کفر کا اور کافرون کا آخر کو برا ہی اور مومنون مسلمانون کا آخر کو طرح بھلا ہے قصہ یہ ہی فرمایا قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ مارے گئے ہلاک کئے گئے اہل خندق کھائیان کھودنے والے گڑھے کھودنے والے آگ بھری ایندھن سے لعنت کئے گئے خدا کی رحمت سے ناامید ہوئے محروم ہوئے خندق کے گڑھون کے یار چھپٹیون کے لکڑیون کی جلتی ہوئی آگ سے یار اللہ کی رحمت سے دور پڑے ہلاک ہوئے عذاب مین پڑے وے لوگ جنہون نے زمین مین کھائیان کھود کر بڑی آگ جلائی تھی لکڑیان آگ مین ڈال کر مومنون کو اُس آگ مین ڈالتے تھے جلاتے تھے اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ جب کافران گڑھون کے کنارے کے پاس کنارون کے اوپر بیٹھتے تھے بڑے بڑے سردار کافر تخت بچھا کے ان تختون کے اوپر بیٹھنے والے تھے وَّهُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ شُهُوۡدٌ اور وے کافر اس کام کے اوپر جو مومنون کے ساتھ کرتے تھے حاضر تھے دیکھنے والے تھے مومنون کو آگ مین جلاتے تھے عذاب کرتے تھے رحم نہ کرتے تھے ان کے جلنے مین خوش تھے مومنون کے جلنے کا تماشا دیکھتے تھے وَمَا نَقَمُوۡا مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ اور عیب نہ پکڑا انکار نہ کیا اُن کافرون نے مومنون سے سوائے اس بات کے جو وے مومن ایمان لائے

ادرکھے تھا ۲۱

رکھتے اللہ تعالیٰ کے اوپر وہ خاوند جو غالب ہی تعریف کے لائق ہی سو ہر حال
اسی خاوند کو سزا ہی اپنا صفت کرنی جو خوبیونکے سزاوار ہی چاہیئے اور اُن مومنون مین
اور کچھ عیب نہ تھا جن سے ایسے کافر دشمنی رکھتے تھے اور کینہ اُن سے رکھتے تھے
اور انکو جلاتے تھے سوائے اسکے جو اللہ تعالیٰ کے اوپر ایمان رکھتے تھے خدا کو ایک جانتے
تھے اپنے دل سے جان سے انھون نے خدا کا حکم قبول کیا تھا خدا کے حکم پر راضی تھے وہ خدا
جو سب کے اوپر اسکا حکم غالب ہی جو کچھ چاہے سو کرے اسکے غضب سے عذاب سے ڈرنا سب
بندونکو مناسب ہی اور ہر طرح کی خوبیون کی تعریف کرنی اسی خاوند کو لازم ہی اُس
خاوند کے فضل کی رحمت کی مہربانی کی امید رکھا چاہیئے اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وہ خاوند جو اسی کا ہی ملک آسمان و زمین کا پادشاہی آسمان زمین کی
اور کسی کی نہین اسی پروردگار کی ہی وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ اور اللہ تعالیٰ ہر
چیز کے اوپر گواہ ہی شاہد ہی ہر حقیقت کو جانتا ہی جو کوئی جو کام کرتا ہی ذرہ ذرہ خبردار
ہی واقف ہی جو کوئی جیسا کام کریگا ویسا ہی بدلا پاویگا جیسے اُن کافرون نے مومنونکو
عذاب کیا جلایا آگ مین ڈالا اللہ تعالیٰ اُس حقیقت پر گواہ تھا دانا تھا مومنونکا کچھ بُرا
نہوا آگ کی راہ سے بہشت مین پہنچے کافر دنیا مین بھی آگ مین جلے اور اسی آگ کی
راہ سے دوزخ مین چلے گئے بڑے سخت عذاب مین پڑے اصحاب الاُخدود کا قصہ
تاریخ کی کتابون مین تفسیرون مین اسطرح سے ہی ایک بادشاہ تھا یہود کی قوم مین ذونواس
اسکا نام تھا ظالم تھا بت پرست تھا جس وقت حضرت عیسیٰ پیغمبرؑ کو اللہ تعالیٰ نے خلق
کی ہدایت کے واسطے بھیجا تھا اُسوقت یہودونکا غلبہ تھا وے یہود حضرت موسیٰ علیہ السلام
کی امت مین تھے راہ و رسم یہود کی بھول گئے تھے سحر جادو کی طرف لگے تھے بت پرستی
کرتے تھے بدعتین کرتے تھے دین کی راہ چھوڑ دی تھی جیسے اب اس زمانہ مین بہت
لوگ مسلمان کہاتے ہین اپنے تئین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت جانتے ہین

لیکن دین کے کام انھون نے چھوڑ دیے ہین قبرونکو سجدے کرتے ہین کافرونکی رسمین
بجا لاتے ہین ہولی دیوالی دسہرا کرتے ہین سیتلا جتنیہ پنچانند کالی مہادیو بی بی اولا
بی بی لال پری شیخ سدو زین خان مانک پیر ست پیر وغیرہ کو پوجتے ہین اُن کی منت چڑھاتے
ہین اور بہت باتین ہین جو مرد عورت سب کرتے ہین یہہ نادانی کا سبب ہے دین کے علم
سے جاہل ہین ناواقف ہین اسی طرح اُسوقت کے لوگ یہود حضرت موسیٰ کی امت جاہل
ہوگئے تھے پھر جب حضرت عیسیٰ پیغمبر ع کو اللہ تعالی نے پیغمبری دیکر بھیجا انھون نے
خلق کی دعوت کی ہدایت کی طرف بلایا معجزے دکھائے بہت لوگ ایمان لائے ہدایت
پائی بہت لوگ کافر رہے تمانا دشمنی کرتے رہے پھر بہت دن دنیا مین حضرت عیسیٰ
علیہ السلام رہے دین قایم ہوا جگہہ جگہہ پھیلا مشہور ہوا یہود نے دشمنی مین کمر باندھی
حضرت عیسیٰ ع کے مارنے کی فکر مین ہوئے ایک دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اکیلا ایک
جگہہ مین بہت لوگون نے پاکر تب گھیر لیا قید کیا ایک آدمی کو اپنے سردارون مین سے
حضرت عیسیٰ ع کے پکڑنیکے واسطے اندر بھیجا اسوقت اللہ تعالی نے حضرت عیسیٰ ع کو فرشتے
بھیجکر آسمان مین بلا لیا دوسرے آسمان مین اُنکے رہنے کا مقام مقرر ہوا اور وہ آدمی
جو حضرت عیسیٰ ع کے پکڑنے کے واسطے اس گھر مین گیا تھا اللہ تعالی نے اسکو حضرت عیسیٰ
کی صورت کردیا اُسنے اندر پیٹھکر ڈھونڈھا کچھہ نہ پایا کسیکو نہ دیکھا باہر نکلا اور اپنے
یارون سے کہنے لگا اندر مین نے بہت ڈھونڈھا عیسیٰ ع کو نہ پایا اندر کوئی نہین سب
لوگون نے دیکھکر کہا یہی آپ عیسیٰ ہی ہمکو دھوکھا اور دغا دیتا ہے سبھون نے اُسی کو
پکڑ کر سولی کے اوپر چڑھا دیا وہ بہت کہتا رہا مین تمھارا فلانا یار ہون ابھی عیسیٰ
کے ڈھونڈھنے کے واسطے گیا کہین نہ پایا نہ مانا اسکو مار ڈالا آخر کو اُس یار کو
بہت ڈھونڈھا نہ پایا تب جانا افسوس کیا پھر اس قصہ کے پیچھے حضرت عیسیٰ ع کا
دین بہت دنیا مین پھیلا اُنکے خلیفے قایم مقام ہوئے خلق کو ہدایت کرنے لگے

اور یہود بھی بہت تھے اپنے اپنے ملکون مین مگر کافر تھے حضرت عیسیٰؑ کی امت کے
لوگون سے نصارا سے دشمنی کرتے رہے اسوقت مین یمن کے ملک مین وہ بادشاہ
جسکا ذونواس نام تھا بادشاہی کرتا تھا ظالم تھا اُسکا ایک وزیر تھا کاہن تھا
ساحر جادوگر تھا جادو کے بہت بہت طرح کے علم عمل جانتا تھا اُس بادشاہ کے
ملک کا کاربار اسکے ہاتھ مین تھا بادشاہ بغیر اسکے حکم کچھ نہ کرسکتا تھا سب لوگ
اسکے تابع تھے اسکا حکم تمام ملک مین اُسکے جاری تھا جب وہ بوڑھا ہوا ضعیف ہوا
ایکدن بادشاہ سے کہا مین بوڑھا ہوا ہون ضعیفی سستی میرے حواس مین قوتون
مین بہت آئی ہی دیکھنے مین سننے مین تفاوت ہوا ہی اب صلاح مصلحت یہہ ہی
جو اپنے لوگون مین سے کوئی ایک آدمی تجویز کرکر میرے حوالے کرو جوان ہووے
اصیل ہووے عقل و فہم خوب رکھتا ہووے مین اسکو تربیت کرون اپنا سب علم اسکو سکھاؤن
میرے پیچھے وہ میرا خلیفہ ہووے ملک کا کاربار وہ کرتا رہے سب کام اُسکے ہاتھ سے بندوبست
پاوین بادشاہ کو یہہ بات اسکی پسند آئی جسطرح سے اسکا دل چاہتا تھا ایک لڑکا
جوان تلاش کرکر عقلمند تیز فہم اسکے حوالے کیا وہ ساحر خوش ہوا اسکی تربیت مین مشغول
ہوا اپنا علم اسکو سکھانے لگا وہ جوان ہر دن سبق لینے کے واسطے سیکھنے کے واسطے
اپنے گھر سے اسکے گھر جاتا اسکا علم سیکھتا ایکدن اسکے گھر کو جاتا تھا راہ مین ایک
راہب کا گھر نظر آیا ایک فقیر بزرگ حضرت عیسیٰؑ کے دین کا عالم تھا مومن تھا
اللہ تعالیٰ کی بندگی مین مشغول تھا اسکی جگہہ دیکھی لوگون سے اسکی حقیقت پوچھی معلوم
کیا اُسکے ملنے کو اُس جوان کا دل چاہا اس بزرگ کی خدمت مین گیا ملاقاتین باتین کئین
اسکی دینداری کی باتین اسکو بہت خوش آئین ہر روز چھپ کر اسکے گھر جانے لگا
دینداری کا اعتقاد اسکے دل مین آگیا ایمان لایا دین قبول کیا بندگی اللہ تعالےٰ
کی پسند آئی اسی بزرگ کا طریق اختیار کیا اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنے لگا

ساحر کے گھر بھی جاتا اُس سے سحر کی باتین سنکر دل سے ڈال دیتا برا جانتا
اس بزرگ کے پاس چھپ کر ہمیشہ جاتا سچی راہ دین کی سیکھتا رہتا دین کا کام
کرتا رہتا کتنے دنون مین اس بزرگ نے اسم اعظم اللہ تعالی کا اسکو سکھلایا اُسنے محنت کی
قبول ہوا کامل ہو گیا ایسا ہو گیا جو دعا کرے قبول ہووے اور جو کچھ زبان سے کہے سو ہووے اللہ نے اپنے اسم
اعظم کی برکت سے اور اُسکے صدق اور اخلاص کی برکت سے یہہ کرامت اسکو بخشی
ایک دن بزرگ کے گھر سے اپنے گھر چلا جاتا تھا راہ مین دیکھا تو بہت لوگ اُس مین
جمع ہو رہے ہین آگے راہ مین کوئی قدم نہین رکھ سکتا لوگون سے پوچھا کیا سبب
ہی جو تم کھڑے ہو رہے ہو راہ سے بند ہو رہے ہے لوگون نے کہا ایک اژدہا راہ
مین آیا ہی اُسنے راہ کو گھیر رکھا ہی کسی کو قدرت نہین جو آگے جا سکے سب حیران
ہو رہے ہین وہ جوان اس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگے گیا اسم اعظم پڑھکر اُسنے
اسکی طرف دم کیا اسکی پیٹھ کے اوپر ہاتھ پھیرا اور اُس اژدہا سے کہا راہ کو چھوڑ دے
اپنی جاگہہ کی طرف پھر جا اپنے گھر کو چلا جا وہ اژدہا سر نیچے ڈال کر چلا گیا سب
آدمیون نے یہہ حقیقت دیکھی تعجب کیا تمام شہر مین یہہ خبر مشہور ہوئی اسی طرح
سے ایک بار ایک راہ مین شیر آکر اڑ رہا تھا راہ کو بند کیا تھا خلق اس راہ مین
آنے سے جانے سے بند ہو رہے تھے وہ جوان جا کر شیر کے پاس کھڑا ہوا
اور اسکے کان مین کچھ بات کہی شیر بھی اُس راہ سے اٹھ گیا اس جوان کی بزرگی بڑائی
کا بڑا شہرہ ہوا اسکی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی حاجتمند غرض مند ہر طرف سے
اسکے پاس آنے لگے اسکی دعا سے سب کی حاجتین بر آتی تھین بیمار صحت پاتے تھے
ایک روز بادشاہ کا ایک بڑا امیر جو کہ اندھا ہو گیا تھا آنکھین اسکی جاتی رہی تھین
وہ اس جوان کے پاس آیا اپنا حال کہا دعا کروانے چاہا جوان نے اُس سے
کہا اکیلے ہو کر جو تو میری بات سنے میرا تابع ہووے مین جو کچھ کہون سو کرے اور

بھید کو چھپاوے کسی سے نہ کہے تو مین دعا کرون تیری آنکھین چنگی ہوجاوین روشن ہوجاوین اُس امیر نے سب باتین جب قبول کین جوان نے ایمان لانے کو کہا کلمہ پڑھایا دین کی راہ سکھائی پھر دعا کی اُسکی آنکھین چنگی ہوگئین روشن ہوگئین پھر وہ امیر خوش ہوکر چنگا ہوکر بادشاہ کے پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکھ کر تعجب کیا کہا تو اندھا ہوگیا تھا آنکھین تیری کسطرح سے اچھی ہوگئین کیا سبب ہوا اُس امیر کے منہہ سے بے اختیار نکلا خدا تعالی نے مجھ کو صحت بخشی میری آنکھین چنگی کردین تو اُس نے کہا تیرا خدا کون ہے امیر نے جواب مین کہا اَللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یعنے خداوہ ہے جو نہین کوئی معبود برحق سوائے اُسکے بادشاہ نے ایک حیلے سے پوچھا یہہ بات تو نے کسکے پاس سیکھی کس نے تجھ کو یہہ راہ بتائی ہے مجھسے کہہ مین بھی یہہ بات اُس سے سیکھون اُس کا تابع ہوجاؤن امیر بہت خوش ہوا جانا یہہ سچ کہتا ہے بادشاہ بھی دین مین آوے تو خوب ہووے قصہ جوان کا تمام بیان کیا سب حقیقت بادشاہ سے کہی بادشاہ سنکر بہت ناخوش ہوا غصے مین آیا اُس جوان کو بلا بھیجا باتین پوچھین اُن نے بہو سو اُس جو سچ بات تھی سو کہی مین نے اللہ تعالی کو جانا اللہ تعالی کے رسولؑ کو پہچانا یقین کیا ایمان لایا کافری سے سحر جادو سے بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب برے کامون سے توبہ کی اللہ تعالی کا بندہ ہون بندگی مین حاضر ہون اُسکے فضل کا امیدوار ہون یہی سچی راہ ہے تو بھی دین مین آ ایمان لا دوزخ سے چھوٹیگا بہشت مین داخل ہووےگا دین دنیا مین آبرو پاوےگا بادشاہ نے یہہ باتین سنکر غصے ہوکر اس سے کہا تو اس راہ کو چھوڑ دے بت پرستی مین رہ جوان نے کہا تو احمق ہوا ہے مین سچی راہ چھوڑ کر جھوٹھی راہ مین کیونکر کسطرح پھر جاؤن تو اپنے دین کو جھوٹھی راہ کو چھوڑ دے پھر اس مین بہت ردوبدل ہوئی بادشاہ نے بہت طرح چاہا لالچ دے کر غصہ کر کر مارنے کا ڈر دکھا کر

جو کسی طرح سے پھرے اُسکا کہا قبول کرے وہ جوان بڑا دین مین مضبوط تھا محکم تھا
نہ پھرا اللہ تعالی کے فضل سے قایم رہا ثابت رہا بادشاہ نے جب دیکھا کہ یہہ کسی
طرح پھرنے کا نہین ناامید ہوا تب غصے سے اپنے چاکرون کو حکم کیا جو اسکے ہاتھ
پانون باندھکر دریا مین لیجا کر غرق کر دو ڈوبا دو وے پیادے اسکو باندھکر دریا کے
اوپر لیگئے چاہتے تھے جو ڈبا دیوین اُسنے دعا کی ایک باد آئی اُن سب ڈبانیوالون
کو اُسنے ڈبا دیا اُسکے ہاتھہ پانون کھل گئے سلامت پھر آیا بادشاہ کو خبر پہنچی پھر
پکڑوا منگایا حکم کیا آگ جلاوین اُنہین اسکو جلا دیوین چاہتے تھے جو آگ مین اُسکو
ڈال دیوین جلانے والے اُس آگ مین جل گئے اسکو کچھہ ضرر نہ پہنچا پھر حکم کیا پکڑ
کر سولی کے اوپر چڑھا دو چڑھا دیا تیر باران کرنے لگے ایک تیر بھی کسی کا اُسکو
نہ لگا سلامت رہا سب کوئی شرمندے ہورہے جوان نے بادشاہ سے کہا اے نادان
تو نے ایسی قدرتین اللہ تعالی کی دیکھین اب بھی ایمان نہین لاتا کافر رہتا ہے بادشاہ
نے غصے سے کہا مجھکو اور کچھہ نہین درکار ہے تیرا قتل کرنا درکار ہے تجھکو مارون
تو خوش ہوؤن جوان نے کہا جو تجھکو یہی بات چاہیے میرا مارنا درکار ہے تو تیر
کمان مین رکھہ اور بیچ کے خدا کا نام لے کر چھوڑ تو تیرا مقصود حاصل ہوویگا بادشاہ نے
اسی طرح کیا اللہ تعالی کا نام لے کر تیر مارا اور کہا اس جوان کے خدا کا نام لیکر
تیر مارتا ہون وہ تیر اسکو کاری لگا شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا اسوقت جتنی خلق
یہہ تماشا دیکھتی تھی سب لوگ یہہ حال دیکھہ کر ایکبارگی بے اختیار کہنے لگے امنا
برب ھذا الغلام یعنے ایمان لائے ہم اس جوان کے پروردگار کے اوپر
اللہ تعالی کے اوپر یقین کیا ہم نے بندگی کرنی اُسی پروردگار کو لایق ہے بتون کی
بندگی اور سب چیز کی بندگی سوائے اللہ تعالی کے جھوٹھہ ہے اُس بدبخت بادشاہ
نے یہہ حقیقت دیکھہ کر غصہ کر کر کہا اس زمین مین گڑھے کھودین بہت گڑھے کھودے

ان گڑھون مین لکڑیان ڈالین آگ جلائی اور اپنے لوگون کو بلا کر کہا جو کوئی اسا
خدا پر ایمان لایا ہی ایک ایک سے پوچھتے جاؤ کسی کو مت چھوڑو اور ایک بُت
لا کر درمیان مین رکھا اور آپ تخت کر کے او پر بیٹھا اور سب سردار اسکے کرسیون
کے او پر بیٹھے کہا جو کوئی اس بت کو سجدہ کرے خدا کے ایمان سے پھر اسکو کچھ مت
کہو چھوڑ دو اور جو کوئی بت کو سجدہ نکرے خدا پر ایمان رکھے اسکو آگ مین جلا دو جن
جن لوگون کو خدا تعالی نے ایمان نصیب کیا تھا اور اُنکے دل مین یقین پورا آگیا تھا ا
ایمان مین قایم رہے آگ مین جلنا قبول کیا ہزارون آدمی مومن آگ مین پڑتے تھے کافر مومنونکو
جلاتے تھے اور وہ بادشاہ اور سردار تخت پر کرسیون پر بیٹھے تماشا دیکھتے تھے خوش
ہوتے تھے ہنستے تھے مومن جلتے جاتے تھے پھر ایک بی بی تھی نیک بخت وہ بھی ایمان
لائی تھی اسکو پکڑ لائے اسکی گود مین ایک بیٹا تھا اسکو کہا تو بت کو سجدہ کر خدا پر ایمان
نہ رکھ اُسنے کہا یہہ بات مجھسے ہرگز نہو سکیگی خدا کے غیر کو مین سجدہ نہین کرنے کی
ان بدبختون نے اُسکے بیٹے کو اسکی گود سے جدا کر کر آگ مین ڈال دیا لڑکا جلنے لگا
اُسوقت اسکی مان ڈر گئی اور اسکے دل مین آیا جو کچھ کفر کی بات کرے وہ لڑکا آگ
کے درمیان سے پکار اُٹھا اے مان خبردار کافر مت ہوجیو یہان آگ نہین یہہ بہشت ہی
باغ ہی بہار ہی گلزار ہی نہرین جاری ہین ایمان مین محکم رہ اس آگ مین چلی آؤ
اس بی بی نے سنکر ایمان کو دل مین محکم کیا اس آگ مین چلی گئی پھر جو مومن تھا اسکا
ایمان حقتعالی کے حکم سے زیادہ ہو گیا کوئی اس کافر کے حکم مین نہ گیا اور وے کافر
اس تماشے سے اندھے تھے مومنون کو آگ مین ڈالتے جاتے تھے ستر ہزار آدمی
کو آگ مین جلایا اللہ تعالی کے حکم سے وے بہشت مین پہنچے پھر اللہ تعالی کا غضب ان
کافرون کی طرف آیا آگ کو حکم ہوا بھڑکے سب گڑھون کی آگ چالیس گز بلند
ہوگئی پھر اُس بادشاہ کو اور ان سب کافرونکو گھیر لیا اور جلا دیا گھرون کو حویلیونکو

شہر کو آگ لگ گئی کوئی کافر نہ بچا سب کو جلا کر راکھ کر دیا اور مومنوں کا ہر طرح
بھلا ہوا اوّل آخر کی دولت نعمت خوبی خوشی پائی اور کافروں کا ہر طرح برا ہوا
اول بھی دنیا مین جلے گھر بار گئے عذاب پائے اور آخر کو بھی بڑے عذاب مین
پڑینگے آگ مین دوزخ کی جاوینگے ہمیشہ جلتے ہی رہینگے یہہ بات اللہ تعالی فرماتا ہے
إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ تحقیق وے لوگ جنہوں نے عذاب کیا آگ
مین ڈالا مومن مردوں کو مومن بی بیوں کو ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا پھر انھوں نے توبہ نہ کی کفر
سے گناہ سے نہ پھرے دین کو قبول نہ کیا ایمان نہ لائے فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ پھر خاص انکے واسطے ہے عذاب دوزخ کا اور خاص اُن لوگو
کے واسطے ہی عذاب جلانیوالا جلتی آگ کا دنیا مین بھی اور آخرت مین بھی دنیا مین
جیسے اُن کافرونکو آگ نے جلا دیا گڑھوں سے نکلکر حکم سے خدا تعالی کے بلند ہوئی سب
کو گھیر لیا جلا کر راکھ کر دیا پھر مومنوں کی صفت اللہ تعالی بیان فرماتا ہے إِنَّ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے اور اچھے لایق کام
کئے ایمان مین محکم رہے کافروں کے عذاب سے آگ مین جلانے سے خوف نہ کیا اور ڈرے
نہین اپنے تن بدن کو خدا کے واسطے فدا کیا آگ مین جلے ایمان نچھوڑے اور اللہ تعالی
کے فضل کے امیدوار رہے اور جو مومن اپنے ایمان کی قدر بوجھتے ہین ایمان پر محکم ہین اللہ کے حکم
چلتے ہین وہی کام کرتے ہین جو اللہ تعالی اور رسول نے فرمائے ہین اخلاص
محبت سے لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خاص انہیں لوگوں کیواسطے
ہے بہشت باغ بہار ایسے باغ جن کے درختوں کے نیچے نہرین جاری ہین
ہر طرح کی خوبیاں لگی باغوں مین اُن نہروں مین ہین ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ یہہ
دولت یہہ نعمتین جو مومنوں کیواسطے بہشت مین مقرر ہوئی ہین بہت بڑی رستگاری
ہر طرح کے قید سے چھوٹنا ہے اس آیت مین اللہ تعالی مومنوں کی بڑی دولت کی

خبر دیتا ہی فرماتا ہی مومنون کو ہمیشہ کے عذاب سے نجات ہی وے ہمیشہ
بہشت مین ہر طرح کی خوبیون مین رہنے والے ہین کسی بات مین نبد نہین ہونگے
کے ہر طرح کی قید سے بہشت مین چھوٹ جاوینگے دنیا مین آدمی کیسی ہی دولت
مین بادشاہی نعمت مین ہووے ہزارون قیدون مین نبد ہی بہت آرزوئین کرتا ہی
نہین حاصل ہوتین مومن بہشت مین جو کچھہ آرزو کریگا چاہیگا اوسی وقت وہ
کام حاصل ہوجاویگا اگر چاہیگا کہ موتیون کے محل لعل یاقوت کی حویلیان سبز
زمرد کے باغ جس طرح کے دل مین خاطر مین گذرینگے اور جو کچھہ دل چاہیگا
اسی وقت اللہ تعالی کے حکم سے ہوویگا کسی آرزو سے نبد نہ رہینگے یہ معنے
ہین فوزا کبیر کے اللہ تعالی مومنون کو یہہ نعمتین بخشے نصیب کرے اپنے نبی کے
طفیل سے آمین آمین آمین اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ تحقیق پکڑنا تیرے پروردگار کا
ای محمد سخت ہی جسکو کفر کے باعث عذاب مین پکڑتا ہی پھر اسکو ہرگز نجات
نہین کبھی عذاب سے چھوٹنے کا نہین اِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ تحقیق وہ خدا پیدا
کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پھر آخر کو آخرت کے دن سب کو مرنے کے پیچھے زندہ
کریگا جلاویگا اول آخر کی خلق سب حکم سے جی اٹھینگی اور وہی پروردگار
عذاب کرتا ہی کافرونکو دنیا مین پھر عذاب کریگا ہمیشہ کا آخرت مین دوزخ مین
وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ اور وہی پاک پروردگار مغفرت کرنیوالا ہی بخشنے والا
ہی مومنون کا ایماندارون کا اور مہربان ہی اپنے دوستونکے اوپر اور گناہ
بخشنے والا ہی عاصیون توبہ کرنیوالونکا دوست ہی مومنونکا اپنے خاص
بندون کا یہہ مہربانی ہی فضل ہی اور وہ عذاب کافرون کے اوپر عدل ہی
ذُو الْعَرْشِ صاحب ہی عرش کا مالک ہی بادشاہ ہی ملک کا دنیا مین اس
عالم مین عرش سے کوئی چیز بڑی نہین ساتون آسمان اور زمین اور دریا پہاڑ

وکرسی عرش کے بیچ مین ایسے ہین جیسے ایک چھلا انگوٹھی کا بڑے بے نہایت
جنگل میدان مین پڑا ہووے اَلْمَجِیْدُ بزرگ ہی بزرگوار ہے اپنی ذات مین اپنی
صفات مین نہ اس پاک پروردگار کی ذات سے کوئی ذات نہے نہ اسکی صفات کے
برابر کسی کی صفات ہے سب عاجز ہین بندے ہین وہ قادر ہے خاوند ہے فَعَّالٌ
لِّمَا یُرِیْدُ کرنیوالا ہے ہر کام کا جو کچھ چاہے جس کسی کو جو کچھ چاہے سو بخشے جو
کچھ چاہے سو منع کرے کسی کو قدرت نہین جو دم مارے کہے کیا کیا نہ کیا خاوند
ہی مختار ہے جو چاہے سو کرے چھوٹونکو بڑا کردیا بڑونکو چھوٹا کردیا عاجزونکو
غالب کردیا بڑے بڑے بادشاہونکو سرکشونکو مغروونکو خاک مین ملادیا ہلاک کردیا هَلْ
اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ تحقیق آئی تیرے اوپر یا محمد بات
لشکرونکی قصہ فوجونکے فرعون کا لشکر لاکھون آدمی ثمود کی قوم بڑی قوت والی
جنہون نے بیفرمانی کی انکے اوپر غضب آیا سب کو ہلاک کیا مار ڈالا کسی قوم کو پانی
مین دریا مین ڈبادیا کسی قوم کے اوپر باؤ کو حکم ہوا آخر انکو پہاڑون سے پتھرون
سے باؤ نے دے دے مارڈالا جو کوئی بیفرمانی مین ہے چاہئے اپنے دل مین سمجھے
بوجھے تکبر سے بیفرمانی سے توبہ کرے بندگی کی راہ عاجزی کی راہ اختیار کرے
برے کامون سے باز آجاوے کافر بے دین اس نصیحت کو سنتے نہین سمجھتے نہین
بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ بلکہ وے لوگ کافر جو کافر ہین مغرور ہین ان قصونکے
جھٹلانے مین پڑے ہین خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے جھوٹھا جانتے ہین وَّاللّٰهُ
مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ مُّحِیْطٌ اور خدا تعالی عالم ہے دانا ہے ان کافرونکے احوال کا انکا
ظاہر باطن اللہ تعالی سے چھپا نہین خدا تعالی کی قدرت نے ان کافرون کے گرداگرد
گھیر رکھا ہے قدرت کے احاطہ سے باہر نہین نکل سکتے جس وقت اللہ تعالی چاہیگا اسی
وقت انکے اوپر عذاب آجاویگا ہلاک ہوجاوینگے خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے

قرآن کے قصونکو نہین سنتے تو جھٹے قرآن کو کہتے ہین شعر ہی محمد کی بات ہی یے
کافر جھوٹے ہین بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ بلکہ یہہ کتاب قرآن ہی
بزرگ ہی بڑا ہی لوح محفوظ مین لکھا ہی اِس قرآن کی بزرگی اور بڑائی کی حد نہین
ہزارون طرح کے بھید حکمتین فایدے دین دنیا کی خوبی پانے کے اس کتاب مین ہین تمام
عالم کے آدمی جن پری جمع ہو کر جو چاہین قرآن کی ایک سورہ کے برابر کہین ہرگز نہ کہہ
سکین اور اسمین کسی کو تغیر تبدیل کرنے کی قدرت نہین کوئی چاہے ایک آیت ایک
حرف ایک نقطے کا تفاوت اپنی طرف سے کرے کم کرے زیادہ کرے وہ تفاوت
ہرگز نہ رہے جاتا رہے لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہی اللہ تعالیٰ کے حفظ حمایت مین نگہبانی
مین ہی قرآن کی بزرگی بڑائی کے سبب شیطان اُس سے اسکے پڑھنے والون سے اسپر
عمل کرنیوالون سے دور بھاگتا رہتا ہی حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ لوح محفوظ مین تمام قرآن لکھا ہوا ہی اور جو کچھ ہوا ہی اور ہوویگا
عالم کے درمیان قیامت تک سب کچھ اسمین لکھا ہوا ہی ایک موتی کے دانیکا سفید
تختہ ہی طول اسکا لنبان اُسکا آسمان سے زمین تک کا ہی اور عرض اُسکا چوڑان
اُسکا مشرق سے مغرب تک کا ہی کنارے اسکے سرخ یاقوت کے ہین گرد پیش
اُسکا سب طرح کے جواہر سے جڑا ہوا ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہی اُس لکھے
مین کچھ تفاوت نہین ہوتا تغیر تبدیل نہین جو کچھ روز ازل مین اس لوح مین لکھا ہی
قدرت کا قلم اُسکے اوپر جاری ہوا ہی قیامت تک اسیطرح ہوتا چلا جاتا ہی ایک ذرہ
تفاوت نہین اسمین اور حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی سے روایت ہی کہ لوح محفوظ کے سر
پر یہہ عبارت لکھی ہی لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ دینہ اسلام محمد عبدہ
ورسولہ فمن امن باللہ عز وجل وصدق بوعدہ واتبع رسلہ ادخلہ الجنۃ
یعنے نہین کوئی معبود برحق سوائے اللہ تعالیٰ کے جو ایک ہی وہ پاک پروردگار سب خلق

خوبیان ہین اسمین شریک اسکا کسی چیز مین کوئی نہین دین اسکا اسلام ہے مسلمانی ہے
اور محمدؐ بندہ ہے اُسکا اور رسول ہے اُسکا پھر جو کوئی ایمان لایا اللہ تعالی عزّ و جلّ کے
اوپر اور حکم اس کا قبول کیا اور اسکے وعدونکو سچ جانا اور اسکے اس پیغمبر اور سب پیغمبرون
کی پیروی کی خدا تعالی اس بندیکو بہشت مین آرام کے گھر مین داخل کریگا خدا تعالی
اس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اور اس دنیا سے ایمان
کے ساتھ لیجاوے آمین آمین آمین **سورہ طارق** مکی ہے اسمین اتیس

| آیتین اکسٹھ کلمے دو سو انتالیس حرف ہین |
|---|

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والسماء والطارق قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے سب ستارونکی جو رات کو
ظاہر ہوتے ہین دنکو چھپ جاتے ہین خبر مین آیا ہے ایک رات حضرت نبی صاحبؐ
اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ ایک جگہہ بیٹھے تھے جو ایک ستارہ روشن ہوا اور اُس کا
شعاع اور اسکی روشنی بہت ظاہر ہوئی ابو طالب نے پوچھا یہ کیا ہے حضرت نے فرمایا یہ ستارہ ہے اللہ کی
قدرت سے پیدا ہوا ہے اسی وقت جبریل آئے اس سورت کو اللہ کیطرف سے لائے
طروق راتکو آنے کو کہتے ہین طارق رات کا آنیوالا ستارون کو اسی
واسطے طارق کہا جو رات کو ظاہر ہوتے ہین وما ادرٰیک ما الطارق کس چیز نے
بتایا ہے تجھ کو یا محمدؐ کیا جانتا ہے تو کیا ہے طارق النجم الثاقب ستارے
ہین روشن راتکو چمکتے ہوئے اور وے ستارے ہین روشن بعضون نے لکھا ہے کہ
نجم الثاقب وے ستارے ہین جو آسمان سے چھوٹتے ہین ایک طرف سے اور طرف دوڑتے
ہین خبر مین آیا ہے حضرت نبی صاحبؐ کے زمانے سے پہلے جن شیطان آسمانونکے
اوپر جاتے تھے فرشتے لوح محفوظ کے پاس سے کچھ رات دن مین قصے قضیے

بھلے بُرے دُنیا مین ہوا چاہتے ہین دیکھ کر آپس مین ایک دوسرے سے کہتے اور
یہہ جن شیطان اُن سے سنکر بات کو چُرا لاتے کاہنون سے کہتے اور نجومیون مین ٹھگ
کہتے اور ایک سچی بات مین اور بہت باتین جھوٹی اپنی طرف سے ملاتے لوگون کو گمراہ کرتے
پھر جب حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم دنیا مین پیدا ہوئے تب شیطان آسمان کے
اوپر جانے سے بند ہوئے اسوقت سے جو کوئی جن دیو اوپر کو جاتا ہے فرشتے آگ
کے گرز اُنکے اوپر مارتے ہین نہین جانے دیتے جلا دیتے ہین ان ستارون کا نام
طارق ہے اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ نہین کوئی نفس کوئی تن مگر اُس تن کے
اوپر نگہبان ہے جو بندہ ہے اسکے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے فرشتے نگہبان ہین
بعضے ہر ایک بندے کے عملون کے نگہبان ہین جو کچھ کام کرتا ہے بھلا بُرا لکھہ لیتے ہین
کچھ چھوڑتے نہین قیامت مین سب کچھ کیا کہا آدمی کا اس آدمی کے آگے
لاوینگے دکھا دینگے ہر ایک بات کا کام کا جیسے کا تیسا بدلا پاویگا جو مسلمان اس
حقیقت کو سنین سمجھے چاہئے اپنے دل مین یقین کرے یہہ مقرر بات ہے راتدن کے
عمل دمبدم کے لکھے جاتے ہین آخر کو ہر ایک کا بدلا پاویگا چاہئے سوائے اچھی
اچھی بات کے اور کوئی بات نہ کہے اور سوائے اچھے کام کے اور کام نہ کرے
اور بعضے فرشتے ہین جو ہر ایک بندے کی محافظت کرتے ہین بیماریان بلائین اسکے
اوپر نہین آنے دیتے ہین بیماریان بلائین آدمی کے اوپر اسطرح دوڑتی ہین جسطرح
مکھیان شہد کے اوپر فرشتے ان کو آدمی سے دور کرتے رہتے ہین جیسے کوئی
شہد سے مکھیو نکو اڑاتا ہے اور حدیث مین آیا ہے ہر ایک آدمی کے اوپر دو
فرشتے نگہبان ہین محافظت کے واسطے اور بعضی حدیثون مین خبر ہے جو پانچ
فرشتے ہین بعضی حدیثون مین خبر ہے جو سات فرشتے ہین اور ایک حدیث مین
ہے جو ہر ایک مومن کے اوپر ایک سو ساٹھ فرشتے نگہبانی کے واسطے موکّل ہین

جن بھوت دیو پری بلا مین بیماریان دور کرتے رہتے ہین اور جس بیماری کو
جس بلا کو جھکنے اوپر جانے کا حکم ہوتا ہی منع نہین کر سکتے ٹال نہین سکتے یہ
سب حدیثین سب خبرین سچ ہین کسی کے اوپر دو موکل ہین کسی کے اوپر پانچ ہین
کسی کے اوپر سات ہین مومنون کے اوپر ایک سو ساٹھ ہین ہر طرح کی نگہبانی کرتے
ہین ظاہر کی بھی محافظت کرتے ہین باطن کی بھی محافظت کرتے ہین چال کے وہم کے
عقل کے دل کے نگہبان ہین بری صورتین برے خطرے بری سمجھ بری خواہشین
شیطان کے وسوسے دلون مین آنے نہین دیتے بری راہ کی طرف نہین جانے
دیتے جو کوئی مومن مسلمان اس بات کو اپنے دلمین سچے یقین کرے جو خاوند اپنے
بندو نکے اوپر ایسا مہربان ہے اسطرح سے محافظت کرتا ہی نگہبانی کروانا ہی
اسکی بندگی کیسے سوائے اور کوئی کام اچھا نہین دنیا مین وہ کام کرتا رہے
جس مین اس خاوند کی رضامندی حاصل ہووے اول بھی اسی پروردگار سے
کام تھا آخر کو بھی اسی سے کام ہے آخرت کا آنا برحق ہی جو لوگ آخرت کا
انکار رکھتے ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو مشکل جانتے ہین انکے سمجھانے کے
واسطے فرماتا ہی پاک پروردگار فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ پھر چاہیے نظر
کرے آدمی کس چیز سے پیدا ہوئے ہین وے لوگ جو قیامت ہونے کے اوپر
پھر زندہ ہونے کے اوپر سب کسی کے جمع ہونے کے اوپر تعجب رکھتے ہین شک
کرتے ہین چاہیے کہ اپنی اصل پیدایش کو دیکھین اول دنیا مین کس چیز سے کاہے
سے پیدا ہوئے ہین خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ پیدا کئے گئے ہین ایک پانی سے جو اچھلکے
گرتا ہی رحم مین بچہ دان مین يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ نکلتا ہے
وہ پانی پیٹھ سے مرد کی اور سینے کے ہاڑون کے درمیان سے عورت کے
جب حضرت حق سبحانہ تعالی چاہتا ہی کہ فرزند کسی بندے کا پیدا کرے بندہ پیدا

ہووے مرد اور جورو کو خواہش ہوتی ہی ملنے کی شہوت پیدا ہوتی ہی آپس
مین جمع ہوتے ہین پھر آخر کو مرد کی پیٹھ سے اور عورت کے سینے سے پانی جدا
ہوتا ہی دونون پانی بچے دان مین جمع ہوتے ہین ایک ہوکر چالیس دن تک
نطفہ ہوکر ٹھہر رہتا ہی پھر چالیس دن تک بندھا ہوا لہو رہتا ہی پھر چالیس دن
تک گوشت ہوتا ہی تمام ہاتھ پانون صورت تیار ہوتی ہی پھر حق تعالی ایک
فرشتے کو بھیجتا ہی پیٹ مین بیٹھ کر چار حکم اس بچے کی پیشانی کے اوپر حکم کے
موافق لکھتا ہی اول اسکا عمل لکھتا ہی کام لکھتا ہی دنیا مین نکل کر کیا کیا
کام کریگا اچھا یا برا دوسرا اسکی عمر لکھتا ہی کتنے دنون تک جئیگا تیسرا اسکی روزی
لکھتا ہی کیا کھاویگا کیا ہوویگا کیا پاویگا کہان سے پاویگا کیا پہنے گا چوتھا بخت لکھتا ہی نیکبخت ہوویگا یا بدبخت
اسکے پیچھے اسکے تن مین روح پھونکتے ہین زندہ ہوتا ہی پیٹ مین پھرتا ہی
جب دن پورے ہوتے ہین تو باہر دنیا مین اللہ تعالی کے حکم سے نکلتا ہی عقلمند
کو چاہیئے اپنے دل مین سمجھے اپنی پیدائش کو اول سے آخر تک دیکھے کہان تھا کیا تھا
یہان کیونکر آیا کہان سے کیا ہوا پہلے ایک گندہ پانی تھا کہان سے نکلا کس ٹھکانے مین
پڑا نہ آنکھ تھی نہ کان تھے نہ سر تھا نہ پانون تھے نہ جان تھی جس خاوند کی ایسی
قدرت ہی اس گندے پانی کو کس درجہ مین پہنچایا کیا کیا خوبیان آنکھ کان ہاتھ
پانون دل جان اور ہزارون نعمتین بخشین ایسی خاوند کو قدرت ہی جو سب کو مار کر
مردہ کرکے پھر دوسری بار زندہ کرے جلاوے سب کو قبرون سے اٹھاوے
انہ علی رجعہ لقادر تحقیق وہ پاک پروردگار آدمی کے پھرانے کے اوپر
دوسری بار جلانے کے اوپر البتہ قادر ہی ایک حکم سے سب کوئی اول آخر
کے مردے جی اٹھینگے چاہے تو ہر ایک آدمی کو بڑھاپے سے پھر جوان کر دے
جوانی سے لڑکا کر دے پھر گوشت کا ٹکڑا کر دے لہو کر دے نطفہ کر دے

پھر ہر ایک پانی کو جدا جدا کر کر ہر ایک ٹھکانے مین پہنچا دے جیسے نہ اُس طرف
سے اِس طرف کو لانا اللہ تعالیٰ کی قدرت کے اوپر کچھ مشکل ہی ویسی ہی نہ اِس
طرف سے اس طرف کو پہنچانا کچھ مشکل ہی اسی طرح مردہ کر کر پھر جلانا بھی دوسری
بار کچھ مشکل نہین یَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ جسدن آزمایش کئے جاوینگے باطن آدمیون
کے اسدن مین سب کو زندہ کریگا پروردگار جسدن مین چھپے بھید ظاہر ہو جاوینگے
سب طرح کی حقیقت سب کسی کی ذرہ ذرہ کر پیدا کی جاویگی ہر ایک کے پوشیدہ کام
چھپی بیتین کھل جاوینگی جو لوگ کہتے تھے کچھ اور کرتے تھے کچھ اور وضو نہ کرتے تھے
جنابت کا غسل نہ کرتے تھے لوگون کو دکھا کر بے وضو نماز پڑھتے تھے روزہ
نہ رکھتے تھے اور لوگون مین آپ روزہ دار کہلاتے تھے اور مکر و فریب حیلہ
دغا بازیان دلون مین چھپی تھین آپ کو مسلمانون مین گنتے تھے اسدن اُنکا پردہ
کھل جاویگا جھوٹھ سچ نکل آویگا جھوٹھے رسوا ہو جاوینگے سچے سرخرو ہو وینگے
عزت آبرو پاوینگے جھوٹھونکا اسدن کچھ بس آنیکا نہین حیلہ حوالہ مکر و فریب
کچھ چل سکنے کا نہین فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ پھر نہین اسکو قوت پھر نہ ہوئیگا
اسکو طاقت اور نہ ہوویگا یاری دینے والا اور نہ مددگار قیامت کے دن
سب سب کی حقیقت کھل جاوے گی نیک و بد بھلے بُرے جدا جدا ہو جاوینگے وے
لوگ کافر منافق جو دنیا مین مال کا جاہ کا ہر طرح کا زور رکھتے تھے حق تعالیٰ نے
آزمانے کے واسطے انکو قدرت دی تھی نوکر چاکر یار مددگار دئے تھے اس مال کے
زور مین قوت مین جو چاہتے تھے سو کرتے تھے تکبر و سرکشی کرتے تھے ہدایت کی بات نہ سنتے تھے ہدایت
کرنیوالون کو پیغمبرون کو پیرون کو مرشدون کو خاطر مین نہ لاتے تھے اللہ تعالیٰ
کی بندگی سے دور بھاگتے تھے حکم کا خلاف کرتے تھے اُلٹا کرتے تھے اسدن
ظاہر ہو جاوینگے سارے چالاکیان دور ہو جاوینگی قوت قدرت اُن کافرون کی کچھ نہ رہیگی دوزخ کے عذاب سے

عذاب کے فرشتونکے ہاتھ سے آپکو چھوڑا نہ سکینگے کوئی یار مددگار بھی انکو نملیگا جو اُنکو
بلا سے عذاب سے چھڑا دیوے کوئی ان کو بات نہ پوچھیگا خرابی مین عذاب مین ہمیشہ پڑے
رہینگے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ سوگند ہے آسمان کی جو رجوع کرنے والا ہے پھرنیوالا ہے
ہر فصل مین باران مینہا اسطرف سے پھر پھر آتا ہے وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ اور
سوگند ہے زمین کی جو شگاف ہونیوالی ہے پھٹتی ہے پھر آدمی اسمین ہل چلاتے ہین
پھاڑتے ہین دانے اسمین سے پیدا ہوتے ہین ہر طرح کی قوت نکلتی ہے گھاس چرنے کی بوٹیان
اُس سے نکلتی ہین درخت پیدا ہوتے ہین پانی کوئے کے چشمے کے اسمین سے ظاہر ہوتے ہین
ہر طرح کے فایدے پیدا ہوتے ہین اور قایم ہے برقرار ہے سب دنیا کے لوگونکا
بوجھ اٹھاتی ہے درخت حویلیان قلعے پہاڑ سب کچھ زمین کی پیٹھ کے اوپر ہین پر
پروردگار کے حکم سے کھڑے ہین آسمانونکو حکم کیا ہے پاک پروردگار نے تو ہر
پھرتا رہ ہمیشہ پھرتا ہے نہی تھا ایک ساعت اسکو قرار نہین اور زمین کو فرمایا ہے کھڑی
رہ وہ ہمیشہ کھڑی ہے قایم ہے برقرار ہے اس قسم مین اشارت ہے کہ جس خاوند کا ایسا حکم
ہے وہ جو کچھ چاہے سو کرے جو جو وعدے کئے ہین قیامت کا آنا دنیا کے تمام مردونکا
جینا حساب کتاب دوزخ بہشت سب وعدے اسکے سچ ہین کچھ تفاوت نہین وہ سب
چیز پر قادر ہے جو کچھ حکم کیا ہے ہر وقت مین اسیطرح ہو جاویگا اسی سبب سے قسم
کی آسمان کی زمین کی کہ یے دونون باتین سب کے اوپر ظاہر ہین دو طرح کے حکم دونو
مین جاری ہین اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ تحقیق یہہ قرآن خدا تعالی کا کلام ہے سچی بات
ہے حق اور باطل کو جدا کرنیوالا ہے جھوٹے لوگونکا جھوٹھ اور سچے لوگونکا سچ
قرآن سے معلوم ہوتا ہے کیسا ہی کوئی آپ کو بڑا کہلاوے لوگ اسکو بڑا جانین
کامل جانین وہ آپ کو صاحب کمال جانے جو قرآن کی ہدایتونکے اثر اسمین
نہین یا یان کی سمجھہ مسلمانونکے عمل مسلمانون کی خصلتین شرم حیا رحم مروت کرم سخاوت

عدل انصاف اسمین نہین اچھی خوبین نہین رکھتا صبر شکر خوف ورجا شوق ذوق محبت
ذکر فکر اسمین معلوم نہین ہوتا وہ جھوٹھا ہی ناقص ہی آخرت سے محروم ہی اور جس مین
کسی مین ایمان کی سمجھہ مسلمانی کے کام ظاہر کی باطن کی اچھی خصلتین اچھے حال قرآن کے
موافق ہین وہی سچا ہی کامل ہی اُس جہان مین بڑی دولتون کو پہنچنے والا ہی اچھی
بری راہ کے بھلے بُرے آدمی کے پہچاننے کی قرآن ہی کسوٹی ہی اُس کلام سے سب
حقیقتین معلوم ہوتی ہین اور جو کچھہ فرمایا ہی اللہ تعالی نے جس کام کو فرمایا ہی جو کچھہ خبر دی ہی اولی آخر کی دنیا کی آخر کی قیامت
کا آنا سب گنہگار زندہ ہونا حساب کتاب دوزخ بہشت بُرے کا بُرا بھلے کا بھلا
جو جو کچھہ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ہی لکھی ہوئی بات ہی یقین ہی کچھہ شک
شبہے کا لگاو نہین جو کچھہ فرمایا ہی وہ بات ویسی ہی ہی تفاوت نہین جس کام کو
اچھا کہا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو بُرا کہا ہی وہی کام بُرا ہی نالایق ہی
مومنونکو سچے مسلمانونکو بہشت کا وعدہ کیا ہی سو مقرر اسی طرح ہی کافرون
بیدینون کو دوزخکا حکم کیا ہی سو اسیطرح ہی ایک بات مین دوسری بات کا لگاو
نہین وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اور نہین ہی یہہ قرآن بیہودی بات بیہودے آدمیون کی
سی بات جیسے کہتے ہین کچھہ کرتے ہین کچھہ وعدے کرتے ہین آپس مین پھر اُن وعدونکا
خلاف کرتے ہین بڑے بڑے کام کرنے کو کہتے ہین ایسا کرینگے ویسا کرینگے پھر کچھہ
نہین کر سکتے یہ سب بیہودی باتین ہین اللہ تعالی کا کلام ہرگز بیہودہ نہین اور بیفایدہ
بھی نہین دنیا کے لوگ ہزارون باتین آپس مین بیٹھہ کر گپ شپ کرتے ہین ہزارون
بے فایدہ باتین کہہ ڈالتے ہین اللہ تعالی کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فایدہ
ہی ہر ہر سورت مین ہر ہر آیت مین بہت بہت طرح کی حکمتین فایدے بھرے ہوئے ہین
ایک بات بے فایدہ نہین جسکو عقل ہی سمجھہ ہی بوجھتا ہی یقین کرتا ہی سچے
دل سے قرآن پر ایمان لاتا ہی مقرر جانتا ہی جو یہہ کلام آدمی کے نہین ہو سکتے

تعالی ہی کا کلام ہے بندونکو کیا قدرت ہے کیا مجال ہے جو ایسا کلام کہہ سکین جو احمق لوگ
ہین بیوقوف ہین نادان ہین انہین احمقون کو اس کلام مین شک ہے شبہہ ہے
اِنَّہُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا تحقیق یے کافر بے ایمان مشرک مکر کرتے ہین مکر کرنا قرآن کو
شعر کہتے ہین سحر کہتے ہین آدمی کا قول کہتے ہین محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام کہتے
ہین قرآن کے برابر اور کچھ کلام کہہ لاتے ہین بہت سی تدبیرین کرتے ہین اندیشے
فکر کیا کرتے ہین مگر کچھ نہین ہوسکتا محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کرتے ہین ناخوش کرنے
رنج پہنچانے مین مکر کرتے ہین مصلحتین کرتے ہین اسپر اللہ تعالی فرماتا ہے وَاَکِیْدُ
کَیْدًا اور مکر کرتا ہون مین مکر کرنا جیسے یہہ کام نالایق کرتے ہین مین بھی اُن کو
ویسی ہی جزا دیتا ہون دنیا مین آخرت مین ہر جگہہ جدی طرح کی جزا ہے دنیا مین
کافرونکو مشرکونکو پروردگار مال دیتا ہے اولاد دیتا ہے جو کچھ چاہتے ہین مرادین
اُن کی برآتی ہین سوداگریون مین فایدے پاتے ہین وے جانتے ہین بے فایدے نفع
ہمکو بتون کو پوجنے سے ملتے ہین زیادہ زیادہ پوجتے ہین دینداری کی طرف سے انکے
دلون کے اوپر پردے پڑتے جاتے ہین کفر مین شرک مین بدراہی مین برے کامون مین
چلے جاتے ہین گمراہیون کے کوچون مین بیٹھے جاتے ہین اور ایمان کی طرف سے مسلمانی کی
راہ سے دور بھاگتے جاتے ہین اور آخر کو مرنے کے وقت سے لیکر ہمیشہ تک
اپنے اختیار سے اپنے کو سخت عذاب مین ڈالتے جاتے ہین ہزارون طرح کی بلاؤن مین
دوزخ کی آگ مین گرتے جاتے ہین فَمَہِّلِ الْکَافِرِیْنَ پھر مہلت دے ڈھیل دے یا محمد
انکافرونکے تئین شتابی مت کر انکے ہلاک ہونے کی اَمْہِلْہُمْ رُوَیْدًا چھوڑ دے
انکے تئین مہلت دے انکو مہلت دینا دنیا مین تھوڑے دن جہانتک جو کچھ کر سکین سو
کر لیوین اپنی خوشیان حاصل کرین مکرو فریب کرتے رہین آخر کو اُن مکرون فریبون
کی حقیقت معلوم کرینگے ندامت کرو ابھی یا محمد انکے مارے جانے کی کئی دن مین انکا

مگر انھین کے اوپر پڑیگا مارے جاوینگے خوار ہووینگے عذاب مین پڑینگے ابھی صبر کرو
یا محمدؐ ان کی بے ادبی کی برداشت کرو کوئی دن مین انکے مارنیکا حکم بھیجونگا آخر کو
غلبہ قیامت تک تمھارا ہی ہے تمھارا دین ہمیشہ ہمیشہ تک جاری رہیگا تمھارے تابع
تمھاری امت کے لوگ ہمیشہ ہمیشہ خوشحالی مین رہینگے مومن کو چاہئے جو حضرت نبی
صاحبؐ کی متابعت مین جو کوئی دشمنی کرے مکر کرے اُن کی دشمنی پر مکر پر صبر کرے کسی
کے اوپر بددعا نہ کرے اور جو کسی کافر بے دین بے ایمان کو دنیا کی مال دولت اولاد
مراد زیادہ ملتا دیکھے اور آپ کو تنگی تصدیع مین دیکھے اس سبب سے چاہئے کہ غمگین
نہووے ناخوشی نہووے دنیا کی دولت کافرون بے دینون کے واسطے استدراج ہے
اللہ تعالی کا انکے ساتھ مکر ہے ہمیشہ کے عذاب مین ڈالتا ہے کئی دن دنیا مین خوشی
کر لیوین آخر کو کچھ نہین اور مومنون کو اللہ تعالی دنیا مین جس حال مین رکھے دن گذر
جاوینگے آخر کو نعمت کی دولت خوشحالیان مل رہینگی اپنے ایمان مسلمانی کی دولت
پر شکر کرنا ہے اللہ تعالی سے ہر حال مین راضی رہے اچھے کامون کی توفیق مانگتا
رہے سورہ اعلی مکی ہے اسمین انیس آیتین بہتر کلمے اور دو سو اکہتر حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پاکی مین یاد کر یا محمدؐ اپنے خدا کے نام پروردگار کو
جو برتر ہے پاک جان تو اپنے پیدا کرنیوالے کو عیبون سے نقصانون سے عاجز ناتوان نہین
وہ سب چیز پر قادر ہے کسی چیز پر کا محتاج نہین غنی ہے بے نیاز ہے کوئی اس کا
شریک نہین کوئی اسکا وزیر نہین کوئی اس کا مانند نہین اسکی ذات اور صفات
کو حد اور نہایت نہین اسکے پاک نام کی تسبیح کر سبحان ربی الاعلی کہہ وہ پاک ہے
سب بات مین سب سے بالا ہے حکم اسکا سب کے اوپر غالب ہے الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ
وہ خدا ہے جسنے پیدا کیا ہے سب خلق کو اٹھارہ ہزار عالم کو پھر ہر چیز کو ہر طرح

جب چاہا ویسا بنایا سنوارا آسمان کو بنایا ایک صورت دی زمین کو بنایا اور ہر طرح کی
صورت دی چاند سورج تارے دریا اور پہاڑ درخت حیوان آدمی ہر ایک کو جدی
جدی طرح بنایا نئی نئی صورت بخشی جس چیز کو جو کچھ درکار تھا اپنی حکمت سے قدرت
سے اسکو عنایت کیا ہر چیز کو ہر ایک طرح مین درست کردیا آدمی کو ہاتھہ پانون دئے
آنکھہ کان عقل شعور اور ہزارون طرح کی نعمتین جو شمار مین گنتی مین نہ آسکین ہر
آدمی کو یہہ نعمتین عام بخشین اور اس پاک پروردگار نے خاص نعمتین بھی پانیکے لائق
کیا جو کوئی طلب کرے ڈھونڈھے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے پاوے وَالَّذِي قَدَّرَ
فَهَدَىٰ وہ خدا ہی جسنے جو اندازہ کیا ہی پھر راہ بتایا وہ کریم رحیم پروردگار
ہی جو اوّل اپنے علم مین تمام عالم کی پیدایش کا اندازہ کرکے پھر ہر چیز کو عدم سے وجود
کی طرف نیستی سے ہستی کی طرف ناچیز سے چیز کی طرف لایا ہدایت کی راہ بتائی جو
چیز ظاہر مین پیدا نہ تھی جسوقت حکمت اللہ تعالیٰ کی مقرر ہوئی اسوقت مین پیدا ہوئی
اور ہوتی جاتی ہی قدرت سے اور جس جس طرح ظاہر کرنے چاہا تہا اسیطرح ظاہر ہوتی جاتی ہے ان ہونیوالی ہونیکی طرف راہ پاتی جاتی ہی وہ
ہی جسنے خلق کو پیدا کیا سب کی روزی کا قوت کا اندازہ کیا ہر ایک کی قوت مقرر کیا
پھر ہر ایک کو اپنے قوت کے طلب کرنے کی ہدایت کی راہ بتائی ہر کوئی اپنی قوت ڈھونڈھتا
ہی طلب کرنے کی طرح ہر کسی کو سکھادی ہر ایک بندے کو قوت کے پیدا کرنے کے
کسب و ہنر بتادئے دلون مین الہام کردیا ہزارون طرح کی حکمتین ظاہر کردین
کھیتی کرنی زمین کو پھاڑنا ہل جوتنا داناڈالنا کاٹنا جھٹکنا جھاڑنا پکانا کھانا ہر ایک
کام کسب جو جو کچھ درکار تھے بعد نہایت کھولدئے پھر جیسے تن کی بدن کی راہ
بتادی اسی طرح کی قوت دل کی جان کی قوت جو اس جہان مین اسکے قوت پاوین
ہمیشہ کی حیات ملے پیغمبرون کے ہاتھہ پیرون مرشدونکے سبب ہدایت کی
امداد دلون مین انکے ارادے خواہشین طلبین رکھدین ہر کوئی اپنی قوت کو ظاہر کی باطنکی

طلب کرتا ہی ڈھونڈھتا ہی وَالَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی وہ خدا جسنے زمین سے چرگاہ
کو باہر نکالا وسے چیزین پیدا کین جو حیوان کھاوین گائے بکری بھینس اونٹ گھوڑے
ہاتھی اور سب جانور جنگلین چرین قوت پاوین ہر طرح کی سبزی گھاسین درخت ہرے
تازے گل پھول بھانت بھانت کے فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰی پھر کردیا اس سبز گھاس
کو خشک سیاہ جو ہر موسم مین جانورونکی قوت تیار رہے سبز تازے سوکھے بھوس گھاس
گرمی مین اور برسات مین ہری گھاس کھاوین جاڑون مین ہرے نکلے دونون مین سوکھا
بھوس سوکھی گھاس کھاوین ہر وقت مین اپنی قوت پاوین اس حقیقت کے ظاہر کرنیمین
جو ایک وقت سبز گھاس زمین سے نکلتی ہی کئی دن سبز رہ کر پھر سوکھ جاتی ہی خشک
ہوتی ہی ریزہ ریزہ ہوکر نیست نابود ہوجاتی ہی پھر حکم سے خداتعالیٰ کے اپنے
موسم مین سبزی نکلتی ہی بہار کرتی ہی اِسمین ان عقلمندونکے واسطے اشارت
ہی بیان ہی جو سمجھتے ہین جو خداوند پروردگار ہر سال ہر فصل مین تمام عالم کی
زمین پر سبزے پیدا کرتا ہی بہارین دکھلاتا ہی پھر ان سبزون کو خشک کردیتا ہے
نیست نابود کرتا ہی پھر اور فصل مین نئے سر سے تمام زمین مین سبزے پیدا کردیتا ہے
ہمیشہ یہی کارخانہ چلا جاتا ہی اِسی طرح آدمیون مین ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی
ہی ایک خلقت لڑکپن سے جوانی مین آتی ہی ایک خلقت جوانی سے بڑھاپے کی طرف
چلی جاتی ہی ایک خلقت تمام ہوکر مر جاتی ہی اور ایک خلقت پیدا ہوتی ہی ہر ایک
دن یہین تمام عالم مین اسطرح لاکھون کروڑون پھیر بدل ہوتے ہین وہی خداوند
اسطرح پر بھی قادر ہی جو ایکدن ایکبارگی سب کسی کو نیست نابود کردیوے گا پھر
ایکدن اپنی قدرت سے سب اوّل آخر کی خلقت کو پیدا کرکر کھڑا کریگا اُس پاک
پروردگار کے اوپر نہ وہ بات مشکل ہی نہ یہہ بات مشکل ہی اور ان سبزون کے
پیدا ہونے پھر جاتے رہنے مین اشارت ہے جو چاہیے کوئی عقلمند دنیا کی زندگانی پر

دنیا کی جوانی پر عیش پر خوبی پر بھروسا نہ کرے اعتماد نہ لاوے کئی دن سبزون کی طرح
تازگی دکھاتی ہی آخر کو سوکھی گھانس کیطرح سب خوبیان دنیا کی مرجھاجاتی ہین جاتی رہتی
ہین کچھ نہین رہتا ہی حسرت ہی رہ جاتی ہی اور جس آدمی نے آگے ہی اس دنیا کی سب خوبیون سے
دل اُٹھا کر اللہ تعالی کی یاد مین لگایا ہی ہمیشہ کی خوشحالی ویسے ہی بندون کے نصیب ہوگی
خبر مین آیا ہی جب حضرت جبرئیلؑ کوئی آیت سورت اللہ تعالی کی طرف سے لاتے
حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم شتاب شتاب پڑھنے لگتے اور جبرئیلؑ تمام پڑھ نہ چکتے
تو حضرت نبیؐ صاحب پڑھنے لگتے اس ڈر سے جو کوئی حرف کوئی کلمہ بھول نجاوین حق تعالی
نے اس آیت کو بھیجا خاطر جمع کردی بھولجانے کا خطرہ دور کیا دل جمعی ہوگئی سنقرئک
فلا تنسی ۱۲ شتاب ہی جو پڑھینگے ہم تیرے اوپر یا محمدؐ قرآن کو پھر مت بھول اس کو ایسی
قوت یاد داشت کی بخشینگے تجھ کو یا محمدؐ پھر قرآن کو کبھی نہ بھولے گا قرآن کا حافظ
کردینگے تمام قرآن تجھ کو یاد ہوجائیگا خبر مین آیا ہی جو حضرت جبرئیلؑ اللہ تعالی
کے حکم سے ہر برس رمضان مین آکر حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام قرآن
سناتے تھے آیت آیت سورت سورت اور جس برس مین حضرت نبیؐ صاحب کا وصال
ہوا اس برس کے رمضان مین دو بار آکر قرآن سنایا حضرتؐ کو تمام قرآن یاد تھا
یہہ بھی بڑا معجزہ ہی حضرت نبیؐ صاحب کا حضرتؐ کبھی کسی سے کوئی کتاب کچھ کاغذ
پڑھتے نہین تھے اور قرآن تمام یاد تھا پڑھتے تھے اور کسی آدمی کو قدرت نہین
جو بغیر کتاب کے بغیر دیکھے کسی کے بتائے آپ سے آپ قرآن کو پڑھ سکے ہزار طرح کی
باتین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری کے سچ کی دلیلین گواہیان ہین
ایک یہہ بات بھی پیغمبری کے سچ پر بڑی دلیل ہی جو کوئی تامل کرکر دیکھے تو سمجھے یقین
کرے ایمان لاوے اور جو ایماندار ہین اُنکا ہر ایک آیت مین قرآن کی ایمان اور یقین
زیادہ ہی زیادہ ہوجاتا ہی الحمد للہ شکر ہی خدا تعالی کے اس نعمت کے

اوپر اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ سو اس آیت کے جو خدا چاہے بھلانا اس کا قرآن سے کچھ اور
بات بھولنے کی نہین اسی قدر بھولوگے جو خدا تعالیٰ اس کا بھلانا چاہیگا یا اس آیت
کا پڑھنا منسوخ کردیگا منع کا حکم آویگا بعضے آیتین قرآن کی نازل ہوئی تھین پھر
حکم ہوا اُن آیتون کو کوئی نہ پڑھے اور بعضے آیتین قرآن کی تھین حضرت نبی صاحب
اور سب اصحاب حضرت کے اُن آیتون کو پڑھتے تھے جب اللہ تعالےٰ نے چاہا جو اُن آیتونکو
بھلادیوے ایک دن مین ایک صبح کو جو اُٹھے سب کے دل سے ایکبارگی جاتی رہین محو
ہوگئین سب کوئی بھول گئے پھر کبھی یاد نہ آئین یہہ بھی ایک دلیل ہی قرآن کی اللہ
اور رسول کی صداقت کی اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی تحقیق خدا تعالیٰ جانتا ہی
ظاہر کو اور جو چیز چھپی ہی سب طرح کے بھید اللہ تعالیٰ کے اوپر معلوم ہین ظاہر کے
جو کچھ احوال ہین خلق کے وے بھی جو کچھ چھپی ہوئی باتین
دلون مین ہین وہ بھی سب ظاہر ہین کسی طرح کی
بات کسی کی چھپی نہین سب مصلحتین خلق کی اُسے معلوم ہین جو کچھ قرآن سے سب خلق
کے واسطے مصلحت جانتا ہی ثابت رکھتا ہی اور جو کچھ چاہتا ہی بھلا دیتا ہی
پڑھنے کو تلاوت کو منع کرتا ہی اپنی حکمت کے موافق جو کچھ چاہتا ہی سو
کرتا ہی وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی اور آسان کردیوینگے ہم تیرے تئین آسانی کے
واسطے توفیق دیوینگے ہم تیرے تئین آسان راہ چلنے کے واسطے قرآن کے یاد
کرنے کا طریق آسان کردینگے آسان دین کیطرف راہ بتاوینگے شریعت کو تیرے
اوپر آسان کردیوینگے ایسا فضل کرینگے ہم تیرے اوپر جو اچھے عمل کرنے ہر
طرح کے تیرے اوپر آسان ہوجاوینگے اس سبب بہشت کی راہ آسان ہوویگی
اور دین سے تیرے جو آسان بات ہی اسکو قائم رکھینگے ثابت رکھینگے اور جو
کچھ سخت ہوویگی اسکو بھلادیوینگے دور کرینگے منسوخ کردینگے اس سبب تیری امت

کے اوپر بہشت کی راہ آسان ہو جاویگی یہہ بہت بڑا فضل ہی جو مسلمان کا دین بہت آسان
ہی اگلے زمانون مین بڑی سختیان تھین مسلمانی کے دین مین کچھہ سختی نہین آسانی ہی وضو
غسل کرنے کیواسطے جو پانی نہ ملے یا بیمار ہووین تو حکم ہی تیمم کرین اور نماز مین کھڑے
ہونے کی طاقت نہووے تو بیٹھہ کر کرین لیٹ کر کرین اسیطرح ہر حکم مین آسانی ہی جو
کوئی اس دین کے اوپر ہوا یہہ راہ چلا سیدھا آسانی سے بہشت مین پہنچ رہیگا فَذَكِّرْ
اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى پھر نصیحت کر یا محمدؐ وعظ کر قرآن کی شریعت کی باتین سکھا
اگر نفع کرے فایدہ دیوے یہہ نصیحت کرنا تیرا لوگونکو اور اگر فایدہ نہ کرے کسیکے تئین
کوئی نفع لیوے یا نہ لیوے نصیحت کرنا مت چھوڑ ہدایت کرنے سے ہاتھہ مت اٹھا
اور جو مومن ہین ایماندار ہین اُن کو یہہ نصیحت خیر کی باتین فایدہ کرتی ہین مسلمان سچے
آدمی ان باتون سے فایدہ لیتے ہین ہدایت پاتے ہین اور جو بے ایمان ہین دشمن
ہین نالایق ہین وے فایدہ نہ لیوینگے انکے اوپر حجت قایم ہوتی ہی کل قیامت کے دن
نہ کہین جو ہمکو کسی نے خبر نہ دی تھی یے باتین نہ سنی تھین مومن جو عالم ہین دینکے
علم سے خبر رکھتے ہین انکو بھی اس آیت کے حکم سے لازم ہی ضرور ہی کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین نصیحت سب کسیکو کرتے رہین دین کی راہ کی باتین
سکھاتے رہین سچے مسلمان فایدہ پالیوینگے اور جھوٹھے بے دین لوگ نہ سنین تو
کیا ہوا اپنے کام کو کسیطرح چاہیے چھوڑین نہین ہدایت کرنیکا ثواب بہت بڑا ہی
اللہ تعالی کی درگاہ سے مقرر پاوینگے پھر اللہ تعالی آپ بیان فرماتا ہی نصیحت
کرنا کسی کو فایدہ کرتا ہی اور کسیکو فایدہ نہین کرتا ہی سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى نتاب ہے
جو نصیحت مان لیویگا جو کوئی خدا سے ڈرتا ہی جانتا ہی جو قیامت برحق ہی حساب
کتاب سچ ہی بھلی بری بات کا بھلے برے کام کا ذرہ ذرہ حساب ہوویگا سوال جواب
ہوویگا اچھے عمل قبول ہووینگے اچھے کام کرنیوالے بہشت مین آرام مین پہنچینگے برے

عمل رد ہو وینگے قبولیت سے دور پڑینگے برے کام کرنیوالے خوار ہو وینگے دوزخ
مین عذاب مین پڑینگے اسباب کے اوپر جسکو یقین ہی اس سبب سے جو نصیحت
وہ سنتا ہی دین کی اچھی بات پاتا ہی اچھی راہ دیکھتا ہی قبول کرتا ہی دینکی
راہ پر قایم ہوجاتا ہی بہشت مین اپنی جگہہ کرجاتا ہی ویتجنبہا الاشقی الذی
یصلی النار الکبری اور دور جاتا ہی پرہیز کرتا ہی بھاگتا ہی نصیحت
سننے سے اچھی بات کے سمجھنے سے اچھی بات پر عمل کرنے سے کنارہ کرتا ہی وہ
جو بڑا بدبخت کافر مشرک منافق فاسق بدکار ہی در آویگا داخل ہوگا جلیگا بہت
بڑی سخت آگ مین جو دوزخ ہی حدیث مین آیا ہی جو یہہ آگ دنیا کی تیزی مین
جلانے مین ایک حصہ ہی ستر حصون کا دوزخ کی آگ سے وہ آگ دوزخ کی ستر حصے
دنیا کی آگ سے گرمی مین تیزی مین زیادہ ہی اور خبر مین آیا ہی نار کبری بڑی سخت
آگ نیچے کے طبقے مین ہی دوزخ کے سات طبقون سے وہ جگہہ فرعون کی منافقون
کی ہی اور ان لوگون کی جگہہ ہی جو حضرت عیسی عم کے مایدے کے منکر تھے اور نار صغری
چھوٹی آگ اوپر کے طبقے مین ہی دوزخکے سات طبقے سے وہ جگہہ گنہگارون کی ہی حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لوگونکے واسطے جو بے ہدایت رہتے تھے بدراہی مین
چلے جاتے تھے بری صحبت مین بیٹھتے تھے برے کام کرتے تھے ثم لایموت
فیہا ولا یحیی پھر نہ مریگا دوزخ مین اور نہ جیئے گا اور بڑا بدبخت جب دوزخ مین
پڑیگا عذاب کی سختی سے ایسے برے حال مین ہو ویگا جیسے کسی پر جانکندنی کا حال
سخت گذرتا ہی نہ مرتا ہی جو عذاب سے چھوٹ جاوے نہ جیتا ہی اچھی طرح سے
جو آرام پاوے اس جانکندنی کے حال سے ہزارون درجے اس بدبخت کا حال دوزخ
مین زیادہ بدتر ہو ویگا نہ کبھی مریگا جو عذاب سے خلاص ہو جاوے نہ کبھی اچھی طرح
سے جیویگا جو آرام پاوے اس حال مین ہمیشہ رہیگا یہہ حقیقت ہی اس بدبخت کی جو

بدراہ چلا اور اللہ تعالیٰ کی ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نمانی
نصیحت نہ سنی مرشد ونکے ارشاد کی بات سچی بات قبول نہ کی سچا مومن مسلمان
وہی ہی جو اچھی صحبت مین بیٹھے اچھی نصیحت سنے سمجھے قبول کرے دین کی بات دین کا
کام دین کے لوگون سے سنتا رہے کرتا رہے اپنے دین کو پاک کرتا رہے قَدْ اَفْلَحَ
مَنْ تَزَكّٰى تحقیق نیکبخت ہوا عذاب سے چھوٹا وہ مومن مسلمان جسنے نصیحت سنی
اچھی بات قبول کی اچھا کام کیا کفر سے شرک سے نفاق سے گناہون سے رزالتون سے
بدخوئیون سے پاک ہوا وضو کیا غسل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی وَذَكَرَ اسْمَ
رَبِّهٖ فَصَلّٰى اور خدا تعالیٰ کو یاد کیا اللہ تعالیٰ کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر
کہی اللہ اکبر کہا پھر نماز پڑھی بندگی بجالایا تحقیق مقرر اس سچے مومن مسلمان نے فلاح
پائی دنیا کے فتنون سے شیطان کے مکرون سے نفس کی بدیون سے چھوٹا اور آخرت
کی سختیون سے دوزخکے عذاب سے قیامت کے ہولون سے نجات پائی جن مومن نے ظاہر
باطن کی پاکی حاصل کی تن کو بدن کو جگہہ کو پاک صاف کیا نجاست دور کی اپنے
نفس کو گناہون سے بدخصلتون سے پاک کیا دلکو غفلت سے پاک کیا اور اللہ تعالیٰ کے
ذکر اور فکر کا زبان سے دل سے روح سے کرنے لگا ذکر کی ہمیشہ عادت کی پھر پاک
ہوکر نماز پڑھی حضور کے مقام مین پہنچا قرب کا درجہ حاصل کیا حضرت نبی صاحب
صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین معراج پایا بہشت مین پہنچنے کے لایق ہوا یہہ دولت
مومنون کے نصیب ہے سچے مسلمانون کو ملتی ہی وہ وے لوگ ہین جو اللہ تعالیٰ
کی نصیحت سنتے ہین مانتے ہین اور دین کے علم کی بات دین کے عالمون سے لیتے
رہتے ہین اچھے عمل کرتے رہتے ہین اور وے بدبخت جو قرآن کے حکم نہین بجالاتے رسول کی
کی حدیث نہین سنتے وعظ نصیحت نہین قبول کرتے اپنی بدراہی مین چلے جاتے ہین انکو
آخرت سے کچھ کام نہین ایسے آدمیونکو اللہ تعالیٰ فرماتا ہی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

الدُّنیا تمکو آخرت سے کچھ کام نہین رہا بلکہ تم اختیار کرتے ہو پسند کرتے ہو دنیا کے
جینے کو آخرت کے جینے کی قدر نہین بوجھتے وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور حال یہہ ہے
جو آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے آخرت کی زندگانی آخرت کا جینا دنیا
کی زندگانی سے دنیا کے جینے سے بہت بہتر ہے دنیا جاتی رہیگی آخرت ہمیشہ
باقی رہیگی بہشت کی دولت کبھی تمام ہونے کی نہین وہان کی جوانی کو کبھی بڑھاپا نہین
وہان کی قوت تمکو زور کو کبھی ضعیفی نہین گھٹاؤ نہین وہان کے حسن و جمال کو کبھی تفاوت
نہین اسیطرح ہر چیز کو وہان کی بڑھاؤ ہے گھٹاؤ نہین ایسی دولت کو خوبی کو دنیا کی
دولت فانی سے کیا نسبت ہے جو کوئی دنیا کی دولت پر مغرور ہوا دنیا کی زندگانی
کو اچھا جانا دنیا کی مال کی دوستی مین محبت مین آخرت کو بھولا رہا وہ بڑا بدبخت ہے
موتی لعل یاقوت کے خزانے چھوڑکر کنکر ٹھکریان لیتا ہے اور ان ٹھکریو نپر خوش
ہوتا ہے کیا چیز لیتا ہے کیا چیز چھوڑتا ہے اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے اشارت
فرمائی جو دنیا کو اختیار کرنا آخرت کو چھوڑنا بہت برا ہے اور بیان فرمایا جو کفر کا
سبب اور حق بات قبول نہ کرنے کا سبب دنیا کی دوستی دنیا کے مال جاہ کی محبت
ہے اسی واسطے ہے جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حب الدنیا
راس کل خطیئة یعنے دنیا کی دوستی سب گناہونکا سب بدیون کا سر ہے اسکی
دوستی سے سب بلائین سب خرابیان دنیا کی آخرت کی اس دنیا کے دوست کے
اوپر آتی ہین دنیا ہی کی دوستی مین اپنے آخر کی آخرت کی بھلی بات خوش نہین آتی نصیحت
کانون مین نہین پڑ سکتی دل مین کچھ بات اثر نہین کرتی اللہ تعالیٰ ہم مومنون مسلمانونکو اپنی
محبت مین اپنے رسول کی دوستی مین پیروی مین خوش رکھے آمین آمین آمین

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُولٰى صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى تحقیق یہے باتین یہے
نصیحتین یہے دلیلین اپنی وحدانیت کی حکایت آخرت کی بڑائی بھلے آدمیون کے

آدمیون کی حقیقت بہشت دوزخکا احوال ہدایت کی راہ کا بیان اور اور بھید
جو اس سورت مین مذکور ہوئے پہلی کتابون مین مذکور ہین وے کتابین جو ابراہیم
پیغمبرؑ کے اوپر اتری ہین بیس صحیفے تھے اور وے صحیفے جو موسیٰ پیغمبرؑ کے اوپر اتری
تھے تو لوحین تھین زمرد کی اللہ تعالیٰ نے آپ ان لوحون کے اوپر اپنا کلام ہدایت کی باتین
لکھکر بھیجی تھین اسبات کے فرمانیمین اشارت ہی جو یے باتین یہہ نصیحتین بے
خبرین دنیا کی نئی باتین نہین اور کوئی اپنے دل مین نہ بوجھے جو ایسی باتین پہلے
کسی پیغمبر پر نہ اترین تھین اُن باتونکی کسی کو آگے خبر نہ پہنچی تھی پہلے بھی اسیطرح کی
نصیحتین نازل ہوئین ہین یے باتین اترین ہین اُن حقیقتون مین کچھہ تفاوت
نہین ہے باتین مقرر ہین شک شبہہ کسی طرح کا ان باتون مین نہین جسطرح اِس
سورت مین اور تمام قرآن مین فرمایا ہی اسیطرح ہوویگا تفاوت کی بات
نہین سچی راہ تمام قرآن مین ہی ہر ہر سورت ہر ہر آیت مین سچی بات ہی سچی
راہ کی بات ہی جس نے پالیا اور سمجھا اور اُسطرح عمل کیا کام کیا وہ ہمیشہ ہمیشہ
کی دولت کو مقرر مقرر پاویگا ہمیشہ کا دولتمند ہو جاویگا

## سورہ غاشیہ

مکی ہی اسمین چھبیس آیتین بہتر کلمے تین سو اکانوے حرف ہین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کیا آئی تیرے اوپر خبر قیامت کی تحقیق آئی
تیرے اوپر ای محمدؐ بات قیامت کی جو ڈھانپنے والی ہی قیامت کا ایک نام
غاشیہ ہی غاشیہ اُس چیز کو عربی مین کہتے ہین جو چیز ڈھانپنے والی ہی کسی چیز کی
قیامت کا دن بھی اپنے ہول مین سب کسی کو اول آخر کے لوگون کو ڈھانپ
لیویگا اسکی ہیبت سب خلق کے اوپر پڑے گی چھوٹا بڑا اسکی ہیبت سے چھوٹیگا
نہین سب کسیکو بیہوش کر دیویگا اپنے ہول مین ہیبت مین سب کے ہوش حواس

کو چھپا لیو یگا اس سبب قیامت کا نام غاشیہ رکھا ہے اور قرآن مین ہر ایک سورہ مین جگہہ جگہہ قیامت کا مذکور ہے خوب طرح کھول کھول کر فرمایا ہے جو سب کو ہی اسدن کی بات معلوم کرین جانین وہ کام کرین جو اسدن کام آوے وہ کام نکرین جو خواری مین ڈالین وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ بہت منہہ ہووینگے اسدن خوار بعضے آدمیونکا حال اسدن ایسا ہو یگا جو اُنکے منہہ کے اوپر خواری کی نشانی ظاہر ہوویگی وے آپ خوار پریشان ہووینگے ذلیل ہووینگے ڈرتے کانپتے شرمندے برحال مین پڑینگے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ کام کرنیوالے رنج کھینچنے والے محنت کرنیوالے ہووینگے دنیا مین کچھہ اچھا کام اللہ و رسول کے حکم پر نہ کیا تھا بندگی کرنے سے بھاگ رہتے تھے نماز کرنی روزہ رکھنا بہت بھاری جانتے تھے نہ کرنے کو آرام سمجھتے تھے اور وے لوگ جو دنیا مین بہت محنت کرنے تھے عمل کرتے تھے پر خدا تعالی کی رضامندی انکو مقصود نہ تھی دنیا کی اپنی بڑائی چاہتے تھے اسدن دوزخ مین عذاب کے فرشتے مار مار کر انسے کام کروادینگے بھاری بھاری طوق لوہے کے جلتی ہوئی آگ کے گلے مین اور بھاری بھاری زنجیرین پانون مین ڈال کر دوڑاوینگے صعود کے اوپر چڑھاوینگے صعود ایک پہاڑ ہے دوزخ کی آگ کا بنا ہوا کئی ہزار برس کی راہ کی چڑھائی ہے اس پہاڑ کے اوپر دوزخیونکو فرشتے مار مار کر زنجیرونکے ساتھ چڑھاوینگے جب کئی ہزار برس بڑی محنت کرکر اوپر چڑھینگے وہان سے انکو پہاڑ کے اوپر سے ڈھکیل دیوینگے اوپر سے جو مین کھاتے ہوئے نیچے گرینگے پھر گرتے ہی وے اسکو اسکے اوپر چڑھاوینگے اسی طرح سے چڑھاوینگے اور گراوینگے ہمیشہ اسی حال مین رکھینگے ایکدم آرام نہ کرنے دیوینگے تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً داخل ہووینگے وے لوگ آگ مین دوزخ کی بہت سخت جلتی ہوئی گرمی مین نہایت کو پہنچی ہوئی حدیث مین آیا ہے دوزخ کو ہزار برس عذاب کے فرشتون نے دھونکا تمام سرخ ہو گئی پھر ہزار برس دہکایا جلایا

زرد ہو گئی پھر ہزار برس تک دھونکا دھکایا تو سیاہ کالی ہو گئی پھر ہمیشہ دہکاتے
ہین رات دن کالی ہوئی آتی ہے ایسی بلا کی آگ مین پڑینگے جاینگے گلینگے تُسْقٰی مِنْ
عَیْنٍ اٰنِیَةٍ پلائے جاوینگے وے دوزخی گرم پانی گرم ندیون کے دوزخ مین پانی
کی ندیان ہین جسدن سے دوزخ کی آگ پیدا ہوئی ہے اسی دن سے وے ندیان دوزخ
کی اونٹتی آتی ہین جلتی ہین قیامت مین وہی گرم پانی دوزخیونکو پلاوینگے سو بھی جب
برسون تک رووینگے بلبلاینگے پانی پانی پکارینگے عاجزیان منتین کرینگے تب مالک
دوزخکے داروغہکا حکم ہووے گا اس پانی کے پلانے کا جب وہ پانی انکے منہہ
کے پاس لیجاوینگے گرمی کے سبب انکے منہہ کا گوشت پوست گل کر گر پڑیگا پھر جب
انکے گلے مین وہ پانی ڈالینگے پیٹ کی آنتین دل کا کلیجہ سب کچھ گل کر نیچے کی راہ
سے نکل پڑینگے اس خواری سے وہ گرم پانی ان کو دیا جاویگا لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا
مِنْ ضَرِیْعٍ نہین ملیگا ان دوزخیونکے تئین طعام کھانا مگر ضریع سوائے اس گھاس کے
جو تمام کانٹے ہین اسمین جب وہ گھاس سبز ہوتی ہے تازہ ہوتی ہے اس کا نام
شبرق ہے اونٹ اور جانور اسکو کھاتے ہین اور جب سوکھ جاتی ہے اسکو ضریع
کہتے ہین تب کوئی جانور بھی اسکو نہین کھا سکتا دوزخ مین وہ گھاس کانٹون کے ساتھ
آگ کے بجائے کھانے کے ہووے گی کڑوی زہردار جب یے دوزخی بھوکھے ہوونگے
اور بھوکھ کی آگ لگے گی پیٹ مین اور یہہ بھی ایک طرحکا دوزخیون کے اوپر عذاب ہوویگا
پھر برسون تک بھوکھے ہوکے پکارتے رہینگے کہتے رہینگے ہم بھوکھے ہین ہم کو کچھ کھانیکو
دو بہت برسون تک پکارینگے مدت کے پیچھے مالک فرشتون سے کہیگا ان کو ضریع
کھانیکو دو جب ایسی کانٹونکے گھاس کے نوالے انکے حلقون مین ڈالینگے وہ گھاس
جا کر گلون مین پھنسیگی حلق بند کر دیوے گی یہہ بھی ایک سخت عذاب ہے پھر وہ گرم پانی
اوپر سے پلاوینگے ہر طرحکا عذاب چکھاوینگے اور دوزخ کی گھاس ایسی زہردار

ہی کہ تمام زہر چڑھہ جاویگا اور وہ ایک اور طرح کی بلا اور عذاب ہو جاویگا جب
یہہ آیت نازل ہوئی اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو سنائی مومنون نے سنکر
خوف کھایا ڈرے پناہ مانگی اور ابوجہل کافر نے سنکر کہا کیا ہوویگا جیسے ہمارے اونٹ
اس گھاس کو دنیا مین کھاکر موٹے ہوتے ہین ہم بھی اسکو کھاکر موٹے ہووینگے
پیٹ بھرینگے اللہ تعالی نے اسکے جواب مین یہہ آیت بھیجی لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي
مِنْ جُوعٍ نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وہ دوزخکا ضریع اور نہ بھوک سے بے پروا
کریگا کسطرحکا اس گھاس مین کچھہ فایدہ نہین کھانا کھانے سے دو فایدے ہین
بھوکھہ جاتے پیٹ بھرے بدن فربہ ہووے تازہ ہووے اس دوزخکی گھاس مین کوئی فایدہ
نفع نہین عذاب اللہ تعالی اومومن مسلمانون کو اپنی پناہ مین رکھے سب طرح کے عذاب سے
دنیا مین آخرت مین پھر حقیقت دوزخیون کی بیان فرماکر بہشتیون کی حقیقت اللہ
تعالی بیان فرماتا ہی وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ بہت منہہ اسدن قیامت کے دن مین
تازہ ہووینگے اللہ تعالی کی نعمتون کے اثر خوشوقتیان اُنکے چہرون سے ظاہر ہووینگی
منہہ اُنکے روشن اُجالے ہووینگے جو دہوین رات کے سے چمکینگے روشن ستارون کی
طرح دمکینگے لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ اپنی سعی کے واسطے راضی ہووینگے وہی عمل کام
آوینگے جو دنیا مین اچھے کئے تھے جب ان عملون کی خوبیان اُن کامون کا ثواب
دیکھینگے یا وینگے خوش ہووینگے خوشوقتی کرینگے فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ برتر عالی بہشتون
مین رہینگے وے باغ جو خوبیونکے بھرے ہوے ہین قدر ان باغون کی بڑی ہی مرتبہ
بلند ہی ایسے باغون مین ان لوگون کے رہنے کی جگہہ ہی لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً
نہ سنیگا تو اس عالی بہشت مین بے معنی بات بہشت کے رہنے والے آپس مین بیہودہ
بات جھوٹھی بے فایدہ باتین نہ کہینگے نہ سنینگے جو بات ہووے گی سو اچھی بات
کہینگے فایدون کی باتین کہینگے سچ باتین خوشوقتی کی باتین اللہ تعالی کی تعریف

حمد شکر کی اور جو بات زبان سے نکالینگے سو اسیطرح سچ ہوجاویگی جو کچھ کہینگے ویسا ہی ہوجاویگا بات جھوٹھ نہووے گی فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ اس بہشت مین چشمے ہین روان ندیان ہین جاری ہر قسم کی دودھ کی ندیان پانی کی ........ شراب کی شہد کی فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ اس بہشت مین تخت ہووینگے بیٹھنے کے واسطے بلند سونے کے تخت ہین جڑاؤ موتی زمرد یاقوت اُن تختون مین جڑے ہین بلندی مین ایسے ہین جو اوپر سے اُن تختون کے بیٹھکر نیچے کو کچھ چیز ڈالین تو سو برس مین بہشت کی زمین پر وہ چیز پہنچے جب بہشتی اُس تخت کے اوپر بیٹھا چاہینگے وے تخت آپ سے آپ زمین کے برابر ہوجاوینگے جب بیٹھ چکینگے اُسیوقت بلند ہوجاوینگے اُن تختون کے اوپر بیٹھکر اپنے تمام ملک کے تماشے بہارین خوبیان دیکھینگے ہزار برس دو ہزار برس کی راہ تک نظر جاوے گی اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اُن تختون کے اوپر بیٹھکر تماشے دیکھینگے خوشیان کرینگے حدیث مین آیا ہے کہ وے مومن مسلمان جو آپس مین خدا تعالیٰ کے واسطے دوستی رکھتے ہین آشنائیان ملاپ کرتے ہین اور دنیا کی کچھ غرض نہین رکھتے ایسے لوگ عالی بہشت مین بلند مکانون مین رہینگے ایسے اُنکے مکان ہووینگے جو اور بہشتی اُن کو اپنے گھرون سے اسطرح سے دیکھینگے جسطرح دنیا کے لوگ زمین سے آسمان کے تارون کو ستارون کو دیکھتے ہین وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ اور کوزے ہین رکھے ہوئے بہشت کی نہرون کے کنارون کے اوپر حوضون کے گرداگرد کوزے آبخورے طرح طرح کے روپیلے سونہلے موتیون کے لعل کے یاقوت کے طرح طرح کی شرابون سے شربتون سے بھرے ہوئے رکھے ہین بہتایت سے اتنے بیشمار ہین جتنے آسمانوں مین تارے بیشمار ہین اور وے شربت وے شرابین جو اُن مین بھری ہوئی ہین بے نہایت خوش مزے ہین خوشبو ہین وے نعمتین ان مین بھری ہین جو ایک قطرہ اُن شربتون کا دنیا مین گرے تو خوشی اور خوشحالی سے تمام مردے جی اٹھین زندگانی پھر آوے

حباب یا دین ایسی خوبیون کے شربت شرابین بہشتی جسقدر چاہینگے ہوینگے خوشی پر خوشی بڑھتی رہیگی خوشوقتی زیادہ ہوتی رہیگی وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ اور بالش ہوونگے تکیے ہوونگے نیچے اوپر ہر مکان مین ہر جگہہ رکھے ہوئے وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ اور فرش ہوونگے بچھے ہوئے بھانت بھانت کے فرش پردے قالین بچھونے سائبان طرح طرح کی مسندین تکئے نرم نازک رنگ برنگ لال سبز زری زربفت بادلے کے موتیون کے سلسل لگے ہوئے لعل یاقوت جواہر لگے ہوئے ہر ایک گھر مین ہر جگہہ بہشت مین سب طرح کی تیاریان زیب زینتین ہر ایک محل کا بناؤ سنوار موجود ہی جس جس طرح سے بہشتی خوش ہووین انکا دل چاہے اسی طرح سے اللہ تعالی کے حکم سے بہشت کو تیار کر رکھا ہی اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس بندے گنہگار کو اور اسکے دوستونکو اور سب مومنونکو مسلمانون کو نصیب کرے آمین آمین خبر مین آیا ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی اور نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تختون کی سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ کی بڑائیونکا بیان فرمایا تب کافر آپس مین کہنے لگے ایسے تخت کیونکر ہو سکینگے اور جو ہوونگے تو بھی بلال کو صہیب کو اور اور اصحاب کا نام لیا ان تختونکے اوپر چڑھنے مین بڑی مشکل پڑے گی اتنی دور کیونکر چڑھ سکینگے حق تعالی نے یہہ آیت بھیجی أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ کیون نہین دیکھتے یہہ کافر منکر اونٹ کیطرف کسطرح ہماری قدرت سے پیدا ہوا ہی کیا کیا حکمتین فایدے اسمین رکھے ہین اونٹ اپنے قد مین آدمیون کے قد سے اونچا ہی بڑا ہی جو چاہے بغیر اسکے بیٹھے ہوئے چڑھ سکے نہین چڑھ سکتا ہی ایسا اسکو فرمانبردار کر دیا ہی جو ایک لڑکا چاہتا ہی تو اسکی ڈوری نکیل پکڑ کر بٹھا لیتا ہی چڑھ جاتا ہی پھر اونٹ کھڑا ہوتا ہی بلند ہو جاتا ہی رات دن دیکھتے ہو اسپر تمکو کچھ تعجب نہین آتا بہشت کے بلند تختون کے اوپر تعجب کرتے ہو اللہ تعالی نے اونٹ کو اور جانورونکو تمھارے حکم مین کر دیا ہے

اسی پاک پروردگار کو قدرت ہی جو بہشت کے بلند تختون کو بھی بہشتیونکے
حکم مین کردیوے جب اسکے اوپر بیٹھا چاہین زمین سے لگ جاوین جب بیٹھ چکین تب
بلند ہوجاوے اس مین کیا تعجب ہی اور کئی فایدے اونٹ مین ہین بہت بوجھ
اُٹھاتا ہی سب کسی کا فرمان بردار ہی ایک لڑکا چاہے تو اسکی رسّی پکڑکر لیجاوے
تو چلا جاوے ایک آدمی ایک لڑکا سو دو سو اونٹ کو کھینچ لیجاوے اور وہ ہر ایک
گھاس کھاتا ہی جو گھاس ملے اسکو کھا لیتا ہی پیاس مین صبر کرتا ہی دو دو روز
تین تین روز راہ چلنے مین پانی نہ ملے تو کچھ بے صبری نہین کرتا چلا جاتا ہی یے سب
باتین اُس پاک خاوند کی قدرت کی دلیلین ہین وَاِلَى السَّمَاۤءِ كَيْفَ رُفِعَتْ اور آسمان
کی طرف نہین دیکھتے کیونکر کسطرح ہماری قدرت سے بلند کیا گیا ہی حکمتین فایدے
اسمین رکھے ہین آسمان اپنی بلندی مین اونچائی مین دنیا کی سب چیزون سے بڑا ہی دنیا
کی سب مخلوقات کے اوپر ہی اُس بڑائی کے ساتھ پروردگار تعالی کے حکم سے گھومتے
گھومتے کبھی نیچے آتا ہی آدمیونکے پانوٗن کے تلے آجاتا ہی اور اُس آسمان کے تارے
ستارے رنگ برنگ کے بہشت کے رنگ برنگ کے کوزونکی طرح لٹکتے ہین پھر آسمانکے
اس گھومنے سے تلے اوپر ہونے سے آدمی کبھی اپنی جگہہ سے حرکت نہین کرتا ہی اُلٹ
نہین جاتا ہی گر نہین پڑتا ہی رات دن دیکھتے جاتے ہو لیکن پر تو کچھ تعجب نہین
کرتے ہو پر بہشت کے تختون پر تعجب کرتے جاتے ہو دیکھو اللہ تعالی نے آسمان کو کس
حکمت سے تمھارے فایدے نفع کیواسطے بنا دیا ہی حکم سے گھومتا جاتا ہی تلے
اوپر ہوتا جاتا ہی راتدن اس گھومنے مین موجود ہوتے جاتے ہین دن کو محنت مشقت
کرتے ہو اپنی قوت پیدا کر لیتے ہو رات کو آسایش کرتے ہو آرام پاتے ہو سو رہتے
ہو نیند مین جاتے ہو اپنے دلمین ذرہ سوچو سمجھو جس خاوند نے اسطرحسے ایسی چیز بنائی
ہی جو تم سب ہمیشہ راتدن دیکھتے جاتے ہو پھر جو وہ بہشت کے تختون کو اونچا

کرے اور اسکو پھر نیچا کرے پست کرے اور اسکی شرابون کو شربتون کے کوزے جیسے
کے تیسے رہین اپنی جگہہ سے حرکت نکرین الٹ نہ جاوین گر نہ پڑین تو اسکی قدرت
کے نزدیک کیا مشکل ہی کیا تعجب کی بات ہی بڑی بات نہین بہت آسان بات ہی
وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ اور پہاڑون کی طرف نہین دیکھتے کیونکر ہماری حکمت سے
قدرت سے گاڑے گئے ہین زمین پر قایم کئے گئے ہین پہاڑ ونکو بہشت کے تختونکے
رنگ برنگ تکیون بالشون کی طرح زمین پر جگہہ جگہہ آدمیونکے فایدے نکے واسطے
رکھے ہین اور لوگ انسے کیا کیا فایدے اٹھاتے ہین نفع لیتے ہین اور کبھی جھکڑی
آندھی مین بھونچال مین انمین نقصان نہین آتا ہی ٹوٹ نہین جاتا گر نہین پڑتا ہی
تم ہمیشہ اسباب کو دیکھتے جاتے ہو انمین تو کچھہ تعجب نہین کرتے ہو اور بہشت کے
بلند تختون پر اور اسکے تکیون پر تعجب کرتے ہو خوب سوچ لیکے دیکھو جس خداوند قادر نے
ایسی چیز اپنی حکمت سے قدرت سے بنائی ہی اسکی حکمت قدرت کے پاس کیا بھاری بات
ہی جو بہشت کے تختونکو اونچا کرے پھر نیچا کرے اور اسکے تکیون مین نقصان
نہ آوے گر نہ پڑے یہہ کچھہ ایسی بات نہین تھوڑی بات ہی وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ
سُطِحَتْ اور نہین دیکھتے زمین کی طرف کیونکر بچھائی گئی ہی پانی کے اوپر زمین
سی بھاری چیز کو جو گول چوگانی صورت گولیکی طرح ہی کسطرح اللہ تعالی نے
پانی کے اوپر اپنی کیسی قدرت سے کیسی حکمت سے بچھا دیا ہی پھر وہ ویسی ہی انڈے کی
طرح پھنس رہی ہی اور حال یہہ ہی جو انڈے کی طرح سبک نہین سبک چیز انمین
بھری ہوئی نہین ہی بڑی وزنی ہی اس زمین کو جسقدر حکم ہوا ہی اسی قدر ڈوب
رہی ہی اور باقی پھنس رہی ہی پھر کبھی بغیر حکم کے ہلتی نہین لرزتی نہین پھر جب
حکم ہوتا ہی زمین کو لرزہ ہوجاوے بھونچال آجاوے تب ہی ہلتی ہی لرزتی ہی
انمین تو تم کو تعجب نہین آتا ہی پر بہشت کے تختون پر اور اسکے فرشون پر بچھونون

تعجب کرتے ہو خوب تامل کر کے دیکھو کہ اُس خداوند نے اِن چار چیزوں کو کس حکمت سے
بنایا ہی رکھا ہی یے سب تعجب کرنے کا محل ہی پر اللہ تعالی قادر جلشانہ کی حکمت قدرت
کے پاس کچھہ تعجب کا محل نہین ویسی ہی بہشت اور بہشت کے تختون کا بلند ہونا اور اُسکا
پست ہونا بھی کچھہ تعجب کی جگھہ نہین پھر اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی خاطر مبارک کی تسلّی دینے کے واسطے فرمایا ہی فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ
پھر نصیحت کرتا رہ اے محمدؐ سوائے اُسکے نہین کہ تو نصیحت کرنیوالا ہی نصیحت کرنا
ہی تیرا کام ہی اُسکو چھوڑ مت جو کچھہ خدا تعالی کی طرف سے کلام اُترتا ہی حکم احکام
آتا ہی آخرت کی خبر دوزخ بہشت کی حقیقت لوگونکو سناؤ خیر کی بات ہر ایک سے
کہو ہدایت کرو خلق کے بھلے کی راہ بتاؤ تمھارا یہی کام ہی اسیواسطے تمکو بھیجا ہی کسیکے
ماننے نماننے کیطرف نظر نکرو کوئی مانے یا نمانے ایمان لاوے یا نہ لاوے تم کہے جاؤ اچھی
نصیحتے ہو کہنے سے باز نہ آؤ جو کوئی ایمان لاویگا قبول کریگا اچھی راہ پر چلیگا اپنا بھلا کریگا اور لوگ جو ایمان نلاویگا قبول نکریگا اپنا برا کریگا
لَسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ نہین ہی تو اے محمدؐ اُن کافرون پر داروغہ موکل اتالیق جو
خواہ مخواہ اُنکو ایمان مین مسلمانی مین لانا ہی چاہئے کسی کو دین مسلمانی مین لانا
اللہ ہی کا کام ہی سوائے اللہ تعالی کے اور کسی کا کام نہین کہ بشر کی طاقت سے باہر
ہی یہہ آیت قتال کی آیت سے جہاد کی آیت سے منسوخ ہوئی ہی پہلے یہی حکم تھا جو کوئی
ایمان نلاوے مسلمان نہووے اُسپر زبردستی نہ کیا چاہئے اُسکو قتل نہ کیا چاہئے
ہر طرح سے نصیحت کرنا چاہئے جسکے نصیب مین ایمان ہی مسلمانی ہی اُسے ایسی دولت
ملتی ہی وہ آپ قبول کریگا پھر حکم ہوا اللہ کی طرف سے جہاد کا لڑائی کا یعنے جو کوئی
ایمان لاوے کلمہ پڑھے مسلمان ہووے حق بات کو مان لیوے اُسکو چھوڑ دو اور جو کوئی
سمجھائے پر بھی نہ سمجھے اور سرکشی کرے اور گمرہی مین پڑے اور لوگونکو گمراہ کرے
خرابی مین ڈالے شرارت پر کمر باندھے حق کو جاری ہونے ندے تو اُسکو مار و قتل کرو

جس مین لا کھو نکا بھلا ہوا اور یون بھی معنے اس آیت کے کہتے ہین اہی محمد تو انکے اوپر
نگہبان نہین تجھ کو یہہ حکم نہین ہوا اور یہہ اختیار نہین دیا گیا کہ خواہ تو انکے دلون
مین ایمان ڈالدے یا انکے دلونپر تصرف کرے مسلمانی کی طرف کھینچ لیوے باطن
کے زور سے دل کی توجہ سے انکو مسلمان بناوے تجھ کو یہی حکم ہے جو راہ کی بات انسے
کہے ہر طرح سے نصیحت کرتا رہے جو کوئی سعادتمند ہے اور اسکے نصیب مین مسلمانی کی دولت
ہے حق کو قبول کر لیویگا اور جو بے نصیب ہے بدبخت ہے وہ قبول نہ کریگا اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی
وَكَفَرَ مگر جسنے منہہ پھیرا اور کافر رہا بار بار نصیحت کرنے سے بھی جو کفر کی گمراہی کے کوئمین
پھنس رہا اور تیری پیغمبری کا انکار کیا پھر اسکو بار بار نصیحت کرنے تیرے اوپر فرض نہین جتنا
ضرور تھا حکم احکام اللہ تعالی کا پہچانا ہمیشہ کے عذاب سے ڈرانا سو کرچکا اب اللہ تعالے
سے اسکا سروکار ہے اللہ تعالے اس سے سمجھ لیگا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پھر عذاب
کریگا اسکو اللہ تعالی بڑا عذاب ایماندار مسلمان لوگ کیسا ہی گناہ کبیرہ کرین بڑا گناہ کرین اور بغیر توبہ کئے مرجاوین
ان کو اللہ تعالی کے فضل وکرم سے بڑا عذاب نہین ہونے کا قحط اور وبا اور بیماری
کی صعوبت کھینچنی رنج اٹھانا عذاب موت عذاب قبر بعضے کو اس سے بھی کچھ زیادہ یہی
سب چھوٹے چھوٹے عذاب اللہ تعالے نے گنہگار مسلمانون کے جو بغیر توبہ کئے مرجاوین
گناہون کے کفارے ہونیکے واسطے مقرر کردیا ہے اور اسمین کافر منکر بھی شریک ہین اور وہ
عذاب جو بڑا عذاب ہے دوزخ کا سخت عذاب ہے کافرون بے دینون منکرون کے واسطے
مقرر ہوا ہے اس سے کافرون بیدینون کو کبھی چھٹی نہین خلاصی نہین ہونے کی ہمیشہ
ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہینگے عذاب چکھتے رہینگے اِنَّ اِلَيْنَا اِيَابَهُمْ بیشک ہماری
ہی طرف پھر آنا ہے انکا فرونکا مرنے کے پیچھے سب کی روح اس جہان مین عالم
غیب مین پہنچتی ہے اور اسمین اشارہ برزخ کے احوال کا ہے ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ
تحقیق پھر پیچھے چلکے ہر ایک کا ذرہ ذرہ حساب ہمارے اوپر لازم ہے ہر ایک سے

سمجھ لینگے دنیا مین جو کوئی جو چاہے سو کر لیوے چاہے ایمان لاوے چاہے کافر رہے جو کوئی ایمان لاویگا مسلمان ہوویگا اچھا کام کر لیویگا بہشت مین پہنچیگا ہمیشہ آرام کے گھر مین رہیگا اور جو کوئی نصیحت نمانیگا ایمان نہ لاویگا مسلمان نہوویگا اچھا کام نہ کریگا آخرت کو دوزخ کے عذاب مین پڑیگا خوار و ذلیل ہوویگا ہر ایک کی جزا ہر ایک کے کام کا بدلا ہمارے پاس موجود ہے اور اس آیت مین اشارہ قیامت کے احوال کا ہے جو آخر چل کے قیامت ہونیوالی ہے اور اسکے پہلے قسم لانے کا سبب یہ ہے

| سورہ فجر اسمین تیس آیتین ایکسو بیس کلمہ پانسو ستانوے حرف ہین |
|---|

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والفجر سوگند ہے صبح کے وقت کی اللہ تعالے نے فجر کے وقت کی قسم کھائی صحابون نے حضرت نبی صاحب کے اور بڑے بزرگ آدمی جو امام تھے قرآن کی تفسیر کرنیوالے ہر ایک نے ہر ایک طرح کی بات کہی ہے بعضون نے کہا صبح کے وقت کی قسم کھائی وہ بڑی برکت کا وقت ہے دوستونکی مناجات کا مشغولی کا وقت ہے دن کی روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہے اندھیاری رات کی دور ہوتی ہے جیسے کسی کے دل سے کفر و شرک کا اندھیارا دور ہووے ایمان کا نور روشن ہووے بعضون نے کہا یہہ فجر کی نماز کی قسم کھائی ہے وہ بہت بڑی قبولیت کی نماز ہے بعضون نے کہا محرم کے مہینے کی پہلی تاریخ کی صبح کی قسم ہے کہ برس کی ابتدا اس تاریخ سے اس وقت سے شروع ہوتی ہے بعضون نے کہا پہلی تاریخ ذی الحج کی قسم ہے بعضون نے کہا ہر ایک جمعہ کی فجر کی سوگند ہے کہ وہ مومنون کے جمع ہونیکا دن ہے ہر جمعے کو حج کا ثواب پاتے ہین بعضون نے کہا عرفے کے فجر کی قسم ہے کہ وہ حاجیون کے حج کا دن ہے اسدن دعا مین قبول ہوتی ہین اللہ تعالے کی رحمت مومنون کے اوپر حج کرنیوالون کے اوپر اترتی ہے بعضون نے کہا عید کے دن کی فجر کی قسم ہے وہ بڑی خوشی کا دن ہے

مومنونکا بعضون نے کہا قیامت کے دن کی صبح کی قسم ہی قیامت کے دن کی بہت بڑی صبح ہی اُسدن سب امید وار اپنی امید کو پہنچینگے مومنون کو ہمیشہ کی بادشاہی ملیگی کافرونکو ہمیشہ کی ہلاکی خواری ملیگی دوستونکا مقصود حاصل ہوگا دشمن نا امید ہوجاوینگے بلکہ ہر ایک صبح دنیا کی بوجھنے والونکو قیامت کی صبح کو یاد دلاتی ہی کیونکہ دنیا رات کی مثال ہی سونا موت کی مثال ہی جسطرح صبح کو سب جاگ اُٹھتے ہین اسیطرح قیامت کی فجر کو ہر کوئی اوّل آخر کی خلق جی اُٹھے گی فجر کی نماز حضور مین پہنچنے کی مثال ہی جو اُسدن مومن اللہ تعالیٰ کا دیدار پاوینگے اللہ تعالیٰ کے کلام مین ایک ایک بات مین سب طرح کی باتین ہین ایک مجر کے لفظ مین سب برکت کی فجر مین داخل ہوئی ہین ولیال عشر اور قسم ہی ان راتون کی جو ذی الحجہ کے مہینے کے بقر عید کے دسدن ہین جن دنون مین عرفہ داخل ہی اُن دس راتون کی بہت بڑائی ہی ان دس راتون مین بندگی عبادت کا بہت بڑا ثواب ہی یا دس راتین پہلی تاریخ سے محرم کی لے کر عاشورہ کی رات تک یہہ راتین بھی بہت بڑی بزرگی کی راتین ہین یا دس راتین رمضان کی آخر مہینے کی ہین شب قدر انھین راتون مین ہوتی ہی یا دس راتین شعبان مہینے کے درمیان کی ہین شب برات جن مین داخل ہی یہ سب بزرگ راتین ہین ثواب کی راتین ہین قسم ہی ان راتون کے بزرگی کی والشفع والوتر اور سوگند ہی جفت کی اور طاق کی جوڑے جوڑے کی اور اکیلے کی جفت چار نمازین ہین فرض دوگانی چارگانی اور طاق تین رکعتین ہین مغرب اور وتر کے نماز کی یا جفت چار ہین خاک پانی باد آگ سب کیسکوان چارونہی چیزون سے بنایا ہی اور طاق سات آسمان ہین یا جفت بارہ برج ہین اور طاق آسمان کے سات ستارے ہین یا جفت آٹھ بہشتین ہین اور طاق سات دوزخین یا جفت سب بندونکی صفتین ہین ضد ساتھ عزت ساتھ خواری کے قدرت ساتھ عاجزی کے علم ساتھ جہل کے قوت ساتھ

ضعف کے حیات ساتھ موت کے کسی بندے کی صفت ایسی نہین جو اسکے ساتھ ضد ہووے
ہر ایک کمال کے ساتھ ایک نقصان بھی ہے جو کوئی کچھ بھی جانتا ہے سمجھ جاتا ہے کہ
بہت بات کی اُسے قدرت ہے بہت باتکی نہین اور طاق سب اللہ تعالی کی صفاتین ہین
اللہ تعالی کی حیات ایسی ہے جو اسکے ساتھ موت نہین علم ہے جہل نہین قوت ہے ضعیفی
نہین قدرت ہے عاجزی نہین عزت ہے ذلّت نہین جو صفت ہے اسمین کمال ہے
نقصان کا نام نشان نہین اور جفت تمام خلق ہے جو چیز ہے عالم مین اللہ تعالی نے
جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے جو چیز ہے اسکے ساتھ دوسری چیز کا لگاؤ ہے مرد جورو دیو پری
آسمان زمین مشرق مغرب روم شام مومن کافر بھلا برا دنیا آخرت بہشت
دوزخ خوشی ناخوشی اوراسیطرح ہزارون باتین ہین اللہ تعالی فرماتا ہے من کل
شیٔ خلقنا زوجین یعنے تمامی کو پیدا کیا ہم نے جوڑا جوڑا اور وہ طاق ایک ہے ایک
ایک ہے جو کوئی دوسرا نہین اُسکا وہ پاک پروردگار ہے تمام عالم کا پیدا
کرنیوالا ہے واللیل اذا یسر اور قسم ہے رات کی جسوقت سیر کرتی ہے روان ہوتی
ہے گذر جاوے شب قدر ہو جاوے پانیوالے پاوین رات کے چلنے والے رات کو اپنے کام
مین چلے جاوین اللہ تعالی کی یاد مین شوق مین رات کو جاگنے والے جاگتے رہین
اسی شوق مین آنکھ اوپر رات گذر جاوے سوگند ہے اُس رات کی جس رات مین حج کرنیوالے
عرفات سے مزدلفہ کو جاتے ہین اور وہ رات جس رات مین علم کے طلب کرنیوالے علم دین
کو حاصل کرتے ہین اور عمل کرنیوالے نماز پڑھتے ہین ذکر کرتے ہین ھل فی ذلک
قسم لذی حجر آیا اس مقدمہ مین سوگند معتبر ہے عقلمند کو جو خدا تعالی جزا دینیوالا
ہے بندونکا اُنکے عملون کے اوپر تحقیق اُن چیزون مین جو کہنے مین آئین بہت بڑی
سوگند ہے بھاری قسم ہے اُن لوگونکے واسطے جو عقلمند ہین دانا لوگ جانتے ہین
جو قسم پروردگار نے جن چیزون کی کھائی بڑی قسم ہے پیغمبرونکے بڑے بڑے دین

کے عالموں کو معلوم ہی ہے سمجھتے ہین کہ یہہ بڑی سوگندین ہین یہہ سب چیزین اللہ تعالی کی معرفت
کی پہچان کی دلیلین ہین قدرت کی نشانیان ہین قسم ہے اس بات کے اوپر جو مقرر
مقرر البتہ البتہ کافرون کو منکرون کو جو سچی بات کو جھٹلاتے ہین عذاب کرین گے
ہم دنیا مین اور آخرت مین آخر کو وے دوزخ مین پڑینگے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ
بِعَادٍ اِرَمَ کیا نہ دیکھا تو نے کیا نجانا تو نے اے دیکھنے والے سننے والے کیا نہین
جانا تو نے یا محمدؐ کیا کیا کیسا کیا پروردگار نے تیرے عاد ارم کے ساتھ کسطرح
ان کو ہلاک کیا مار ڈالا ذَاتِ الْعِمَادِ ستونون کے خاوند تھے ایسے بڑے بڑے قد تن و
توش تھے اُنکے جوانکے ہاتھہ پانون بڑے بڑے ستون کے مانند تھے لنبے لنبے قد تھے
الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ایسی قوم تھی وہ عاد کی قوم جو ان کی مثال اُن لوگون
کے مانند اور شہرون مین پیدا نہین کئے گئے ویسے آدمیون کو کسی شہر مین پھر پیدا
نہین کیا اللہ تعالے نے خبر مین آیا ہے عاد دو تھے ایک عاد اولی تھا ایک عاد آخری
تھا عاد اولی پہلا عاد تھا اسکو عاد ارم کہتے تھے ایک شخص تھا اسکا نام عاد تھا اِرَم کا بیٹا
عوص کا بیٹا عوص سام کا بیٹا سام حضرت نوح پیغمبر کا بیٹا بعضون نے کہا ہے عاد
عوص کا بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا بیٹا سام حضرت نوحؑ کا بیٹا پھر عاد کی
بہت اولاد پیدا ہوئی بہت بڑی قوم ہوئی بڑے زبردست زورآور لوگ تھے
ہر ایک کا قد بدن سو دو سو تین چار سو گز کا تھا جو کوئی ان لوگون مین بہت چھوٹا تھا
اسکا ساٹھہ گز کا قد تھا اور جو کوئی ان لوگون مین بہت بڑا تھا اُسکا سات سو گز
کا قد تھا اور زور انکا ایسا تھا جو پہاڑون سے ایک آدمی ایک پتھر کو ایسا اُکھاڑ
لیتا تھا جو اسکے نیچے ہزارون آدمی دب جاوین اپنے زور مین کسی کو مانتے تھے
ایک پانون زمین مین مارتے تھے تو پانی نکل آتا تھا بہت سرکشیان کرتے تھے
بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالے نے اُن کی ہدایت کے واسطے حضرت ہود پیغمبر کو بھیجا تھا

انھون نے بہت نصیحتین کین سمجھایا آخرت کی خبر دی دوزخ بہشت کا احوال کہا اپنے غرور
سے نمانا عمر بھی ان لوگون کی بہت تھی ہزار ہزار برس کی عمر کم و زیادہ ہوئی تھی مغرور رہے
ان مین سے تھوڑے لوگ ایمان لائے چار ہزار آدمی کم و زیادہ حضرت ہود کے تابع ہوئے باقی
ہزارون آدمی گمراہ رہے کافر رہے بہت شرارتین شوخیان فساد کرتے تھے حضرت ہود
نے کہا تم پر عذاب آویگا ایمان لاؤ تو بچوگے اُن لوگون نے جھوٹھ جانا حضرت ہود نے
کہا تمھارے اوپر باؤ کا طوفان آویگا تم کو ہلاک کریگا اُنھون نے کہا باؤ سے ہم ڈرتے نہین باؤ
ہمارا کیا کرسکتی ہی حضرت ہود نے کہا غضب کی باؤ آوے گی تم کو اُڑا اُڑا کر پتھرون سے
پہاڑون سے دے دے مارینگی اُنھون نے کہا ہم آپس مین ایکدوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھ جوڑ کے
کرینگے پانْون اپنے زمین مین گاڑ دیوینگے باؤ ہمارا کچھ نہ کرسکے گی حضرت ہود نے بہت
سمجھایا نہ سمجھے آخر کو جب وعدہ اُنکے عذاب کا پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنون کو
جمع کر کر کہا فلانے دن غضب کی باؤ آوے گی تم سب جُدا ہو کر میرے پاس آؤ اللہ تعالی
تمکو بچالیویگا اور سب کافر مارے جاوینگے سب مومن وقت کے اوپر حضرت ہود کے پاس
آئے حضرت ہود مومنون کو لے کر ایک طرف جدی جگہہ مین گئے اور سب کو ایک جگہہ
بیٹھا لکر تمام کے گرداگرد آس پاس خط کر دیا گھیر دیا پھر وہ باؤ آئی پہلے آہستے آہستے
چلنے لگی تو وہ کافر ہنسنے لگے کہنے لگے اسی باؤ سے ہم کو ہود ڈراتا ہی پھر وہ باؤ
بڑھنے لگی اُنکی چیز بست کو اُڑانے لگی پھر اُنکے اوپر زور کی باؤ چلنے لگی باؤ کا زور اُنھون
نے معلوم کیا پھر آپس مین ہاتھا جوڑی کر کر قایم ہوئے باؤ نے بھی خدا تعالی کے حکم
سے ایسا زور جو اُن کو اکٹھا ہی اکٹھا پچاس پچاس سو سو آدمی کو اٹھا کر زمین سے اوپر
لیجاتی تھی اور دے دے پٹکتی تھی مر جاتے تھے ہاتھ پانْون ہوجاتے تھے اوڑا اٹھا اٹھا کر پتھرون سے پہاڑون سے
دے دے مارتی تھی سر اُنکے پھوٹ پھوٹ جاتے تھے ٹوٹ ٹوٹ جاتے تھے اسطرح
سے وہ باؤ سات دن اور آٹھ رات رہی سب کو مار ڈالا ایک کافر نہ بچا سب ہلاک

ہو گئے اور وہی باد جب حضرت ہود کے خط پر دایرے کے اوپر پہنچتی تھی نرم ہو لیتی تھی
ملایم چلتی تھی اللہ تعالی کے فضل سے سب مومن آرام مین تھے خوش تھے پھر سات
دن کے پیچھے باد جاتی رہی حضرت ہود اور سب مومن اس دایرے سے باہر نکلے اللہ تعالی
کا شکر بجالائے ان سب کافرون کا مال و متاع سونا روپا جو کچھ تھا مومن اسکے وارث
ہوئے اور وے کافر دنیا سے بھی گئے اور دین سے بھی گئے وہ قوت زور اُن کا کچھ
کام نہ آیا یہہ معاملہ اللہ تعالی نے پہلے عاد کے ساتھہ کیا اسبات مین اس آیت مین
جسکا بیان فرمایا ہی اور دوسرے عاد سے بھی ایک بڑی معاملت گذری اُسکا قصہ
بھی اسی آیت مین گذرا اُس قصہ کی طرف بھی اشارت ہو گئی اس قصہ کی اشارت کے
موافق آیت کے معنے یہہ ہین الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد یعنے کیا
نجانا تو نے کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے عاد سے جو صاحب ارم تھا وہ ارم جو صاحب ستونونکا
تھا اَلَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ یعنے وہ ارم جو نہین بنایا گیا اسکی مثال کوئی باغ
کوئی مکان شہرون مین اس کا قصہ اس طرح سے ہی ارم ایک شہر کا نام ہی عاد نے بنایا
تھا وہ ایک شخص تھا پہلے عاد کے زمانے سے بہت پیچھے دوسرا عاد پہلے عاد کی اولاد
مین تھا اسکے دو بیٹے تھے ایک کا نام شداد تھا دوسرے کا نام شدید تھا وے دونون بھائی
بادشاہ ہوئے بڑے بادشاہ ہوئے بہت ملک لئے بہت بادشاہون کے اوپر غالب آئے
فتح پائی مشرق مغرب کی بادشاہت پائی پھر شدید مر گیا اور شداد اکیلا رہا بڑا بادشاہ
ہوا سب بادشاہ اسکے تابع ہوئے تھے نو سو برس کی عمر اسنے پائی تھی کافر ہو گیا
خدائی کا دعوا کیا خلق کو اپنی بندگی کرنے کہا مغرور ہو گیا اللہ تعالی نے اسکی ہدایت
کے واسطے پیغمبر بھیجے پیغمبرون نے خدا تعالی کا پیغام پہنچایا نصیحتین کین پر اسنے
نہ سنین ان کا کہا نہ مانا پیغمبرون سے پوچھا جو مین تمھارا کہا مانون تو تمھارا خدا
مجھکو کیا بڑی چیز دیوے گا جو میرے پاس نہین پیغمبرون نے کہا جو تو ایمان لاوے تو تیرا

ملک اور بادشاہی جو اللہ نے تجھ کو بخشی ہے تیرے اوپر برقرار رہیگی اور آخرت میں تجھکو
بہشت میں داخل کرے شداد نے پیغمبرون سے پوچھا بہشت کیا چیز ہے پیغمبرون نے
بہشت کی تعریف کی اور بہشت میں سونے روپیکے محل ہیں باغ ہیں حورین غلمان اور
بہت باتین بہشت کی کہین شداد نے کہا یے ملک اور بادشاہی جو کچھ میرے پاس
ہین سو تو میرے ہین اور ویسی بہشت میں بھی بنا سکتا ہون دوسو ساٹھ بادشاہ اسکے
حکم میں تھے سب بادشاہونکو نامے فرمان بھیجے کہ جسکے پاس جو کچھ سونا روپا جواہر لعل
یاقوت مشک عنبر زعفران اور جو کچھ مصالح ہووے سو ہمارے پاس بھیجدیوے اور
سب ملکوں میں لوگ محصل بھیجے جہان جہان سونا روپا موتی لعل یاقوت زمرد الماس مونگا
ریشم پاوین جمع کرین بہت برسونتک سب طرحکے خزانے جمع کئے پھر یمن کے ملک میں
عدن کے شہر کے پاس ایک بڑا میدان تھا اس زمین کی ہوا بہت خوب تھی وہان یہہ
سب اسباب جمع کئے سو داروغے مقرر کئے اس شہر کے بنانیکے واسطے ہر ایک
داروغے کے ساتھ ہزار آدمی تابع کردئے لاکھہ ازمزدور کام کرنیوالے تھے سونے
روپے کی اینٹین بنائین عقیق یمنی کی اینٹہین بنائین مشک عنبر کا گارا بنایا اسی طرح سے
تمام شہر کی دیوارین تیار کین اندر اسکے ہزارون محل بنائے سونے روپے کی دیوار
ستون یاقوت زمرد سے جڑاؤ کئے ہر طرح کے بالاخانے باغ تماشے بنائے
نہرین حوض فوارے سب سونے روپے کے جڑاؤ تیار کئے باغون کے درخت بھی
جڑاؤ کئے زمین اس شہر کی تمام روپے کی بنائی کیاریان جمنین سب جڑاؤ تیار
کین پھول لگائے زمین مین کنکر پتھر کی جگہہ لعل یاقوت موتی بکھر دئے تین سو برس
مین وہ شہر تیار ہوا حورون غلمان کی جگہہ خوبصورت لڑکیان لڑکے ہزارون
منگا کر وہان محلون مین بسائے تمام شہر کو آباد کیا وہانکے رہنے والون کو
اچھے خوب طرح طرحکے لباس پوشاک مقرر کئے بہشت کا نمونہ بنایا ایسا بنایا جو

اللہ تعالی فرماتا ہے لم یخلق مثلہا فی البلاد یعنے ایسا شہر بنایا گیا تھا وہ ارم
جو دنیا مین ایسا اور شہر نہین کسی نے بنایا جب اس خوبی کے ساتھ تین سو برس مین
تیار ہو چکا تب شداد نے آپ اسکے دیکھنے کا اشتیاق کیا سب بادشاہون کو بلایا
دعوت کی سب جمع ہو گئے بڑی خوشی سے بڑی دھوم سے بڑی شان سے بڑے تجمل سے
بڑی تیاری سے سب بادشاہون کو اپنے ساتھ لے کر اپنے ملک سے اس شہر کو
چلا لاکھون آدمی اسکے ساتھ تھے خوشیان کرتے ہوئے گاتے بجاتے چلے جاتے
تھے کوچ بکوچ منزل بمنزل جب اُس شہر کے پاس پہنچے ایک دن کی راہ رہتے شداد اپنی
بہشت پر فخر کرتا تھا غرور کرتا تھا اور سب لوگ اسکی تعریف کرتے تھے سب کوئی خوش
تھے کہ کل جا کر اس بہشت کو آرام کی جگہہ کو دیکھینگے ایک منزل کا تفاوت رہا جو اللہ تعالی
کا حکم ہوا ایک فرشتے کے تئین اُن سب کافرون کے اوپر ایک نا گہانی اُس فرشتے نے
آسمان سے ایسی ایک سخت زور کی آواز کی جو اُن سب کافرون کے کلیجے پھٹ گئے سب مر گئے
اُن ہزارون لاکھون آدمیون سے ایک بھی نہ بچا اور اُس شہر کو آدمیون کی نظرون سے
چھپا ڈالا دنیا ہی مین اسی جگہہ موجود ہے کسی کو نظر نہین آتا مردود کیا نا مقبول کر دیا
بعضے احمق بے خبر جاہل کہتے ہین کہ اس شہر کو اللہ نے پسند کیا آسمان کے اوپر اٹھا لیا
آٹھوین بہشت وہی ہے یہہ بات بڑی جھوٹھی بات ہے ایسی بات بغیر جاہل کے
جو بہشت کی خوبی کی خبر نہین رکھتا ہے کوئی نہین کہتا اور وہ ارم کتنا مکان تھا کسقدر
تھا کتنی جگہہ تھی جو بہشت مین جا ضرور ہوتا تو کسی ایک مومن کے گھر مین جا ضرور کے
بھی لایق نہو تا وہ ارم عاد شداد کا سو کوس کی زمین تھی تمام دنیا ہزارون لاکھون
آدمیون کی راہ مین ہے پھر بہشت مین لاکھون کروڑون آدمی پیغمبر اصحاب پیر ولی
مومن مسلمان آخرت مین داخل ہونگے پیغمبرون کی دولت ملک اور سب لوگون کے
ملک دولت باغ حویلیان محل خوبیان نعمتین ایسی مین اتنی ہین جو بیان مین اور شمار مین

نہین اسکلین ادنی سے ادنی کم سے کم چھوٹون سے چھوٹے مسلمان جو سب مسلمانون سے
پیچھے بہشت مین داخل ہوویگا اس بندہ کو اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے ایسا ملک دیویگا
جو ساری دنیا سے سو حصہ زیادہ ہوویگا تمام دنیا اس برابر ہووے گی جس مین ہزارون
محل باغ نہرین حوض بہارین تماشے موجود ہین زمین دیوارین تمام سونے روپے
کی جڑاو موتیون کی لعل یاقوت کی ہین بہشت کے ادنی مکان کی یہہ حقیقت ہے
شداد کی کیا بہشت کیا بادشاہی ہے جو ادنی بہشتی کے کسی چھوٹے گھر کی برابری
کر سکے عاجز بندون کے کام کو قادر پروردگار کے کام سے حکمت سے کیا نسبت ہے
کیا برابری ہے وہ شداد وہ باغ دنیا ہی مین ہے خبر مین آیا ہے تفسیر کی کتابون مین
لکھا ہے کہ حضرت معاویہ کے وقت مین یمن کے ملک مین ایک شخص تھا اسکا نام عبد اللہ
بن قلابہ تھا ایکبار اسکا اونٹ کھو گیا تھا وہ اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کے واسطے
عدن کے شہر کے جنگل مین پھرتا تھا ایک میدان مین چلا جاتا تھا آگے سے اسکو ایک شہر
نظر آیا بڑی بڑی محکم دیوارین سونے روپیکی اینٹین لگی ہوئین اچھے اچھے محل ہر طرف
بنے ہوئے آگے چلا گیا ایک بڑا دروازہ نظر آیا سونے کا جڑاو اچھی قیمتین جواہر
اسمین جڑے ہین دیکھکر حیران ہوا اور آدمی کوئی اسمین نظر نہین آیا دروازے کے اندر پیٹھا
شہر مین داخل ہوا ہر طرف طرح طرح کے محل نظر آئے سونے روپیکے جڑاو بنے ہوئے
ستون جڑاو یاقوت زمرد کے لگے ہین بادلونکے فرش بچھے ہین زر دوزی سائبان
پردے لگے ہین زمین روپے کی بنی ہے کنکر پتھر کی جگہہ یاقوت زمرد موتی بکھرے ہین
نہرین سونے کی جڑاو ہر ایک محل مین بنی ہین اسمین پانی جاری ہے باغ تیار ہین ہوئے لگے ہوئے ہین
پھول پھل رہے ہین بہار ہو رہی ہے اور جگہہ جگہہ سونے کے درخت بنے ہین زمرد کے سبز
پات بہار کر رہے ہین روپیکے سفید پھول لگے ہین لعل کے یاقوت کے میوے بنائے ہوئے
درختون مین لگ رہے ہین ہزارون تماشے ہو رہے ہین عبد اللہ نے ہر طرف سیر کی ہر

طرح کے تماشے دیکھے بڑا تعجب کیا اپنے دل میں کہا اللہ تعالی نے مومنون کو جو بہشت
کا وعدہ کیا ہے یہہ وہی بہشت ہووے پھر اس جگہہ سے جتنے جواہر موتی اٹھا سکا باندھکر
وہان سے باہر نکلا پھر وہ شہر اسکی نظر سے چھپ گیا یمن میں آیا شہر کے لوگون نے جواہر
اسکے پاس دیکھہ کے حقیقت پوچھی اسنے جو کچھہ دیکھا تھا سو کہا لوگون نے بہت تعجب
کیا ہر ایک جگہہ اسبات کا مذکور ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہوتے ہوتے یہہ خبر حضرت
معاویہ کو شام کے ملک میں پہنچی حضرت معاویہ نے اسکو یمن سے بلا بھیجا اپنے کانون
سے تمام قصہ اسکی زبان سے سنا بہت تعجب کیا اپنی مجلس میں ایک جگہہ بٹھا لا کعب احبار
کو بلایا کعب احبار ایک بڑے بزرگ تھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں
تھے نصاریٰ تھے بڑے دانا تھے سب کتاب توریت انجیل زبور پڑھے تھے بہت
خبرین جانتے تھے اور حضرت عمر رض کے وقت میں مسلمان ہوئے تھے سب اصحابون
سے ملے تھے قرآن حدیث کے عالم تھے سب اصحاب اُن سے ہر طرح کی بات پوچھتے
تھے حضرت معاویہ نے اُنکو اپنے پاس رکھا تھا جب وے حضرت معاویہ کے پاس آئے
انسے پوچھا کہ دنیا میں کوئی ایسا شہر بھی ہے جس میں ایسے تماشے ایسے خوبیان
ہین سونے روپے کا بنا ہوا موتی جواہر اس میں لگے ہوئے ہین کعب احبار نے کہا یہہ
وہی شہر ہے جسکا بیان اللہ تعالی نے قرآن میں فرمایا ہے ارم ذات العماد
التی لم یخلق مثلها فی البلاد یعنے ایسا شہر عاد کے بیٹے شداد نے بنایا ہے
تمام عالم کا سونا روپا موتی لعل جواہر مشک عنبر جمع کرکر وہ شہر بہشت کا نمونہ
بنا ہے تین سو برس میں بنکر تیار ہوا شداد کو اس کا دیکھنا نصیب نہوا پھر تمام
قصہ انھون نے کہا بیان کیا اور کہا اس شہر کو اللہ تعالی نے خلق کی نظرون سے
چھپا دیا ہے پھر یہہ قصہ کہکر کہا میں نے کتابون میں پڑھا ہے جو تیری خلافت میں
تیری حکومت کے دنون میں ایک مرد مسلمان اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کیواسطے

اس میدان مین جاویگا وہ شہر اسے نظر آویگا وہ اسمین داخل ہوویگا اس جگہہ کی خوبیان
اور تماشے دیکھیگا تعجب کریگا اور اس شہر سے جواہر موتی کچھہ اُٹھا لاویگا اور اس مسلمان
کا قد چھوٹا ہوویگا رنگ اسکا سرخ ہوویگا اور آنکھون مین سبزی ہوویگی اور منہہ کے اوپر
اور گردن کے اوپر اسکے خال ہوونگے یہہ علامت اسکی ایسا شخص اس شہر مین پہنچیگا اُسکو
دیکھیگا حضرت معاویہ نے یہہ بات کعب احبار سے سنکر ابن قلابہکی طرف نظر کی دیکھا تو سب
علامتین اُسمین ہین معاویہ نے کہا واللہ قسم ہی خدا کی یہہ وہی آدمی ہی کعب احبار کو
دکھایا اس کا قصہ جانیکا اور شہر کے دیکھنے کا بیان کیا کعب احبار نے بھی ابن قلابے کو
دیکھہ کر کہا مقرر وہ یہی آدمی ہی سبھون نے یہہ حقیقت سنکر دیکھہ کر کعب احبار کے علم پر
تعجب کیا اور اللہ تعالی کے کلام کے قرآن کے سچ ہونے کی شاہدی معلوم کی سننے والونکا
دیکھنے والونکا ایمان یقین زیادہ ہوا جاتا کہ خدا تعالی نے کافرونکے ساتھہ اور عاد
شداد کے ساتھہ جسنے ارم بنایا تھا کیسا معاملہ کیا کس کسطرح سے اسکو ہلاک کیا
اور اسکے شہر کو چھپا ڈالا یہہ عبرت کی بات تھی خداوندی کی صاحبی کی جو اسکا فر
مغرور نے اپنی بنائی چیز کو دیکھنے نہ پایا ایسا غضب اسکے اوپر پڑا جو اسکا اور اسکے
گھر کا نام نشان نہ رہا وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ اور کیا کیا تیرے خدا نے یا محمد
ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کی قوم تھی کسطرح اُنکو مارا ہلاک کیا وے لوگ تھے
جو وادی قرا مین پتھرونکو کاٹ کر اپنے رہنے کے واسطے گھر بنائے تھے اول جن لوگون
نے بڑے بڑے سخت پتھر کاٹ کر گھر بنائے ثمود کی قوم تھی عاد کے بھائی کی اولاد تھی
بڑے زور آور ایک ہزار سات سو شہر بنائے تھے ہر ایک شہر مین ہزارون گھر تھے
سب پتھرونکے سنگین محکم طرح طرح کے محل دالان بالاخانے ایک بڑے میدان مین
جسکا نام وادی قرا تھا ہزارون کوس کا میدان تھا مال ملک گھر بار مین محفوظ تھے
جب اُنھون نے حضرت صالح پیغمبر کی بے فرمانی کی اور اُن کی اونٹنی کو جو پتھر سے حضرت

صالح پیغمبرؑ کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے بہیجا کی بھی مارا اور اونٹنی کے پانون کاٹ ڈالے
اللہ تعالیٰ کا غضب اُنکے اوپر آیا سب مر گئے حضرت صالحؑ اور جو مومن تھے وہی بچے

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ اور نہ دیکھا نہ جانا کیا کیا کیت کیا پروردگار نے تیرے فرعون کے ساتھ جو اوتاد کا خاوند تھا جس کا بڑا ملک تھا بڑا لشکر تھا محکم سپاہ بھی جب باہر نکلتا تھا اُسکے اور اُسکے لشکر کے لئے جیسے کھڑے ہوتے تھے بے شمار ستون خیمون مین لگتے تھے اپنی اِس دنیا کی دولت مین مغرور تھا آدمیون کو جو مینخا کر کر مارتا تھا خبر مین آیا ہے فرعون کا ایک خزانچی تھا اُسکا نام جبرئیل تھا فرعون سے چھپکر حضرت موسیٰؑ کے اوپر ایمان لایا تھا کسی کو معلوم نہ تھا اور جورو اُسکی فرعون کی بیٹی کی مشاطہ تھی کنگھی چوٹی کرتی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی کسیطرح اس کمبخت لڑکی نے خبر پاکر اپنے باپ فرعون کو جاکر کہدیا فرعون غصہ ہوا اور اُسکو بلایا ایمان کی بات پوچھی معلوم کیا اُس سے کہا اپنے ایمان کو چھوڑ دے کافر ہو جا موسیٰؑ کو مت مان بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بی بی اپنے ایمان کے اوپر محکم رہی نہ پھری فرعون سے کہا تو مار ڈال خواہ کچھ کر مین اپنے ایمان سے پھرنیکی نہین تیرا حکم دنیا مین چلتا ہے کئی دن کی حکومت چلا لے آخرت مین تیرا حکم کچھ چل نہ سکیگا فرعون نے کہا اُسکے چارون ہاتھ پانو کو لوہے کی چار میخون سے زمین مین ٹھونک دیوین جو مینخا کر دیوین اِس ظلم سے اس بی بی کو مارا اللہ تعالیٰ نے اُسکو بہشت مین داخل کیا اور فرعون کی جورو بی بی آسیہ اُنکا نام تھا وہ بھی چھپکے حضرت موسیٰ کے اوپر ایمان لائی تھی اُس بی بی کو جو مشاطہ تھی مارتے ہوئے بی بی آسیہ کو ترس آیا فرعون سے کہا کیون اسطرح مارتا ہے ظلم کرتا ہے فرعون نے غصے ہو کر کہا کیا تو بھی موسیٰؑ کے اوپر ایمان لائی ہے بی بی آسیہ نے کہا ہان مین بھی ایمان لائی ہون فرعون نے غصہ ہو کر کہا جو تو ایمان سے پھرتی ہے تو پھر نہین تو تیرا بھی ایسا ہی حال کرونگا اللہ تعالیٰ نے اُسکو بھی ایسی قوت بخشی جو وہ اپنے ایمان

محکم رہی خاوند کی بات نہ مانی بلکہ اسنے اسکو بہت نصیحت کی کہا کیون خوار ہوتا ہی
عاجز بندہ ہوکر خدائی کا دعویٰ کرتا ہی تو خدا کے غضب سے نہین ڈرتا اور ایسی ایسی
باتین کہین جو فرعون بہت غصے ہوکر اپنی شرم حیا ننگ ناموس کو دور کرکر لوگون سے
کہا جو اس بی بی پاکدامن کو بھی زمین مین چت لٹا کر اسی طرح چومیخا کرکر ہاتھہ پاؤن
مین میخین ٹھونک کر مارو اسکی چھاتی کے اوپر چکی رکھو بھاری پتھر دھرو اور بہت سخت
عذاب کیا تو بھی بی بی آسیہ نے اپنے ایمان کو نہ چھوڑا مرتے وقت اللہ تعالیٰ کی درگاہ
مین دعا کی الٰہی میرے واسطے بہشت مین گھر بنا اپنے پاس پہنچا اللہ تعالیٰ نے اسکی
دعا قبول کی اسی وقت اسجگہہ حضرت موسیٰ حاضر ہوئے خدا تعالیٰ کے حکم سے کہا خاطر
جمع رکھہ نظر اٹھا کر اوپر دیکھہ بی بی آسیہ نے اوپر دیکھا درمیان سے پردہ اٹھہ گیا
بہشت مین اپنی جگہہ اپنا گھر دیکھا بہشت کی خوبیان سب نظر آئین شکر کیا اسی خوشی
مین اسکی پاک روح بدن سے نکل گئی بہشت مین پہنچی اسطرح سے جو لوگو نکو فرعون چومیخا کر
مارتا تھا اسی واسطے اسکو ذی الاوتاد فرمایا اَلَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ وے
لوگ جو بیفرمانی کی انھون نے شہرون مین یے تینون گروہ عاد اور فرعون اور ثمود وے
لوگ تھے جو اپنی نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کی حد سے گذر گئے تھے شہرون مین
بے فرمانی کے کام کرتے تھے فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ پھر بہت کیا اُن تینون گروہ نے
ان شہرون مین فساد خرابیان ظلم لوٹ مار زبردستیان خواریان اللہ تعالیٰ کا حکم نمانا
پیغمبرون کے اوپر ایمان نلائے ہدایت کی باتون کو جھوٹھہ جاننا بھلے کام بھلی راہ
کو برا جاننا بُرے کامونکو اچھا جاننا خلق کے اوپر ظلم کیا ستم کیا فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ پھر ڈالا اُن کافرون ظالمون کے اوپر تیرے پروردگار نے ایک دفع
کوڑا غضب کا کوڑا عذاب کا ہر ایک کو ایک طرح کا عذاب کیا پہلے عاد کی قوم
کو باؤ مین اڑا دیا دوسرے عاد کی قوم کو لاکھون آدمیون کو شداد کے ساتھہ ایک غضب

کی آواز سے مار ڈالا ہلاک کیا اور ثمود کی قوم کو بھی ایک سخت عذاب کی آواز سے ایک
آگ کے شعلے کے ساتھ جو آسمان سے آئی نیست نابود کردیا اور فرعون کو اور فرعون کے
ساتھ کے لوگون کو چھتیس لاکھ آدمی کو دریا مین غرق کردیا سب پانی مین ڈوب مرے ایک
آدمی نہ بچا چیلیان گھر بار محل خزانے باغ تماشے ان لوگون کے سب کچھ ایک ہی دن
مین چھوٹ گئے رہ گئے یہہ کچھ انکافرون کو دنیا مین عذاب کیا اُس عذاب کے آگے
جو آخرت مین ہووےگا ایسا ہی جیسے کوڑے کی مار اور آگ مین جلنا اور ہمیشہ کے
عذاب مین رہنا ابھی باقی ہی ان آیتون مین نصیحت ہی ارشاد ہی تمام آدمیون کو
چاہیئے کہ ہمیشہ ڈرتے رہین مومن مسلمان بندگی کرنے مین حکم بجالانے مین چست و
چالاک رہین اور کافر مشرک بیدین انکار کرنے والے بے فرمان حکم ماننے والے
اپنے دلو نمین سمجھین بوجھین جو پروردگار نے اگلے زمانے مین جن لوگون نے حکم
نمانے تھے اور کیسے کیسے بڑے زور آور قوت والے تھے بڑی دولت دنیا مال خزانے
لوگ لشکر رکھتے تھے انکو ان کی بے ایمانی کے سبب کس کس طرح سے خراب رسوا کر
مارا یہ کس بھروسے کے اوپر ایمان نہین لاتے اپنے پیدا کرنیوالے کا حکم نہین مانتے
بندگی نہین کرتے اللہ و رسول کے حکم کو قبول نہین کرتے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو اور
اللہ کو کیا دور بوجھا اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ تحقیق پروردگار تیرا یا محمد مرصاد پر ہی
مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہین جہان اور راہ نہووے ایک ہی راہ ہووے تنگ اور جو
کوئی جانیوالا ہووے مسافر راہ کا چلنےوالا اُسی راہ مین ہو کر نکلے اور اُس گذر کے
سر پکے اوپر جو گذربان بیٹھتا ہی سب راہ چلنے والے اسکے آگے ہو کر نکلتے ہین
اس گھاٹ والکو سب مسافرون کی خبر رہتی ہی ہر ایک کو پوچھتا ہی ٹھگ چور بٹمار
اُس سے چھپا نہین رہتا ہر ایک سے اسکے موافق سلوک کرتا ہی چور ٹھگ پکڑا
جاتا ہی سچا صاف شاہ آدمی خاطر جمع سے چلا جاتا ہی اسی مثال پر اللہ تعالیٰ

فرماتا ہی جبر دیتا ہی جو پروردگار اسطرح سے ہی سب خلق کے اوپر سب کسی کے ساتھہ سب کی نسبت مرصاد ہی کوئی بندہ اسکے آگے سے کہین جا نہین سکتا ایک راہ کے سوا اور راہ نہین دنیا سے آخرت کو سکوئی چلا جاتا ہی آگے یا پیچھے اور دنیا مین جو کوئی جو کچھہ کام کرتا ہی بھلا برا اور جیسی نیت بھلی بری دل مین رکھتا ہی پروردگار دیکھتا ہی جانتا ہی اور جیسی کوئی بات کہتا ہی بھلا برا سنتا ہی وہ بات لکھی جاتی ہی کوئی کام کوئی نیت کوئی بات اس پروردگار سے چھپی نہین دنیا مین جسکو چاہتا ہی برے کام بری بات بری نیت کے بدلے مین عذاب کرتا ہی خوار کرتا ہی ذلیل کرتا ہی اور آخرت مین کافرون مشرکون بیدینون کو مقرّر عذاب کرتا ہی اور کریگا کافر ہمیشہ کے عذاب مین پڑے گا اور مسلمان گنہگارون مین جسکو چاہے گا عذاب کریگا جسکو چاہیگا نہ کریگا اور دنیا مین جسکو چاہتا ہی اچھّی بات اچھے کام اچھّی نیت کے بدلے مین ثواب دیتا ہی صحت عافیت خیر برکت خیر کی توفیق دین و ایمان کی رغبت بخشتا ہی اور ہزارون خوبیان دیتا ہی عزت حرمت بخشتا ہی اور آخرت مین آخر کو مومنون مسلمانون کو بہشت مین داخل کریگا سب کسی کو مومن کافر سچے جھوٹے کو دنیا سے آخرت کی راہ مین چل کر قیامت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنا ہی جزا سزا ہر ایک کو ملیگی اور قیامت کے دن دوزخ کے اوپر پلصراط کھڑا ہووےگا ہر کسیکو اسی راہ پر گذرنا ضرور ہووےگا پلصراط بال سے باریک ہی تلوار سے تیز تر ہی تین ہزار برس کی اسمین راہ ہی سب کوئی اسی راہ پر ہو کر چلیگا سچے مومن مسلمان آرام سے خوشی سے شتابی سے چلے جاوینگے پار ہو جاوینگے اور جھوٹے لوگ منافق مشرک کافر چل نہ سکینگے پانون ہاتھہ کٹ کٹ کر دوزخ مین گر پڑینگے اور فرشتے آگ کے گرز ہاتھو نمین لئے ہوئے دونون طرف سے پلکے کھڑے ہووینگے ہر کسی سے ایک طرح کی بات کا سوال کرینگے پوچھینگے اسپل کے

کے اوپر سات مقام مین جدا جدا سوال ہوگا جو کوئی ٹھیک جواب دیویگا اچھی طرح
چلا جاویگا اور جو کوئی جس مقام مین جواب نہ دے سکیگا وہین کٹ کر دوزخ مین گر
جاویگا اوّل مقام مین ایمانکا سوال کرینگے پوچھینگے دنیا مین تو اللہ و رسول کے اوپر
ایمان لایا تھا خدا تعالی کو ایک جانتا تھا اسکی بندگی مین اور کسیکو شریک کرتا تھا
یا نہ کرتا تھا پھر جو کوئی دنیا مین بے ایمان تھا کافر مشرک منافق تھا اُسجگہہ سوال مین
اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑھہ سکیگا پانچ سات تباویگا فرشتے گرز مار کر دوزخ مین ڈال
دیوینگے اور مومن مسلمان اپنے ایمان کی خبر دے کر کلمہ پڑھکر آگے چلا جاوے گا
پھر دوسرے مقام مین نماز کا سوال ہوویگا پوچھینگے تو مسلمان تھا نماز پڑھتا تھا یا نہ پڑھتا
تھا اور جو پڑھتا تھا تو کسطرح پڑھتا تھا فرض واجب سنت مستحب فاسد مکروہ نماز
کے ارکان احکام کیا ہین جو اچھی طرح سے جواب دے سکیگا اچھی طرح سے آگے چلا جاویگا
اور جو خواب مین اٹک جاویگا اور دنیا مین نماز نہ پڑھی کچھہ نہ کہہ سکیگا وہ بندیخانہ
مین پڑیگا بات بہت مشکل ہوپڑیگی ایک ایک بات کے تفاوت مین ہزار ہزار برس
قید پڑے گا پھر تیسرے مقام مین زکوٰۃ کا سوال ہوویگا چوتھے مقام مین روزونکا
سوال ہوویگا پانچوین جگہہ مین صلۂ رحم کی بات پوچھینگے بہن بھانجے کا حق بجا لایا تھا
اُن کا حق تلف کیا تھا چھٹے مقام طہارت کا یعنے وضو غسل پاکی ناپاکی کا سوال
کرینگے ساتوین مقام ماباپ کا حق خویش اقربا بھائی بند یار آشنا دوست ہمسائے
اُنسب کا حق ادا کیا تھا یا نہ کیا تھا یہہ سوال ہوویگا جو کوئی انسوالونکا جواب اچھا آ
دیگا سب گرفتاریون سے فراغت کرچکیگا فارغ ہوویگا چھٹی پاویگا تب بہشت مین جاویگا
داخل ہوویگا اور جو کوئی اچھا جواب نہ دیویگا دوزخ مین گرے گا عذاب مین پڑیگا
یہہ حقیقت اُس گذرگاہ کی ہے سب کسی کو اُس راہ پر جانا ہوویگا خواہ نخواہ البتہ
گذرنا ہوویگا یے سب معاملتین اُسجگہہ ہر اک کے اوپر گذرینگی جیسا جیسا دنیا مین جس

کسی

کسی نے کام کیا ہوگا ویسا ہی ویسا پاویگا اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اس گذر
مین منتظر ہین موجود ہین ہر ایک کے حال کے موافق ہر ایک سے سلوک کرینگے کوئی
اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اُتر جاویگا کوئی بند مین پڑ جاویگا مار کھاویگا عذاب
مین پڑیگا یہہ حقیقت ہی اس راہ کی مسلمانکو چاہیئے جو دنیا مین اس حقیقت کو سنکر
سمجھ بوجھ کر اچھی راہ مین قدم رکھے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین
محکم ہووے اللہ تعالی سے توفیق مانگے جو دین کی راہ مین اسکا قدم ثابت کردیوے
اور کسی راہ مین نہ جا پڑے گمراہ نہووے جو صاحب علم ہووے آپ کتاب کا پڑھنے والا
ہووے تو دین کی کتابون سے قرآن مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کی راہ کو معلوم
کرلیوے اسکے موافق کام کرے اور جو ان پڑھا ہووے تو طاقت کے موافق علم حاصل
کرے پڑھے اور جو آپ پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہووے تو پڑھون سے پوچھتا
رہے ایمان کیا چیز ہی مسلمانی کیا چیز ہی ایمان کے اعتقاد کی اصل کتنی ہین اللہ
تعالی کی کیسی کیسی صفتین قرآن مجید مین کیا کیا کچھ فرمان ہین کیا نصیحتین ہین حضرت
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہی آخرت کی کیسی حقیقت ہے سب خلق آخر
کو جیوینگے اٹھینگے کیسی کیسی معاملتین انکے آگے آوینگے دوزخ کیسی ہی اور کیا ہی اسمین
بہشت کیسی ہی اور کیسی کیسی نعمتین ہین اسمین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے
دنیا مین کیا کیا کام کئے کیسے کیسے کام امت کو فرمائے کسطرح سے خدا تعالی کی بندگی
کی کسطرح نماز پڑھی روزہ رکھا خلق سے کیا معاملتین کین کسطرح اٹھے کسطرح بیٹھے
کسطرح کھایا کئے کسطرح پیا کیا عبادت تھی کیا عادت تھی یہہ سب علم اور جو دین
کے علم ہین سب ضرور ہین لازم ہین جس کسی نے نیک بندے نے یہہ راہ پائی اور اس
راہ کے اوپر قایم ہوا بُری راہون سے دور ہوا دنیا مین بھی خوش رہا مرنے کے پیچھے
بھی خوش ہوا اور آخرت مین بھی خوشی سے اس گذرگاہ سے چلا جاویگا شتابی

سے پل صراط کے اوپر سے گذر جاویگا بہشت مین پہنچ جاویگا اور جس نے اس راہ کو
نہ بوجھا نہ سمجھا نہ پایا دین کی راہ مین نہ چلا دنیا مین آخرت مین دونون جہان مین
خوار ہوویگا کہین اُس کا ٹھکانا نہین اللہ تعالی سب مومنون مسلمانونکو جہل سے نادانی
سے گمراہی سے بیفرمانی سے اپنی پناہ مین رکھے یہہ حقیقت ہی اچھی راہ کی یہہ بات
ہی عزت کی بہتری کی جو کوئی اُس اچھی راہ مین دین کی راہ مین چلا ظاہر باطن
کے کام دین کی بہتری بزرگی کو پہنچا دنیا مین آخرت مین عزت آبرو پائی اور جن نے
دین ایمان کی مسلمانی کی راہ چھوڑ دی دونو جہان مین خوار ہوا وہ دین کی راہ ہے
اور یہہ بے ایمانی کی راہ خواری کی راہ ہی آدمی کو چاہئے کہ اس مین فرق کرے
سوچکر اچھی راہ اختیار کرے وے لوگ وے آدمی جن کو ایمان نہین اللہ ورسول کو آخرتکو
نہین پہچانتے نہین جانتے وے عزت اور خواری اور نیکبختی اور بدبختی دنیا ہی
مین بوجھتے ہین وے بڑے نادان ہین یہہ حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی فَاَمَّا
الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ پھر آدمی
جسوقت آزمایا اسکو پروردگار نے اسکے پھر بزرگی دی اسکو اور نعمت دی
اسکو پھر کہتا ہی پروردگار نے میرے بزرگ کیا مجھے بڑا کیا مجھے وَاَمَّآ اِذَا
مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ اور جب آزمایا آدمی کو
پروردگار نے پھر تنگ کیا اسکے اوپر رزق کو وہ کہتا ہی پروردگار نے پھر
حقارت کی میری اہانت کی میری خوار کیا مجھکو وے آدمی جو کافر ہین منافق
ہین بیدین ہین بے ایمان ہین اور جو بے ایمان ہین دین مین سست ہین آخرتکے
اوپر یقین نہین رکھتے رات دن دنیا کے کام دنیا کی دوستی مین ڈوبے رہتے ہین
آخرت کے اوپر کچھ ایمان نہین رکھتے ایسے لوگون کے پاس بزرگی بڑائی عزت
آبرو جو کچھ ہی سو دنیا کے مال مین روپئے اشرفی مین ہی ان لوگونکو

اسی بڑائی کی فکر ہے اسی بڑائی کو ڈھونڈھتے ہین اور اللہ تعالیٰ سب بندون کو ہر طرح سے
آزماتا ہے بہت لوگون کو دنیا کی فراغت جمعیت مال دولت مین آزمایش کرتا ہے
جو کونسا بندہ یہہ دولت نعمت پاکر شکر بجالاویگا مال کو خدا تعالیٰ کے حکم مین خرچ
کریگا اچھے کام مین دین کے کام مین لگاویگا غریبونکی خبر لیویگا بھوکھون کو
کھلاویگا ننگون کو پہناویگا حق پہچانیگا حق مین لیویگا حق مین دیویگا جو کوئی ایسا کریگا
آخرت کو ثواب پاویگا اور کونسا بندہ اس دنیا کی نعمت دولت پاکر ناشکری کریگا
مالکو حرام مین کھویگا تکبر غرور کریگا گناہون مین پڑیگا اللہ تعالیٰ کے حکم کو الٹا کریگا اس سبب
دوزخکے عذاب کے لایق ہوجاویگا یہہ ایک طرح کی آزمایش ہے اور بہت لوگون کو
فقیری ناداری تنگی نصدیع مین آزماتا ہے جو کونسا بندہ اپنے ایمان مین رہکر صبر
کریگا اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے اوپر راضی رہیگا بہشت کے ثواب کے لایق ہوجاویگا
اور کونسا بندہ بیصبری کریگا اللہ تعالیٰ کا گلہ شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے ناخوش
ہوجائیگا بدراہی مین جاویگا دوزخ مین گرنیکا سزاوار ہوکر آخرکو دونو جہان مین
بدبخت ہوجاویگا اللہ تعالیٰ مومنون مسلمانون کو اس بلا سے اپنی پناہ مین رکھے اسی
طرح کی یے آزمایش دنیا مین اللہ تعالیٰ سب بندونکے ساتھ کرتا ہے جب ان آدمیونکو
جو کافر مشرک منافق بیدین ہین اور وے لوگ جو دین مین سست ہین دنیا ہی کے طلب
کرنیوالے ہین وہ پاک پروردگار آزماتا ہے تو ان کو مال دنیا دولت اولاد مراد خوبیان
نعمتین دیتا ہے وے ایسے دنیا مین دنیا کے کاربار مین مشغول ہوتے ہین جو کوئی
ان کو ہدایت کرے آخرت کی راہ بتاوے آخرت کے بھلے کی باتین سناوے تو وے
اس ہدایت کو کچھ نہین سمجھتے خیر خوبی کی باتین کچھ نہین مانتے جو کوئی ان لوگون سے
کہتا ہے تم دنیا مین اتنے مت مشغول ہوجاؤ دنیا کے مال کے اوپر مغرور مت رہو
غافل مت ہو ظلم زیادتی گناہ مت کرو آخرت مین تمکو عذاب ہوویگا دوزخ

مین پڑ ہوگے آگ مین جلوگے سمجھو بوجھ کی کرو اپنے کفر شرک نفاق کو چھوڑ و ایمان کے
مسلمانی کے کام مین سستی مت کرو تو وے لوگ اسکے جواب مین کہتے ہین ہم کو خدا نے
بزرگی دی ہی مال دولت مین بڑا کردیا ہی ہمکو کیا پرواہ ہی کچھ نہوویگا دنیا مین
ہم بڑے ہین اور بڑے باپ کے بیٹے ہین آخرت مین بھی ہمکو بڑائی ہی ملیگی پھر اتنی
محنت کرنے سے ہمکو کیا کام ہی اور جب ایسے لوگونکو وہ خداوند پاک آزمائش
کرتا ہی روزی رزق کو تنگ کرتا ہی فقیری ناداری مین آزماتا ہی بیٹا بیٹی انکے
مار ڈالتا ہی تو یے آدمی بے یقین اللہ تعالیٰ کی قضا سے سخت ناخوش ہوتے ہین
ناراض ہوتے ہین گلہ کرتے ہین ہر وقت شکوہ کرتے ہین کہتے ہین ہمکو خدا نے خوار
کیا ہماری اہانت کی ہمکو رسوا کیا ہمارا برا کیا ایسے آدمی یے لوگ جنکو آخرت پر
ایمان نہین آخرت کی خوبی کے اوپر یقین نہین رکھتے وے دنیا ہی کی دولت کو مال کو
دنیا ہی کی جمعیت کو فراغت کو دنیا ہی کے اسباب کو اولاد مراد کو بہت بڑی بات
بوجھتے ہین عزت آبرو اپنی سب طرحکی اسی مین سمجھتے ہین اسی کی زیادتی مین خوش
ہوتے ہین اور روزی کے کم ہونیکو فقر فاقہ کو بہت برا جانتے ہین دنیا کے مال دولت
اولاد نہ ہونیکو اپنی رسوائی اپنی اہانت اپنی خواری خرابی سمجھتے ہین اس سبب بہت
ناخوش رہتے ہین ناخوشی ظاہر کرتے ہین گلہ شکوہ کرتے رہتے ہین بہت آدمی ایسے
ہین جو کافر ہین مشرک ہین اور دنیا کے دولتمند ہین اور انکو کوئی ہدایت کی بات کہے
اچھے کامونکی طرف بلاوے برے کامون سے منع کرے تو ہرگز نہین مانتے اور یہی
بات کہتے ہین ہم اچھے ہین ہمارا دنیا مین بڑا مرتبہ ہی اور آخرت بھی ہوویگی تو ہمارا
بھلا ہی ہوویگا اور اگر فقیری مین ہوویں تو بھی ایمان نہ لاویں اور کہین خدا نے
ہمسے دنیا مین کیا بھلا کیا جو آخر کو آخرت مین بھلا کریگا خواری خرابی مین پڑے ہین
اور وے لوگ جو منافق ہین اور انکو اللہ تعالیٰ نے دنیا مین مال دولت دیا ہی تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ کرتے ہین ہدایت کی باتین

دل مین یہی کہتے ہین خدا نے ہمین اسطرح بے ایمانی مین دولت دی ہے تو یہی بات
ہماری بھلی ہے اور جو اُن کو فقیر کرے نادار کرے تو بھی نفاق زیادہ کرتے رہتے
ہین کہتے ہین مسلمانی سے ہم کو کیا فایدہ ہوا ہے کلمہ پڑھنے سے ہمکو کیا نفع ہوا ہے
جو کچھہ مسلمانی کے کام کرین اسطرح وے مسلمان بھی جو اپنے ایمان مین سست
ہین آخرت کی حقیقت خوبی اُن کو کچھہ معلوم نہین زیب زینت خوبی دنیا ہی کی دیکھتے ہین
اسیکو بہت بڑی چیز جانتے ہین جب خدا تعالی ایسے لوگونکو دنیا کا مال دولت دینا ہی
آزمایش فرماتا ہی تو یے لوگ اپنی اس دولت مین مغرور ہوجاتے ہین دین کے علم سے
دین کے کامون سے دینداری سے دین کے عالمون فاضلون سے بیزار رہتے ہین حقارت
کرتے ہین حقارت کی نظرونسے دینکے لوگونکو دیکھتے ہین آپکو بہت بڑا جانتے ہین
اپنے دلمین بوجھتے ہین جو اسی طرح ہمیشہ خوش رہینگے یہہ دلمین سمجھکر اپنی دنیا کے عیش
مین خوشی مین سب دینداری کے کامونکو بھولے رہتے ہین آخرت کی اپنے بھلے کی فکر
نہین کرتے اور جو تنگی تصدیع مین پڑین فقر فاقہ مین پروردگار اُن کو آزمایش
کرے تو اپنے دلمین بوجھتے ہین زبان سے کہتے ہین خدا تعالی نے ہمکو خواری مین
خرابی مین ڈالا ہی کیا ہمارا بھلا کیا نماز روزے سے کیا ہمکو فایدہ ہوا مسلمانی کے
کامون کا کیا اچھا بدلا دیا اسطرح گلہ کرتے ہین اللہ تعالی کی بندگی سے روزے
نماز سے دلمین اعتقاد کو سست کرتے ہین ایمان اور مسلمانی کے کامون کی جزا اچھے
عملونکا بدلا دنیا ہی کے مال دولت کو سمجھتے ہین یہہ بات ایسا اعتقاد بہت بڑی
جہالت ہی نادانی ہی آخرت کی حقیقت سے بیخبری ہی اللہ تعالی نے جو کچھہ مومنون
مسلمانون کے واسطے اچھے کامونکا بدلا آخرت مین مقرر کیا ہی اس سے اُن کو
بیخبری ہی بیہوشی ہی اور وے آدمی جو سچے مومن مسلمان ہین یقین اُنکا کامل ہی
اُنکے پاس دنیا کے مال دولت کا ہونا نہ ہونا برابر ہی مال دولت کے ہونے سے

کچھ اپنی عزت حرمت نہین بوجھتے اور اسکے نہونے سے اپنی بے حرمتی نہین سمجھتے عزت
حرمت آبرو کرامت اپنی اسی مین بوجھتے ہین جو اللہ تعالی نے اُن کو جہل کی بلا سے
نادانی کے گمراہی کے کوئے سے نکالکر فہم کے ایمان کے درجے مین پہنچایا مسلمان کیا
مسلمانی کی دولت بخشی اپنی بندگی کی توفیق عنایت کی زیادتی بڑائی بزرگی اسی مین بوجھتے ہین
جو ایمان مین مسلمانی مین رہین تقوی مین زہد مین زیادہ زیادہ توفیق پاتے جاوین اخلاق
اچھے ہوتے جاوین بد خصلتین چھوٹتی جاوین نیک خصلتین آتی جاوین اللہ و رسول ص
کی محبت زیادہ ہووے اللہ تعالی کی یاد سے شوق سے دل معمور ہوجاوے رسول اللہ ص
کی پیروی مین قایم ہوجاوین اللہ تعالی کی بندگی مین محکم ہووین خلق کے اوپر شفقت
کرتے رہین یتیمون کے اوپر مہربانی کرتے رہین اپنے مقدور سے بھوکھون کا پیٹ بھرین
ننگون کو کپڑے پہناوین ہر ایک پر احسان کرتے رہین سب کا بھلا چاہتے رہین
یے باتین اور اسیطرح کی بہت باتین ہین جو مومن اپنی بڑائی اس مین بوجھتے ہین
اور خواری خرابی ذلت حقارت کفر مین شرک مین نفاق مین بے ایمانی مین سمجھتے ہین
جسطرح وہ شخص اُن بلاؤن مین پھنسا ہے جہالت سے کفر سے شرک سے نفاق سے
نکل نہین سکتا ویسا ہی بے ایمانی کی باتون کو بھلا جانتا ہے اور ایمان اور مسلمانی
کے کامون کو بُرا جانتا ہے اسی سبب سے جو سچے مسلمان ہین بوجھتے ہین کہ یہہ بہت
بڑی خرابی اور اہانت ہے جو خدا تعالی نے اُنکے اوپر ڈالی ہے خدا تعالی سے
پناہ مانگتے ہین اور جب آپ مین دیکھتے ہین کچھ غفلت آگئی بندگی کی توفیق کم ہوگئی
کوئی گناہ ہوگیا کسی فرض مین واجب مین خلل آگیا کوئی سنت ترک ہوگئی کسی حرام کی
خواہش نفس مین پیدا ہوئی دنیا کے مال کی دوستی دلمین آگئی امر نہی کے ادا کرنے مین کچھ
خلل آگیا تو ان باتون مین اپنی حقارت ذلت دیکھتے ہین ندامت کرتے ہین شرمندے
ہوتے ہین توبہ کرتے ہین پھر اللہ تعالی اپنے فضل سے اُنکو عزت کے درجون مین پہنچاتا ہے

دینکے

دین کے کاموں میں محکم کر دیتا ہے اور جس کو دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو دنیا کا مال
دیا ہے اور دولتمند کیا ہے اور توفیق نہیں دی جو اس مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرے
بخیلی کرتا ہے دین کی جگہہ میں نہیں دیتا نالایق کاموں میں حرام باتوں میں اُٹھاتا ہے
یتیموں کی خبر نہیں لیتا غریب فقیروں مسکینوں کو کھانے پینے میں یاد نہیں کرتا اور صلہ
رحم حق ہمسایوں کا مسافروں کا اور جو حق اسکی گردن کے اوپر ہیں نہیں بجا لاتا تُو اِن
باتوں کو ایسے کاموں میں اہانت خوارت بوجھتے ہیں دنیا کے ہونے نہونے میں
بڑائی چھوٹائی نہیں بوجھتے اِسی بات پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کَلَّا یہہ بات نہیں
جو تم گمان کرتے ہو اے کافر ستر کو بے ایمانو دنیا آزمایش کا عمل کا گھر ہے جزا
کی جگہہ نہیں اکرام اور اہانت کی جگہہ عزت اور خواری کا ٹھکانا جو عملوں کے بدلے
میں مقرر ہوا ہے آخرت ہے دنیا نہیں دنیا میں عزت اِسبات میں ہے جو خیر کے کام
کرو دنیا کے مال دولت میں نہیں ہے دنیا کی خواری خرابی اِسبات میں ہے جو بُرے
کام کرو بری خصلتیں تم میں ہو جاویں ناداری فقیری میں نہیں بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ
بلکہ اہانت خواری تمھاری اِسمیں ہے جو یتیموں کے حال پر نیکی نہیں کرتے یہہ بہت بری
بات ہے ابجا بدنیتی ہے مسلمانوں کو لازم ہے جس بچے کا باپ مرجاوے اسکے اوپر چاہیے
شفقت کریں پیار کریں اسکے کھانے پینے کی خبر لیویں اسکو تربیت کریں اللہ تعالیٰ
کے پاس قبولیت کا درجہ پاویں اور اِسبات کا اُلٹا کرنا کافروں بے ایمانوں کا کام
ہے وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ اور یہہ اہانت کی بات ہے جو آپس میں ایک دوسرے
کو فقیر مسکین کے کھانا دینے کے واسطے نہیں کہتے آپ بھی کسی بھوکھے کو کھانا نہیں
کھلاتے اور جو لوگ طاقت کھلانے پلانے کی رکھتے ہیں اُن کو غریبوں مسکینوں کے
کھانا دینے میں رغبت نہیں دلاتے نصیحت بھی نہیں کرتے وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ
أَكْلًا لَّمًّا اور یہہ بات ہے اہانت کی تمھاری جو کھاتے ہو تم میراث کے مال کو بہت

سحت کھانا حرام حلال مین کچھ تفاوت نہین کرتے اور میراث والونکا حصہ دبا رکھتے ہو
بہت بہت طرحکی لذتین لینے مین مشغول ہوتے ہو بھانت بھانت کے کھانے پکاکر
رات دن کھاتے پیتے ہو پیٹ بھرتے رہتے ہو اور کچھ اپنی آخرت کے بھلے کا غم ہی نہین
کھاتے دنرات کھانے ہی کی فکر مین کھانے ہی کے کام مین رہنا حیوانون کا کام ہے
یہہ بھی بہت بری بات ہے وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اور یہہ بات ہی اہانت کی
تمھارے جو دوست رکھتے ہو مالکو بہت دوست رکھنا مال کا خواہ حلال ہووے خواہ حرام
ہووے بڑی محبت اسکی رکھتے ہو مال جمع کرنیمین بڑی حرص ہے تم کو کسیطرحکا مال ہووے
لے لیتے ہو یہہ سب باتین بدبختی کی دلیلین ہین خواری کی نشانیان ہین پھر انھین باتون
مین اہانت ہی تمھاری اور ناداری فقیری مین اہانت نہین اور جو سچے مومن مسلمان
ہین انکو دنیا کی اور دنیا کے مال کی محبت نہین وے اللہ تعالی کے حکم کی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی متابعت پیروی کی دین کے علم کی محبت دوستی رکھتے ہین حلال کھاتے ہین
عبادت بندگی کرنے کی قوت کی نیت سے کھاتے ہین اپنے مقدور کے موافق ہر ایک
کا حق پہچانتے ہین بھوکھونکو کھانا کھلاتے ہین مسکین فقیرون کی حاجت بر لاتے ہین
یتیمونکے حال پر شفقت کرتے ہین یے باتین ہین بڑائی عزت کی اللہ تعالی کے نزدیک
دنیا کے مال دولت مین کچھ بڑائی نہین کَلَّا لایق نہین بچاہیے کسی کے تئین جو اسطرحکا
اعتقاد رکھے دنیا کے مال دولت مین اپنی بڑائی بوجھے فقیری کو خواری جانے فقیرونکو
خوار سمجھے اور بے ایمانی بے دینی کے کام کرتا رہے إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا
جسوقت کوٹی جائیگی زمین ہلائی جائیگی ٹوٹ جائیگی کوٹنے پر کوٹنا ٹوٹنے پر ٹوٹنا ریزہ
ریزہ ہوکر ہموار برابر ہوجاوے گی بلندی پستی اونچا نیچا اسمین نرہیگا وَجَاءَ رَبُّكَ
وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا اور آویگا حکم پروردگار کا تیرے خلق کی جزا دینے کے واسطے
اول آخر کی خلقت زندہ ہووے گی سب جی اٹھینگے ہر ایک اپنے عمل کا جزا بدلا پاویگا

پروردگار کی قدرت کے اکثر تماشے ظاہر ہوویںگے نظر آویںگے ہر آسمان کے فرشتے
حشر کے میدان مین صف باندھ کر کھڑے ہوویںگے اوّل تمام خلق کو اوّل آخر
کے آدمیونکو پہلے آسمان کے فرشتے گھیر کر کھڑے ہونگے پھر دوسرے آسمانکے
فرشتے صف باندھ کر پہلے آسمان کے فرشتونکو گھیر کر کھڑے ہوویںگے اسیطرح سے
سب آسمان کے فرشتے صفین باندھکر ایکدوسرے کے پیچھے کھڑے ہوویںگے حکم کی انتظاری
مین ہوویںگے جب انکو حکم ہوویگا ویساہی کریگا وَجِايْءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ اور
لائی جاویگی اُسدن دوزخ فرشتے اسکو حکم سے پروردگار کے کھینچ لاوینگے عرصات
مین حشر کے میدان مین حاضر کرینگے خبر مین آیا ہے جب حکم ہوویگا دوزخ کو حاضر کرو
ستر ہزار مہار زنجیرین لگی ہوونگی ہر ایک زنجیر سے ستر ستر ہزار فرشتے لگ کر دوزخکو
کھینچکر لاوینگے اور اُسوقت دوزخ غصّے سے جوش ماریگی پہاڑ پہاڑ برابر شعلے دوزخ سے
نکلینگے ایسی ہیبت کی آواز اُسکے دوزخسے نکلینگے جو حشر کے میدان مین کوئی نہ رہیگا
خوف سے ڈر سے ہیبت سے اپنے زانو کے اوپر گر پڑیگا ہوش حواس سب کسی کے
جاتے رہینگے پیغمبر فرشتے ولی مومن مسلمان بھی اُس ہیبت مین پڑ جاوینگے گرجاوینگے
کافرون منافقون کی تو کیا بات ہے ہر کوئی اُسوقت یا نفسی یا نفسی کہیگا کوئی کسی کو یاد
نہ کریگا سب کسی کو ہیبت کے مارے اپنی اپنی فکر پڑ جاویگی سواے حضرت محمدؐ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم کے کہ وے اپنی فکر اُسوقت کچھ نہ کرینگے اپنی امت ہی
کے واسطے دعا کرینگے کہینگے یارب امتی امتی الٰہی میری امت کو اس ہیبت سے
غضب سے نجات بخشیو دوزخ اسوقت حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب مین
کہیگی یا محمد صلعم تجھسے تیری امت سے جو سچے مومن مسلمان ہین کیا کام ہے اللہ تعالیٰ
اُسوقت سب فرشتونسے فرماویگا دیکھو میرے دوستونکی طرف میرے حبیب کی طرف
سب کوئی نفسی نفسی [illegible] محمدؐ امتی امتی کہتا ہے اسوقت بھی حضرت محمدؐ رسول اللہ صلعم

انکا درجہ مرتبہ سب خلق کے اوپر ظاہر ہووے گا سب کوئی جانیگا جو ایسا بندہ پیارا مقبول
خدائے تعالی کا کوئی نہین جب ہول ہیبت حشر کے میدان مین پڑ جاوے گی اسوقت ہر
کسی کو اپنی حقیقت سوجھ پڑے گی دنیا کی زندگانی کی حسرت کھاویگا دنیا مفت ہاتھ سے
جاتے رہنے کا غم اٹھاویگا یَوۡمَئِذٍ یَّتَذَکَّرُ الۡاِنۡسَانُ وَاَنّٰی لَہُ الذِّکۡرٰی اسدن نصیحت
لیویگا اپنے گناہون کو یاد کریگا آدمی اور کہان ہے اسکو فایدہ نصیحت کا وے لوگ
جو دنیا مین کافر رہے مشرک منافق بے دین آخرت کے اوپر ایمان نہ لائے قیامت
کے دن کی حقیقت کچھہ نہ جانی معلوم نہ کی دنیا کی فکر مین ہمیشہ رہے آخرت کی کچھہ فکر نہ کی خواب
خیال سا جانا بری باتین برے کام کرتے رہے اپنے ایمان اور مسلمانی کو ٹھیک نہ کیا
اسی غفلت مین دنیا سے چلے گئے جب یہ ہول ہیبتین آن پڑینگی تب ہزارون طرح کی
حسرتین اپنے دلمین کرینگے افسوس کرینگے کہینگے ہم نے کیا کیا کیا پیغمبرون کی
ہدایتون کو نمانا خاطر مین نہ لائے مرشدون کی بات نہ سنی کچھہ اچھا کام نہ کیا پچتا
پچتا وینگے اسدن سب خبرونکو سچ جانینگے سب نصیحتون کو اپنے دلمین مانینگے کہینگے پیغمبر
سچ کہتے تھے ہمکو یقین نہ ہوا اسد تعالی فرماتا ہے اسوقت ان کی نصیحت قبول کرنا کچھ
فایدہ نہ کریگا افسوس کرنا کچھہ کام نہ آویگا کام کا وقت گذر گیا عمل کا ٹھکانا
دنیا مین تھا وہ بے فایدہ جاتا رہا آخرت بدلے کی جگہہ ہے عمل کی جگہہ نہین ہے
جسنے دنیا مین اسد تعالی کا حکم بجا لا کر مرضی کے رضامندی کے کام کئے اچھا بدلا پاویگا
اور جسنے حکم نمانا بے مرضی کے کام کئے خوار ہویگا برا بدلا پاویگا اور جسوقت کافر بے ایمان اپنے
بری صورتین عذاب کی صورتین نظر آوینگی ہیبت پڑے گی اعمال برا دیکھیگا یقول
یٰلَیۡتَنِیۡ قَدَّمۡتُ لِحَیَاتِیۡ کہیگا کاش مین آگے بھیجتا اس جینے کے واسطے
بے دین بے ایمان آدمی اسوقت غم کھاویگا حسرت کریگا کہیگا مین نے کیا برا کام
کیا خوب ہوتا جو دنیا مین ایمان لاتا بندگی کرتا دنیا کی تھوڑی سی زندگانی مین خیر کا کام کرلیتا

اسدن کیواسطے اس جہان کے ہمیشہ کے جینے کے واسطے خوبیان نعمتین دو کتین بہیجتا اس حسرت مین اپنا ہاتھ ملتا رہیگا کچھ فایدہ نکریگا فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ پھر اسدن قیامت کے روز عذاب نہ کریگا خدا کا سا عذاب کرنا کوئی اور نہ بند کریگا خدا تعالی کا سا بند کرنا کوئی اسد تعالی کافرون منافقون کو ایسی ایسی طرح سے عذاب کرے گا جو ایسا ان عذاب کرنا کسی کے اوپر کسی بندے کو قدرت نہین اور ایسے محکم بندون قیدون مین دوزخ کی ان کو بند کرے گا جو کوئی کسی کو اسطرح بند نہ کرسکیگا کافر مشرک سب ایسے سخت بندون مین طوق زنجیرون مین پڑینگے جو تمام آسمان زمین کی خلق جمع ہووین اور چاہین کہ کسی ایک دوزخی کافر مشرک کو چھڑا لیوین نہ چھڑا سکینگے سب کو انہین قیدونکے توڑنے مین عاجز ہوجاوینگے پھر اللہ تعالی نے دوزخیون کی حقیقت کو ان فرماکر کچھ سچے مومنون مسلمانون کی حقیقت کو بیان فرمایا جسوقت مومن مسلمان نیک پاک اعتقاد دنیا سے اٹھا چاہتا ہے دنیا کو چھوڑتا ہے آخرت کی طرف کوچ کرتا اور جان بدن سے جدا ہوتی ہے اسوقت خدا تعالی کیطرف سے فرشتے اگر اسکو خوشخبریان سناتے ہین کہتے ہین يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اے جان پاک آرام پائی ہوئی تو ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً رجوع کر چل اس دنیا سے اپنے پروردگار کے پاس اس حال مین جو تو خدا تعالی سے راضی ہے اور خدا تعالی تجھسے راضی ہے یہہ خوشیان اس بندے کو آوے گی جس بندے نے ایمان مین آرام پایا ہے خدا کی بندگی عبادت مین قرار پکڑا ہے اسکے دل نے اسد تعالی کی یاد مین اخلاص مین محبت مین آرام پایا ہے اسد تعالی کے حکم مین راضی ہوا ہے اللہ تعالی کو آپ سے راضی کیا ہے فرشتے اسکو اسوقت مین یہہ خطاب کرینگے جو خوش ہوکر آسانی سے اس دنیا کو چھوڑدیگا اس مین جاویگا پروردگار کی رحمت مین داخل ہوجاویگا اور بعضے خاص بندونکو بغیر واسطہ فرشتے کے اسد تعالی آپ خطاب کرتا ہے فرماتا ہے فَادْخُلِي

فِی عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ پھر داخل ہو ور آ بیچ جان پاک میرے خاص ،،
بندون کے درمیان اور میری بہشت مین میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام کر خوش
رہ یہہ رحمت کا خطاب مومنون کے حق مین مرنے کے وقت بھی ہوتا ہی اور جسوقت قیامت
ہووے کی قبرون سے اپنی ہر کوئی اٹھیگا اسوقت بھی ہو ویگا اور جسوقت مومن بہشت
مین داخل ہو وینگے اسوقت بھی یہہ خطاب ہو ویگا کسیکو رحمت کے فرشتے یہہ خوشخبری
سناتے ہین اور کسیکو بیواسطہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ یہہ خوش وقتی ،،
سناویگا اور خطاب کی سب طرح کی لذتین اور فرحت و خوشحالیان مومن کو ہوجاوینگی
اور جن بندون کی روحین پاک ہین ان روحون کے اوپر یہے خطاب ہووینگے اللہ تعالیٰ
یہہ خطاب آخر وقت اس بندے گنہگار کو بھی اپنے نیک بندونکے صدقے سے نصیب کرے

**سورۃ** بلد مکی ہی اسمین بائیس آیتین تراسی کلمے تین سو اکتیس حروف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ قسم کرتا ہون مین اس شہر کی مراد ہی مکہ کے شہر کی وہ
بڑا مبارک شہر ہی وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ اور تو حل ہو ویگا اس شہر مین
یعنے تجھکو قتل کرنا مکہ مین حلال ہو ویگا اور حلال یہہ جو داخل ہی یا محمدؐ اس شہر
مین تو رہنے ہارا ہی تیرے پیدا ہونے کی رہنے کی جگہہ ہی مکے کے شہر کو اللہ تعالیٰ نے
بڑی بڑائی بخشی ہی مکہ کے درمیان مین اپنے نام کا بندون کی بندگی کرنے کیواسطے
ایک گھر مقرر کیا بیت اللہ اس گھر کا نام رکھا حج کی جگہہ اماں کا ٹھکانہ کیا جو کوئی
اس گھر مین سچی نیت سے جاوے داخل ہووے دوزخ کے عذاب سے امن پاوے اور ظاہر کے
قتل سے مارنیسے امان مین ہے اس شرف کے ساتھ اپنے حرم کے محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اس شہر رہنے والا ہی اس سبب
اس شہر کی بڑائی ہی وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ اور سوگند کرتا مین جننے والے کی

اور اسکی جو جنا یہہ قسم ہی حضرت آدمؑ کی جو سب آدمیونکے باپ ہین اور تمام آدمیونکی جو
آدمؑ کی اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتی جاتی ہین اور بعضون نے کہا ہی والد سے
ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور ما ولد سے حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی
اولاد ہین اور مکے کے قسم کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو انھون نے کعبہ بنایا مکہ
مین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مکہ مین پیدا ہوئے اور مکہ مین اوّل رہتے تھے
قسم کا جواب یہہ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ تحقیق مقرر پیدا کیا ہی ہم نے
آدمی کے تئین سختی کے واسطے محنت مشقت رنج کھینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین
اول آدمی کی پیدایش چار چیز کی ہی گرمی سردی تری خشکی چارون چیزین آپس مین ضد ہین چار
طبیعت مین جو ایک غالب آوے زیادہ ہووے رنج آزار تصدیع پاوے نو مہینے اپنی مان
کے پیٹ مین رحم مین بچے دان مین رہتا ہی پھر سختی سے باہر نکلتا ہی پھر کئی برس عاجز
رہتا ہی چل نہین سکتا کچھ کام نہین سکتا بول نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہی پھر دانتون
کے نکلنے کا بڑا رنج کھینچتا ہی پھر بہت بیماریون مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پھر دودھ
چھوڑنیکی تصدیع پاتا ہی پھر کون بیفائدہ کھیل کر مکتب مین قید پڑتا ہی پڑھنے لکھنے
مین استاد کی مار دھاڑ اٹھاتا ہی پھر کئی برس مین عقل سمجھ دنیا کی دنیا کے کامون کی
آتی ہی پھر جب بالغ ہوتا ہی نکاح بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے ہوتے ہین معاش
کی فکرون تدبیرون مین پڑتا ہی جھگڑے قضیے لڑائیان ناخوشیان آپس مین آتی ہین
غم غصہ کھینچتا ہی پھر روزی پیدا کرنے کی ہر ایک کو جدی جدی طرح آگے آتی ہی
بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتی نوکری چاکری مین پڑتا ہی حکم مین چلنے کی خواری ہی
کھینچتا ہی تجارت سوداگری دریا جنگل شہر شہر مین ادھر سے ادھر ادھر سے
ادھر مارا مارا پھرتا ہی کھیتی کرے مین تمام دن دھوپ مین جاڑے مین گرمی مین
برسات مین بیلون کے ساتھ لگا رہتا ہی زمین کو پھاڑتا ہی بیج بوتا ہی

اور اسکی جو جنا یہہ قسم ہی حضرت آدمؑ کی جو سب آدمیونکے باپ ہین اور تمام آدمیونکی جو
آدمؑ کی اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتی جاتی ہین اور بعضون نے کہا ہی والد سے
ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور ما ولد سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی
اولاد ہین اور مکے کے قسم کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو انھون نے کعبہ بنایا مکہ
مین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مکہ مین پیدا ہوئے اور مکہ مین اول رہتے تھے
قسم کا جواب یہہ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ تحقیق مقرر پیدا کیا ہی ہم نے
آدمی کے تئین سختی کے واسطے محنت مشقت رنج کھینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین
اول آدمی کی پیدایش چار چیز کی بنا گرمی سردی تری خشکی چارون چیزین آپس مین ضد ہین چار
طبیعت مین جو ایک غالب آوے زیادہ ہووے رنج آزار تصدیع پاوے نو مہینے اپنی مان
کے پیٹ مین رحم مین بچے دان مین قید رہتا ہی پھر سختی سے باہر نکلتا ہی پھر کئی برس عاجز
رہتا ہی چل نہین سکتا کچھ کام کر نہین سکتا بول نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہی پھر دانتون
کے نکلنے کا بڑا رنج کھینچتا ہی پھر اور بہت بیماریون مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پھر دودھ
چھوڑنیکی تصدیع پاتا ہی پھر کئی برس بیفائدہ کھیل کر مکتب مین قید پڑتا ہی پڑھنے لکھنے
مین استاد کی مار دھاڑ اٹھاتا ہی پھر کئی برس مین عقل سمجھ دنیا کی دنیا کے کامون کی
آتی ہی پھر جب بالغ ہوتا ہی رنج بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے ہوتے ہین معاش
کی فکرون تدبیرون مین پڑتا ہی جھگڑے قضیے لڑائیان ناخوشیان آپس مین آتی ہین
غم غصہ کھینچتا ہی پھر قوت کے پیدا کرنے کی ہر ایک کو جدی جدی طرح آگے آتی ہی
بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتی نوکری چاکری مین پڑتا ہی حکم مین چلنے کی خواری
کھینچتا ہی تجارت سوداگری مین دریا جنگل جنگل شہر شہر مین ادھر سے ادھر ادھر سے
ادھر مارا مارا خوار پھرا پھرتا ہی کھیتی کرنیمین تمام دن دھوپ مین جاڑے مین گرمی مین
برسات مین بیلون کے پیچھے پیچھے تک تک کرتا رہتا ہی زمین کو پھاڑتا ہی بیج بوتا ہی

چوکیداری کرتا ہے کتنی کتنی محنت کے پیچھے لوالا منہ مین پڑتا ہے دوکانداری مین
کتنی ٹکون کی لالچ مین سارے دن اپنی دوکانمین قید ہو بیٹھا رہتا ہے مزدوری کرکے کئی
پیسون کے واسطے سر کے اوپر بھاری بوجھ اٹھا کر سختی کا [illegible]چتا ہوا کوسون دوڑا چلا جاتا ہے
لوہار بہین تھوڑی سی مزدوری کی خاطر سارے دن آپ [illegible]گ مین جلتا ہے دھوئین مین تن
بدن کو کالا کرتا ہے اسیطرح ہر ایک کسب جو قوت [illegible]ا کرنے کے واسطے ہے بغیر محنت
بغیر سختی حاصل نہین ہوتا ہے غرض ہر ایک آدمی بادشاه سے لیکر غریب فقیر تک سختی
مین رہتے ہین بادشاه نے یہہ مال پایا ہے دولت پائی طبیعت اسکی کہتی ہے سب طرحکی
لذتین لیتا رہے مزے اڑاتا رہے آرام کرتا رہے سب لوگ [illegible]جا کر پھیر لیتے ہین غرضین حاجتین
عرض کرتے ہین ہزارون طرح کے مقصد رکھتے ہین اندر [illegible] ہین چھٹی نہین ملتی ایک دم بھی
خاطر جمع کے ساتھ آرام نہین کر سکتا پھر دشمن مدعی [illegible]ف لگے ہی رہتے ہین دیکھتے ہین
جو یہہ عیش مین پڑکے غافل ہوجاوے تو اسکا ملک چھین [illegible]ا سے ہین ہرج مرج ڈالدین پھر
لشکر کشی کی لڑائی کی سختی اٹھاوین پھر الله و رسول کا [illegible] جو خلق کی نگہبانی کرتا رہ
آپکو آرام مین مت ڈال عدل کر احسان کر ظلم مت کر تمام [illegible]ت کی نیکی بدی کی زور زیادتی
کی پرسش تجھسے ہووے گی بادشاه ان قیدون مین [illegible]ے ہین اور رعیت ہمیشہ
بادشاہون کے حکم مین ہین خوف مین ڈر مین ہین حاکمون [illegible]ش مار ڈانڈ کی سختی کھینچتے ہین
اولاد باپ کے استاذ کے حکم مین چلنے کا خدمت کا [illegible]تے ہین ماباپ اولاد کی پالنیکی
اور اسکی تربیت کی سختی مین ہین جورو خاوند کے ہاتھ [illegible]ے رہی ہے خاوند جورو کے
ہاتھ مین اٹک رہا ہے لونڈی غلام میان بی بی کے حکم [illegible]ت دن کام کاج مار دھاڑ
مین بند ہین بی بی میان ان کی شرارت مین کام کے [illegible] مین عاجز ہو رہے ہین تنگ
ہین گالی مار کرتے کرتے تھک گئے ہین غرض سب آ[illegible]فتون کے ساتھ ہین ہر کوئی
جب سے بالغ ہوا ہے تب ہی سے شریعت کا حکم آیا ہے [illegible]سول کا فرمان اسکے پ

پہنچا ہی دین کا حکم علم سیکھنا تیرے اوپر فرض ہی مسلمانی کے کام کرتا رہ اور کام
سوائے مسلمانی کے مت کر آپ کو پاک رکھ غسل کر وضو کر نماز پڑھ روزہ رکھ زکوٰۃ
دے حج کر ایسا ایسا کر اچھا کام دین کا کام کرتا رہ برا کام چھوڑ دے حق پہچان حق
مین لے حق مین دے حلال کھا حرام مت کھا ناحق کی طرف مت جا اچھا کام کرے گا
تو آخر کو اچھا بدلا اچھی جزا دیگا برا کام کریگا تو آخر کو بڑی خرابی مین پڑیگا پھر آدمی
کی طبیعت مین ہزارون طرح کی بری باتین چھپی ہوئی ہین شہوت غصہ حرص ہوا گناہ غرور
تکبر اور بہت ایسی چیزین بھری ہین اسکی طبیعت مین موجود ہین کبھی شہوت حرص لالچ غالب
آتی ہی حلال حرام کے اوپر نظر نہین کرتا گائے بیل کی طرح حلال آگے آوے یا حرام اندھا ہو کر
اسمین پڑتا ہی پیچھے کیا ہوویگا مار کھاویگا مارا جاویگا کچھ نہین دیکھتا کبھی غصہ کی آگ
اٹھی ہی تو لڑتا ہی جھگڑتا ہی مار کٹائی کرتا ہی پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہی کتا بھیڑیا
باگھ ہو جاتا ہی ان خصلتون مین مغلوب ہو جاتا ہی خدا اور رسولؐ کے حکم پر نظر نہین
رہتی آدمی جو اپنی اس حال کی طرف نظر کرے غور کر کر دیکھے تو جانے کسطرح کی محنت
سختی مین اینچ کھینچ مین پڑا ہی ہر ایک کی شریعت کا جدا حکم ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے
حکم ہی یہہ کر یہہ نہ کر اپنا نفس جو دنیا کی زیب زینت مانگتا ہی دنیا کی لذتین مزے چاہتا ہے
جدا حاکم ہی طبیعت جو کھانا پینا مانگتی ہی جدا حاکم ہی شیطان جدا حاکم بنا ہی خدا و رسول
کی پیغمبر مانی کی طرف بلاتا ہی خلق یار دوست جدے حاکم ہین اپنی اپنی طرف کھینچتے ہین
جورو بیٹا بیٹی اپنی خدمت مین بلاتے ہین کہتے ہین تو بہشت مین جا خواہ دوزخ مین گر
ہمارا کام کر دے ہمارے کھانے پینے کے واسطے پیدا کر دیتے لادے حلال ہووے یا حرام
نان حلوے سے ہمکو کام ہی یہہ آدمی بیچارا غریب عاجز اس سختی مین پڑا ہی کدھر کدھر
جاوے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف جایا چاہے اللہ رسول کو اختیار کرے تو بغیر بہت
بڑی سختی اٹھائے نہین جا سکتا اور جو یہہ نہ اٹھاوے تو بھی اور کے غیرون کے

حکم مین مارا مارا پھرتا رہے ہزارون خواریون مین پڑا رہے ہر طرح کی مشکل ہی مشکل
آگے آتی رہتی ہے پھر اور طرح کی سختیان لگی رہتی ہین آزار بیماریان تپ جاڑا اور دکھ
گھیرے رہتے ہین اور سانپ بچھو باگھ بھیڑیا جن بھوت فتنت بلا مچھر مکھی کیڑا مکوڑا
اور بہت طرح کی بلائین جدی دشمن ہین پھر بڑھاپے کی ضعیفی کے رنج مین پڑتا ہی
ہر طرح کی قوت کم ہوتی ہے کوئی آدمی الغرض طرح کی محنتون سے خالی نہین دنیا مین ان
سختیون سے فراغت کرکے بیٹھ نہین سکتا پھر ان سب سختیان کے ساتھ آخر کو موت
کی سختی جانکندنی کی سختی گھر بار جورو بیٹا بیٹی یار دوست کی جدائی کی سختی پھر جسکو اللہ تعالی
نے اپنے فضل و کرم سے جب دنیا مین اچھے عملون کی توفیق بخشی اپنی طرف انکا شوق دیا
اپنی راہ مین چلایا تب اسنے حق کی راہ مین سچے دین کے عمل مین محنت کی دنیا مین اللہ
تعالی کے حکم مین چلا اور کسیکا حکم اپنے اوپر نہ چلایا نہ شیطان کا نہ طبیعت کا اور جو کوئی
خدا کی راہ سے پھیرنیوالا تھا ان سب کے اوپر وہ غالب آیا انکے ہاتھ سے اپنا دامن
چھڑا لیا سب ناپاکیون سے پاک ہوکے اپنے ایمان اور مسلمانی مین سچا ہوا اس خاص
بندے کو مرنے کے پیچھے سے آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسانیان ہی آرام ہی آرام
ہے اسکو سختیان سب دنیا مین ہو چکین سب محنتون سے چھٹکارا اور سوائے ایسے
خاص بندونکے ہر ایک آدمی کو اپنے گناہون کے تقصیر و عمل موافق مومن ہووے
یا کافر ہووے تھوڑی یا بہت سختی آتی ہے ہول ہیبت وہان کی اور وے لوگ جو ایمان
مسلمانی کچھ بھی سلامت لیگئے ہین آخر کو جب اللہ تعالی انکو سختی سے چھوٹینگے تھوڑی
سختی کھینچین یا بہت اور جن لوگون نے دنیا مین دنیا ہی کے رسے مین سختیان کھینچین
محنتین کی ہین اللہ تعالی کے راہ مین سچے دین مین کچھ سختی نہ کھینچی بھلے کام بھلی باتون
کو برا جانا اور دنیا کے سب کامون کو بھلا جانا ساری عمر دین کے حکمون پر ہزار طرح کی
سختی کھینچتے رہے مرنیکے پیچھے وے ایسی بلا اور سختیون مین پڑینگے کہ کبھی نہ چھوٹینگے

اور مرنے وقت کی سختی کا کچھ حساب نہین مرنے کے پیچھے قبر کی تنگی تاریکی تنہائی کی سختی منکر
نکیر کا جواب سوال قبر کا عذاب پھر قیامت کے ہول عملون کی پرسش ترازو کا کھڑا ہونا بھلے
برے کا مونہہ کا ملنا سورج کا نزدیک آنا بڑی سخت دھوپ مین ہزارون برس کھڑا رہنا
بھوکھ پیاس کا لگنا کھانے پینے کو نپانا کسی کو اپنا مہربان نہ دیکھنا سب یارون دوستونکا
دشمن ہوجانا ہمیشہ کی دولت کا ہاتھ سے جاتا رہنا اس دولت کے پانیکا وقت دنیا
مین گذر جانا آپ کو خیر خوبی نیک عملون سے خالی ہاتھ مفلس دیکھنا آپکو خوار ذلیل پانا نا
امیدی حسرت گناہون کی شرمندگیان غفلتون کی حیا تقصیرونکی خجالت دوزخ کی آگ اور
عذابونکا نظر آنا بہشت کی حورون کا معلوم ہونا اور اس نعمت سے اپنے تئین محروم کرنا پھر
پلصراط کے اوپر چلنے کا خوف کھانا اس راہ مین چل نہ سکنا بے ایمانی کفر شرک نفاق
کے سبب دوزخ مین گر کر ہمیشہ کے عذاب کی سختی کھینچتے رہنا تمام آدمیون کو دنیا مین اور
سختیان ہین اور بدبختون کو آخرت مین بے سختیان ہین آدمی کا وجود تمام رنج محنتون
مین خمیر ہوا ہی یہہ بیان تھوڑا اسباب کا جو آدمی رنج محنت سختی کے واسطے پیدا ہوا ہی
اور اس آیت کے یہہ معنے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی لقد خلقنا الانسان فی کبد یعنی تحقیق
آدمی کو پیدا کیا ہم نے سختی مین قوت مین قدرت مین توانائی مین زور مین تن بدن اگرچہ
ضعیف ہی ناتوان ہی پر ان کا دل کا بڑا سخت ہی کیسی کیسی سختیان اسکے اوپر آتی ہین پر
سب سختیون کو اپنے اوٹھا لیتا ہی اور جان کی قوت سے آدمی کے بدن مین بھی
قوت پیدا ہوتی ہی کئی طرح کے کام کرتا ہی تدبیرین کرتا ہی مرغ کو اوڑتے جانورون
کو ہوا سے نیچے اتار لیتا جال مین پھانس لیتا ہی مچھلی کو پانی سے کھینچ لیتا ہی
اونٹ کیسا اچھا جانور ہی اوسے اونچے لنبے جانور کو گرا کر اسکی ناک مین نکیل ڈال کر کھینچے
پھرتا ہی شیر کا شکار ہی ہاتھی کی گردن پر سوار ہو کر جہان چاہتا ہی لئے لئے پھرتا ہی
دور تک نظر آتا ہی بہت بڑے بڑے کام کرتا ہی یہہ ادنی دلیل ہی اللہ

تعالیٰ کی قدرت کی عقلمند معلوم کرتا ہی کہ جس خداوند نے ایسا عجوبہ نادر پیدا کیا ہی وہ
بڑا نادر خداوند ہی اسکی بہت بڑی قدرت ہی اور اس آیت کے یہہ معنے ہین جو
آدمی کو دنیا مین سختی کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی جو بنے کہ یہہ آدمی سمجھکر اچھے
کام کی سختی اپنے اوپر اٹھا لیوے نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم نمانے اللہ و رسول کا
حکم دل سے قبول کر کر دین کی راہ مین اچھے کامون کی سختی کھینچنے مین کمر محکم باندھ لیوے
آخر عمر تک دین کی راہ مین دین کے کامون مین سختیان اٹھاتا رہے تو آخر کو سب طرح
کی آسانیون کے دروازے اسپر کھل جاوین آسانی سے آرام کے گھر مین پہنچ جاوے اسیواسطے
دنیا مین وے سختیان کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی جو نہین تو دونون جہان مین
بڑی سختیان کھینچتا رہیگا اور اس آیت کے ضمن مین اللہ تعالیٰ ایک کافر کی حقیقت
کو بیان فرماتا ہی کہ مکے کے شہر مین ایک مشرک تھا اسکا نام تھا کلدہ اسد کا بیٹا اسکو
کلدہ بن اسید کہتے تھے بڑا زور آور پہلوان تھا ایسا زور تھا اسکو جو بیل گائے کے
چمڑے کے اوپر کھڑا ہوکر کہتا جو کوئی اس چمڑے کو میرے پانون کے نیچے سے نکال
لیوے تو اسکو اتنا اتنا کچھ دون بہت سے لوگ ملکر اسکے پکڑنے کھینچتے وہ چمڑا
ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور اسکے پانون کے نیچے سے نکلنے نسکتے اس زور کے واسطے
اسکو ابو الاسد بن بھی کہتے تھے جب حضرت پیغمبر نے اسکو مسلمان ہونے کو فرمایا
وہ کافر اپنے غرور سے ایمان نہ لایا تکبر کی باتین کرنے لگا اور اپنے یارون سے
کہنے لگا کہ محمد مجھکو ایسے نہ پہنچانے سے دوزخ مجھکو دکھاتا ہی ڈراتا ہی
جسکے انیس رکھوالی موکل ہین ان سب انیسون کو ایکہ تنہا اکیلا ہون تمام رکھون گا
تمام عرب کے آدمیون کو چھڑا دونگا اس کافر کے جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی ایحسب
ان لن یقدر علیہ احد کیا جانتا ہی گمان کرتا ہی لڑنا پہلوان جو ہرگز قادر
نہو سکیگا اسپر کوئی اور اپنے زور کی مغروری مین بوجھتا ہی کہ اسکو زیر نہ کرسکے گا

دنیا مین بھی اپنے زور کے آگے کسی کو خاطر مین نہین لاتا مرنے کے پیچھے بھی بوجھتا ہی جو
فرشتونکے ہاتھون سے عذاب سے بچ رہیگا نہین جانتا کہ جس خاوند نے آدمی کو ایسا
نادر عجوبہ پیدا کیا ہی بڑا سخت جان پیدا کیا ہی کہ سب سختیان اٹھاتا ہی سختیان
کھینچتا ہی اسی نے اس کافر کو ایسا زور آور پیدا کیا ہی وہی پاک خاوند اسکے اوپر اور سب
خلق کے اوپر قادر اور زور آور آپ ہر بات کے اوپر قادر ہی کہ جسکو جو کچھ چاہے
سو ایکدم مین کر ڈالے وہ کافر کیا چیز ہی تمام عالم کو آسمان زمین کو جسوقت چاہیگا
ہلاک کر دیویگا نیست نابود کر ڈالیگا پھر اسکو پیدا کر کر جسکو جسطرحکا بدلا دینے چاہیگا دیویگا
خبر مین آیا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا اس کافر کو ہلاک کرنے اسی تکبر مین غرور
مین تھا جو حکم ہوا اسکے پیٹ مین بڑی سختی سے ایک درد پیدا ہوا کہ مجھے بھول گیا زمین
پر پڑا ہوا لوٹتا تھا فریاد کرتا تھا اور کہتا تھا محمد کے خدا نے مجھکو مارا اسیطرح
فریاد کرتا مر گیا یَقُولُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا کہتا ہی ہلاک کیا کھویا مین نے مال بہت
دشمنی مین عداوت مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور لوگون کو وہ کافر رشوت دنیا پیسے
دیتا جو کسی طرح سے کوئی آدمی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو آزار پہنچاوے تصدیع دیوے
چھپ چھپکر دشمنی مین مال اپنا خرچ کرتا اور اپنے دلمین بوجھتا جو اور کسی کو خبر نہین اسواسطے
فرماتا ہی پروردگار تعالی اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہہ بات
جو نہین دیکھتا اسکو کوئی اور اس مال کے خرچ کرنے مین ایسے برے کام مین اسکو اور اسکے ان
عملون کو کوئی نہین جانتا کیا نہین سمجھتا جو اللہ تعالی سب کے کامونکے اچھے برے دل کے
خطرونکو سب نیتون کو اچھی طرح سے جانتا ہی دیکھتا ہی ہرطرح کے بدلا دینے کے اوپر
قادر ہی اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ کیا نہین دیا ہم نے آدمی کو کیا نہین پیدا کین ہم نے
آدمی کے واسطے دو آنکھین بینا دیکھنے والیان جو ان آنکھون سے آسمان زمین سب
کچھ دیکھتا ہی وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ اور زبان کو باتین کرنیوالی اور دو ہونٹ جنکے سبب

منہہ کی زیب زینت ہی بہت باتین ہونٹون کے سبب منہہ سے نکلتی ہین اور دانتون
کے اوپر پردے ہین منہہ کے کیواڑ ہین جب دانت نتھے تب ہونٹون سے ماکا دودھ
کھینچتا تھا تا تھا پیتا تھا اور دم کرنا پھونکنا ہونٹون ہی کا کام ہی وَهَدَيْنَاهُ
النَّجْدَيْنِ اور ہدایت کی راہ بتائی ہمنے دو پہلی یہہ بھی ایک بہت بڑا احسان
ہی پروردگار کا اس آدمی کے اوپر جو اپنے دلمین سمجھ کر دیکھے معلوم کرے جب ما کے
پیٹ سے نکلتا ہی کچھہ بوجھہ سمجھہ نہین رکھتا کسی بات کو نہین بوجھتا بغیر کسی اور کے
بتائے اسد تعالی کی قدرت سے پستان کی طرف قصد کرتا ہی دودہ ہونٹون سے پکڑکر
پینے لگتا ہی پرورش پاتا ہی اور جب آدمی کو اسد تعالی عقل بخشتا ہی بالغ ہوتا ہی
اسکے واسطے دو حق کی راہ بیان کردی ہی نیکی بدی کی راہ کی باتین اپنے کلام بھیجکر
اپنے پیغمبرون کی زبان سے دینکی عالمون کی زبان سے سب کسی کو سنا دیتا ہی عقل مین
آدمی کی نیک بد کے پہچاننے کی سمجھہ رکھدی ہی جو پہچانکر نیک راہ مین چلے بری راہ
مین نجاوے ایسی نعمتین اسکو مفت بخشی ہین اُن نعمتون کا شکر نہ کر کافر ہوتا ہی نیک
راہ نیک کام آدمی کے اوپر بہت بھاری پڑتا ہی اچھے کامون کو بہت سخت جانتا ہی
اور برے کامونکو بہت آسان بوجھتا ہی بری بات تو بہت خوشی سے دل لگاتا ہی اچھی
باتون سے دور بھاگتا ہی نہین سنتا آسانی ہی کی بات ڈھونڈھتا پھرتا ہی یہہ نہین
بوجھتا ہی جو آدمی کو سختی کے واسطے پیدا کیا ہی جسنے دنیا مین اچھی راہ چلنے کی سختی
اٹھائی اچھے کام مین محنت کی آخر کو آسانی کی راہ مین آرام سے چلا جاویگا اور جسنے
دنیا مین آسانی اختیار کی تن کے آرام مین طبیعت کی خوشی مین رہا آخر کو بہت بڑی سختی
مین پھنسیگا اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ پھر درّہ آیا داخل
نہوا آدمی سخت راہ مین وہ آدمی جسنے اسد تعالی کی نعمتون کو نہ بوجھا شکر نہ
کیا اپنی طبیعت کی خواہش مین چلا گیا وے کام نہ کئے جن کامون مین خدا تعالی کی خوشنودی

ہی

ہی رضامندی ہی ایسے کامونکو سخت جانا نفس کی ہوا کی طبیعت کی شیطان کی مخالفت
نہ کی اُس سے مجاہدہ نہ کیا دین کے دشمنون کے ساتھہ نفس سے شیطان سے لڑائی
نہ کی خدا کی راہ مین چلنے کے رنج نہ اٹھائے قیامت مین دوزخکی سخت راہ سے گذر سکیگا
پلصراط سے اُتر نہ سکیگا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ اور کیا جانتا ہی تو اے جاننے والے
کیا چیز ہی عقبہ سخت راہ سخت کام دنیا مین جسکے کئے سے آخرت کی راہ آسان ہوجاتی
ہی وہ کام یہہ ہی فَكُّ رَقَبَةٍ چھڑانا کھولنا گردن کا ہی غلامی کی قید سے غلام کا
آزاد کرنا ہی خدا کے واسطے اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ یا کھانا کھلانا ہی کھانا
دینا ہی بھوکھ کے دنون مین يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ کسی یتیم کو جو قرابتی ہے [illegible] بھائی
بند خویش اقربا سے ہووے اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ یا کسی مسکین کو [illegible] ہووے
فرش بچھونا نہین پاتا خاک مین [illegible] رہتا ہی زمین مین گر رہتا ہی بہت محتاج ہی مسکین
وہ فقیر وہ جو عیال دار ہی [illegible] بیٹا بیٹی رکھتا ہی اور کہین کی اُسکو آمدنی نہین خرچ
بہت چاہئے اس سبب خراب [illegible] ہی اور جو فقیر قرضدار ہی جسکا ہاتھہ خالی ہی اور جو بیمار ہی
کوئی اُسکا خبرگیر نہین زمین [illegible] گرا رہتا ہی اور جو کوئی غریب مسافر ہی اپنے شہر سے
دور پڑا ہی کوئی اُسکو پوچھتا نہین ایسے لوگون کی خبر لینی حاجت برلانی خدا تعالی
کی رضامندی ہی بڑا کام [illegible] یہہ سب کام یعنے اپنے غلام کو آزاد کرنا مکاتب کی مدد کرنی
جو اُسکی گردن آزاد ہووے بھوکونکو کھانا کھلانا ہر حال مین ۵ ۵ ۵ خاص کر ایسے
وقت مین جو گرانی ہووے قحط ہووے غریبون کے اوپر تنگی ہووے تصدیع ہووے
بھوکھے مرتے ہون اور [illegible] کے موافق لوگون کی خدمت کرنی حاجت برلانی یتیمونکی
پرورش کرنی فقیرون [illegible] کی ہر طرح سے خبر لینی اُنکا کام کر دینا یے سب کام
وے کام ہین جسکے [illegible] آخرت کی مشکلین آسان ہوتی ہین سخت راہ
دوزخ کی آسانی سے [illegible] ہی اور انکامون کا کرنیوالا پلصراط سے شتاب پار

ہوجاتا ہے یہہ بہت بڑے کام ہین اُن کاموں کی خوبیان بڑائیان حدیثون مین بہت
آئی ہین حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہے جو کوئی غلام لونڈی آزاد کرتا ہے حق تعالی غلام
لونڈی کے ہرایک عضو ہاتھہ پانون سارے بدن کے بدلے مین آزاد کرنیوالے کے ہرایک
عضو ہاتھہ پانون تمام بدن کو دوزخ کی آگ سے آزاد کردیتا ہے دوزخ سے خلاص
کردیتا ہے ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا پھر ہوئے یہہ سب کام کرنیولے اُن لوگون سے
جو ایمان لائے ہین سچے مومن یہہ سب کام ایمان کی راہ سے کرتے ہین خدایتعالی
کے حکم سے اسکی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے کرتے ہین اپنے نام کیواسطے
کچھہ طمع نفع کیواسطے نہین کرتے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اور آپس مین نصیحت کرتے ہین دنیا
کے رنج کیواسطے [illegible]ت مین بلا مین تنگی مین تصدیع مین سب مومن مسلمان اور مومنون
مسلمانون کی [illegible] لاتے ہین اور گناہون سے دور رہنا سختیون مین صبر کرنا بتاتے ہین
اور خدا کی بندگی مین بھی صبر کرنا قایم رہنا فرماتے ہین وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ اور آپس مین
وصیت کرتے ہین ایک دوسرے کو رحم کرنے کے لئے خلق کے اوپر اور شفقت کرنی لوگون
کے حال پر بتاتے ہین اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ یہہ لوگ ہین یمن کے برکت کے صاحب
دیندار ایمان کی قوت رکھنے والے قیامت مین دہنی طرف عرش کے کھڑے ہونیوالے
نامے اعمال کے اُنکے دہنے ہاتھہ مین دیوینگے میثاق کے دن حضرت آدمؑ کے دہنے
ہاتھہ کی طرف تھے دہنے طرف بہشت مین جاوینگے یہہ اُن مومنون کا حال ہے جو اپنے
ایمان مین مسلمانی مین پورے ہین کامل ہین اور اورون کو بھی ایمان مین مسلمانی مین
کامل کرتے ہین ہدایت کرتے ہین آپ خیر کے کام کرتے ہین اور اورون کو خیر کے کامونکی
دلالت کرتے ہین اپنے خیر کے کام کا ثواب پاتے ہین اور اورون کی ہدایت کرنیکا
ثواب بھی پاتے ہین ہرایک طرح کی آدمی کو اسکے حال کے موافق خیر کے کام سکھاتے
ہین جو لوگ فقیر ہین محتاج ہین اُن کو صبر سکونت کی نصیحت کرتے ہین تاکہ فقیری

محتاجی کا ثواب بےصبری سے جاتا رہے اور سرطرح صبر کا بے حساب صواب پاتے رہین اور جو لوگ دولتمند ہین ان کو خیر کے کام سکھاتے ہین تو غلامون کو آزاد کرنے کا ثواب بھوکونکو کھلانے کا ثواب یتیمون کے اوپر شفقت مہربانی کا پرورش کا ثواب فقیر مسکین محتاج کی حاجت برلانے کا ثواب لیتے ہین جیسے دنیا مین دولتمند ہین آخرت مین بھی ہمیشہ کی دولت پاتے ہین یہ لوگ ہین پیر مرشد نہایت خوب دینکی طرف ہدایت کرنیوالے ایسے اچھے نیک عمل سکھانیوالے اور یہ لوگ سچے مومن مسلمان جو ایسے لوگون مین داخل ہوئے ایسے کام کرتے ہین جو فقیر ہین غریب ہین تو آپس مین فقیر ونکو صبر کی نصیحت کرتے رہین اور جو دولتمند ہین تو خیر خوبی شفقت مہربانی خلق کے اوپر کرتے رہین اور اور دولتمندون کو رحم کرم فقیر مسکینون کے حق مین سکھاتے رہین دین کی دنیا کی دولت پاتے رہین یہ کام نیک بختی کی سیڑھی ہین اول ایمان دوسری نصیحت صبر کرنے کے اوپر تیسری نصیحت کرنی خلق کے اوپر شفقت مہربانی کرنے کی چوتھا بندہ کو آزاد کرنا پانچوان کھانا کھلانا قوت کی خبر لینی مستحقونکی خدا تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ اور وے لوگ جو کافر ہین ایمان نہ لائے آیتون کو نہ مانی نشانیان جو ہماری وحدانیت کی ظاہر ہین قرآن کتابان پیغمبرون کے معجزے انکے اوپر یقین نہ کیا اچھے خیر کے کام کچھ نہ کئے یہی لوگ ہین نہایت کے بدبختی کے یار شوم نحس نامبارک میثاق کے دن یے لوگ حضرت آدم کے بائین ہاتھ کی طرف تھے دنیا مین اچھی راہ مین نہ چلے اچھے کام مین سست رہے قیامت کے روز ان انکے عملون کے نامے بائین ہاتھ مین دینگے عرش کے بائین طرف سے دوزخ مین داخل ہونگے عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ اور اوپر انکے ہووے گی ایک سخت آگ سب مسلمان گنہگار جو ہو حکم ہوویگا دوزخ سے نکلنے کا درجہ بدرجہ نکلینگے جب سب نکل چلینگے تب حکم ہوویگا پھر دوزخ کے دروازے بند کردین وے بند کردیوینگے اسطرح سے محکم

بند ہو وینگے جو ہمیشہ ہمیشہ کبھی نہین کھلینگے دوزخی کافر اندر ہی اندر گھٹ گھٹ جلینگے نہ باہر سے کوئی باؤ ٹھنڈی اندر جاویگی نہ اندر سے آگ کا دھوان بخار باہر نکلیگا اللہ تعالےٰ مومنون مسلمانون کو دنیا آخرت مین اپنے غضب سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین

## سورہ شمس مکی ہی اسمین پندرہ آیتین چون کلمے دو سو چھیالیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا قسم ہی آفتاب کی اور اسکی روشنی کی ضحی کے وقت کی وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا اور قسم ہی چاند کی جب سورج کے پیچھے نکلتا ہی چودھوین رات کا چاند اور سوگند ہی چاند کی جو نکلتا ہی رات کو سورج کے پیچھے پہلی رات کی روشنی اسکی رہتی ہی ڈوبنے کے پیچھے ہوتی ہی وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا اور قسم ہی دن کی جب روشن کیا اللہ تعالی نے آفتاب کو دن مین اور روشن کیا دن نے رات کے اندھیارے کو تاریکی جاتی رہی دنیا کی زمین سب روشن ہوگئی وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا اور سوگند ہی رات کی جب ڈھانپ لیتی ہی چھپا لیتی ہی اپنے اندھیارے سے سورجکو زمین کو دنیا کو اللہ تعالی ان چیزون کی قسم کرتا ہی جو ہر ایک چیز پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانی ہی سورجکی بہت بڑی علامت ہی اللہ تعالی کی قدرت کی بہت بہت خلق کے سورج سے متعلق ہین تمام جہان آفتاب کے نکلنے سے روشن اجالا ہو جاتا ہی سب کے اناج دھوپ ہی مین پکتے ہین جس چیز کا سکھانا درکار ہوتا ہی دھوپ ہی مین سکھاتے ہین جاڑا سورج ہی کی گرمی سے دفع ہوتا ہی اور جو کچھ فایدے ہین سورج کے پیدا کرنے مین سب کسی کو بہت فایدے معلوم ہین اور بہت بہت فایدے ہین جو نہین معلوم اور چاند بھی دوسری نشانی ہی پاک پروردگار کی قدرت کی بہت بہت فایدے چاند مین رکھے ہین ایک بڑا فایدہ یہہ ہی جو چاند کی گھٹنے بڑھنے سے شمار مہینون کا دنون کا جانا جاتا ہی تاریخین پچھلی خبرون کی پچھلے لوگون کی معلوم ہوتی ہین

دنیا کی چلیں معاش کیواسطے ہی اور رات آرام کیواسطے راحت کے واسطے وَالسَّمَآءِ
وَمَا بَنٰهَا اور سوگند ہی آسمان کی اور اسکی جس نے بنایا آسمان کو وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا
اور قسم ہی زمین کی اور اسکی جسنے اسکو بچھایا وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا اور قسم ہی ہر ایک نفس
کی ہر تن کی ہر جان کی اور اسکی جسنے ہر ایک تن کو جان کو راست کیا سنوارا تمام کیا
پورا کردیا ہاتھ دئے پانون دئے آنکھ کان اور جو کچھ چاہنا تھا درکار تھا ہر ایک
کو دیا آنکھ مین دیکھنا رکھا کان مین سُننا رکھا دلمین بوجھنا رکھا ہر چیز مین آدمی کی
ایک طرحکا فایدہ رکھا ان آیتون مین اللہ تعالی نے آسمان زمین جان تن کی قسم
کھائی اور اپنی بھی آپ قسم کھائی آسمان کا بنانیوالا زمین کا بچھانیوالا تن کا راست
کرنیوالا سب آپ ہی ہی اور اسکو قدرت ہی جو بنا سکے اور فرمایا وَمَا سَوّٰىهَا اس مین
اشارت ہی کہ جو کوئی کچھ چیز بناتا ہی کچھ کام کرتا ہی جو اسکو نیم کلا چھوڑے ادھم
کچرا ناتمام رکھے پورا کر نہ سکے تو جانین کہ یہہ قدرت نہین رکھتا ہی عاجز ہی اور جو
کوئی سب کچھ جانتا ہی سب کچھ سکتا ہی کیونکر تمام نہ کرے پورا نہ بنادے پروردگار
کو ہر طرح کا علم ہی سب پر قدرت ہی ہر ایک آدمی کی پیدایش کو تمام کیا پورا
بنادیا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا پھر الہام کیا خبر دی دل مین ڈالا ہر نفس کو اسکے
باطن سے ظاہر کردیا اسکی نافرمانی کو اور پرہیزگاری کو اور ہر ایک آدمی کو اللہ تعالی
نے آپ بنایا سنوارا تمام کیا جو کچھ آدمی سے نہو سکتا تھا آپ اپنی قدرت سے اسکو بخشا
پورا کردیا سب کچھ دیا ایک بڑی نعمت تھی اختیار کی وہ بھی بخشی پھر وہ خاوند جانتا تھا جو
یہہ آدمی اس اختیار بخشنے کے سبب اپنے اختیار سے برا بھی کام کریگا بھلا بھی کریگا
[illegible] بہت عقل بخشی بھلا برا [illegible] کام بھلی بری بات کی اسمین سوجھ بخشی تو سمجھ بوجھ کر بھلی
اختیار کرے [illegible] رہ مین نہ چلے پھر پیغمبر بھیجے اپنی طرف سے اُن کو علم بخشا پھر اپنا
الہام ہدایت کا انکے [illegible] پہنچایا سب طرح کی بات بے فرمانی کی فرمانداری کی بات

جھوٹھ سچ ناپاک پاک بدکاری نیکوکاری کفر ایمان شرک توحید نفاق اخلاص بدخوئی خوش خوئی گناہگاری بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یہ سب باتین اور اُن کی حقیقت اوّل سے آخر تک کی تمام کھولکر ذرہ ذرہ بیان کردی بیان کروادی تو ہر کوئی سمجھکر کام کرے اپنی خیر خوبی کی بھلائی کی راہ لیوے بدراہ مین خرابی مین نجاوے خوار نہووے یہہ سب احسانون سے خاص احسان ہی اللہ تعالی کا بندون کے اوپر اور خاص نعمت ہی جو کوئی اس نعمت کی اس احسان کی قدر بوجھے چاہئے شکرگذاری کرے پھر اوپر اس سورت مین جو قسمین کھائین اللہ تعالےٰ نے جواب ان قسمونکا یہہ ہی اسبات پر سوگند کھائین فرمایا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا تحقیق رستگار ہوا عذاب سے چھوٹا نجات پائی نیک بخت ہوا وہ شخص وہ آدمی جسنے پاک کیا اپنے نفس کو کفر کے شرک کے گناہ کی بدخوئیون کی ناپاکیون سے وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا اور تحقیق زیانکار ہوا ناامید ہوا ہلاک ہوا خوار ہوا جسنے گم کیا اپنے نفس کو اپنی جان کو کفر مین شرک مین فسق مین بدکاری مین بےفرمانی مین جس آدمی نے اچھی راہ لی ایمان لایا مسلمانی کے کام کئے اچھی راہ چلا صلاح تقوی اختیار کیا آپ کو برے کامون سے بری خصلتون سے پاک صاف کیا اللہ تعالی کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنی قدر بڑھائی اپنا مرتبہ زیادہ کیا اور جو کوئی بری راہ چلا بدعمل برے کام کرنے لگا آپ کو ناپاک رکھا اپنے نفس کو گندگی مین نجاست ناپاکیون مین ڈھانپ دیا چھپا رکھا خداتعالی کی قبولیت سے دور پڑا خلق کی نظرون مین خوار ہوا آخر کو عذاب کی بلا مین پڑا بعضے ان لوگون کی حقیقت کو فرماتا ہی اللہ تعالےٰ جنھون نے بےفرمانی کی گناہ کی ناپاکی کی چادر اپنے اوپر اوڑھی آخر کو آپ خراب ہوئے كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ جھٹلایا دروغ گو کہا ثمود کی گروہ نے اپنے پیغمبر کو خدا کے رسول کو حضرت صالحؑ کو اپنے کفر کے بےفرمانی کے سبب بدراہی سے بدبختی سے اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا جو وقت اٹھا اور کھڑا ہوا بدبختی کے کام مین بےفرمانی مین وہ بڑا بدبخت جو تھا

کافر ہی رہے پھر وہ اونٹنی جنگلون مین باغون مین پانی کے کنارے پھرتی چھوٹی ہوئی
گھاس بھی بہت کھاتی پانی بھی بہت پیتی دودھ بھی بہت دیتی اس قوم مین پانی بہت
تنگ تھا کم تھا انکے مواشی چارپائے جانور کو پانی کمی کرتا گھاس تھوڑی ہوئی پھر گھاٹ
پانی کا قسمت کیا ایکدن اونٹنی کا اور ایک دن سب کی مواشی کا جبدن مواشی کا ہوتا اسدن
اونٹنی نہ آتی اور جبدن اونٹنی کا ہوتا اگر سب پانی کو وہ پی لیتی پھر جس راہ سے آتی اسی راہ
سے پھر جاتی پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہہ اونٹنی ہمارے واسطے کیسی بلا
ہوئی ہے یا صالح کو مار ڈالین یا اسی اونٹنی کو مارین پھر نو آدمی اکٹھے ہوکر رات کو حضرت
صالح کے یہان گئے دیوار مین گھر کی کومل دے کر اندر بیٹھے مارنے کا قصد کیا اللہ تعالی
نے [illegible] جبرئیل حضرت صالح کے گھر کے کوٹھے کے اوپر اور فرشتون کے ساتھہ
بدخوئیون کی ناپاک دشمن کافرون کو پتھرون سے مار ڈالا صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت
ہلاک ہوا خوار ہوا جب پایا دشمنی زیادہ کرنے لگے پھر ایک دن ایک عورت کے گھر مین
مین بے فرمانی مین جس رکھا کر پانی مانگا اس عورت نے کہا آج اس اونٹنی کی نوبت ہے
چلا صلاح تقوی اختیار نہین ہے لا دے سکو تو ہم کو اس بلا سے چھڑاؤ اس اونٹنی کو مار ڈالو
اللہ تعالی کے دشمنون نے اسبات پر قسمین کھائین مارنا مقرر کیا پھر سب لوگون کے گھر
[illegible] کر ایک ایک کو اس مشورت شریک کیا قوم سب راضی ہوئی کسی نے مخالفت
نہ پائی کی پھر دو آدمی جاکر اسکی راہ چھپے رہے جب وہ اس ٹھکانے مین آئی ایک آدمی
نے اسکو تیر مارا اور دوسرے نے ... پانون کاٹ ڈالے اونٹنی گر پڑی بچہ پہاڑ
کے اوپر بھاگ کر چڑھ گیا تین بار بولا اماہ اماہ اماہ پھر غایب ہوگیا جب یہہ خبر
حضرت صالح کو پہنچی حضرت نے بہت افسوس کیا اور کہا تمھاری کمبختی آئی اب عذاب
کے منتظر رہو تین دن کے بعد تمھارے پر عذاب آویگا پہلے دن تمھارے سب کے
منہہ زرد ہو جاینگے دوسرے دن سرخ ہونگے تیسرے دن کالے ہو جاینگے چوتھے دن

کافر ہی رہے پھر وہ اونٹنی جنگلون مین باغون مین پانی کے کنارے پھرتی چھوٹی ہوئی
گھاس بھی بہت کھاتی پانی بھی بہت پیتی دودھ بھی بہت دیتی اس قوم مین پانی بہت
تنگ تھا کم تھا انکے مواشی چار پانے جانور کو پانی کمی کرتا گھاس تھوڑی ہوئی پھر گھاٹ
پانی کا قسمت کیا ایکدن اونٹنی کا اور ایک دن سب کی مواشی کا جدن مواشی کا ہوتا اسدن
اونٹنی نہ آتی اور جسدن اونٹنی کا ہوتا آکر سب پانی کو وہ پی لیتی پھر جس راہ سے آتی اسی راہ
سے پھر جاتی پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہہ اونٹنی ہمارے واسطے کیسی بلا
ہوئی ہے یا صالح کو مار ڈالین یا اسی اونٹنی کو مارین پھر نو آدمی اکٹھے ہوکر رات کو حضرت
صالح کے یہان گئے دیوار مین گھر کی کومل دے کر اندر بیٹھے مارنے کا قصد کیا اللہ تعالی نے
ہیبت [illegible] جبرئیل حضرت صالح کے گھر کے کوٹھے کے اوپر اور فرشتون کے ساتھ
بدخو ہون کی ناپاک ان کافرون کو پتھرون سے مار ڈالا صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت
ہلاک ہوا خوار ہوا [illegible] کرنے لگے پھر ایک دن ایک عورت کے گھر مین
مین سب فربانی مین جس آدمی نے اچھی راس عورت نے کہا آج اس اونٹنی کی نوبت ہے
چلا صلاح تقوی اختیار کیا آپ کو برے کس بلا سے چھڑاؤ اس اونٹنی کو مار ڈالو
اللہ تعالی کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنی مین مارنا مقرر کیا پھر سب لوگون کے گھر
بری راہ چلا بدعمل برے کام کرنے لگا آپ کو قوم سب راضی ہوئی کسی نے مخالفت
ناپاکیون مین ڈھانپ دیا چھپا رکھا خدا تعالی نے وہ اس ٹھکانے مین آئی ایک آدمی
خوار ہوا آخر کو عذاب کی بلا مین پڑا بعضے ان لوگون کاٹ ڈالے اونٹنی گر پڑی بچہ پہاڑ
جنہون نے پیغمبر کی گناہ کی ناپاکی کی چادر اپنے اوپر ماہ پھر غایب ہوگیا جب یہہ خبر
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا جھٹلایا دروغ گو کہا ثمود کی کہا تمھاری کمبختی آئی اب عذاب
رسول کو حضرت صالح کو اپنے کفر کے پیغمبری کے سبب بلا پہلے دن تمھارے سبب کے
اَشْقَاهَا جو وقت اٹھا اور کھڑا ہوا بدبختی کے کام مین پیغمبر ان کا لے ہو جاینگے جو تھے دن

عذاب آویگا پھر اگلے دن کی صبح کو جو سو کر اٹھے سب کے منہہ زرد ہو گئے پھر سرخ
پھر سیاہ ہو گئے تب سب کو یقین ہوا جو اب ہم مرینگے بچینگے نہین بہت آہ نالے فریاد کرنے
لگے کچھہ فایدہ نہ کیا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا پھر بھیج دی بلا کی انکے
اوپر انکے پروردگار نے انکے گناہ کے بے فرمانی کے سبب پھر اُس ہلا کی کو برابر
کر دیا اس قوم کے اوپر چھوٹا بڑا عورت مرد کے اوپر وہ عذاب یکسان ہو گیا سب
کوئی اس عذاب مین آ گئے کوئی نہ بچا سب خاک کے برابر ہو گئے حضرت جبرئیل کو حکم
ہوا اُنھون نے ایک ایسی غضب کی آواز کی جو سب کے ایکبارگی کلیجے پھٹ گئے دل طرق گئے
سوائے حضرت صالح ع اور مومنون کے کوئی نہ بچا سب ا کڑ گئے وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا
اور نہین ڈرتا خدا تعالیٰ آخر کام سے اس ہلاکی کے خدا تم کلی کچھہ پرواہ نہین کرتا
بے فرمانون کے مارے جانے سے کہ وہ آخر کو کس بلا مین پڑیگا عذاب مین پھنسیگا جسطرح
اس قوم کا بڑا بدبخت اونٹنی کا مارنیوالا حکم کے خلاف ... چلا بے فرمانی کی بد انجامی
مین دوڑا حکم نماننے مین گیا آخر کا اسکے کچھہ وسواس مین نہ لایا خدا تعالیٰ نے بھی
کچھہ پرواہ نہ کی کیا برا حال ہو گیا بے فرمانون کا کہ برا یمین چلے گئے اس قصے ہو
اشارت ہے جو کوئی اللہ تعالیٰ کا فرمانا ان کی ... کا حکم نمانیگا اسکا ... بھی دنیا
حال ہو ویگا جیسا ثمود کی قوم کا حال ہوا ... کی خبر خوبی اللہ تعالیٰ اونکے یہین
رسول کے حکم ماننے مین ہے اور سب طرح ... برائی عذاب خواری اُن کی بے فرمانی
مین ہے مومنون کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ دین ایمان مین قائم دائم رکھے آمین آمین ...

سورہ لیل مکی ہے اسمین اکیس آیتین اکہتر کلمہ اور تین سو دس حرف ہین یہہ سورہ
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اور امیہ بن خلف جو ایک کافر تھا اُسکے
احوال مین اتری نازل ہوئی اور سب کیسکو نصیحت ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

واللیل اذا یغشی سوگند ہی رات کی جب ڈھانپ لیتی ہی عالم کو اپنی اندھیاری
مین والنہار اذا تجلی اور سوگند ہی دن کی جب ظاہر ہوتا ہی رات کی اندھیاری
کو دور کرتا ہی پھر رات اور دن دو آیتین ہین دو نشانیان ہین دو دلیلین ہین
قدرت کی خلق کے بوجھنے کے واسطے کبھی دن زیادہ ہوتا ہی رات گھٹتی کبھی رات
زیادہ ہوتی ہی دن گھٹتا ہی ایکدوسرے کے پیچھے چلا آتا ہی تفاوت نہین ایک
قاعدہ بندھا ہوا ہی پھر اس قاعدہ مین تفاوت نہین جاننے والے جانتے ہین جو
ایک خداوند ہی پیدا کرنیوالا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنے بندونکے فایدونکے واسطے
یہہ تدبیر کرتا ہی [illegible] سے قدرت سے حکم سے حکمت سے رحم سے کرم سے دن پیدا
کرتا ہی جو یہہ سب [illegible] نے والے پھرین چلین کام کسب کرین روزی پیدا کرین آپس
مین ایک دوسرے کو [illegible] پھر رات کو پیدا کرتا ہی اندھیاری آتی ہی جو بے
آدمی کام کاج کی حرکت سے چھوٹ کر سو دین آرام پا دین پھر تازگی قوت آوے پھر
جب دن ہووے ویسے ہی کام کاج کرنے لگین اور بہت فایدے حکمت کے اسدن رات
چلانے مین ہین وما خلق الذکر والانثی اور سوگند ہی پیدا کرنے کی نر اور
اسد تعالی [illegible] مادہ عورت کا پیدا کرنا بڑی دلیل ہی اسد تعالی کی قدرت کی
بڑی راہ کے درمیان اپنی حکمت سے [illegible] نر پیدا کرتا ہی کسی کو مادہ پیدا کرتا ہی
تا پائی اسی حکمت سے سب خلق کی نسل [illegible] آپس مین ملین جلین فایدے ایکدوسرے
خواسے لیتے رہین اور ہزارون طرح کی بہتین [illegible] حکمت مین چھپی ہین اپنے وقت مین پیدا
ہوتی ہین جواب قسم کا یہہ ہی ان سعیکم لشتی تحقیق سعی کوشش کام کاج تمہارے
پراگندے ہین طرح طرح کے ہین کوئی دنیا ڈھونڈھتا ہی کوئی آخرت ڈھونڈھتا ہی
بہت لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتے ہین خیر کی راہ مین جاتے ہین بہت آدمی کفر کے
فسق کے بے فرمانی کے کام کرتے ہین بدی کی راہ مین چلے جاتے ہین بہت لوگ

دنیا

دنیا بھی چاہتے ہین آخرت بھی ڈھونڈھتے ہین لیعنے ہر صورت مین خدا تعالیٰ کی
رضامندی ڈھونڈھتے ہین دیدار چاہتے ہین ہر کوئی ہر طرحکا کام کرتا ہی ہر ایک
کام کا بدلا بھی آخرت مین جدا جدا ہی جیسا کام کریگا جیسی نیت رکھی ہوگی ویسی
ہی جزا پاویگا اسبات کا بیان فرماتا ہی پاک پروردگار فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی پھر جسنے خدا کے واسطے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا
اللہ تعالیٰ کے رسول کو بہشت کے وعدون مین دنیا آخرت کے ثواب مین جس آدمی
نے آپکو دیا خدا کی راہ مین یعنے اپنا دل دیا اپنی جان دی اپنا مال دیا اللہ تعالیٰ کی
رضامندی حاصل کرنیکے واسطے اور تقوی کیا کفر سے شرک سے نفاق سے بیفرمانی
سے اور مال کے دینے لینے مین پرہیز کیا بخل سے ریا سے حرام کام مین لینے سے حرام
کام مین دینے سے اور کسی مستحق کے دینے مین پرہیز کیا منت رکھنے سے اسپر اپنے
احسان تھوڑا جتانے سے اور سایل کو مانگنے والے کو جھڑکنے سے ناخوش ہونیسے
اور راست گو جانا سچا جانا اللہ تعالیٰ کو سب وعدونمین دنیا کے آخرت کے چنانچہ
اللہ تعالیٰ فرماتا ہی قرآن مین وما انفقتم من شیٔ فھو یخلفہ یعنے جو کچھ خرچ کرتے ہو
خدا کی رضامندی مین خیر کے کام مین خدا تعالیٰ اُسکا بدلا برکت دنیا مین بھی دیتا
ہی حدیث مین آیا ہی دو فرشتے ہر روز دعا مانگتے ہین خدا تعالیٰ سے کہتے ہین
اللھم اعط منفقا خلفا یعنے ای پاک پروردگار خرچ کرنیوالون کو تیری راہ
مین دینے والون کو خلیفہ انکے مال کا اور نیک بدلا انکا دنیا مین بھی بخشش اور اسطرح
بہت آیتین حدیثین ہین وعدون کی جو کوئی خیر کرتا ہی تحقیق دنیا مین بھی اسکو خیر خوبی
برکت دولت نیک نامی ملتی ہی اور آخرت مین بھی بہشت کا بڑا درجہ ملتا ہی اور
نعمت ملتی ہی جو سب دنیا آخرت کی خیر خوبی کی اصل ہی جڑ ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہی
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰی پھر تحقیق آسان کرینگے ہم اسکو یسریٰ کے واسطے بہشت کی راہ

اسکے اوپر آسان کردینگے جو کوئی ایسا ہوویگا ایسا مقبول کام کریگا اسکو ہم توفیق دیوینگے
سب طرح کے اچھے کاموں کی سب طرح کی بندگی عبادت کی اپنی راہ پر اسکو قایم کردیوینگے
ایکدم ایک قدم وہ ہماری رضامندی کی راہ کے سوائے اور راہ میں نجاویگا آسانی سے
بہشت میں داخل ہوویگے لایق ہم اسکو کردیوینگے اور دنیا آخرت کی اسکی مشکلیں آسان
کردیوینگے یہہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں اتری قصہ یہہ ہے ایک
کافر مشرک تھا اسکا امیہ نام تھا خلف کا بیٹا اسکو امیہ بن خلف کہتے ہیں حضرت بلال
رضی اللہ عنہ جو بہت بڑے اصحابوں میں ہیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان
اول لائے ہیں حضرت ابوبکر صدیق رض کے ساتھہ ملکر اور بہت بڑا درجہ ہے اُن کا پہلے
وے اس مشرک کے غلام تھے اُسکے بت خانے کے داروغہ تھے جب اللہ تعالی کا فضل
وکرم ہوا مسلمان ہوئے اپنے ایمان میں بہت محکم ہوئے سچے ہوئے اللہ تعالی کی بندگی
میں عبادت میں جیسا حکم تھا قایم ہوئے ایکذرہ تفاوت نہ کرتے تھے اُن کے اسلام کی
مسلمانی کی خبر امیہ کو معلوم ہوئی ایکدن اسنے حضرت بلال سے پوچھا اے بلال کس کی بندگی
کرتا ہے تیونکو پوجتا ہے یا محمد ص کے خدا کو پوجتا ہے حضرت بلال نے کہا میں اُس
معبود برحق کی بندگی کرتا ہوں جسکا دوسرا کوئی شریک نہیں آسمان زمین کا اور سب
خلق کا پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا دانا بے نیاز وہ اللہ تعالی
سچا خداوند ہے اور ان بتوں کو پوجنے سے میں بیزار ہوا ناخوش ہوا اُن کی بندگی
بے فایدہ ہے امیہ یے باتیں سنکر ناخوش ہوکر کہا تو اس دین سے پھر بیزار ہو
نہیں تو میں تجھہ کو مار ڈالونگا عذاب کرونگا حضرت بلال نے کچھہ پرواہ نہ کی
ایسی باتیں کہیں جو اسنے مقرر جانا کہ یہہ دین سے پھرنے والے نہیں پھر اُس کافر نے انکا عذاب
کرنا مقرر کیا طرح طرح کے عذاب کرتا کسیطرح مسلمانی سے ناخوش ہوویں بت پرستی
میں پھر آویں مگر ان باتوں سے اُنکا ایمان زیادہ بڑھتا جاتا تھا اللہ تعالی کی محبت

مسلمانی کی دوستی بہت ہوتی جاتی تھی کبھی اُنکو ننگا کرکر کانٹون کی چھڑیون سے مارتا
کانٹے اُنکے بدنمین گوشت مین تمام چبھہ چبھہ جاتے اور جب دھوپ گرم ہوتی ننگے بدنمین
اُنکے زرہ پہناکر دھوپ مین بیٹھا لتا اور کبھی ان کو ننگا کرکر دھوپ مین گرم ریتی مین لٹاتا
اور اُنکے سینے کے اوپر بھاری پتھر رکھتا اسی طرح کے عذاب کرتا اور کہتا محمدؐ کے دین
سے پھروسے اللہ ورسولؐ کو یاد کرتے اور کہتے اللہ احد رسول محمدؐ ایک دن
حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی کام کو اسطرف چلے جاتے تھے
امیہ کے گھر سے ایک آواز رونے کی اُنکے کانمین پڑی لوگونسے پوچھا کیا ہی کہا امیہ
اپنے غلام کو مارتا ہی کہ وہ محمدؐ کے خدا پر ایمان لایا ہی وہ اس دین سے اب اسے
پھرایا چاہتا ہی وہ نہین پھرتا یہہ بات سنکر ابو بکر صدیق اُسکے دروازے مین
گئے اسکو بلایا احوال پوچھا اُسنے یہہ سب حقیقت کہی حضرت ابو بکر نے اس سے کہا
ویلك لم تعذب ولی اللہ یعنے خوار ہو تو ہلاکی آوے تیرے اوپر خدا کے دوست کو
کیون ایسا عذاب کرتا ہی امیہ نے کہا جو تیرا دل اسکے اوپر بہت جلتا ہی بڑا اس کا
مہربان ہی تو اسکو میری قید سے چھڑا لے اسکو مجھہ سے مول لے اُنھون نے کہا تو
بیچتا ہی کہا مین بیچتا ہون کہا کتنے کو بیچتا ہی کہا وہ تیرے اس رومی غلام کے بدلے
مین بیچتا ہون حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پاس ایک غلام تھا گورا چٹا رومی نسطاس
اسکا نام تھا دس ہزار دینار اسکے پاس حضرت ابو بکرؓ کی سوداگری کا مایہ تھا
پونجی تھی اور وہ غلام دنیا کے بہت کام کا تھا سوداگری خرید فروخت جواب سوال
خوب جانتا تھا امیہ کے اور سب لوگونکے پاس اسکی قدر تھی حضرت ابو بکرؓ اسکو
مسلمان ہونے کو کہتے تھے اور اس سے کہتے تھے اقرار کرتے تھے جو مسلمان ہووے
تو یہہ مال سب تیرا تجھی کو بخشدون وہ ہرگز مسلمان نہ ہوتا تھا کفر مین خوش تھا
اسی سبب حضرت ابو بکرؓ اس سے بیزار تھے امیہ نے یہہ بات بہت بڑی بات جانکر

کہا تھا اور حضرت بلال اسکے پاس بہت بے قدر تھے جانتا تھا ابو بکر ایسے ناکارے غلام کو ایسے کام کے غلام سے کسطرح بدل کرے گا جب حضرت ابو بکر صدیق نے یہہ بات اس سے سنی اسی وقت قبول کی غنیمت جانی خوش ہو کر نسطاس کو بلا کر دس ہزار دینار کے ساتھ اسکے حوالے کیا اور حضرت بلال کا ہاتھہ پکڑ کر لے چلے امیہ ہنسا حضرت ابو بکر نے پوچھا تو کیون ہنستا ہی اس مشرک نے کہا تم نے اپنا بڑا نقصان کیا کچھہ سمجھہ نہ آئی تمکو یہہ غلام میرے پاس ایسا بے قدر تھا جو کوئی ایک دمڑی کو مول لیتا تو مین دے ڈالتا تم نے ایسے کام کے غلام کے بدلے اور دس ہزار دینار کے بدلے مین بلال کو لے لیا بڑا نقصان کیا حضرت ابو بکر بھی بہت ہنسے اور اس سے کہا نقصان زیان تو تجھہ کو ہوا بلال کی قدر میرے پاس ایسی ہی جو تو اسکو میرے سارے مال و متاع کے بدلے مین دیتا تو مین غنیمت جانتا پھر حضرت ابو بکر بلال کو لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے قصہ بیان کیا حضرت نبی صاحب بہت خوش ہوئے اور فرمایا ابو بکرؓ تم نے بہت بڑا کام کیا بلال کے مول لینے مین خرید کرنے مین مجھے بھی شریک کرو حضرت ابو بکرؓ نے کہا مین نے بلال کو خدا کے واسطے خرید کیا جو خدا تعالی لاشریک ہے اسکا شریک کوئی نہین اب مین نے بلال کو اسی خدا کی رضا کیواسطے آزاد کیا حضرت نبی صاحب ؐ بھی خوش ہوئے اور سب اصحاب خوش ہوئے اور اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین یہہ سورت بھیجی اور روایت ہی جو حضرت ابو بکر کی یہہ عادت تھی کہ بردے خرید کرتے اور خدا کے واسطے آزاد کر دیتے اسیطرح نو غلام اور تھے مسلمان ہوئے تھے پہلے ایمان کے سبب کافرون کی قید مین تھے عذاب مین تھے حضرت ابو بکر نے خبر پا کر ان سبکو خرید کیا اور خدا تعالی کی راہ مین آزاد کیا ایسے ایسے بڑے کام تھے حضرت ابو بکر کے جس کے سبب اللہ تعالی نے ان کو قبولیت اور بڑائی بخشی اور انکے اوپر سب خوبی کی

۵۱۵

راہ دین دنیا کی دولت کی راہ بہشت کی راہ اپنے قرب کی راہ آسان کردی آسانی
سے سب دولت کو پہنچگئے ساری امت کے پیشوا ہو گئے جو کوئی ایسا کام کریگا اُنکے
طفیل سے اسپر بھی آسانی کی راہ کھل جاوے گی دین و دنیا کی سعادت کو آسانی
سے پہنچ جاویگا پھر اسبات کو فرماکر اللہ تعالیٰ امیہ بن خلف کی بات اور جو کوئی
ایسے کام کرے ایسے کاموں مین اسکا تابع ہووے پیرو ہووے اسکی بات فرماتا ہے
وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی اور اسپر جسنے بخیلی کی اور بے نیازی کی
اور جھٹلایا اور جھوٹا جانا اللہ و رسول کے وعدون کو فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی پھر تحقیق آسان
کردیوینگے ہم اسکو عسریٰ کے واسطے بڑی سختی مین گرنے کی راہ اسکے اوپر آسان ہوجاگی
جس نے بخیلی کی اپنے مال دینے مین خدا کے حکم مین اور خدا کی راہ مین اپنا مال ندیا اور
جان دینے مین بخیلی کی جہان کہین سر دینے کا حکم تھا جان دینے کو فرمایا تھا کافرون سے جہاد
کا حکم فرض ہوا تھا مال کی جان کی لالچ کی دل دینے مین بخیلی کی ایمان نہ لایا خدا کو یاد نکیا
دلمین خدا اور رسول کی محبت نہ رکھی ہمیشہ اورون کی اور کامون کی یاد مین محبت مین رہا زبان
مین تن مین بخیلی کی خیر کا کلمہ نہ کہا بندگی طاعت پروردگار کی نہ کی اپنے اوپر اسکو بھاری
جانا نفس کی شیطان کی خلق کی بندگی مین رہا اور بے نیازی کی بے پروائی کی خدا تعالیٰ
کی رضامندی مین کچھ کام ثواب کا نہ کیا اور خدا کی رحمت کا آپ کو محتاج نہ جانا اس
سبب خدا کے حکم نمانے بندگی نہ کی نماز روزہ اور کام مسلمانی کے کرنے کے فایدے
نجانے اور خدا تعالیٰ کے وعدونکو اور خبرون کو جو دنیا آخرت کی فرمائی ہین اور اچھے
نیک کامونکو ثواب نتیجوکو بہشت کی نعمتون کو خوبیون کو جھوٹھ جانا اُس جھوٹھ جاننے کے سبب
اور بے پروائی اور بخیلی کی شامت کے باعث بڑی سخت بلا مین پڑیگا دوزخ مین گرنیکی
راہ اُس پر آسان کردیوینگے اور جس سبب شتاب دوزخ مین پڑے جلے عذاب
کھینچے ویسے ہی کام اُسکے اوپر آسان کرینگے اور اسکو ویسی ہی سوجھ پڑتی رہے گی

وہی کام آسان نظر آوینگے جن کامون کے سبب سیدھا شتاب دوزخ مین چلا جاوے کچھ اٹکاؤ
نہ ہووے ویسی ہی باتین سنے ویسے ہی اسباب جمع ہوجاوین یہہ اثر ہی ایمان نلانے کا
اور اللہ ورسول ؐ کے وعدون کو جہوٹ جاننے کا بخیلی کرنے کا کافر مشرک منافق انھین بلاؤن
مین پڑے ہوئے ہین وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى اور فایدہ نہ کریگا اسکا مال اسکو جسوقت
گریگا اور کچھ کام نہ آوے گا وہ مال جس مال مین اُسنے بخیلی کی خیر کی راہ مین نہ دیا
جیسے اوکا فرامیہ ایمان نلایا حضرت بلال کو جو اسکے مال تھے خدا کے واسطے آزاد نکیا
ہر طرح بخیلی کی خدا کے وعدون کو بہشت کو جھوٹھہ جانا حضرت بلال کے بدلے مین بہت
مال لیا کیا نفع کریگا اسکو جسوقت وہ موت کی بیماری مین مرکر پھر گور مین گریگا پھر آخرت
مین زندہ ہوکر دوزخ مین پڑے گا آگ کے کوئے مین گرے گا ہزارون بلاؤن
مین جا پڑے گا یہی حال سب کافرون مشرکون منافقون بے دینون کا ہے ابوجہل ہووے
یا ولید ہووے یا امیہ ہووے یا اور کوئی ہووے پھر فرماتا ہے پاک پروردگار إِنَّ
عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ تحقیق ہمارے اوپر ہے بیان کرنا حق کا اور باطل کا وعدے وعید کا اسباب
کے بیان کا ایک فایدہ یہہ ہے جب اللہ تعالی نے ہدایت کی باتین بہت بہت طرح سے
فرمائین اب کسی کی خاطر مین نہ آوے جو نادانی سے کہے کہ اتنا بیان کسواسطے
کیا اسکی حقیقت یہہ ہے حق تعالی نے آخرت کے کارخانے کی بہت بڑی تفصیل
مقرر کی ہے میزان حساب کتاب مواقف پلصراط دوزخ بہشت اور ہر طرح کے عمل کی جزا
مقرر ہوچکی ہے بھلے کی بھلی اور برے کی بری اور جو بات اللہ تعالی نے مقرر کی ہے
اس مین پھر کسی طرح سے تفاوت نہین سب کچھ ہوچکا ہے لکھا گیا ہے پھر بندون کو
ایک طرح کے اختیار کے اسباب دئے ہین عقل شعور سوجھ بوجھ ہاتھہ پاؤن قوت قدرت
اور بہت چیزین پھر دنیا مین پیدا کیا ہر طرح کی چیز دیکھی ہر طرح کی بات سنی ہر طرح کے
مزے پائے ویسے ہی مزون کی طرف دل دوڑنے لگا اسکی طلب پیدا ہوئی ہر طرح کے

کام کرنے لگا وہ پاک پروردگار جانتا تھا جو آدمی اپنی عقل سے دنیا ہی کی باتین
بوجھ سکیگا اختیار اپنا دنیا ہی کے کام مین جاری رکھیگا دنیا ہی کے کام کر سکیگا آخرت کی بات
اور اُس جہان کے کام نہ بوجھ سکیگا اور جو یہہ آدمی اس جہان کی آخرت کی تمام حقیقت
نہ سنیگا نجانیگا حساب کتاب دوزخ بہشت سے بیخبر رہیگا تو اپنے اختیار سے ایسے کام
کریگا ایسی باتین کہیگا ایسی خصلتین پکڑیگا ایسی راہ چلیگا جسکے سبب ہلاک ہوجاویگا سیدھا
دوزخ مین چلا جاویگا ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتا رہیگا اس سبب اللہ تعالی نے
اپنے فضل و کرم سے آخرت کی راہ سمجھانا بتانا اپنے اوپر لازم پکڑا مقرر کیا اُنھین آدمیون
مین سے بعضے بندون کو بڑا مقبول کردیا اُنکو پاک کردیا فرشتے حضرت جبرئیل کو اُنکے
اوپر بھیجا اپنے کلام بھیجے وحی بھیجی جو علم چاہیئے تھا وہ سکھادیا اُنکو پیغمبر کیا خلق
کی طرف بھیجا فرمایا اُن لوگون کو آخرت کی باتین بتادو سکھادو اور دوزخ بہشت کی
حقیقت جتادو اور وے کام جن کامون سے دوزخ مین پڑتا ہی ہمیشہ کے عذاب مین
رہتا ہی اُن سے کہدو اور وے کامون سے دوزخ سے نجات پاوین کسی مشکل مین نہ پھنسین
راہ آسان ہوجاوے شتاب بہشت مین پہنچین ہمیشہ آرام سے ہمیشہ کی دولت کے ساتھ
رہین بیان کردو ہمارا کلام اُنکے اوپر پڑھکر سنادو سکھادو پھر آخر زمانے مین سب
پیغمبرون کے خاتم تمام خلق سے بہتر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا سب طرح کی
ہدایتین سب پیغمبرون کے طریق مسلمانی کی راہ مین جمع کردی قرآن اپنا کلام بھیجا اوّل
آخرت کی باتین حکم احکام خبر کے طور طریق سب کچھ فرمادئے یہہ سب خبرین اور بیان
آخرت کے اور حکم احکام سکھانا اللہ تعالی نے اپنی مہربانی کے اوپر لازم کرکے کمال
احسان کیا اُن بندون کے اوپر جو اس بات کی قدر بوجھین اور اپنے اختیار کو اللہ و رسول
کے اختیار مین دیوین اُنکے حکم کے تابع رہین دین کا علم سب طرح سے اوّل آخر تک اپنی
طاقت کے موافق سنتے رہین حقیقت کو جانتے رہین ویسا ہی کام نیکی کے کرتے رہین

جس سے ہدایت پاوین توفیق پاوین مقصود کو پہنچ جاوین ایک فایدہ یہہ ہے اِس
بیان کا اور دوسرا فایدہ یہہ ہے جو کافرون مشرکون منافقون بے دینوں کے
اوپر حجت ہووے قیامت کے روز جب دوزخ کے عذاب مین گرفتار ہووین نہ کہین جو ہمکو
اُس دن کی دوزخ بہشت کی خبر نہ تھی راہ جانتے نہ تھے اچھے کامون کی خبر نہ رکھتے
تھے ہماری کیا تقصیر ہے اور جو اللہ تعالی یے حقیقتین آخرت کی بیان نکرتا بے خبرین
نہ دیتا اپنے رسولؐ سے دوزخ بہشت کی حقیقت نہ بیان کرواتا تو ہرگز کوئی نجان
سکتا نہ بوجھہ سکتا سب اندھے رہتے دنیا ہی کے کاروبار مین پڑے رہتے بہشت
سے محروم رہتے دوزخ مین جا پڑتے اِس سبب اُس حکمت کیواسطے فرمایا اِنَّ
علینا للھدی یعنے تحقیق ہمارے اوپر لازم ہے ہم نے اپنے فضل و کرم سے اپنے
اوپر واجب کیا ہے اچھی راہ کو دکھانا ایمان کے بھید مسلمانی کا تقوی پاکی ناپاکی
کی حقیقت بیان کرنی ایمان اور کفر توحید اور شرک طاعت اور بے فرمانی مین فرق کر دینا
سکھا دینا سمجھا دینا تو سب آدمی سنکر سمجھ کر اپنے اختیار سے ہدایت پاوین ایمان
لاوین مسلمان ہووین توفیق پاتے جاوین صالح متقی ہووین کمال کو پہنچین نقصان
سے چھوٹین تو سب درجے پاوین اور جو اُس بیان کو سنکر نہ سمجھین اپنے اختیار سے حکم
نمانین تو اُن پر توفیق کی راہین بند ہو جاوین خوار ہو جاوین اور اسبات سے یہہ بات
جاننا چاہیئے کہ ہدایت دو قسم ہے ایک ہدایت یہہ ہے راہ کا دکھانا راہ کی بھلی
بری حقیقت بیان کر دینی اُس ہدایت کو اپنے اوپر لازم کیا ہے اور اپنی مہربانی
سے کرم سے جو کچھہ بیان کر دینے کی بات تھی بیان کر دی اور دوسری ہدایت یہہ
ہے راہ دکھا کر راہ کے اوپر قایم کر دینا مقصود کی منزل مین پہنچا دینا یہہ ہدایت
خاص ہے یہہ بھی دو قسم ہے ایک ہدایت یہہ ہے جو کوئی اپنے اختیار سے ایمان
لاوے اچھے عملون کی توفیق پاوے پھر جیون جیون اچھا کام کرتا جاوے زیادہ

زیادہ توفیق پاتا جاوے اور اچھے کام اُس سے ہوتے جاویں مقصودون کی منزل
سے نزدیک ہوتا جاوے یہہ ہدایت اسیطرح خاص ہی جیسے اِس سورت مین فرمایا
فامامن اعطے واتقی ۔۔۔ للعسری تک یعنے پھر جسنے دیا خدا کے واسطے اور پرہیزگاری
کی بُری باتون سے اپنے اختیار سے بچ رہا اور سچ جانا اللہ کو اللہ کے کلام کو اللہ کے
کے وعدونکو اور رسول کو رسول کے کلام کو رسول کے وعدون کو بہشت کو آخرت کی
نعمتون کو اُسکے اوپر آسانی کی راہ کھولدی بہشت کی راہ آسان کردی اور جسنے
اپنے اختیار سے یہہ کام اور جن کامون کے کرنیکا اسکو حکم تھا نہ کئے اللہ تعالی اسکو
اسکے اختیار مین چھوڑ دیتا ہی اور اسکو توفیق نہین ملتی کچھ بوجھ نہین سکتا اپنے اختیار
مین پڑا رہتا ہی بُرے کام آپ ہی آپ کرتا رہتا ہی اپنے اختیار سے آپ گمراہ ہوتا ہی
اللہ تعالی اُس مین کچھ گمراہی اپنے طرف سے نہین کردیتا ہی اللہ تعالی کا جو کام ہی
سب خیر ہی کا کام ہی بدی شرارت آدمی ہی کے کسب مین کام مین ہوتی ہی یہی
معنے ہین جو کوئی بخیلی کرتا ہی بے پروائی کرتا ہی سب باتون کو اللہ و رسول کی جھوٹھا
جانتا ہی آپ سے آپ اسکے اوپر سختی مین پہنچنے کی راہ کھل رہتی ہی عسری مین پہنچ رہتا ہی
یہی حکمت ہی پاک پروردگار کی جس نے حکم کو نمانا آپ سے آپ گمراہ ہوا اور توفیق
نہ ملی اسی حکمت مین فرمایا جو کوئی بخیلی کرتا ہی اور بُرے کام کرتا ہی اسکو ہم دوزخ
مین جانے کی راہ آسان کردیتے ہین اور دوسری خاص ہدایت یہہ ہی جو وہ پروردگار
بدون کسی عمل کے کسب کے کسی اپنے بندیکو آپ ہی راہ سمجھا دیوے آپ ہی مقصودون کی
منزل مین پہنچا دیوے جیسے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اول بغیر کچھ عمل کئے ایسے
درجے مین پہنچا دیا جو کوئی تمام عالم کے عمل کرے تو اُس درجے کو نہ پہنچے پھر ایسے بڑے
درجے مین پہنچا کر عمل کرو نیکی راہ بھی آسان کردی سب طرح کی دو لتین بخشین اور جیسے حضرت
عیسی کو ماکے پیٹ سے نکلتے ہی پیغمبری بخشی علم انجیل کا پڑھا دیا جو دینے چاہا سو دیا

اور اسیطرح حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی امت مین بہتون کو بغیر پڑھے پڑھائے
بغیر محنت کئے ولی کردیا یہہ ایک خاص الخاص بات ہے پر یہہ اپنے اوپر لازم نہین
کیا جسکو خاوند چاہتا ہے اسی کو دیتا ہے بندون کو بھی اس راہ مین خواہ نخواہ
دخل نہ کیا چاہیئے جو کچھہ ان کو حکم ہوا ہے اسیکے اوپر چلے جاوین شاید قبولیت کے
درجے کو پہنچ جاوین یہہ ایک تھوڑا سا بیان یہہ ہے اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی کا پھر اسباب
کے پیچھے فرماتا ہے پاک پروردگار جو آدمی کو چاہیئے ہمارے حکم کے تابع رہے ہم نے جو
کچھہ اسکو راہ بتائی ہے اپنے کلام مین بیان کیا ہے اسکو یقین سے سنے سمجھے اخلاص
سے اس راہ کے اوپر قایم ہووے کسی اور راہ مین نہ پڑے اور کسی بات پر نظر نہ کرے
ہمین کچھہ پار ہیگا وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی اور بتحقیق آخرت اور دنیا ہمارا ہی ملک
ہے دنیا اور آخرت اور کسی کا ملک نہین ہم جسکو جو کچھہ دیوین وہ وہی پاوے جسکو چاہین آخرت
دیوین جسکو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین اسمین اشارت ہے جو کوئی پروردگار کی
محبت نہین رکھتا اخلاص نہین کرتا دنیا ہی کی محبت مین بھولا پھرتا ہے دنیا ہی کو طلب
کرتا ہے یا بہشت کی دولت ڈھونڈھتا ہے بے اخلاصی کی راہ مین وہ بڑا احمق ہے
آخرت بے اخلاصی کی راہ مین ملتی نہین دنیا ملتی ہے وہ دنیا آخر کو وفا نہین کرتی
جان کی بلا ہو پڑتی ہے بلا مین لے ڈالتی ہے دانا عقلمند وہ کوئی ہے جو اللہ تعالی
کا ہو رہے اسکے حکم کو سر کے اوپر رکھے جو کام کرے سو اخلاص محبت سے کرے مزدور
نہ ہووے مزدوری کے اوپر نظر نہ کرے اس بندیکو جو کام کرنا فرمایا ہے دل سے
تن سے کرتا رہے جس خاوند کا کام ہے وہ جانے وہ پاک خاوند سب کی نیت سبکے
کام سے واقف ہے کسی کو کیا دیجئے کون کس لایق کا ہے بہتر جانتا ہے اسکا کام
اسی کے حوالے رکھے اور جو کچھہ مانگے اسی خاوند سے عاجزی کی راہ سے بندگی کی راہ
مانگتا رہے دعا کرتا رہے دنیا کے آخرت کے حکم کے موافق اپنی بھلائی چاہتا رہے

اور جو

اور جو کچھہ مانگے اسی طرح مانگے جسطرح حکم ہی زیادہ اپنا کچھہ تصرف نہ کرے حکم چلاوے
اسکو کیا خبر ہی جو اسکے واسطے کونسی چیز بھلی ہی اس پاک پروردگار کے حوالے کردے جیسا
بہتر جانیگا ویسا کریگا سب کچھہ اسکے ہاتھہ مین ہی اور جسنے اس پاک پروردگار سے کچھہ کام
نہ رکھا حکم نمانا دنیا آخر — ہاتھہ سے جاتی رہیگی اور آخرت ہاتھہ نہ آویگی بڑی بلا مین پڑ
جا پڑے گا فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى پھر خبر دی مین نے تمکو ایک بڑی آگ کی شعلہ
کرنیوالے کی یعنے دوزخ کی حقیقت تم سے بیان کی تمھارے ڈر نیکے واسطے جو ڈرو
بے فرمانی نہ کرو جو بیفرمانی کروگے تو ایک ایسی آگ مین پڑوگے جو بہت بڑا بھڑکاؤ ہی
اس آگ کا خبر مین آیا ہی کہ دوزخ جب حشر کے میدان مین آوے گی ایسا شعلہ کرے گی
جو دو سو برس کی راہ تفاوت مین کافرون کو گرادیوے گی اور فرشتے عذاب کے کافرون کو
زنجیرو نمین باندھہ باندھہ کر کھینچینگے اور لوہے کے گرزون سے مار مار چلاتے جاوینگے
اور اس حال پر دوزخ کے شعلون کی ہیبت سے گر گر پڑینگے اسطرح دوزخ مین پہنچینگے لَا
یَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى نہ در اویگا نہ داخل ہوویگا اُس آگ
مین ویسی سخت شعلہ مار نیوالی آگ مین ہمیشہ رہنے کے واسطے کوئی مگر وہ بڑا بدبخت
جسنے جھٹلایا دروغ گو کہا رسول کو اور جھوٹھہ جانا اللہ تعالی کے کلام کو اور منہہ پھیر
لیا ایمان لانے سے مسلمان ہونیسے اللہ تعالی کی بندگی نہ کی رسول کی متابعت سے
باز رہا جیسے امیہ بن خلف ابوجہل ابولہب اور اور لوگ جن کی یہہ بدبختی ہی وَسَیُجَنَّبُهَا
الْاَتْقَى الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰى اور شتاب ہی جو دور کیا جاویگا اس آگ سے
وہ بڑا متقی پرہیزگار وہ جو دیتا خرچ کرتا ہی اپنا مال خیر کے کام مین اور خدا کے
واسطے پاکی ڈھونڈھتا ہی اس مال دینے مین اپنے مال کو پاک کرتا ہی آپ پاک
ہوتا ہی یہہ آیت بھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین نازل ہوئی
ہی اور یہی آیت دلیل ہی اسبات کی جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیغمبرونکے

مرتبوں کے پیچھے نبیوں کے درجوں کے بعد اور سب کسی سے افضل ہیں
بہتر ہیں اس واسطے کہ اس آیت میں اللہ تعالی نے ان کو اتقی فرمایا بہت بڑا متقی
کہا اور اور جگہہ قرآن میں فرمایا ہے ان اکرمکم عند الله اتقکم یعنے تحقیق بہت بڑا
تمھارا خدا کے پاس وہ آدمی ہے جو اتقی ہے بڑا متقی ہے پرہیزگار ہے کفر شرک
نفاق بیفرمانی سے بہت پرہیز رکھتا ہے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جو کوئی
حضرت ابو بکر صدیق رض کی خلافت میں کچھہ شبہہ رکھے طعنہ کرے اسنے گویا سب اصحابوں کے
اوپر مہاجر و انصار کے اوپر طعنہ کیا کیونکہ سب اصحابوں نے جمع ہو کر اُن کو خلیفہ کیا اور
اُن کو آپسے بہتر جانا اور جسنے پیغمبر کے اصحابوں کو بُرا کہا طعنہ مارا اُن کو جھوٹھا جانا
نالایق جانا بے عقل بے فہم بے دین جانا اور جس نے اصحابوں کو حضرت نبی صاحب
صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسا جانا اُسنے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو مرشد کامل نہ جانا کچھہ
نہ جانا وہ بڑا بدبخت ہے اُسنے اپنے ایمان میں خلل ڈالا دوزخ میں جانے کے لایق ہوا اِنھیں
آیتوں سے معلوم ہوا جو دوزخ میں نجاویگا سوائے اُس بدبخت کے جسنے اللہ و رسول کو
جھٹلایا اور سچی راہ سے منہہ پھیرا دوزخ میں جانیکی یہی علت ہے جسنے سب طرح سے دینکو
جھوٹھا جانا سب خیر کے کاموں سے سب طرح سے منہہ پھیرا وہ دوزخ میں جاویگا اور کبھی
باہر نہیں نکلیگا اور مسلمانوں گنہگار و نہیں وہ آدمی دوزخ میں جاویگا جن نے کسی خیر کے
کام سے کسی وقت منہہ پھیرا کچھہ سستی کی اللہ و رسول کے حکم سے نکلکر نفس کے شیطان کے
حکم میں گیا ہے عمل کے خلل سے اُسے امید نکلنے کی ہے مگر ایمان کے خلل سے خدا پناہ
میں رکھے اور اصحابوں کے اوپر نقصان کی تہمت دینے سے ایمان کا خلل ہے سب اصحاب
رسول کے رسول کے پاس مقبول ہیں اللہ تعالی کے دوست ہیں پیارے ہیں وے اللہ
تعالی سے راضی ہیں اور اللہ تعالی اُن سے راضی ہے رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ انکے حق
میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے اور اِس سے کیا زیادہ درجہ ہو ویگا جو کوئی اُن کو برا

جانے وہی آپ بُرا ہی اور جسنے بُرے کام کئے ہدایت سے منہہ پھیرا ایمان مین ناقص رہا سچی باتون کو جھٹلایا وہ بھی بُرے لوگون کے ساتھہ دوزخ مین داخل ہووےگا اور جو کوئی دوزخ سے کبھی نکلیگا سو ایمان اور مسلمانی کی برکت سے نکلے گا اور جس کسی نے وے کام کئے جیسے حضرت ابوبکر صدیق رضہ نے کئے اور بڑے بڑے اصحابون نے چارون خلیفون نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان کو اپنے کامل کیا مسلمانی کے ظاہر باطن کے کام تمام کئے جو کچھہ کیا سو خدا تعالی کی رضامندی کے حاصل کرنیکے واسطے کیا وہ آدمی اُنکے ساتھہ نجات پاویگا دوزخ کو ایسے لوگون کے ساتھہ کچھہ کام نہ ہوویگا اسمین اور دوزخ مین پردہ پڑ جاوے گا بہشت مین خیر خوبی سے داخل ہو جاویگا پھر پورے ایمان کی برکت ہے پورے مسلمان کے واسطے ہی اللہ تعالی اسب مومن مسلمانون کو ایمان اور مسلمانی مین محکم رکھے کامل کردے آمین آمین آمین پھر جب حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت بلال کو اس قیمت مین خرید کیا اور آزاد کیا تب کافرونکو بہت بڑا تعجب ہوا کہنے لگے ابوبکر کے اوپر بلال کا کچھہ حق تھا اس سبب اتنا مال بلال کے واسطے خرچ کیا اس حق کا بدلا دیا حق تعالی ان کی بات کے رد مین فرماتا ہی

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى اور نہ تھی کسی ایک آدمی کی ابوبکر کے نزدیک کچھہ کسی طرح کی نعمت سے جو جزا دی جاوے اور بعضون نے کہا ہی حضرت بلال رضہ احد احد اتنا کہتے تھے جو لوگو نسنے سننے والون نے اُن کا نام احد رکھہ دیا تھا اللہ تعالی کا احد نام ہی وے ہمیشہ کہتے ہر دم کے کہنے کے سبب انکا یہہ نام ہو گیا تھا اس آیت یعنے وما لاحد سے بلال کے اوپر اشارت ہی اور معنے اسطرح ہین اور نہ تھی بلال کی ابوبکر کے پاس کوئی نعمت دوستی منت جو عوض کیا جاوے اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى مگر طلب کرتا تھا رضامندی کا اپنے پروردگار کی جو برتر ہی سب کے اوپر غالب ہی حاکم ہی ابوبکر کے اوپر بلال کا کچھہ حق ثابت نہین تھا جو اس حق کا بدلا کرظرور ہووے

پہر جو کچھہ عمل کیا ابوبکر نے اسواسطے جو ابوبکر خدا کی رضامندی کا طالب تھا اور بس و کسوف پر ضی اور ہر طرح سے شتاب راضی ہووےگا ابوبکر وہ ہماری رضامندی چاہتا تھا ہم اسکو شتاب بہشت مین داخل کرینگے اور وے نعمتین اسکو دینگے ایسی خوبیان اسکے ساتھہ کرینگے جو ابوبکر ہم سے راضی ہوویگا جو کچھہ اسکی رضامندی ہووے گی وہی کرینگے رضا کا بہت بڑا درجہ ہے نہایت عالی مقام ہے کامل بندون کے لئے دنیا مین اور بہت بڑی نعمت ہے آخرت مین سو یہہ دولت حضرت ابوبکر صدیق رضہ کو ملی اور جو کوئی انکے طریق پر چلیگا اسکو بھی انکے طفیل سے ملیگی اور یہہ عاصی گنہگار بھی امیدوار ہے اللہ تعالی کے رحم کرم کا جو اسکو بھی اپنے سب مقبول بندون کے طفیل سے اس دولت سے نصیب بخشے آمین آمین

سورہ والضحی مکی ہے اسمین گیارہ آیتین چالیس کلمے اور ایک سو بانوے حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی قسم ہے ضحی یعنے چاشت کے وقت کی اور قسم ہے رات کی جب تاریکی ہوتی ہے اور سب چیز کو اپنی اندھیاری مین چھپا لیتی ہے اللہ تعالی نے ضحی کی اور لیل کی قسم کھائی دین کے بڑے لوگون نے اسمین بہت باتین کہین ہین ضحی چاشت کا وقت ہے جسوقت آفتاب بلند ہوتا ہے دھوپ سارے عالم مین پہیل جاتی ہے اچھا وقت ہے دنیا کے کام مین کسب مین کاروبار مین مشغول ہونے کا کسی فرض نماز کا وقت نہین نفلون کا وقت ہے یا دنیا کے کامونکا وقت ہے ایسے وقت مین جو کوئی عبادت مین مشغول ہووے دو رکعت چار رکعت بارہ رکعت تک جتنی ہو سکے اشراق کی ضحی کی نیت مین پڑھے تو بہت ثواب پاوے یہہ نماز اخلاص کی ایمان کی نشانی ہے کیونکہ غفلت کا وقت تھا دنیا کے کام مین مشغول ہونیکا وقت تھا اسوقت مین وہ اخلاص سے پاک پروردگار کی بندگی مین حاضر ہوا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

جو کوئی فجر کی نماز پڑھکر اپنے مصلا پر بیٹھا رہے اور جب آفتاب بلند ہووے اشراق
کی نماز پڑھے جتنی رکعتیں پڑھ سکے پوری حج کا ثواب پاوے اسیواسطے بعضون نے
کہا ہے جو ضحیٰ کی قسم اشراق کی نماز کی قسم ہے اور دنیا کے کام مین بھی جو کوئی نماز
پڑھکر مشغول ہووے اور نیت حلال قوت کے پیدا کرنے کی رکھتا ہووے اور اپنے
دل مین کہے نیت کرے کہ جو اس قوت سے قوت ہوویگی اس قوت کو خدا کی بندگی مین
خرچ کرونگا اس دنیا کے کام مین بھی مومن ثواب پاتا رہتا ہے اور چاشت کا وقت
وہ ہے جو اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ سے کلام کیا اور اسیوقت مین حضرت موسیٰ اور فرعون
کے جادوگرون سے مقابلہ ہوا ستر ہزار آدمی ایمان لائے پاک پروردگار کو سجدہ
کیا بعضون نے کہا ہے ضحیٰ سے تمام دن مراد ہے یہہ دن ایک بڑی نشانی ہے قدرت
کی تین نمازین فرض تمام دن مین اور روزے فرض دن ہی مین ہوئے ہین حج بھی دن مین
ہوتا ہے اور رات بھی ایک بڑی نشانی ہے قدرت کی رات نہ ہوتی تو دن کی قدر
معلوم نہوتی اور خلق کے آرام کا وقت ہے رات کی بندگی بڑی مقبول ہے مغرب کی نماز
عشا کی نماز فرض اور وتر رات کو ہوتی ہے اور آخر شب کی نماز تہجد کی نماز رات
ہی کو ہے تہجد کی نماز کا بہت بڑا ثواب ہے بڑی اخلاص کی بندگی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے
جو کوئی آخر شب کو اٹھے بندگی مین حاضر ہووے اسکے واسطے ایسی نعمتین خوبیان چھپا
رکھی ہین جنکے دیکھنے سے آنکھین ٹھنڈی ہووین روشن ہوجاوین ان نعمتون کی کسی
کو خبر نہین کوئی نہین جانتا جو بہشت مین تہجد کی نماز رات کی نماز پڑھنےوالون کو ملیگی
خبر مین آیا ہے جو کوئی فقر سے ناداری سے ڈرتا ہے چاہیئے کہ چاشت کی چار رکعت
نماز پڑھے اور جو کوئی گور کی اندھیاری سے تنگی سے دہشت رکھتا ہے ڈرتا ہے چاہیئے
کہ آخری رات کی نماز پڑھے اور بعضون نے کہا ہے ضحیٰ سے مراد وہ دن ہے جسدن
مین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے پردے اوپر پیدا ہوئے اپنی ماکے شکم

سے باہر آئے وہ دن بڑی برکت کا دن تھا اس دن کی قسم کی اور رات سے مراد معراج
کی رات ہے اس رات مین حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی نے اپنے پاس
بلایا عرش کے اوپر پہنچایا سب طرح کی نعمتین بخشین اور بعضون نے کہا ہے و الضحی
یعنے قسم ہے دن کی جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مشغولی کا وقت ہے خلق کی ہدایت
کرتے ہین دعوت کرتے ہین سب کو کفر سے شرک سے نکال کر ایمان کی توحید کی طرف
بلاتے ہین اور و الیل یعنے قسم ہے رات کی جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی مشغولی کا وقت ہے اللہ تعالی کی عبادت مین بندگی مین اور بعضون نے کہا ہے الضحی
یعنے قسم ہے نورانی کے چہرے کی چہرۂ مبارک محمد صلعم کا آفتاب سے زیادہ روشن ہے
دونون جہان مین اس روشن نورانی چہرے کا نور پہنچگیا ہے دونو جہان کو روشن
اجالا کر دیا و الیل یعنے قسم ہے زلفون کے بالون کی موی مبارک کی جو کالی رات کی طرح سیاہ ہین
حقیقت یہہ ہے جو والضحی والیل مین یہہ سب قسمین داخل ہین جواب قسم کا یہہ ہے ما ودعك
ربك وما قلی نہین چھوڑ دیا تجھہ کو یا محمد تیرے پروردگار نے اور دشمن نہین جانا
یہہ آیت کافرون کی ایک بات کے جواب مین آئی جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ
وسلم نے اللہ تعالی کے حکم سے مکے مین خلق کو دعوت کی ایمان کی طرف بلایا شرک
بت پرستی کو چھوڑ دینے فرمایا تب مکے کے لوگون نے تعجب کر کر مدینے مین یہود و نصارا
کے پاس اپنے آدمی بھیجے وے حضرت موسی اور حضرت عیسی کے دین مین تھے توریت
انجیل جو حضرت موسی کے اوپر اور حضرت عیسی کے اوپر اللہ تعالی کے پاس سے
آتری تھی اُن کتابون مین حضرت محمد مصطفی کی سب خبرین تھین یہود نصارا واقف
تھے اُن سے پوچھہ بھیجا کہ تمھاری کتابون مین کیا لکھا ہے آخر زمانے کے پیغمبر کے
پیدا ہونے کا وقت ہوا ہے یا نہین ہوا ہمارے درمیان مین محمد نام ایک
آدمی ہے تو وہ محمد ہمارے بھائیون مین سے پیدا ہوا ہے پیغمبری کا دعوی کرتا ہے

لکھا ہے

کہتا ہی کہ مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون تم اپنی کتابون مین دیکھ کر معلوم کرو ہم کو
خبر دو یہہ بات سچ ہی یا کیسی ہی مدینے کے لوگون نے یہود نصارا نے سب کتابین
دیکھین اور کہا آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا یہی وقت ہی اور یہہ جو تم مین پیدا
ہوئے ہین ان سے تین باتون کا سوال کرو پوچھو ایک اصحاب کہف کا احوال دوسرا
اسکندر ذوالقرنین کا قصہ تیسری روح کی بات کیا چیز ہی رُوح جو وے پہلی دُو باتونکا
جواب دین اور روحکا جواب ندین تو ہم سے کہلا بھیجو تب ہم سچ جھوٹھ معلوم کرینگے
وے آدمی مکے کے مدینے سے یہہ بات لائے پھر مکے کے مشرکون نے ایک دن حضرت
نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین یے سوال کئے حضرت نے فرمایا کل کو جواب
دونگا مگر انشا اللہ تعالی نہ کہا وحی کی اللہ کے کلام کی انتظاری کی کتنے دنون وحی
نہ آئی حضرت جبرئیل نہ اُترے بعضے کہتے ہین دس دن بعضے کہتے ہین پندرہ دن یا
انیس دن یا پچیس دن یا چالیس دن تک جبرئیل نہ آئے حضرت پیغمبرؐ اور اصحاب
حضرت کے بہت غمگین ہوئے جواب دینے مین جو اتنے دن ڈھیل ہوئی کافر طعنہ مارنے
لگے اور کہنے لگے ودعه الله وقلاه یعنے ترک کیا چھوڑ دیا محمدؐ کے خدا نے محمدؐ کو
اور دشمن رکھا اُسکو پھر کتنے دنونکے پیچھے حضرت جبرئیلؑ وحی لائے یہہ سورۃ
نازل ہوئی حضرت نبی صاحب کو اور اصحابونکو بڑی خوشی ہوئی حضرت جبرئیلؑ سے نہ آنے کا دیر
ہونیکا سبب پوچھا اللہ تعالی کی طرف سے حکم ہوا جو پھر ہر کام مین انشا اللہ تعالی کہنا
مت چھوڑو انشا اللہ تعالی نہ کہا تھا اسواسطے وحی نہ آئی اور دو سوالون کا جواب
آیا اور تیسرے سوالکی بات کا کچھ بیان نہ ہوا اُن پوچھنے والون سے بیان کیا اُنھون
نے یہود کو کہلا بھیجا یہود نے جانا جو سچے پیغمبر ہین کتاب مین لکھا تھا جو دو سوال کا جواب
دیوے اور ایک کا نہ دیوے تو یہی علامت ہی سچ کی پھر یہود نے جان بوجھ کر حسد کیا
مکے کے لوگون سے کچھ نہ کہا ٹال بتایا پھر اس صورت مین وہ بات جو کافر کہتے تھے

کہ اللہ تعالیٰ نے محمدؐ کو چھوڑ دیا اسباب کو رد کیا قسم کھائی ضحی کی اور لیل کی جو محمدؐ کو اللہ
تعالیٰ نے نہین چھوڑا اور دشمن نہین پکڑا یہہ بات کہنے والے جھوٹھے ہین حضرت عبداللہ
ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہین جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ سے نے
بشارت خوشخبری بھیجی فتح کی جو تیرا دین یا محمدؐ سب جہان مین پھیلیگا روم شام مین
مصر ایران توران بڑے بڑے ملک تیری امت کے ہاتھ آوینگے تیرا خطبہ پڑھا
جاویگا حضرت اس خوشخبری کو سنکر بہت خوش ہوئے پھر اللہ تعالیٰ نے یہہ آیت
بھیجی وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ اور مقرر آخرت دوسرا جہان بہتر ہے تیرے
واسطے یا محمدؐ دنیا سے پہلی جہان سے دنیا فانی ہے اور آخرت باقی ہے دنیا کا
سب مال ملک آخر کو جاتا رہیگا آخرت کا مال ملک ہمیشہ باقی رہیگا بڑھتا رہیگا
دنیا مین کیسا ہی مال ملک فتح ہووے ہاتھ لگے رنج محنت اسکے ساتھ لگی ہوئی
ہے آخرت مین بہشت مین ہزار محل موتیونکے تیرے واسطے تیار ہین اور ویسا ہی
اسباب لوازم باغ بہار حورین غلمان فرش فروش سب کچھ تیار ہین جو ایک ایک
محل مین ہزارون دنیا کے ملک سما جاوین اس آیت مین اشارت ہے جو اللہ تعالیٰ
کی حکمت مین یہہ قاعدہ مقرر ہوا ہے جو ہر چیز مین پہلے کمی ہے پیچھے زیادتی ہے آدمی
پہلے نطفہ تھا پھر علقہ مضغہ ہوکر جنین ہوا لڑکا ہوا پھر بالغ ہوا عقل ہوئی شعور ہوا جوان
ہوا بوڑھا ہوا کمال کو پہنچا پھر اسطرح جاننا چاہئے جو دنیا مین کیسا ہی مال ملک
کمال درجہ ہووے آخرت کے آگے تھوڑا ہی ہے دنیا سب گھٹنے ہی کی جگہہ ہے بڑی
دولت حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور انکے طفیل سے اُن کی امت کی مومنون
مسلمانون کی آخرت مین ہووے گی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اول کافرونکے
ہاتھ سے آزار پایا رنج کھینچا بے ادبیان دیکھین طعنے سُنے آخر کو سب زیر ہوئے مارے
گئے مسلمان ہوئے تابع ہوئے غلبہ فتح حضرت کو نصیب ہوا پھر آخر کو بڑے بڑے

ملک اصحابون کے ہاتھ آئے پھر بڑھتے بڑھتے دولتمند ہوگئے دین کا جھنڈا سب دنیا مین
کھڑا ہوگیا پھر اسی بات سے معلوم کیا چاہیئے جو آخرت مین کیا کچھ بڑھاؤ ہووے گا
تفاوت دنیا مین اور آخرت مین یہہ ہی جو دنیا مین نقصان سے کمال ہوتا ہی اور دنیا
کے کمال کو کبھی زوال بھی ہوتا ہی اور آخرت کے کمال کو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور پیچھے انکے سب مومنون مسلمانون کے ہمیشہ بڑھاؤ ہی رہیگا گھٹاؤ کا نام ونشان
نہین ہونے کا سب طرح کی دولتون کی ہمیشہ ہمیشہ زیادتی رہیگی نقصان ہرگز کبھی نہین
ہونیکا وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ اور مقرر شتاب عطا کرے گا دیوے گا
بخشیگا تجھکو یا محمدؐ پاک پروردگار تیرا پھر راضی ہوویگا تو دے وے نعمتین خوبیان بخشیگا
تجھکو یا محمدؐ پیدا کرنیوالا تیرا آخرت مین جو تو خوش ہوجاویگا سب طرح کی فکرین
جاتی رہینگی تمام عالم کی شفاعت کا درجہ مقام محمود تمام امت کی شفاعت کا حکم بہشت
کی بڑی بڑی نعمتین بے حد بے نہایت ہمیشہ کا دیدار ایسی بڑی خوبیان تیرے واسطے
رکھی ہین خاطر کو خوش رکھ اُن کافرون مشرکون کے طعنے مارنے مین غمگین ناخوش
مت ہو کوئی دن مین یہ سب باتین جاتی رہینگی تم کو خوشی ہمیشہ ہمیشہ رہیگی روایت ہی
جب یہہ آیت نازل ہوئی حضرت رسول اللہ خوش ہوئے اور فرمایا مین ایک آدمی کے
بھی میری امت کے دوزخ مین رہنے کا راضی نہین ہونیکا یہہ بات امت کے واسطے
بہت بڑی خوشخبری ہی پھر اسبات کو اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہی جو کمی سے زیادتی
ہی تھوڑی سی بہتایت ہی پہلے حال سے آخر کا حال بہتر ہی دنیا سے آخرت بہتر
ہی أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ کیا نپایا تجھکو یا محمدؐ پروردگار نے تیرے یتیم بے باپ
پھر جگہہ دی اس درجہ مین پہنچایا حضرت رسول اللہ صلعم اول اپنی ماں کے پیٹ مین تھے جو
حضرت کے باپ عبد اللہ کا واقعہ ہوا وفات پائی پھر جب تولد ہوئے کئی دن کے پیچھے
بی بی آمنہ حضرت کی والدہ نے بی بی حلیمہ کہ جو دائی تھین حضرت کی حضرت کو حوالے کیا

چار برس اُنھون نے اپنے گھر لیجا کر پالا پھر جب چھہ برس کی عمر حضرت کی ہوئی بی بی آمنہ
کا بھی واقعہ ہوا یتیم رہ گئے پھر عبد المطلب حضرت کے دادا نے بھی پرورش کی دو برس
کے پیچھے عبد المطلب بھی مر گئے اسوقت حضرت کی آٹھہ برس کی عمر مبارک تھی تب دادا
نے اُن کے مرتے وقت حضرت کو ابو طالب کے جو حضرت کے چچا تھے حوالے کیا پھر ابو طالب
ہمیشہ حضرت کی پرورش کرتے اور پیار شفقت دوستی اُنکے ساتھہ رکھتے پھر پچیس برس کی
عمر مین حضرت نے بی بی خدیجہ کو نکاح کیا پھر حضرت جب چالیس برس کی عمر مین پہنچے اللہ
نے پیغمبری کی خلعت انکو پہنائی وحی نازل ہوئی حکم کیا جو ان مشرکون کو ہدایت کرو کفر سے
شرک سے خلق کو ایمان کی طرف خدا کی توحید کی طرف بلاؤ پھر حضرت رسول اللہ صلی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم حکم خدا تعالی کا بجا لائے اوّل سب مکے کے لوگون کو اپنے خویش اقربا کو ایمان
کی راہ دکھائی جس پر اللہ تعالی نے فضل کیا دین دنیا کی سعادت اسکے نصیب تھی ایمان
لایا اور بہت قریش مکے کے لوگون نے تعجب کر کر اپنے دین سے بتون کے پوجنے سے
پھرنا بہت مشکل جانا پھر حضرت کی دشمنی مین کمر باندھی ہر طرح کی تصدیع دینے لگے
اس حال مین ابو طالب حضرت کے چچا حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے باپ
حضرت کی یاری مددگاری حمایت جسطرح چاہیے کرتے رہے پھر کئی برس کے پیچھے
اُنکا بھی واقعہ ہوا پھر مشرکون نے دشمنی کو زیادہ کیا تب اللہ تعالی کا حکم ہوا جو مکے سے
مدینے کو ہجرت کرین حضرت رسول اللہ حضرت ابو بکر صدیق کو ساتھہ لیکر مدینہ کو تشریف لیگئے
مدینے مین انصار تھے حضرت کے داخل ہونے سے انصارون نے بڑی خوشی کی
دل و جان سے ایمان لائے غلامی مین رفاقت مددگاری مین کمر باندھی جان و دل فدا ہونیکو
حاضر ہوئے اللہ تعالی نے مدینے کو حضرت کے رہنے کی جگہہ مقرر کی پھر مہاجرین
وے اصحاب جو قریش تھے مکے کے رہنے والے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھہ اُنھون نے ہجرت کی اللہ و رسول کی رضا مندی مین اپنے گھر چھوڑے مال چھوڑا

جورو لڑکے لڑکیان چھوڑین مدینے مین آئے اور انصار مدینے کے رہنے والے
سب جمع ہوکر خدمت مین حاضر ہوکر دشمنون سے دین کے لڑنے مین کمر باندھی پھر
لڑے بہت اصحاب شہید ہوئے آخر کو فتح پائی اللہ تعالی نے اپنے حبیب کو رسولؐ
کو بہت بڑی جگہہ دی بہت بڑا مرتبہ بخشا اول آخر کی خلق کے اوپر اُن کو فضیلت بخشی آخر
زمانیکا پیغمبر کیا اپنے بڑے قرب کے درجے مین پہنچایا اور دنیا مین سب کے اوپر غالب
کردیا اس یتیمی کے حال سے آپ اپنے فضل و کرم سے پرورش کرکر درجے بڑھا کر اُنکو
بہت بڑی جگہہ مین پہنچایا اُن کی حدیث کو کلام کو اُن کی دوستی محبت کو سب مومنون
مسلمانون کے دلمین جگہہ بخشی ایسی جگہہ بخشی جو قیامت تک اور آخرت مین ہمیشہ
بڑھتی دولت رہیگی اور اس آیت مین یہہ اشارت ہی کہ یتیم اُس موتی کو کہتے ہین جو خوبی
مین بڑائی مین صفائی مین روشنی مین ویسا اور موتی نہووے پھر ویسا موتی سوائے
بادشاہون کے اور کسی کے جگہہ کے لایق نہین ہوتا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یتیم تھے ایسی خوبیون
مین تھے جو دوسرا ایسا کوئی نہ تھا پھر ایسے یتیم کی اور کوئی جگہہ لایق نہ تھی اللہ تعالی
نے اُن کو اپنے خاص الخاص رحمت مین اپنے نہایت قرب مین جگہہ بخشی اور فرمایا کہ

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ اور پایا تیرے تئین یا محمدؐ تیرے خدا نے راہ بھولا ہوا
پھر ہدایت کی راہ دکھائی روایت ہی جب لڑکپن حضرت کی چار برس کی عمر تھی بی بی
حلیمہ حضرت کی دائی اپنے گھر سے حضرت کو مکے مین لائی تھین اسواسطے جو حضرت کو اُن کی
والدہ کے اور دادا کے حوالے کردیوین مکے مین پہنچکر ایک جگہہ مین حضرت کو بٹھا کر آپ
کسی کام کے واسطے گئین پھر آکر جو دیکھا تو حضرت کو نہ پایا بہت پریشان ہوئین روتی پھرتی
ڈھونڈھتی تھین کہین نہ پایا اور حضرت مکے کے پہاڑون مین چلے گئے تھے راہ سے
تفاوت ہوگئے تھے پھر عبدالمطلب نے حضرت کو ڈھونڈھکر پایا اور یہہ بات ہی
حضرت کے پیغمبر ہونے سے پہلے بی بی خدیجہ کے نکاح کرنے سے اوّل کی کہ جب حضرت

سوداگری کے واسطے شام کے ملک مین گئے تھے خرید و فروخت کر کر مکے کو پھرے
تھے مکے سے تین دن کی راہ درمیان رہی تھی اور وہ قافلہ سوداگرون کا بی بی خدیجہ
کا تھا لوگون نے قافلے کے کہا کوئی جاوے بی بی خدیجہ کو خوشخبری قافلے کی سلامتی
کی پہنچاوے اور ضابطہ تھا عرب کا جو کوئی آگے آن کر قافلے کی سلامتی کی خوشخبری
دیتا تو وہ اونٹ جسکے اوپر سوار ہوکر آتا تھا اسکو بخشدیتے سب لوگون نے حضرت
کا بھیجنا مقرر کیا جو آگے جا کر خبر دیوین ابو جہل بھی اس قافلے مین تھا آگے سے بھی وہ
کچھ دشمنی رکھتا تھا اُس نے کہا اُنکو مت بھیجو آخر کو سبھون نے حضرت ہی کو بھیجا جب
اکیلے راہ مین آئے شیطان نے اونٹ کی نکیل پکڑ کر ان کو اور راہ کی طرف پھیر دیا
راہ سے دور پڑ گئے اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا حضرت جبرئیل کو اُنھون نے آ کر ایک پر شیطان
کو ایسا مارا جو حبش کے ملک مین پھینک دیا اور مہار پکڑ کر اونٹ کو راہ مین لگا دیا
اور زمین کی رگین ایسی کھینچ لین جو ایک ساعت مین حضرت مکے مین جا پہنچے بی بی خدیجہ
کو قافلے کے آنے کی خوشخبری دی بہت خوش ہوئین اور وہ اونٹ حضرت کی نیاز کیا
پھر حضرت مکے سے پھر کر قافلہ کی طرف چلے ایک ساعت مین قافلے کے درمیان جا پہنچے
اور کہا مکے مین پہنچکر خدیجہ کو مین نے خوشخبری دیتی وہ خوش ہوئی اور یہہ اونٹ اس نے
میرے تئین دیا کسی نے یہہ بات نمانی ابو جہل نے کہا مین نہ کہتا تھا کہ اُنکو مت بھیجو
پھر وہ اونٹ حضرت سے اور لوگون نے پھیر لیا جب تین دن کے پیچھے مکے مین پہنچے اسبات
کی خبر بی بی خدیجہ کو دی وے غصے ہوئین اور کہا تین دن ہوئے جو محمدؐ نے آ کر مجھکو
خوشخبری سنائی مین نے اونٹ اُنکو دے دیا ہے تم نے کیون پھیر لیا اور یہہ بات
تم نے جھوٹھ جانی لوگون نے کہا تین دن کی راہ دو تین ساعت مین کسطرح آئے
اور پھر گئے اسواسطے ہم نے یہہ خبر نمانی بی بی خدیجہ نے کہا یہہ بات سچ ہے لتفاوت
نہین اونٹ پھر پھروا دیا اور حضرت کی دوستی اپنے دل مین رکھی اور جانا کہ محمدؐ

آخر زمانے کے پیغمبر ہو وینگے یہہ حال آگے اپنے بھائی ورقہ بن نوفل چچا کے بیٹے سے سنا تھا وے اگلی کتابین پڑھے تھے علامتین معلوم کی تھین اور اس آیت کے و وجدک ضالا فہدی کے معنے یہہ ہین اور پایا تجھہ کو گمراہ لوگون مین گمراہ قوم مین پیدا کیا وے کچھہ نہین جانتے تھے پڑھے لکھے نہین تھے سب خیر کی باتون سے بیخبر تھے ایسے لوگون مین پایا تجھہ کو یا محمدؐ پھر پیغمبری بخشی ہدایت کی تجھہ کو سب طرحکا علم دیا سب خیر کی بہتری کے کام سکھائے اور یہہ بات معلوم کیا چاہئے کہ ضلال گمراہ کے تئین کہتے ہین ضلالت گمراہی ہے گمراہی کفر ہے اور سب پیغمبر خدائے تعالی کے کفر سے ہر حال مین پاک ہین پیغمبری سے پہلے بھی کفر سے پاک ہین اور پیغمبری سے پیچھے بھی سو پیغمبرون کو ضلالت اور گمراہی کی نسبت کرنی بھی درست نہین ہمیشہ معصوم ہین اللہ تعالی کی پناہ مین ہین اول سے آخر تک ایمان اور مسلمانی کے گھر مین رہنے والے ہین مسلمان پیدا ہوئے دنیا مین مسلمان آئے مسلمان رہے مسلمان ہی دنیا سے جانے رہے روایت ہے ایکدن ابو طالب نے ایک بت مول لیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لڑکاپن کے وقت دیا جو گھر پہنچا دیوین حضرتؐ نے لیا جب آگے چلے اسکو زمین مین ڈال دیا ایک رسی اسکے گلے مین باندھکر کتے مردار کی طرح گھسیٹتے ہوئے پہنچا دیا ہمیشہ معبود برحق سے اللہ تعالی سے خبردار تھے ولیکن پیغمبری سے پہلے بہت باتون کا علم نہ تھا پڑھے نہین تھے لکھنے نہین رہ جانتے تھے شریعت کے حکم احکام روزہ نماز سے اور بہت باتون سے خبردار نہین تھے اس سبب سے بعضون نے یہہ معنے کیے ہین و وجدک ضالا فہدی کہ یعنے اور پایا تجھہ کو یا محمدؐ تیرے پروردگار نے ناواقف بہت باتون سے بہت کامون سے پیغمبری کا منصب نہ ملا تھا قرآن نازل نہ ہوا تھا پھر اللہ تعالی نے تجھہ کو اپنے فضل و کرم سے پیغمبری کی خلعت بخشی قرآن جو سب کتابون سے افضل ہے بہتر ہے تمہارے اوپر نازل کیا بھیجا جو کچھہ جاننا چاہئے بوجھا چاہئے کیا چاہئے سب کچھہ سکھا دیا

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان یعنے ایک
وقت ایسا تھا یا محمدؐ جو اسحال میں تھا تو نہ جانتا تھا کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کسے کہتے ہیں
ایمان تھا اور علم ایمان کا نہ تھا اور کسی کو ایمان کی راہ نہ بتا سکتے تھے یہہ اللہ تعالیٰ کا
فضل ہوا جو سب کچھ معلوم کیا بڑے عالم ہو گئے عارف ہو گئے یہہ بڑا احسان ہے پروردگار کا تمہارے
اوپر اور احسان پروردگار کا تمہارے اوپر یہہ ہے ووجدک عائلاً فاغنیٰ اور پایا تجھکو یا محمدؐ تیرے پروردگار نے
فقیر محتاج عیال دار پھر تونگر کر دیا دولتمند کر دیا ہر طرح غنی کر دیا بی بی خدیجہ کو اللہ تعالیٰ
نے توفیق بخشی انھوں نے اپنا سارا مال نیاز کیا پھر تجارت سوداگری کرنے لگے اسمین
برکت بخشی پھر بہت یار مددگار اصحاب جمع کر دئے کافرون سے جہاد کا لڑائی کا حکم ہوا
فتحین بخشین بہت مال دولت غنیمت آنے لگی ملک فتح ہوئے کسی بات کا کسی چیز کا محتاج
نہ رکھا سب خلق سے بے نیاز کر دیا یہہ بات دلیل ہے اسبات کی جو غنا دولتمندی
مال کا ہونا کسی کا محتاج نہ ہونا یہہ بھی بہت بڑی نعمت ہے بری چیز نہین جو بری بات
ہوتی تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے اوپر اسبات کا غنی ہونے کا احسان نہ رکھتا منت
نہ جتاتا اور اپنے حبیبؐ کو ہر طرح غنی کر دیا دنیا آخرت کا بہت بڑا دولتمند کر دیا
اور ان آیتون مین رد ہے کافرون کے قول کا جو کہتے تھے محمدؐ کے خدا نے محمدؐ کو چھوڑ دیا
دشمن رکھا اور حضرت کی مبارک خاطر کی تسلی ہے جو وحی کے بند ہونے سے اُن کے دل مین
غم آیا تھا پروردگار نے قسم کر کر فرمایا یا محمدؐ تیرے پروردگار نے تجھکو چھوڑا نہین
دشمن نہین پکڑا اول سے آخر تک تیرے اوپر خدا کی مہربانی اور فضل ہی ہے اول
سے آخر بہتر ہی بہتر ہوتا جاویگا تیرے اوپر کئی دن وحی کا بند ہونا بھی بہتر تھا
اسبات کا اول سے آخر بہتر ہوا اب وحی کی قدر معلوم ہوئی علم کی شان علم کا درجہ
مرتبہ معلوم کیا ایسی نعمت انتظار کے پیچھے پائی جس بندیکو ایسی ایسی بڑی نعمتین بخشی
ہین اس پیارے بندیکو کسطرح چھوڑا کیونکر دشمن رکھا یہہ کافر مشرک احمق ہین جھوٹے

ہین اور تجھ کو یا محمدؐ غمگین نہ ہونا چاہئے خوش ہونیکی بات ہی ان نعمتون کے اوپر شک نہ کیا چاہئے ایک وقت تو یتیم تھا یا محمدؐ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس درجے مین پہنچایا اس نعمت کی شکرگذاری یہہ ہی جو یتیمون کی خبر لیو جو کچھ بس آوے سو ان کو دو ان کو پیار کرو فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ پھر اس نعمت کو اپنے اوپر سمجھ کر بوجھ کر یتیم کے اوپر قہر مت کرو غصے مت ہو اسکو مت جھڑکو اس سے محبت رکھو پیار کرو یتیمون کی قدر بوجھو تم بھی ایکدن یتیم تھے یتیم کو پیار کرنا یتیم کی خبر لینی اسکو کھانا کھلانا کپڑا پہرانا بہت بڑا ثواب ہے حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انا وکافل الیتیم کھاتین فی الجنۃ واشاد بالسبابۃ والوسطی وفرج بینھما شیئا یعنے مین اور جو کوئی یتیم کی اپنے بیگانے مین تفاوت نجانکر پرورش کرتا ہی خبر لیتا ہی اسکو پیار کرتا ہی بہشت مین ہم ایک جگہہ ہوونگے آپس مین ہم سایہ ہوونگے اس طرح سے نزدیک رہینگے جیسی یہہ دونون انگلیان یہہ بات فرما کر دونون انگلیونکو تھوڑا اسمین کشادہ کرکر اصحابون کو دکھلایا اور فرمایا اسطرح ایک جگہہ ہوونگے "

اور خبر مین آیا ہی من مسح علی راس الیتیم لہ لکل شعر حسنۃ یعنے جو کوئی مومن مسلمان خدا کی رضامندی کے واسطے یتیم کو پیار کرے یتیم کے سر کے اوپر ہاتھ پھیرے جتنے اسکے سر کے اوپر بال ہووین ان سب بالون کی گنتی کے شمار کے موافق نیکیان خوبیان اسکے عملنامہ مین لکھی جاتی ہین اتنا ثواب پاتا ہی اور خبر مین آیا ہی یتیم جب کسی غم سے روتا ہی تو عرش عظیم اللہ تعالیٰ کا کانپتا ہی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی یتیم کا مال مت کھاؤ ظلم مت کرو جو کوئی ظلم سے یتیم کا مال غصب کرتا ہی چھین لیتا ہی اسکو کھاتا ہے وہ مال اسکے پیٹ مین آگ ہوجاویگا ہمیشہ جلتا رہیگا دوزخی ہوویگا وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور سائل کو مانگنے والے کو محروم مت کرو مت جھڑکو سخت آواز نہ کہو جو کچھ تمھاری طاقت ہووے اسکا کام کردو اور جو نہو سکے تو نرمی سے خوبی سے جواب دو اپنی فقیری

نا داری محتاجی کو یاد کرو اسکی قدر بوجھو تمکو خدا تعالی نے غنی کردیا شکرگزاری مین اسباب کی سایل کے حال پہچانو اور اس مین اشارت ہی نصیحت ہی ہرایک مسلمانکو جو کسی مومن مسلمان کے پاس جو کوئی جسطرحکا سوال کرے علم کا سوال کرے کسی مسلہ کی بات پوچھے جو آتا ہووے تو اچھی طرح سے خوشی سے جواب دیوے جھڑکی شور سختی نہ کرے اور جو نہ آتا ہووے تو خوشی سے شیرین زبانی سے کہے مجھکو نہین آتا اور حدیث مین آیا ہی جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کا کچھ کام کرتا ہی اسکی حاجت برلانے مین ہوتا ہی خدا تعالی اسکی خیر کے کام مین متوجہ ہوتا ہی ثواب دیتا رہتا ہی ۔ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اور اپنے پروردگار کی نعمت کو ظاہر کردے نعمت خوبیان جو تیرے پروردگار نے تجھکو بخشین ہین لوگون سے بیان کردے خبر کردے نبوت کی نعمت تمام خلق کے اوپر اپنی فضیلت اور بہتری مقام محمود کی آخرت مین اور خلق کی شفاعت کا درجہ اور بہت بڑی نعمتین جو تجھکو بخشی ہین اور کسیکو نہین بخشین سب بیان کرو نعمت کا بیان کرنا اظہار کرنا شکر ہی نعمت دینے والیکا اور نعمت کے بیان کو مطلق ترک کرنا کفران ہی نعمت دینے والے کا حدیث مین آیا ہی جسکو اللہ تعالی کچھ نعمت بخشتا ہی اور وہ نعمت کے اثر کو ظاہر کرتا ہی اللہ تعالی خوش ہوتا ہی خبر مین آیا ہی حضرت عبد اللہ حضرت عمر کے بیٹے رضی اللہ عنہما رات کو نماز پڑھتے صبح کو لوگون سے کہتے کہ مین نے آج رات کو اتنی رکعتین نماز کی پڑھی ہین کسی نے ان سے کہا یا عبد اللہ یہہ بات کہنی کیا ریا نہین ہے جو تم کہتے ہو انھون نے کہا کیا خدا تعالی نے نہین فرمایا وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ توفیق طاعت کی بندگی کی اللہ تعالی کی طرف سے نعمت ہی بندے کے اوپر کیونکر ہین شکرگزاری اس نعمت کی کسطرح نہ کرون ہر مومن مسلمان کو چاہیئے اللہ تعالی کی نعمتین جو کچھ ہر ایک کو ملتی ہین جب وہ اپنے اوپر دیکھے شکر کرے اپنے دلمین اور اپنے

دوستون سے کہے مین فقیر تھا محتاج تھا اللہ تعالی نے مجھہ کو غنی کیا جاہل تھا عالم کیا ایمان
مسلمانی کو کچھہ نہ جانتا تھا مومن مسلمان کیا نادان تھا عارف کیا خبردار کرد یا یتیم تھا کوئی
ایسا نہ رکھتا تھا جو تربیت کرے دین کا علم سکھلا دیا اُستاد پیر میرے واسطے مقرر کرد یا
مین نے تربیت پائی مجھے توفیق بخشی جو استاد کا حکم بجا نہ لاتا جو یہہ توفیق نہ پاتا تو
محروم رہتا پروردگار کے شکر کہانتک بیان کرسکتا ہون اس خاوند کی نعمتین
بہت ہین میرا شکر تھوڑا ہے تقصیر بہت ہے اور یہہ بات ہے جو اللہ تعالی فرماتا ہے
واما بنعمة ربك فحدث یعنے اپنے پروردگار کی نعمتون کا حق بیان کردے وے
جو تجھہ کو بخشین ہین اور وے نعمتین جو سب خلق کو ہر ایک عام نعمتین اور خاص نعمتین بخشین
ہین ہاتھہ پانون آنکھہ کان عقل شعور علم ہنر ایمان مسلمانی تقوی ایک ایک ایسی نعمت ہے
نہووے تو اسکی قدر جانین ان نعمتون سے بہتایت کے سبب غافل ہو رہے ہین اُنکا
شکر نہین کرتے اور وے نعمتین جو مومنون مسلمانون کو آخرت مین وعدہ کیا بیان
کرو خبردو کیونکہ یہہ خلق سب نعمتون کو دوست رکھتی ہے نعمت کے سبب نعمت دینے
والے کو دوست رکھے گی اور ہماری صفتون کو جیسے کرم فضل احسان مہربانی پیدا کرنا پرورش کرنی
رزق دینا خلق کی محافظت کرنی اور سب صفتون کو ہماری بیان کرو اسطرح سے خلق
کو ہمارا دوست کرو ہماری طرف ان کو بلاؤ یہہ سب محتاج ہین جو محتاج نعمت کی بات
سُنے اور نعمت دینے والے کو پہچانے اسکی طرف ہمکو بے اختیار جاتا ہے اسکو دوست
رکھتا ہے جو کوئی ہم کو دوست رکھے گا ہم اسکو دوست رکھینگے تم درمیان مین اُس
دوستی کے وسیلے ہوگے محبت کے واسطے سبب ہوگے یہہ کام ہے تمھارا اس سبب ہمارے
نزدیک تمھارا اور بھی بہت بڑا مرتبہ ہووے گا اور یہہ بات ہے واما بنعمت ربک فحدث
یعنے اپنے پروردگار کے نعمتون کی خلق سے حدیث کر بات کہو سے نعمتین علم کی معرفت
کی ہدایت کی جو ہم نے تیرے اوپر تمام کین ہین سب کسی کو جو کچھہ لینے چاہے دینے والا

ہووے بیان کر کہدے جان کر چھپا مت یہہ اسبات کا شکر ہی جو تو بھی یا محمد صلعم
واقف نہ تھا کچھ نہ جانتا تھا پھر ہم نے تجھہ کو ہدایت کی اپنے دیدار کی اپنے معرفت
کی راہ بتادی یہہ خلق بھی کچھ نہین جانتی ناواقف ہی بے خبر ہی انکو ہدایت کر راہ
بتا ان سے تو حدیث کہتا رہ باتین کہ تا تیری جو بات ہی سو حدیث ہی وہ سب نعمت ہی
نعمتونکا بیان ہی ہدایت ہی اخلاص سے سننے والون کے واسطے رحمت ہی
نجات ہی اللہ تعالی کے کلام قرآن مجید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث
دو دریا نعمتون کے ہین تمام لذتین دنیا کی آخرت کی ان مین ہین سعادتین اُن مین
ہین تمام نقصانون سے چھوٹنا تمام کمالون کو پہنچنا ہمیشہ کی خوشی راحت آرام اُن مین ہی
اللہ تعالی اپنے محبوب کے تئین ہر طرح کے احسان جتاتے ہین یتیمی کے حال سے بہت سے
بہت بڑے درجون مین پہنچایا فقیری محتاجی کے حال سے نکالکر غنی کر دیا بے نیاز کر دیا ناواقفی
بے خبری کے حال سے سب طرح خبردار کر دیا ہدایت بخشی ان تین نعمتون کی تین طرح کی
شکر گذاری کا حکم کیا یتیم کے اوپر قہر نہ کرنا سایل کو رد نہ کرنا سخت نہ کہنا
اور کلام اور حدیث کی راہ سے ناواقفون کو واقف کرنا بے خبرون کو خبر دینی ہدایت
کرنی یہہ بھی ایک بھید ہی اس آیت کا اور تھوڑا سا بیان ہی اس سورت کا اور اللہ
تعالی کے کلام کے اور رسول اللہ صلعم کی حدیث کے بہت بھید بھید ہین کوئی کہا تک بیان
کر سکتا ہی اللہ تعالی سے امیدوار ہین ہم توفیق کے ہدایت کے اور محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ مین دین مین قایم دایم رہنے کے آمین آمین آمین

**سورہ** الم نشرح مکی ہی اس مین آٹھہ آیتین ہین اور ستائیس کلمہ ہین
ایک سو تیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ کیا نہین کھولدیا ہم نے تیرے واسطے سینہ تیرا یا محمد

اس سورت مین اللہ تعالیٰ اپنی بڑی بڑی نعمتون کی خبر دیتا ہے جو حضرت نبی صاحب صلّی
اللہ علیہ وسلم کے اوپر بخشی ہین اور اپنے احسان جتاتا ہے اور تسلّی فرماتا ہے تو کسی بات کا
غم نہ کھاوین اور راہ بتاتا ہے آخرت کی بڑی نعمتین پانے کی کیون غم کھاتے ہو تم
یا محمدؐ کیون فکرمند ہوتے ہو تم ہماری مہربانی کے اوپر نظر کرو جو تمھارے اوپر
ہی کیا ہے نہین کھولا ہم نے دل تمھارا کیا ہے نہین ایسا بڑا کر دیا سینے کو تمھارے جو اسمین
سب درجے ایمان کے سب طرح کے اچھے پاک اعتقاد بہتر عقیدے سما گیے سب طرح
کی ہدایت کا علم تمھارے دل مین خدا کے حکم سے آگیا اچھی خصلتین بہتر خوئین آگئین
مسلمانی کی باتون سے خدا کی یاد سے محبت سے اخلاص سے شوق سے دل تمھارا
آباد ہو گیا سب قسم کے بھیدون نے وحی کے قرآن کے تمھارے دلمین راہ پائی جگہہ
پائی سب طرح کے بھید جو لایق تھے تمھارے دلمین آگئے ان نعمتون کی طرف نظر
کرو قدر بوجھو شکر کرو کیا ہم نے کیا ہم نے نہین دین تم کو یے نعمتین خوبیان جن لوگونکے
دل کو نہین کھولا ہم نے اُن کے دل تنگ ہین اُن دلونمین ایمان نہین آسکتا مسلمانی
کی جگہہ نہین پا سکتی اچھی خصلتین اُن دلونمین نہین ٹھہر سکتے ہدایت کے علم جس علم سے
دنیا کا دین کا نفع ہو وے نہین لے سکتے نہین پا سکتے خدا کی یاد سے بھولے رہتے ہین خدا کی
محبت ان دلونمین نہین آسکتی کچھہ نہین پا سکتے ایسے دل ہمیشہ کفر مین شرک مین نفاق
مین ڈوبے رہتے ہین تنگی مین اندھیاری مین خوار رہتے ہین پریشان رہتے ہین دوزخ
مین جانے کے لایق ہو جاتے ہین اور جسکا دل جتنا جس قدر اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھلتا ہے
اتنا ہی اتنا ایمان دین یاد اخلاص محبت اسمین جگہہ پاتی ہے حضرت نبی صاحب صلّی اللہ
علیہ وسلم کے دل کو اللہ تعالیٰ نے ایسا کھولا تھا ایسا بڑا کیا تھا جو سب طرح کی خیر خوبی اول
آخر کی تمام اُن کے دل مین آگئی تھی رحمت خدا تعالیٰ کی اور سلام اسکا اُنکے اوپر اول
سے آخر تک اور تفسیرون مین لکھا ہے شرح صدر سینے کا کھلنا جو الم نشرح مین فرمایا

اشارت ہی بیان ہی اس بات کا جو کئی مرتبہ حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک سینہ اور دل چاک ہوا تھا ایک بار لڑکپن کے وقت جب بی بی حلیمہ اپنی دائی کے گھر مین تھے چار برس کی عمر تھی ایکدن ہم عمر لڑکون کے ساتھ بستی سے باہر گئے تھے یکایک حضرت جبریل اور حضرت میکائیل علیہما السلام آکر حضرت کو لڑکون کے ۵ ۵ ۵۵ درمیان سے اُچک لیکر پہاڑ کے اوپر لے جاکر سیدھا لٹا کر مبارک سینے کو چاک کیا دلکو باہر نکالکر پہاڑ ایک ٹکڑا سیاہ لہو کا بندھا ہوا دل مین سے نکال کر دور ڈال دیا اور کہا یہہ شیطان کے وسوسے کا حصہ تھا دور کیا پھر دلکو ایک سونے کے طشت مین زمزم کے پانی سے دھوکر اُسی جگہہ رکھا سینے پر ہاتھ پھیرا جیسا تھا ویسا ہی ہوگیا کچھہ درد نہ معلوم ہوا لڑکون نے یہہ حال دیکھا وہان سے بھاگ دوڑتے ہوئے گھر آئے بی بی حلیمہ کو خبر دی جو دو آدمیون نے آکر محمدؐ کو پکڑ کر مار ڈالا یہہ حقیقت ہم نے دیکھی بی بی حلیمہ روتی ہوئی دوڑین جب وہان پہنچین دیکھین تو حضرت صحیح سلامت بیٹھے ہین مگر چہرے کا رنگ متغیر ہو رہا ہی احوال پوچھا حضرت نے تمام قصہ بیان کیا سینے کے چاک کرنے کا اثر بی بی حلیمہ نے دیکھا ڈر گئین اور اپنے دلمین کہنے لگین جو عبد المطلب حضرت کا دادا یہہ بات سنکر دیکھہ کر مجھہ کو کیا کہے گا اور آگے نہ جانون اور کیسی بات ہووے بہتر ہے جو محمدؐ کو عبد المطلب کے حوالے کر دون اسواسطے مکے مین لے آئین حضرت سے حضرت کے دادا کے حوالے کر دیا اسی بار حضرت کو بی بی حلیمہ نے مکے کے پہاڑ وتین گم کیا تھا چنانچہ پرو الضحیٰ مین بیان قصے کا ہوا پھر دوسری بار چھٹے برس یا گیارھوین برس پیغمبر ہونے سے پہہ بات ہوئی اور تیسرے بار شب معراج مین حدیث مین آیا ہی کہ معراج کی رات جبرئیل نے میرے تئین عصا پر تکیہ دیکر میرے سینے کے اوپر سے ناف تک شگاف کر دیا چیرا اور میکائیل ایک سونے کے طشت مین زمزم کا پانی لائے اس پانی سے میرے سینے کے اندر کی اور حلق کی رگین دھوئین اور جبریل

نے میرے دل کو باہر نکال کر چیرا اور دھویا پھر دھو کر ایک طشت سونیکا لائے ایمان کے نور سے
حکمت کے نور سے میرے دل کو اس نور سے بھرا اور معمور کیا پھر ایک نور کی انگوٹھی سے
نور کے نگینے سے مہر کر کر اسکی جگہہ مین رکھا اور سینے کو ایسا ملا دیا جو سوائے ایک خط کے کچھ
زخم اسکا نہ رہا اور مجھے درد معلوم نہ ہوا اور اس نور کے بھرنے کی سینے مین اور مہر کرنیکی
لذت خوشی مین نے ایسی پائی جو اب تک میرے بند بند رگ رگین ہی ہر طرح سے ظاہر
مین باطن مین شرح صدر سینے کا کھلنا ہوا پھر اس نعمت کا اللہ تعالی بیان کر کر اور نعمت کا
بیان فرماتا ہے وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ اور دور کر دیا ہم نے تجھسے یا محمد بھاری
بوجھ تیرا الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ وہ بھاری بوجھ جو بہت بھاری کیا تھا اس بوجھ نے
تیری پیٹھ کو اپنی کسی تقصیر کا کسی گناہ کا جو پیغمبری کے پہلے ہوا ہو ویگا غم تھا اس غم کا
بوجھ تھا فکر بھی کیا ہو ویگا کسطرح سے بخشنے جاوینگے اللہ تعالی نے حضرت کے اول
آخر کے گناہ بخشدئے فکرین دور کین اور ان کی امت کے گناہونکا ان کو غم تھا اس
غم کا بڑا بوجھ تھا اس بوجھ کو بھی دور کیا حضرت کی شفاعت امت کے حق مین قبول
کی خوش خبری دی امت کا گناہ بخشینگے حضرت کے بخشانے کے سبب اور وعدہ کیا جو
کوئی تیرے حکم پر چلیگا تیری متابعت کریگا تیری بات سنیگا تیری راہ اختیار کرے گا
تیرے واسطے اسکو بھی ہم پیار کرینگے دوست رکھینگے اور جو گناہ اس سے کچھ ہو جاوینگے
غفلت کے سبب بشریت کے سبب بھول چوک سے سب بخشدیوینگے ہم تیری خاطر دنیا مین
ان کو توبہ کی توفیق دیوینگے عملون کی سختیان ان کے اوپر آسان کر دیوینگے اور جو
کوئی ایک ذرہ ایمان بھی دنیا سے اپنے ساتھ لے جاویگا آخر کو تیری شفاعت کے سبب اسکو
دوزخ سے نکالینگے بہشت مین پہنچا وینگے اور وہ بڑا غم دور کیا جو حضرت کے دلمین
بڑا تھا پہلے دنون مین جب پیغمبر ہوئے خلق کی ہدایت کا حکم ہوا بڑی فکر تھی یہہ لوگ
مشرق مغرب مین اپنی رسم مین عادت مین بند ہین کس طرح ایمان لاوینگے کیونکر تابع

ہووینگے بات سنینگے مانینگے کسطرح انکو ہدایت کرینگے کیا راہ بتاوینگے کیونکر لوگ مجھکو
اسباب مین سچا جانینگے ہر کام کے اوایل مین ہر کسی کو یہہ فکر ہوتی ہے یہہ بہت بڑا کام
تھا بھاری کام تھا اسباب کی بہت بڑی فکر ہوئی تھی اللہ تعالی نے یہہ بوجھ بھی دور
کیا اپنا کلام قرآن بھیجا ہر سوال مین ہر بات مین ہر کام مین آیت آیت ـــــ سورت
سورت اترتی گئی ہر طرح کی سوجھہ سمجھہ پڑتی گئی پھر تمام قرآن مین سب طرح کی ہدایت کا
راہ بتادیا قرآن کو معجزہ کردیا پیغمبری کے سچا کرنے کے واسطے دلیل ہوئی کہنے کی بات
ہوئی کوئی ایسا اور بھی کہہ سکے تو کہہ لاوے نہین تو یقین جانو یہہ خدا تعالی کا کلام ہے
کسی آدمی کو جن کو پری کو یہہ قدرت نہین جو ایسا کلام کہہ سکے پھر بہت لوگون نے چاہا
جو ایسا کلام کہلاوین کوئی نہ کہہ سکا سب عاجز ہوگئے پھر اور بہت بہت بڑے
بڑے معجزے حضرت کے ہاتھہ سے اللہ تعالی نے خلق کو دکھائے چودھوین رات کے
چاند کو دو ٹکڑے کئے پتھرون نے حضرت کی پیغمبری کی سچائی پر گواہی دی ایک
وقت لشکر مین پانی تمام ہوا تھا آدمی گھوڑے اونٹ پیاسے ہوئے حضرت نے
خبر پائی فرمایا کہین سے تھوڑا پانی پیدا کر کر لاؤ ایک چھوٹے باسن مین لائے حضرت نے
اپنا مبارک ہاتھہ اس مین رکھا پانی کی ندیان نہرین انگلیون سے جاری ہوئین
تمام لشکر اور جانورون نے پانی پیا مشکین بھر لین ذخیرہ کر لیا اور بہت بہت
طرح کی باتین ایسی نکلین جو سب کے اوپر ظاہر ہوئین سب نے جانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پیغمبر ہین ہزارون آدمی اللہ تعالی کے حکم سے حضرت کے اوپر ایمان لائے ہزارون
لوگ دل سے جان سے دوست ہوگئے حضرت کو اور حضرت کے یارون کو دشمنون پر
غالب کردیا دشمنون کو زیر کردیا اپنی طرف سے حضرت کے دوستون کو حضرت کی
قوت بخشی مدد کی غالب کردیا قیامت تک فتح دی غلبہ دیا حضرت کے دین کو
مسلمانی کو تمام عالم مین رواج دیا قیامت تک جاری رکھا اور وہ بھاری غم

دور کیا حضرت کو اپنی امت کے واسطے مبارک دل مین تھا بھاری حکم احکام فرض
واجب انکے اوپر جیسے پہلے امتون کے اوپر آئے تھے اور انسے نہو سکتے تھے آوین
اور ان سے نہو سکے تو کیسی بات ہووےگی ان پر سخت عملون کی تکلیف نہووے بلکہ جو کچھ
کم ہوا ہی اُس مین بھی تخفیف ہووے اللہ تعالی نے اپنے فضل سے احسان کیا سب
کام آسان کردئے سب حکم احکام شریعت کے آسان ہو گئے سب طرحکے کامون مین
آسانیان بخشین اور فرمایا جو کوئی تھوڑا بھی عمل روزہ نماز حج زکوٰۃ اخلاص کے ساتھ
بجالاوے گا ہم قبول فرماوینگے تم کو اور تمھاری امت کو اسی راہِ آسان مین چلا کر
شتابی سے سب سے پہلے پل صراط پار اتار دوینگے بہشت مین پہنچا دوینگے اِن احسانون
کے اوپر نظر کیا چاہئے شکر کیا چاہئے کیسے کیسے غمون کے فکرون کے بوجھ بھاری
دور کئے گردا ئی سبکدوش کردیا حضرت کے طفیل سے حضرت کی امت کو قیامت تک
ہمیشہ ہمیشہ تک اسیطرح رکھا اب اس بات پر نگاہ کیا چاہئے **وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ**
اور بلند کیا ہم نے تیرے واسطے ذکر تیرا بڑھایا اونچا کیا زمین مین آسمان مین تیری
بڑائی دینے کے واسطے تیری عظمت شان بڑھانیکے واسطے سب جہان مین ظاہر کیا ذکر
تیرا غور کو تیرا یا محمد ص ہر کوئی کہتا ہی محمد م بڑے رسول ہین خاتم الانبیا ہین پیغمبری انکے
اوپر ختم ہوچکی تمام عالم مین مشہور ہوا ہی اللہ تعالی کا محمد ص سا دوسرا مقبول بندہ کوئی نہین
سب فرشتون کے اوپر پیغمبرون کے اوپر ساری خلق عالم کے اوپر محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
کو فضیلت دی ہی بڑائی بخشی ہی سب کا سردار بنایا ہی اللہ تعالی کے محبوب ہین
پیارے ہین اُن کا دین قیامت تک قایم رہیگا پہلی کتابون مین توریت انجیل زبور مین تیرا
نام ہی ذکر قرآن مین تیرا ذکر ہی اور اسیطرح محمد ص کا نام بلند کیا جو اس پاک نام
کو اپنے پاک نام کے ساتھ جمع کیا کلمہ طیب شہادت مین اذان مین اقامت مین
نماز مین التحیات کے درمیان خطبے مین جب کوئی اللہ تعالی کو یاد کرے محمد ص کو یاد کرے

جو کوئی مسلمان ہوا چاہے دین مین آوے اور اللہ تعالیٰ کا نام لیوے بے پیغمبر کے نام لئے
قبول نہ ہووے مسلمانی کی دولت نہ پاسکے ایسی بڑائی کسی پیغمبر کے تئین نہ دی تھی جو اپنے
نام کے ساتھ اسکا نام ملا وین جمع کرین سوائے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اور فرمایا
واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول یعنے اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور فرمایا
ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنات تجری من تحتہا الانہار یعنے جو کوئی اطاعت
کرے اللہ کی اور اللہ کے رسول کی داخل کریگا اسکو اللہ تعالیٰ باغون مین بہشت کے جن باغون
کے نیچے سے نہرین پانی کی شہد کی دودھ کی شربت کی جاری ہین اور فرمایا ومن یعص
اللہ ورسولہ فان لہ نار جہنم یعنے اور جو کوئی بے فرمانی کریگا اللہ تعالیٰ کی اور اللہ کے رسول کی
تحقیق اسکے واسطے ہے آگ دوزخ کی اسی آگ مین جلتا رہیگا اپنی بے فرمانی اور رسول کی
بے فرمانی کو ایک درجے مین رکھکر یہہ عذاب مقرر کیا اور اپنی اطاعت کو اور رسول کی
اطاعت کو ایک جگہہ برابر کرکر وہ ثواب مقرر کیا اور کسیکا ایسا بڑا مرتبہ نہین ہوا ہے
کسی کی یہہ بڑائی نہین ہوئی ہے نہ ہووےگی اور فرمایا مومنون سے خطاب کیا جو اللہ تعالیٰ
اور فرشتے اللہ کے درود بھیجتے ہین نبی کے اوپر اے گروہ مومنون کی تم بھی درود بھیجو
نبی کے اوپر اور سلام کرو سلام کرنا ادب کر تعظیم کر اور فرمایا رسول اللہ کو جو تم مومنون
سے کہو ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یعنے جو تم خدا تعالیٰ سے دوستی کیا چاہتے ہو
دوست ہوا چاہتے ہو تو میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا تم کو اپنا دوست کریگا
خدا تعالیٰ کے محبوب ہو جاؤگے یہے بڑائیان بخشین اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کو اور انکے طفیل سے انکے چاکرون کو متابعت کی برکت سے محبوبیت کی ایسے درجے کا وعدہ فرمایا
ہے تو اس مرتبے سے کون سا مرتبہ بڑا ہووےگا عنایت مہربانی اپنی بیان کی جو حضرت کے اوپر
بے نہایت ہے اور اسمین اشارت ہے جو اس فضل کرم احسان کی طرف ہمارے نظر کرو اور
کسی بات کا غم مت کھاؤ جو کچھ ہماری حکمت کے موافق کچھ تنگی آوے تو صبر کرو کشادگی

کھلاوکی انتظاری کرو کچھ مشکل آپڑے آسانی کے منتظر رہو امیدوار رہو فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا پھر تحقیق سختی کے ساتھ آسانی ہے تنگی کے ساتھ کشایش
ہے اول تم کو کسطرح کی فکرین تھین سب دور کین کیا کیا غم کھاتے تھے سب غم اٹھادئے
اسیطرح جاننا چاہیئے جو مشکل آپڑیگی وہ آسان ہوجاوے گی دشمن سب زیر ہوجاوینگے
تم سب پر غالب ہوجاؤگے فتح تمھاری ہووے گی غنیمتین ہر طرف سے آنے لگینگی دنیا مین رنج
گنج ملا ہوا ہے جہان رنج ہے پھر وہان گنج ہوتا ہے دشواری کے ساتھ آسانی ہے
محنت مین راحت ہے اور اس آیت مین اشارت ہے اس بات کی طرف جو کوئی دنیا مین
اپنے اختیار سے اچھے کام مین محنت کریگا راحت کو پہنچیگا دنیا آخرت کی دولت پاویگا
بغیر محنت کے راحت نہین ملتی جو کوئی اچھا کام کر نہین رنج نہ اٹھاویگا محنت نہ کرے گا
اپنی جان کو تن کو بغیر محنت کے آرام دینے کی فکر و نہین رہیگا اور ہر دم ایسے کامو نمین
اپنی خوشی چاہیگا دنیا آخرت کی خوبیون کو کسطرح پہنچیگا راحت آرام کیون کر پاویگا
جو کوئی دنیا مین دنیا کے کامون مین دنیا کے واسطے محنت کرے گا دنیا مین راحت
پاویگا اور جو کوئی دنیا مین اچھے کامو نمین دین کے کامون مین آخرت کے واسطے خدا تعالے
کی رضامندی کے واسطے رنج کھینچے گا محنت اٹھاویگا مجاہدہ کرے گا دنیا و آخرت کے
آرام اور راحت کو پہنچیگا دولتین پاویگا جن نے محنتین کین کام کئے مجاہدہ سختیان
اٹھائین آرامون کو راحتون کو پہنچے پھر اس آیت کے درمیان اور آخر کی آیتون کے
درمیان ایک اسطرح کی بات کے اوپر اپنے حبیب کو اشارت کی ہے یا محمدؐ اب یہہ بات
مقرر ہوئی ہے ہماری حکمت کا قاعدہ ہے دستور ہے جو محنت کے پیچھے راحت ہے
تم کسی محنت مشکل کے اوپر جو دنیا مین کچھ آن پڑے غم مت کھاؤ اور پریشان مت ہو
اور تم کو ضرور ہے لازم ہے جو تھا لے مت رہو ہمارے حکم کے موافق کام کرتے رہو
خاطر جمع ہو کر مت بیٹھو خلق کو ہدایت کرو راہ بتاؤ تربیت کرو دین کا علم سکھاؤ قرآن

پڑھاؤ ہمارے حکم احکام لوگوں کو سمجھاؤ ہمارے امر نہی کرنے نہ کرنے کی باتیں مسلمانی
کے احکام ارکان عبادت بندگی کے عمل آپس میں معاملت کی طرحیں جتاؤ ظلم سے بری
خصلتوں سے چھڑاؤ بندگی کے عملوں میں روزہ نماز حج زکوٰۃ میں تسبیح میں ذکر میں دعا
میں اچھی نیتوں کو سکھاؤ اخلاص محبت کی راہ دکھاؤ مومنوں مسلمانوں کو خوشخبری
دو بہشت کا وعدہ کرو جیسا جیسا عمل اخلاص ادب سے جو کوئی کریگا ویسا ہی ویسا
درجہ بہشت میں پاویگا اور بہشت کی نعمتوں کی خوبیوں کے مومنوں کو خبر دو اور کافروں
مشرکوں منافقوں کو دوزخ کے عذاب کی خبر دو کافروں سے لڑو جہاد کرو ان کو
دین میں لاؤ محنت کرو سفر کا رنج سختی اپنے اوپر ہماری راہ میں اٹھاؤ اور بیچاروں بیکس
غریبوں کی خبر لو بھوکوں کو کھانا کھلاو محتاجوں کی حاجت بر لاؤ حق ہمسایہ صلہ رحم
بجا لاؤ اپنے گھر بار کا کام کرو اپنی بی بیوں کا عیال کا جو حق ہے ادا کرو آل اولاد
کا اور ان کی تربیت اور دینے لینے کا خدمتگاروں کا حق جیسا جسکو چاہیئے بجا لاؤ
یہ سب کام کرتے رہو فاذا فرغت پھر جس وقت فارغ ہو تم ان سب طرح کے کاموں
سے جو جو کچھ جس جس طرح کا حکم ہوا ہے اور اسے کر چکو پھر بھی خاطر جمع کر کے نٹھالے ہو کر
مت بیٹھو فانصب پھر رنج کھینچو محنت کرو طاعت بندگی میں رہو نفل نماز پڑھو روزہ
رکھو راتوں کو جاگو قرآن پڑھو ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک
پروردگار کی کرتے رہو بڑائی بزرگی سے اسکو یاد کرتے رہو دعا کرو حاجتیں مانگو
اور معافی چاہو استغفار کرو مغفرت بخشش بخشایش مانگو اپنے واسطے اور اپنی امت
کے واسطے شفاعت کرو ہم سب دعائیں تمھاری قبول کرینگے اور قبر کے عذاب سے دوزخ کے
عذاب سے اپنی امت کی نجات مانگو اپنے واسطے اور اپنی امت کیواسطے بہشت کی خوبیاں
نعمتیں درجے مانگو ہم سب تمھاری حاجتیں بر لاوینگے تمھاری امت میں سے جو کوئی
اپنے ایمان پر ثابت رہیگا شرک نکریگا نفاق نہ رکھیگا اخلاص مند آویگا اسکو ہم بہشت

ہدایت کرینگے راہ بتاوینگے اسکو نفع کا علم سکھاوینگے اچھے کامون کی توفیق بخشینگے
توبہ کی توفیق دیوینگے بدراہی سے بچاوینگے ان سبھون سے تمھاری شفاعت کرنیکے لایق
کردیوینگے اور دوزخ سے بچاکر بہشت مین داخل کرینگے تم اُن سب کامون کی فراغت کے
وقت بیے کام کرتے رہو بندگی مین حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتین مرادین مقصد تمھارے
حاصل ہووینگے تمھاری دعائین مقبول ہووینگی وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ اور اپنے پیدا
کرنیوالے پروردگار کی طرف پھر و رغبت کرو جب سب کامون سے تم دین کے دنیاکے
خلق کی ہدایت سے فارغ ہو تب بندگی مین تن سے زبان سے قایم ہو رجوع ہو محنت
کرو حاجت مانگو بخشایش چاہو اور جب اُن سب آداب اور ارکان سے فراغت کرچکو تب
سب طرح کے کامون سے مشغولیون سے خالی ہوکر اپنے پروردگار کے حضور مین
مشغول ہو سب کامون سے بہت بڑا کام یہی ہے آخر کا کام یہی ہے راحت اسی مین ہے
اور ایمان کے درخت کا پانی یہی ہے مسلمانی کے عملون پر قایم ہونا محکم ہونا اور
انھین عملون کی برکت سے بہشت مین مومنون کو دیدار کی دولت ملیگی اللہ تعالی اپنے
فضل و کرم سے اپنے حبیب کی حرمت سے اپنے محبوب کی برکت سے اس عاجز گنہگار کو
اور سب بھائی مومنون مسلمانون کو اپنے نبی اُمی دوست کی پیروی مین رکھکر اپنی
رضا مندی بخشکر اس بڑی دولت کو پہنچاوے امین آمین آمین

سورہ والتین مکی ہے اس آٹھ آیتین چوتیس کلمہ ایک سو پچاس حرف ہین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ قسم ہے تین کی اور زیتون کی اور طور سینین کی
تین انجیر کا نام ہے انجیر ایک میوہ ہے بہشت کا مزہ مین میٹھا ہے خوش مزہ ہے کھٹا
نہین اسمین چھلکا باریک ہے کھانے مین لطافت رکھتا ہے اسمین فضلہ نہین اور شتاب
ہضم ہوتا ہے نفع اس مین بہت ہے بواسیر کو دفع کرتا ہے بند بند کا درد نقرس پانوکا

درد اور کتنی بیماریان اسکے کھانے سے دور ہوتی ہین بدن موٹا ہوتا ہی منہہ کی بو
اچھی ہوتی ہی سر کے بال بڑھتے ہین اور انجیر کے درخت مین یہہ خوبی ہی کہ بہشت
مین حضرت آدمؑ نے جب گیہون کھایا تہا سب کپڑے بدن سے بہشت کے گر گئے تھے ننگے
ہوگئے تھے درختون سے پات چاہتے تھے ستر کے ڈھانپنے کے واسطے کسی درخت نے اپنے
پات نہ دئے ہاتھہ کے داؤ سے دور ہوگئے پھر انجیر نے اپنے پات دئے جو حضرت آدمؑ
نے اپنا ستر پوشیدہ کیا اور زیتون بھی ایک میوہ ہی سالن بھی ہی دوا بھی ہی
روغن اسمین بہت پیدا ہوتا ہی بہت کام آتا ہی مبارک درخت ہی حق تعالی نے اس
درخت کو شجرۂ مبارک فرمایا ہی اول درخت جو دنیا مین پیدا ہوا تھا زیتون تھا اب شام
کے ملک مین بہت پیدا ہوتا ہی حضرت ابراہیم نے اس درخت کو برکت کی دعا دی یہے
دونون درخت برکت کے ہین اسواسطے اندرختون کی قسم کھائی پروردگار نے حضرت
عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہین تین حضرت مہتر نوح کی مسجد کا نام ہی اس
مسجد کے گرد پیش انجیر کے درخت بہت ہین اور زیتون بیت المقدس کی مسجد ہی بہت پیغمبرون
نے اسی طرف نماز پڑھی ہی حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام نے بنائی
ہی اسکے گرد پیش زیتون کے بہت درخت ہین اور بعضون نے کہا ہی تین اور زیتون
شام کے ملک مین دو مسجدین ہین ان دونون مسجدون کا نام ہی اور بعضون نے
کہا ہی تین اصحاب کہف کی مسجد ہی اور زیتون ایلیا شہر کی مسجد ہی جس کا بیت المقدس
نام ہی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی تین اور زیتون
دو پہاڑون کا نام ہی شام کے ملک مین ہین ایک پہاڑ مین انجیر بہت پیدا ہوتے ہین
دوسرے پہاڑ کے اوپر زیتون کے درخت بہت ہین اور بعضون نے کہا ہی تین
ایک پہاڑ کا نام ہی جسکا ایک جودی بھی نام ہی حضرت نوحؑ کی کشتی اسی پہاڑ کے
اوپر جا لگی تھی اور بیت المقدس مین ایک پہاڑ ہی زیتون اسی کا نام ہی اور طور سینین

ایک اور پہاڑ کا نام ہی جس پہاڑ کے اوپر حضرت موسیٰ مناجات کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ
سے کلام ہوتا تھا باتین ہوتی تھین یہ سب مسجدین اور پہاڑ برکت کے مکان ہین پیغمبرونکے
عبادت خانے ہین وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ اور سوگند ہی اس شہر امین کی کہ مکہ مبارک
ہی وہ امان دینے والا ہی جو کوئی اسمین داخل ہووے حرم مین آوے قتل سے مارنے سے
امن پاوے کعبے کا خدا کے گھر کا طواف کرکے دوزخ سے امن پاوے نجات پاوے اور اس شہر کی برکت یہہ ہے
جو حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کے تولد کا مکان ہی وطن ہی ایسی برکت کی چار چیزون کی قسم کھائی
جواب قسم کا یہہ ہی لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ مقرر تحقیق پیدا کیا ہم نے
آدمی کے تئین بہت بہتر صورت مین اچھے بندوبست مین حق تعالیٰ نے آدمی کو حیوان کی
جنس سے بہت بہت باتون مین خاص کیا ہی اپنی قدرت کی کاریگریان اور حکمتین آدمی
مین ظاہر باطن مین اسکے خرچ ہوئی ہین جو کوئی بیان کیا چاہئے نہ کر سکے لکھے تو دفتر بھر جاوین
کسی حیوان کو ایسی صورت نہین بخشی جو آدمی کو بخشی ہی کسی چیز کو دنیا کی جو ظاہر مین نظر آتی
ہی ایسا جمال نہین دیا جو آدمی کو دیا ہی اسطرح جسم بنایا اسکا کہ ہر طرح سے بندگی
کر سکتا ہی یعنے کھڑے ہو کر قیام کرتا ہی جھوڑ کر رکوع کرتا ہی زمین مین سر رکھکر سجدہ
کر سکتا ہی دو زانو چار زانو ہو کر ہر طرح سے بیٹھ سکتا ہی ہر طرح کا کام کر سکتا ہی اور
عقل شعور تدبیر آدمی کو بخشی ہی ہر طرح کی خصلتین اسمین رکھی ہین آسمان زمین دریا پہاڑ
آگ پانی باد خاک پتھر درخت چرند پرند سب چیز کی حاجتین آدمی مین دین ہین ہر چیز کے کمال
پیدا کرنے کی قوت اس مین بخشی ہی ہر طرح کاریگری ہر آدمی کرتا ہی خدا تعالیٰ کی صفتون
کے اثر آدمی مین بہت بہت طرح سے ظاہر ہوتے ہین حیات علم ارادہ قدرت دیکھنا سننا
کلام رحم کرم غضب قہر عدل بخشش حکم کرنا دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا انکے سوا اور بہت
صفتین آدمی مین موجود ہین اور اپنی امانت کے اٹھانیکا اسکو قابل کیا ہی وہ امانت
جو آسمان زمین پہاڑ اس امانت کو نہ اٹھا سکا عشق کی صفت بھی آدمی کو دی ہی جو دنیا

ہین عاشقون کا شور ہو رہا ہے اور معشوقی کی بھی آدمی کو اسنے بخشی جو اُسکے حسن و جمال کی
دھوم ہر جگہہ مچ رہی ہے پھر بہت بڑے کمال کے لایق کیا ہے اپنی معرفت اور قرب
کا سزاوار کیا ہے محبت اور محبوبیت کے درجے کو وہ پہنچ سکتا ہے پروردگار نے
وے قسمین کھا کر فرمایا ہے جو آدمی کو ایسا کچھ پیدا کیا ایسا خوب بنایا ہے پھر فرمایا
جو ایسا بنا کر ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ پھر پھیر دیا ہم نے آدمی کو گرا دیا ہمنے اسکو
اسفل السافلین مین ایسی نیچی جگہہ مین ڈال دیا جو اُس سے نیچی جگہہ اور کوئی جگہہ نہین ہے
بات کا بیان یہہ ہے اللہ تعالی نے آدمی کو بہت ـــ بڑے بڑے درجون مین پہنچنے
کے لایق کیا ہے عقل و شعور دانائی اسکو بخشی عقل کے سبب سے حیوان کی جنس سے اُسکا
رتبہ بڑا کر دیا پھر طبیعت کے تنگ بندی خانہ مین اسکو ڈال دیا ایسے گڑھے مین پھنسا دیا
اور نر مادہ مرد جورو مین جماع کا جفتی کرنے کا شوق رکھدیا اس مزے کی طلب مین بے اختیار
کر دیا جفت ہونا اور غصے ہونا حیوان کا خاصہ اور حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے
نیچے ہے پھر شہوت اور غضب یہہ جو دونون حیوان کی خاصیتین ہین آدمی اُن کو عمل مین
لا کر اُن کے سبب اس نچان مین گرا پھر اس درجے سے بھی نیچا درجہ درختون کا ہے
زمین سے اگنے والی چیزین جس مین حس حرکت نہین دیکھنا بھالنا سننا سونگھنا چلنا پھرنا
نہین اور یے سب حیوانون مین ہین درخت اور گھاس پات مین یے باتین نہین
صرف کھانا پینا درخت کی گھاس پات کی خاصیت ہے درختون کی کھیتی کی گھاس کی قوت
خاک اور پانی ہے پانی نہ پاوے تو خشک ہو جاوے اس کھانے پینے کی خاصیت کے
سبب آدمی درختون کے درجے سے بھی نیچے گر گیا پھر اُس سے نیچا درجہ پتھر کا ہے اسکا
کام نہین ہے جو ایک جگہہ گرا پڑا رہے آپ سے حرکت نہ کرسے آدمی مین یے سب باتین
یہہ سب خاصیتین پتھر کی درخت کی حیوان کی جمع ہوئی ہین اُن سب خاصیتون کا نام
طبیعت ہے یہہ سب درجے آدمی کے واسطے نچان کے درجے ہین آدمی کے واسطے

یہی اسفل السافلین ہی جو آدمی علم کی اور عقل کی راہ چھوڑ دیوے اور ہمیشہ شہوت
مین غضب مین لالچ مین غصے مین تکبر مین کینے مین حسد مین حیوان کی خاصیت مین گرفتار
رہے پھر کھانے پینے مین سستی کاہلی مین پڑا رہے کھاوے پیوے جماع کرے گرسے
اور ہمیشہ مرتے تک اسی طور مین چلا جاوے اور یہی عادت رکھی اور یہی کام کرتا رہے
اور اور اپنے آخر کے کام مین بوجھ سمجھ کچھ نہ کرے آخرت کے بھلے کی بات کچھ خاطر
مین نہ لاوے کچھ خیر کے کام نہ کرے اور اسی حال مین مر تو سیدھا دوزخ ہی مین چلا جاوے
اسفل السافلین کی صورت تمام اسکو نظر آجاوے اور یہی حال ہی یہی حقیقت ہی سب
آدمیون کی اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے
اور اچھے کام کئے دین کے علم حاصل کئے اچھے عقیدے پاک اعتقاد خدا اور رسول سے رکھے
اور جو کچھ خدا اور رسول نے فرمایا ہی کرنے نہ کرنے کو بجا لائے کرنے کے کام کئے نکرنیکے
کام نہ کئے جس راہ مین خدا اور رسول نے چلنے کو فرمایا ہی اسی راہ مین چلے جس راہ مین
چلنے کو منع کیا ہی وہ راہ نہ چلے یے لوگ اسفل السّافلین کے بندی خانے سے چھوٹے
اس نیچے کوئے سے باہر نکلے خلاص ہوئے فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ پھر ان لوگون کیواسطے
ہی اجر مزدوری بے نہایت وے لوگ جو اُنھون نے ایمان کی اور نیک عملون کی برکت
کے سبب ایسی بھاری قیدون سے نجات پائی دنیا مین اسفل السّافلین کے گڑھے سے
طبیعت کی بند سے بری عادتون کی قید سے چھوٹ رہے آخرت مین ان لوگون کے واسطے
ثواب ہے نعمتین ہین خوبیان ہین دولتین ہین ہمیشہ کی خوشحالیان ہین ایسی نعمتین ہین
جو کبھی وے نعمتین خوبیان گھٹنے کی نہین کم ہونے کی نہین جانے کی نہین ہمیشہ ہمیشہ
زیادہ ہوتی رہینگی بڑھتی رہینگی فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ پھر کیا چیز جھوٹھے مین
ڈالتی ہی تجھکو اسبات کے پیچھے دینکے کام مین قیامت کے ہونے مین یہہ خطاب ہی ان
لوگون کے ساتھ جو ایمان نہین لاتے اللہ ورسول کے کلام سچ نہین جانتے قیامت کے

ہونے کے منکر ہین عذاب ثواب کا انکار رکھتے ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو جھوٹھ
جانتے ہین اپنی طبیعت کی عادت کی قیدون مین بند ہین اچھے کامون کو دین کے بُرا
جانتے ہین فرماتا ہے اللہ تعالیٰ انکی فہمایش کر کے دین کیا سبب ہے جو تو دین کو اب
تک جھٹلاتا ہے ایسے ہدایت کے بیان ظاہر ہوئے ایسا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل
کیا بھیجا قسم کر کر فرما دیا جو آدمی کو بہت اچھے بند وبست مین اچھی صورت مین پیدا کیا
پھر اسکو اسفل السافلین مین ڈالا اسمین بہت حکمتین ہین پھر اس بچان سے نکلنے کی راہ
اور کوئی نہین سوا ایمان کے اور اچھے کام کرنے کے مسلمانی کے کام کے جو کوئی اس سے
اپنے اختیار سے نکلا بڑی دولت کو پہنچیگا ہمیشہ کی دولت پاویگا اور جو کوئی اسی گڑھے
مین اسی کوئے مین اپنے اختیار سے پڑا رہیگا ہمیشہ ہمیشہ خوار رہیگا دوزخ کے گڑھے
مین گرا ہوا رہیگا ایسے بیان کے پیچھے بھی تجھکو شک رہا انکار رہا حقیقت کو نہ بوجھا
بات کو نہ سمجھا اسفل السافلین سے نہ نکلا دنیا ہی کے کامون مین بند ہو رہا نجات کی
راہ چھٹکارے کی راہ نہ لی اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ کیا نہین ہے اللہ تعالیٰ بہت
اچھا حکم کرنیوالا سب حکم کرنیوالون مین زمین مین آسمان مین کسی کا حکم ایسا عدل کا
انصاف کا نہین جیسا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اس پاک پروردگار کے سب طرح کے حکم
احکام دو قسم سے تیسری قسم نہین دو ہی قسم ہین خواہ دنیا مین خواہ آخرت مین یا
فضل کرم کا حکم کرتا ہے یا عدل انصاف کا حکم کرتا ہے ایک ذرہ ظلم ستم پاک پروردگار
کے حکم مین نہین آدمی کو اچھی صورت سیرت مین پیدا کیا اسفل السافلین مین ڈال کر
عقل دی شعور دیا اختیار کی نعمت دی سب اسباب پیدا کر دئے ایس بچان سے نکلنے
کی راہ بتائی ہدایت کی خاطر پیغمبر بھیجے جو کوئی سمجھکر اختیار سے اس ہدایت کو مانیگا
ایمان لاویگا اچھی راہ چلے گا بہت بڑی دولت کو پہنچیگا ایسے لوگون کیواسطے
یہی حکم لایق ہے اور جو کوئی عقل و شعور کو اسبات کے سمجھنے مین نہ دوڑاویگا اختیار کی

تو سوجھ کر ہدایت کی راہ نہ چلیگا اپنی طبیعت کی خوشی مین بری عادت مین اپنے اختیار سے چلا جاویگا اسکے واسطے وہی حکم لایق ہی جو ہمیشہ دوزخ کے گڑھے مین چلا جاوے اطاعت کرنیوالون کو ثواب دینا فضل کا حکم ہی اور حکم نماننے والون کو عذاب مین رکھنا عدل کا حکم ہی • انصاف کا حکم ہی

**سورہ** علق مکی ہی مکی مین نازل ہوئی ہی اسمین انیس آیتین ہین بہتر کلمے ایک سو اسی حرف ہین

ابن عباس اور بی بی عایشہ اور مجاہد اور عطا رضی اللہ عنہم کہتے ہین پہلے سورہ قرآن کی جو اللہ تعالی نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نازل کی حضرت جبرئیل کی وساطت سے بھیجی وہ یہی سورت اقرا ہی اور بہت تفسیر والے کہتے ہین اول سورت جو نازل ہوئی ہی الحمد سورۂ فاتحہ ہی پھر الحمد کے پیچھے سورۂ نون والقلم ہی پھر اسکے پیچھے سورۂ مدثر نازل ہوئی پھر سورہ مزمل پھر پانچوین سورت والضحی اتری اور اقرا تمام سورت نون کے پہلے نہین اتری پھر یہہ بات سب کے پاس ثابت ہی جو پہلے سب سورتون سے سب قرآن کی آیتون سے پانچ آیتین اقرا کی اول ہین حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہین جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری سے چھ مہینے پہلے سچی سچی خوابین ظاہر ہونے لگین جو کچھ رات کو دیکھتے تھے صبح کو وہی صورت جیسا آفتاب ظاہر ہوتا جسطرح سے دیکھتے تھے اسی طرح ہوتا پھر جب مبعوث ہونیکا زمانہ وحی کے اترنیکا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونے کے دن نزدیک آئے حضرت کو تنہائی خلوت پیاری ہوگئی حرا ایک پہاڑ ہی مکے کے پاس اس مین ایک غار ہی اس غار مین اکیلے ہوکر جا بیٹھتے اللہ تعالی کی یاد مین تسبیح اور تہلیل مین مشغول رہا کرتے دو دو رات تین رات دن وہین رہتے پھر زیادہ رہتے کبھی ایک مہینے تک بھی وہین رہتے تھے کھانے پینے کے واسطے کچھ اس غار مین اپنے ساتھ لیجاتے ایکدن حضرت نے آواز سُنی کوئی رر کہتا ہی یا محمد اور کسی کو نہ دیکھا پھر دوسری بار سنا یا محمد پھر کسی کو نہ دیکھا پھر تیسری

بار آواز سنی یا محمدؐ اسوقت پہاڑ کے اوپر کھڑے تھے جو ایکبارگی آسمان و زمین کے درمیان
مین نظر پڑی دیکھا ایک سونے کے جڑاؤ تخت کے اوپر ایک شخص آدمی کی صورت بہت
خوب صورت بیٹھا ہی سبز کپڑے پہنے ہوئے ایک نور کا تاج سر کے اوپر دھرے حضرت دیکھکر
اسکو بہت خوش ہوئے پھر خوب دیکھتے رہے تمام دن دیکھا کئے شام کو وہ تخت ۵۵
۵ ۵ اور وہ بیٹھنے والا غائب ہو گیا حضرتؐ نے بہت تعجب کیا پھر دوسرے دن بھی اسیطرح
وہی صورت ظاہر ہوئی کچھ بات نہ کہی پھر تیسرے دن بھی اسی طرح ظاہر ہو کر وہ تخت
کا بیٹھنے والا نزدیک آیا حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا چاہا جو آپ کو پہاڑ سے نیچے گرا دیوین
انھون نے کہا یا محمدؐ ڈرو مت مین جبریل ہون اللہ تعالی نے مجھ کو تمھارے پاس بھیجا ہی
تم خدا کے رسول ہو آخر زمانے کے پیغمبر ہو اس امت کی طرف تم کو ہدایت کرنے کیواسطے
مقرر کیا ہی یہہ بات سنکر حضرت کی بارے کچھ تسلی ہوئی پھر حضرت جبرئیلؑ نے اپنے پرون
کے درمیان سے ایک نامہ نکالا بہشت کا حریری کپڑے کا یاقوت اور موتیونکا گونتھا ہوا
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک لائے اور کہا پڑھو حضرتؐ نے فرمایا مین کچھ
پڑھا نہین اور اس نامہ مین کچھ لکھا ہوا دیکھتا بھی نہین حضرت جبرئیلؑ نے حضرت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دونون ہاتھون سے پکڑ کر بغل مین دابا ایسا دابا جو غرق آگیا
نزدیک تھا جو حضرت بیہوش ہو جاوین پھر چھوڑ دیا جب حضرت بحال ہوئے تب حضرت
جبرئیلؑ نے کہا اقرا یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا ما انا بقاری مین کچھ پڑھا نہین پھر
حضرت جبرئیلؑ نے اسی طرح سے گود مین اپنی لیکر دابا نزدیک تھا جو بیہوش ہو جاوین
طاقت نہ رہی چھوڑ دیا پھر کہا اقرا یا محمدؐ یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا ما انا بقاری
مین کچھ پڑھا نہین تین مرتبے اسیطرح سے کہا پھر چوتھی بار حضرت جبرئیل نے کہا اقرا
باسم ربك الذی خلق پانچ آیتین پڑھین پھر حضرت کی زبان کھل گئی خدا کے حکم
سے یہ آیتین یاد ہو گئین حضرت بھی پانچون آیتین پڑھ گئے پھر حضرت جبرئیلؑ نے رسولؐ کو پہاڑ سے میدان مین اتارا

اور زمین مین ایک پانون مارا جو ایک پانی کا چشمہ نکل آیا حضرت نے اس پانی سے وضو
کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرنا سکھایا اور دو رکعت نماز کی پڑھین اور
اپنے ساتھ حضرت کو بھی سکھائین اور کہا یہہ طرح ہی خدا تعالی کے بندگی کرنے کی پھر
اسو قت سے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم ہر روز دو رکعت نماز پڑھتے تھے جب
تک معراج مین پانچ وقت کی نماز کا حکم ہوا پانچ نمازین فرض ہوئین پھر اول اللہ تعالی
کی طرف سے پڑھنے کا حکم ہوا فرمایا اقرا اس ایک فرمانے مین سب طرح کے علم قدرت
سے پڑھا دئے سب علمون کی قوت پڑھنے کی ہو گئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اقرا باسم ربک الذی خلق پڑھو یا محمد اپنے پروردگار کے نام کی برکت سے وہ پاک
پروردگار ہی جسنے سب خلق کو پیدا کیا خلق الانسان من علق پیدا کیا آدمیون کو بندھے
ہوئے لہو سے اقرا و ربک الاکرم الذی علم بالقلم دوسری بار فرمایا پڑھ یا محمد
حال یہہ ہی جو پروردگار تیرا کریم ہی اسکے کرم کو نہایت نہین بہت بزرگ ہی کسی
کی بڑائی بزرگی اس پاک پروردگار کی بڑائی بزرگی کو نہین پہنچ سکتے وہ بزرگ
خاوند ہی مہربان ہی کریم ہی جو سکھایا لکھنا قلم سے اپنی مہربانی — اور کرم سے
آدمی کو خط کتابت کا ہنر بتایا یہہ بہت بڑی نعمت بخشی جو کوئی سمجھ کر دیکھے تو جانے
کیسی بڑی نعمت ہی یہہ لکھنا پڑھنا تمام دین دنیا کا کارخانہ قلم مین بندھا ہوا ہی
قلم کے نیچے ہی امام قتادہ کہتے ہین لولا القلم لما اقام الدین ولا اصلح العیش یعنے
اگر قلم نہ ہوتا تو دین قایم نہ ہوتا اور دنیا کی زندگانی اصلاح نہ پاتی قلم کے سبب
قرآن جو کلام ہی خدا تعالی کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حضرت جبرئیل
کی زبانی بھیجا تھا دل مین حضرت کے یاد ہوتا تھا پھر حضرت کی مبارک زبان سے نکل کر
اصحابون کے کانون مین پڑ کر اُنکے دلون مین آتا تھا یاد رہتا تھا جو اسطرح سے یہہ بات

یا د نہ رہتی تو اور امت کے لوگون کو یہہ دولت نہ پہنچتی قرآن لکھنے مین آیا مصحف کہلایا
لاکھون کروڑون مصحف لکھے گئے قرآن اسطرح سے قیامت تک دنیا مین رہیگا
یہہ فیض جاری رہیگا پھر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثون کی کتابین لکھی گئین
پھر اُن کتابون سے لاکھون کروڑون کتابین لکھنے مین آئین تمام دنیا مین پھیل گئین جن وقتون
مین پہلے وقت مین حدیثین لکھنے مین نہ آتی تھین اور جس جس کو حدیثین پہنچین تھین یاد تھین پر
کوئی روم مین تھا کوئی شام مین تھا کوئی ایران مین کوئی توران مین پھر جن لوگون نے حضرت
پیغمبر صاحب کا کلام نہ سنا تھا حدیث اُن کو نہ پہنچی تھی بہت مشتاق تھے لیکن کہین جا نہین سکتے تھے
اور بہت لوگ اشتیاق سے اپنے اوپر محنت اُٹھا کر ایک ایک حدیث دو دو حدیث کے سننے
کے واسطے مہینے مہینے کی راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر اختیار کیا ایسی سختیون سے ملک ملک سے
جا کر لیکر لکھتے گئے جمع کرتے گئے کتابین ہوئین اور سب لوگون کے اوپر اُن کا احسان ہوا
اب اس زمانہ مین ہر شہر مین حدیثون کی کتابین موجود ہین جو کوئی مشتاق ہووے دین و دنیا
کی سعادت چاہے ہزارون حدیثین لکھی ہوئی کتابون مین تیار ہین پڑھ لیوے ہزارون
نعمتین دین دنیا کی پاوے پھر اسی طرح کتابت کی راہ سے لکھنے کے سبب قلم کی وساطت سب
طرح کے علم دین دنیا کے قید مین آئے پڑھنے والون کو ہزارون طرح کے فایدے نفع حاصل
ہوتے ہین اول کی خبرین آخر کی حقیقت بھلی باتین آخرت کے احوال ازل ابد کے بھید کتابون
سے معلوم کئے جاتے ہین پھر نامے خط کتابت فرمان نشان حساب کتاب دفتر والنکے اور متصدی
منشی کے اور ہزارون کارخانے قلم کی اور خط کی برکت سے قایم ہین جو قلم نہ ہوتا تو کچھہ بندوبست
نہ ہوتا آدمیون کے سب کام بگڑتے سب کارخانے ابتر رہتے خراب ہوتے بے نہایت فایدے
اللہ تعالی نے قلم مین رکھہ کر آدمیون کو یہہ راہ سمجھائی بہت بڑے سے بڑا یہہ احسان فرمایا ہے
خبر مین آیا ہی جو اول حقتعالی نے لکھا حضرت آدم کو سکھایا اور مشہور یہہ ہے جو اول حضرت
ادریس پیغمبر کو خط کتابت کی تعلیم ہوئی سب آدمیون کے پہلے اُنھون نے خط لکھا اللہ تعالی

کے حکم سے یہہ راہ نکالی تمام عالم کو فایدے پہنچے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ سکھایا آدمی کو
کچھہ نہ جانتا تھا سکھایا خدا تعالی نے آدمیون کے تئین اور وہ کچھہ سکھایا جو نجانتے تھے
اور پیغمبرون کو خاص کیا اپنی طرف سے اُن کو علم بخشا بغیر قلم کے بغیر کتاب کے سب لوگون کے تئین
کتاب کا قلم کا واسطہ درمیان مین رکھا اسطرح سے جو کوئی طلب رکھتا تھا شوق مند تھا سعادت
نصیب مین تھی اسکو پڑھنے کا شوق ہوا کتاب کی راہ سے جو کچھہ نجانتا تھا اسنے معلوم کیا ہزارون
فایدے حاصل کئے علم بہت بڑی نعمت ہے اس نعمت کا بہت بڑا احسان ہے اللہ تعالی کا آدمیون کے
اوپر جو علم نہوتا تو سب کوئی جاہل رہتے اچھا برا کام نیک بد کی راہ نفع ضرر کی بات کچھہ نجانتے حلال
حرام نہ پہچانتے اللہ تعالی کو اپنے پیدا کرنیوالے کو پیغمبرون کو دین آئین کو آخرت کے بھلے برے
کو کچھہ نہ بوجھہ سکتے حیوانون کی طرح رات دن کھانے پینے مین پڑے رہتے بے فایدے کام بے
تدبیر بے سمجھہ کرتے رہتے ظلم زیادتی بیحیائی بے شرمی ہزارون طرح کی خرابیون کے دریا
بہتے دنیا آخرت کی خواری خرابی ابتری ہلاکی کے سوائے اور کچھہ کسیکے ہاتھہ نہ آتا یہہ علم کی دولت
قلم کے وسیلے کتاب کی راہ سے بڑی آسانی سے ہاتھہ آتی ہے اسواسطے اللہ تعالی نے اپنے
اس بڑے احسان کو جتایا آدمیون کے اوپر منت رکھی جو اس نعمت کی قدر بوجھین جسطرح جسے
یہہ علم کی نعمت کو لے سکین حاصل کرسکین غنیمت جان لیوین حاصل کرین جاہل بے خبر بیہوش
نرہین پھر آگے نہین اللہ تعالی اپنی قدرت کو بیان فرماتا ہے آدمی کے اول آخر کی بات کہہ کر
اپنا احسان جتاتا ہے فرماتا ہے کہ آدمی کا پہلے ایک یہہ حال تھا جو اپنی ماکے پیٹ مین ایک
لہو کا ٹکڑا تھا جما ہوا بندھا ہوا جو اس حال کو کوئی بوجھے سمجھے تو جانے کس کام کا تھا کس
لایق کا تھا پھر اس حال سے آدمی کو اپنی قدرت سے اپنی مہربانی سے نکال کر کس کس جا تو نہین
پہنچایا کر آدمی کی صورت مین لاکر پرورش کر کر پال کر چھوٹے سے بڑا کیا لڑکے سے جوان کیا
عقل شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل کرنے کے لایق کر دیا کس خراب حال سے نکالکر کس بڑے
عالی درجے مین پہنچایا ایسی بڑی قدرت کسکی ہے ایسی بڑی مہربانی کون کرسکتا ہے پھر علم کی

راہ کھول دی لکھنے پڑھنے کی راہ قلم وساطت سے ظاہر کی یہہ احسان پر احسان کیا جو کوئی اُس
قدرت اور اُس احسان کو بوجھے تو اپنے پیدا کرنیوالے خاوند کا اقرار کرے دلمین پاک
پروردگار کی محبت رکھے ایمان لاوے تن بدن جان مال کو اُسکے حکم مین بندگی مین خرچ کرے
سچا بندہ ہووے دنیا کی خیر خوبی پاوے اور یہہ اشارت ہے جو اپنے خاص بندیکو محمد رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کو فرمایا اقرأ بغیر قلم کے کاغذ کے بغیر خط کتابت کے جو کچھہ پڑھانا تھا پڑھا دیا سکھا دیا
اور ونکو اس علم کے درجے مین پہنچنے کے واسطے قلم کو وسیلہ واسطہ نہ لالا اور اشارت ہے اس مین
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تئین جو کچھہ تمھارے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے علم
آتا ہے قرآن کی آیتین سورتین نازل ہوتی ہین اپنے اصحابون کو کہو وے لکھتے جاوین اس طرح
قرآن جمع ہو کر سب خلق کو پہنچیگا یہہ نعمت قیامت تک قایم رہے گی تمام عالم کو فایدہ پہنچیگا
اسی واسطے حضرت نے حکم کیا تھا اصحابون کو جو آیت جو سورت آتی جاوے لکھتے جاؤ پھر
جسطرح سے جو آیت جو سورت آتی جاتی تھی اصحاب لکھتے جاتے تھے کہ قلم کی وساطت سے
سب بندونکو جو سعادتمند تھے اس نعمت سے اس دولت سے ذخیرہ پہنچاوین جس مین دین
دنیا کے فایدے ملین ان نعمتون کا پاک پروردگار کی کہانتک کوئی شکر ادا کر سکے ہر ایک
بال زبان ہو جاوے اور ہر زبان سے لاکھون کروڑون بار حمد اور شکر کرتا رہے تو بھی ان
نعمتون کا حق ادا نہ ہو سکے پھر یہہ مہربانیان فضل کرم عام ہین کوئی آدمی اس بات سے
ان مہربانیون سے خالی نہین اس رحمت مین سب کوئی داخل ہے وہ آدمی بڑا بے نصیب ہے
جو اس پاک پروردگار کی ان نعمتون کو اپنے اوپر نہ بوجھے کافر ہے ان نعمتون کا کفران
کرے اور یہہ دروازہ علم کا جو ہر ایک کے واسطے کھلا ہے رحمت کا دروازہ ہے اس رحمت
کے دروازے مین جو نہ بیٹھے نرا جاہل احمق اندھا ہے اور اس نادانی سے خوش ہووے تو یہہ
بہت بُری بات ہے علم کی نعمت سب کو درکار ہے کوئی اس دولت سے بے پروا غنی نہین ہو سکتا
پھر یہہ بات فرماتا ہے کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی سچ ہے سزاوار نہین کسی کو جو نعمت کی

قدر

قدر نہ بوجھے کفران نعمت کا کرے ناشکر ہووے تحقیق آدمی بے فرمانی سرکشی کرتا ہے
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى یہہ جو دیکھتا ہے آپکو ہدایت کی راہ سے مستغنی بے نیاز بے پروا ٹھہرا
سا دنیا کا مال لیکر مال پر مغرور ہوتا ہے ہدایت کی راہ چھوڑ دیتا ہے علم کی راہ مین جانے
سے آپکو بے نیاز بوجھتا ہے کہتا ہے پڑھنے لکھنے سے کیا کام ہے مجھکو علم کے حاصل
کرنے سے کیا بھلا ہوگا میرا دنیا مین مال دولت کھانا پینا جو چاہئے سو میرے پاس ہے
علم کو لیکر کیا کرونگا جیسے ابوجہل اور اور کافر مشرک اپنے مال دولت مین مغرور
رہے اللہ و رسول ؐ کے کلام کو خاطر مین نہ لائے قرآن حدیث نہ سنی اس دین کی قدر نہ بوجھی
کافر رہے مشرک رہے ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام نہ کرسکے کئی دن جئے کھائے پئے آخر کو
مر گئے سیدھے دوزخ مین چلے گئے اور اس آیت مین یہہ ہدایت ہے آدمی کو چاہئے جانے
دنیا آخرت کی خیر خوبی علم کی راہ مین ہے مال ہووے یا نہ ہووے دانا عالم فاضل ہر حال مین اچھا ہے
اور جو نرا مال ہووے اور علم نہ ہووے تو ہر جگہہ دنیا مین یا آخرت مین خراب ہووے خوار ہووے
یہہ بات بھی اس آیت سے نکلتی ہے کلا ان الانسان لیطغی ان راہ استغنی یعنے تحقیق
مقرر آدمی بے فرمانی مین جاتا ہے مغرور ہوتا ہے گمراہ ہوتا ہے بدراہی مین پڑتا ہے
جب آپکو بے نیاز دیکھتا ہے مال کے ہونے سے آپکو غنی پاتا ہے یہہ عادت ہے خصلت
ہے آدمی کی جو علم نہ ہووے اور مال ہووے تو خواہ نہ خواہ گمراہی تکبری کی بلا مین پڑتا ہے
اس سبب آخر کو ہمیشہ کی خواری خرابی مین چلا جاتا ہے عقلمندون کو چاہئے جو اس بات کو
سمجھ کر ہر طرح دین کا علم جو کچھ حاصل کرسکین کرلین تغافل نہ کرین مال کے حاصل کرنیکی
جیسی فکر رکھتے ہین اس سے زیادہ علم دین کے حاصل کرنے مین فکر رکھین جو علم ہووے اور مال
بھی ہووے تو علم کی برکت سے مال بھی بہت فایدے دنیا آخرت کے ہاتھہ آوین اور جو مال
ہووے اور علم نہ ہووے تو اس مال مین کچھہ خیر برکت نہین ہزار ہزار طرح کے فساد برے کام
اس سے پیدا ہووینگے نادانی جہالت کی راہ سے دین ایمان کی کچھ خبر نہ رکھکر پروردگار

کی بندگی نکر سکیگا سوائے بیفرمانی کی راہ کے اور راہ مین نچل سکیگا پھر دنیا مین بدنام رہ کر آخرت
مین عذاب مین دوزخ کی آگ مین جا رہیگا اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی تحقیق پاک پروردگار کی
طرف تیرے یا محمدؐ بازگشت ہے آخر کو سب کوئی بھلا برا اللہ تعالی کے حضور مین جا پہنچیگا اپنے
کئے کی ہر کوئی جزا سزا پاویگا اسوقت معلوم ہوویگا جو آخرت مین دین کا علم اور دین کے
عمل کام آتے ہین مال کو کوئی نہین پوچھتا ہے کچھ کام نہین آتا دنیا مین ساری دنیا بھر اگر
مال کسی کے پاس ہووے تو مرنے کے وقت کچھ کام نہین آتا گور کے کنارے ہی تک رہ جاتا ہے ساتھ
جانیوالی چیز نہین ساتھ رہنیوالی چیز سوائے علم دین کے اور عمل کے کچھ نہین اور کوئی چیز نہین دنیا مین
جن کنھون نے دین کے علم قرآن حدیث تفسیر فقہ فرایض اصول فروع حاصل کئے خدا اور رسولؐ کے
فرمانے کے موافق کام کئے اچھے عمل کئے ہمیشہ ہمیشہ فایدے نفع خوشحالیان آرام پاتا رہیگا
یہہ جزا ہے اللہ تعالی کی طرف سے اور جن کنھون نے بے فایدے علم سیکھے سحر جادو نجوم طلسمات
اور برے کام بے فرمانی کے عمل کئے نالایق کام کئے ظلم زیادتی مار ڈالنا لوٹ لینا بتون
کا پوجنا قبرون کو سجدہ کرنا شراب پینا جوا کھیلنا حرام کھانا اور بدعمل کئے اور بندونکو خدا کی بندگی
سے منع کیا ہمیشہ ہمیشہ غم مین بدحالی مین ناخوشی درد دکھ عذاب مین پھنسا رہیگا وہی
برے کام اسکے آگے آتے رہینگے یہہ سزا ہے خدا تعالی کی طرف سے سب کوئی اس ٹھکانے مین
جزا سزا پانیکی جگہہ مین خدا تعالی کے حکم سے جا پہنچیگا سب کا حساب ہو رہیگا اَرَءَيْتَ الَّذِیْ
يَنْهٰى عَبْدًا اِذَا صَلّٰى کیا دیکھا تو نے ای دیکھنے والے ایسے آدمی کو جو منع کرتا ہے ایک
بندے کو جسوقت وہ بندہ نماز پڑھتا ہے خبر مین آیا ہے ابو جہل کافر نے حضرت رسول اللہؐ کو
منع کیا اور کہا تم کعبے کے حرم مین کعبے کے گرد پیش اس مسجد مین نماز نہ پڑھا کرو حضرتؐ
اسکی بات کچھ خاطر مبارک مین نہ لائے خاطر جمع سے نماز پڑھتے رہے پھر ایکدن ابو جہل
نے اور کافرون سے کہا جو مین محمدؐ کو نماز پڑھتے مسجد مین سجدے مین پاؤنگا دیکھونگا
تو اپنے ناپاک قدمون سے اس پاک گردن کو توڑ ڈالونگا گردن پر پاؤن رکھ کر مار ڈالونگا

یہہ خبر مشہور ہوئی سب اصحاب حضرتؐ کے یہہ بات سنکر ناخوش ہوئے دلگیر ہوئے حضرتؐ
کی جناب مین عرض کی اور کہا یا حضرتؐ اس مسجد مین تشریف نہ فرماوین نہ جاوین تو بہتر
ہی وہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہی حضرتؐ نے فرمایا کچھ وسواس نہین اللہ تعالی میرا حافظ
ہی وہ کافر قدرت نہ پاسکیگا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاطر جمع سے تشریف
لے گئے نماز پڑھنے مین مشغول ہو گئے سجدہ کیا سجدہ مین بہت دیر کی کافرون نے دیکھکر
ابوجہل کو خبر دی وہ سنکر بڑے غصے سے آیا حضرت کی طرف بے ادبی کی نیت سے چلا جب
حضرت کے نزدیک پہنچا اسی وقت پچھلے پانوٗن سے بھاگا منہہ زرد ہو گیا بدن کانپنے لگا
لوگون نے پوچھا کیون پھرا تو کیا حال ہوا تیرا اسنے کہا مین نے اپنے اور محمدؐ کے درمیان
مین ایک خندق دیکھا اسمین آگ جلتی ہوئی تھی اور ایک اژدہا آگ سے سر نکال کر منہہ
پھیلا کر میری طرف دوڑا اور اسنے کہا جو تو نے ایک قدم آگے رکھا تو تجھکو نگل جاؤنگا
کھا جاؤنگا اور بہت جانور پرند پنکھے پر کے اوپر پر ملائے ہوئے کھڑے تھے اسی سبب
مین اپنی جان بچا کر بھاگا پھر یہہ خبر حضرت کو پہنچی حضرتؐ نے فرمایا جو وہ کافر ایک قدم
آگے رکھتا تو فرشتے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے بند بند جدا جدا کر دیتے پھر یہہ معجزہ دیکھکر
بھی وہ بدبخت ن نہ لایا بے ایمان رہا یہہ مغروری بھی مال کی اور یہہ اندھیار بھی تھی
جہالت کی نادانی کی اسی پر یہہ بات فرمائی اللہ تعالی نے کہ آدمی جب آپ کو غنی مالدار
دیکھتا ہی اور علم کا نور اسمین نہین ہوتا سرکشی کرتا ہی بے فرمانی کرتا ہی اس مرتبے مین
بے فرمانی کے طغیانی کے پہنچتا ہی جو اللہ تعالی کی بندگی عبادت کی راہ چھوڑ دیتا ہی
اور بندون کو بھی بندگی سے منع کرتا ہی خدا کے بندون سے دشمنی کرتا ہی پھر ایسا
بدبخت کسی نے دیکھا ہی جو ایسے پاک بندیکو محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالے
کی بندگی کرنے سے منع کرتا ہی دشمنی کرتا ہی کیسا بڑا بدبخت ہی کیسے عذاب کے
لایق ہوا ہی کیسی اپنی سزا کو پہنچیگا اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْہُدٰی کیا دیکھتا ہی تو جب

دیکھنے والے کیا جانتا ہی تو اے جاننے والے کیا خوب ہووے اگر ہووے یہہ منع کرنیوا
ہدایت کی راہ پر اور ایمان لاوے پروردگار کی بندگی مین قایم ہو جاوے اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی
یا حکم کرے اوروں کو تقوی کا پرہیزگاری کا اب آپ وہ بے ہدایت ہے اور اوروں کو
ہدایت کی راہ سے منع کرتا ہی اگر وہ ایمان لاوے ہدایت کی راہ پر قایم ہو جاوے
اور اس درجے مین پہنچے جو اوروں کو ہدایت کی راہ بتاوے محمدؐ کی پیروی کرے پورا
تابعدار ہووے تو کیا بڑا ثواب پاوے کیا بڑی دولت کو پہنچے اَرَاَیْتَ اِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰی کیا دیکھتا ہی تو جانتا ہی تو جھٹلاوے جھوٹھا کہے سچ کہنے والوں کو اور
جھوٹھ جانے ایمان کو مسلمانی کے کاموں کو اور اپنا منہہ پھیرے ایمان کے قبول کرنیسے
ہدایت کی راہ سے تو ایسا آدمی ابوجہل کا پورا تابعدار ہووے تو کس بڑے سخت عذاب
مین پڑے کسطرح کی خواری اسکے اوپر آوے آخر کو رجوع بازگشت سب کسی کی پروردگار
کے حضور مین ہوتی ہی جو کوئی ہدایت کی راہ پر قایم ہی اور اوروں کو ہدایت کرتا ہی
جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جو آنکے پورے تابع ہین کیسے بڑے درجوں کو پہنچینگے اور جو کوئی
آپ بھی گمراہ ہی اور اوروں کو بھی گمراہ کیا چاہتا ہی جیسے ابوجہل اور جو اُسکے
تابع ہین کیسے عذاب مین جا پڑینگے کیا حال ہوویگا اُن کا اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی
کیا نہین جانتا ہی ابوجہل اور جو کوئی ایسا بدبخت ہے اسکو خبر نہین اس بات کی جو تحقیق اللہ تعالی دیکھتا ہی
ہر حال کو ہر کام کو ہر کسی کے اچھے حالوں کو نیک نیتوں کو بھی دیکھتا ہی بُرے کاموں کو
بُرے حالوں کو بُری نیتوں کو بھی دیکھتا ہی ہر طرح کی جزا سزا تیار ہی جیسے کو تیسا
بدلا پہنچ رہیگا ذرہ ذرہ ہر ایک کی حقیقت معلوم ہی اور خبر مین آیا ہی جو ایکدن
حضرت رسولؐ حرم مین نماز پڑھتے تھے ابوجہل آن کر پہنچا اور کہنے لگا کیون یہان
نماز پڑھتے ہو مین نے تم کو کیا منع نہین کیا تم نماز پڑھنے سے باز نہین آتے حضرت
رسولؐ نے اسکے اوپر غصہ کیا اور فرمایا تو خدا تعالی کے غضب سے نہین ڈرتا ہی جو

ایسی مار

ایسی باتین کرتا ہی اس ملعون نے کہا تو مجھ کو اپنے خدا سے ڈراتا ہی مین اتنا لشکر و فوج
جمع کر سکتا ہون جو تمام مکہ سوارون سے اور پیادون سے بھر جاوے کسی کی مجلس میری مجلس کے
برابر نہین کوئی مجھسے مقابلہ نہین کر سکتا اور اسیطرح کی احمق پن کی باتین کہین اللہ تعالی
آیتین بھیجین كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ حق ہی تحقیق ہی جو باز نہ آویگا
ابوجہل اُن شوخی کی باتون سے نماز کے منع کرنے سے بے ادبیون سے تو مقرر
پکڑینگے ہم اسکے بال پیشانی کے خوار کر دینگے زمین مین گھسیٹکے اور ذلیل کروادینگے
قیامت مین فرشتون سے فرماوینگے جو اسکی پیشانی کے بال پکڑکر گھسیٹ کر دوزخ مین
ڈالدیوین نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ پیشانی جھوٹی خطاکار فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ پھر
کہو بلاوے اپنی مجلس کو جمع کرے اپنی مجلس کے لوگون کو سوار پیادے خویش قرابتی مدد کرنیوالے
کو سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ شتاب ہے تھوڑی مدت ہے جو بلاوینگے ہم زبانیون کو دوزخکے
داروغون کو دربانون کو عذاب کے فرشتون کو جو اسکو اور اوسکے ایسے کافرون کو
گھسیٹکر خواری سے کھینچ کر دوزخ مین عذاب مین ڈالدیوین كَلَّا نہ لایق ہین اسکی یہہ
باتین کسی کو سزاوار نہین ہے گستاخیان نماز مین ایسی بیحیائیان لَا تُطِعْهُ مت اطاعت
کرو اسکی یا محمدؐ اس مشرک کا حکم جو منع کرتا ہی نماز سے بندگی کرنے سے نماز کے
کہنے کا خلاف کرتے رہو اپنے پروردگار کی طاعت بندگی مین ثابت رہو وَاسْجُدْ
وَاقْتَرِبْ اور سجدہ کرو اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور مین زمین مین
سر رکھو عاجزی کرو اس راہ سے بندگی کی راہ سے اپنے پروردگار کی نزدیکی
ڈھونڈھو اس آیت مین اشارت ہی جو اللہ تعالی کے قرب کا درجہ نزدیک ہونیکا
مرتبہ بندگی عاجزی کی راہ مین ہی سجدہ کرنا زمین مین سر رکھنا اپنے پیدا کرنیوالے
پاک پروردگار کے حضور مین نہایت درجہ ہی بندگی کا اس سبب سجدہ مین نہایت قرب
حاصل ہوتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقرب مایکون العبد من ربہ وہو ساجد

فاکثروا فیہا من الدعا یعنے بڑے قرب کا بہت نزدیک ہونیکا وقت بندیکا اپنے پروردگار
سے وہ وقت ہی جسوقت سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو زمین مین سر رکھتا ہی
سجدے کے واسطے پھر چاہیے جسوقت جو کوئی تلاوت کا سجدہ کرے تو بہت دعا کرے
اسکی دعائین پروردگار کی درگاہ مین بہت مقبول ہو جاوین یہہ آیت بھی سجدے کی ہی
چودھوان سجدہ ہے قرآن مجید کا جو کوئی پڑھے یا سنے اس آیت کو چاہیئے سجدہ کرے یہہ سجدہ
سنت ہی اور اُن آیتون مین یہہ ہدایت ہے جو ہر مسلمان کو چاہیئے خدا تعالی کی بندگی
سے یاد سے خدمت سے اللہ تعالی کے حکم سے خیر کی راہ سے کسی طرح گردن نہ پھیرے کوئی دشمنی کر
اس راہ سے پیٹھ نہ پھیرے ——— کسی کے منع کرنے سے خیر کا کام موقوف نہ کرے دشمنونکی
بات نہ سنے شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہو رہے خدا تعالی کے حکم کا فرمان کا تابع
فرمانبردار ہو رہے اپنا مددگار حافظ نگہبان یاری دینے والا ہر حال مین پاک پروردگار
کو بوجھے حضرت محمد رسول اللہ کا ہر کام مین ہر عادت مین ہر عبادت مین پیرو ہووے
اسی سیدھی راہ مین چلا جاوے جو کوئی ایسا کرے گا اللہ تعالی کے فضل سے مقصود کے
منزل مین پہنچ رہیگا ہمیشہ کی دولت اسکو مل رہیگی وہ پاک پروردگار اس عاصی گنہگار کو
اور سب مومنون مسلمانون کو بھی توفیق بخشے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ مین
ثابت رکھے قایم رکھے آمین آمین آمین ——— **سورہ** قدر مکی ہی اسمین پانچ آیتین
تیس کلمہ ایک سو بارہ حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی کہ سبب نازل ہونے کا اس سورت
کے یہہ ہی جو بنی اسرائیل کی قوم مین ایک شخص تھا شمعون اُن کا نام تھا بعضے کہتے ہین
میمون نام تھا ہمیشہ دنکو روزہ رکھتا تھا اور رات کو نماز پڑھتا تھا بندگی مین کھڑا رہتا تھا
اور کافرونکے ساتھ جہاد کرتا لڑتا کافر اسکے ہاتھ سے تنگ آئے تھے ایکبار اُن
کافرون نے مصلحت کر کر شمعون کی بی بی کو بلایا اور اس سے کہا تیرا خاوند تجھ سے کچھ کام
نہین رکھتا دن کو روزہ رکھتا ہی رات کو عبادت کرتا ہی تجکو کیا فایدہ ہی تو ایک

حیلہ کر کر اسکو بند کر ہم اسکو لے کر تیرے ساتھہ ایک گھر مین بند کر دیوینگے ہمیشہ تو آرام
سے رہیگی عورت تو ناقص عقل ہوتی ہے اسنے یہہ بات قبول کی لوگون نے ایک موٹی رسی
بالون کی بانٹ کر اس بی بی کے حوالے کی جو اس رسی سے اسکو باندھیو ایک رات شمعون
کو کچھہ نیند آئی تھی بی بی نے انکے ہاتھہ باندھہ لئے شمعون جاگ اٹھے کہا کیا کرتی ہے
کیون مجکو باندھتی ہے اسنے کہا مین تیری قوت زور آزماتی ہون شمعون نے اس رسی
کو توڑ ڈالا اور کہا میری قوت اس سے بھی زیادہ ہے پھر بی بی نے کافرون کو خبر دی حقیقت
کہی پھر کافرون نے لوہے کی زنجیر لا کر دی دوسری رات اسنے خاوند کو زنجیر سے باندھا
اسکو بھی اسنے توڑ ڈالا اور کہا میرا زور اس سے بھی زیادہ ہے کافرون کو بی بی نے
خبر دی انھون نے کہا ہم عاجز ہوئے لوہے سے کوئی چیز سخت نہین تو اسی سے پوچھہ
جو تجھہ کو کس چیز سے باندھین جو توڑ نہ سکے بی بی نے انسے پوچھا شمعون نے کہا جس چیز
سے کوئی مجھہ کو باندھے تو توڑ ڈالون سوائے میرے سر کے بال کے جو کوئی میرے بالون سے
مجھہ کو باندھے تو وہ توڑ نہ سکون اس بی بی نے کسطرح اسکے سر کے بال لیکر رسی بنا کر
اسکو باندھا انھون نے کہا کھول دے جورو نے کہا مین نہین کھولتی تو توڑ ڈال جسطرح اور
چیزونکو توڑتا تھا انھون نے کہا مین نے تجھہ سے کہا ہے مین اسکو توڑ نہین سکتا اس
بی بی نے کافرون کو خبر دی انھون نے آکر انکو پکڑ لیا اور وہ قول قرار جو اس احمق
بی بی سے کیا تھا کچھہ نہ کیا شمعون کے ہاتھہ پانون ناک کان کاٹ کر شہر کے دروازے
کے آگے ڈال دیا جو خراب ہو کر مر جاوے رات کو جب نماز پڑھنے کا وقت ہوا
شمعون نے اللہ تعالی کی درگاہ مین مناجات کی دعا مانگی کہا اے پروردگار تو جانتا ہے
تیری راہ تیری دوستی مین ان کافرون نے میرے ساتھہ یہہ معاملہ کیا ہے تو قادر ہے
جو مجھکو اچھا کر دیوے میری مدد کرے حق تعالی نے شمعون کی دعا قبول کی اسی وقت
ہاتھہ پانون سب کچھہ ٹھیک ہو گئے اور جو کچھہ اسکی قوت تھی زور تھا وہ بھی دیا بلکہ اس سے

قوت اور زیادہ بخشی اٹھ کر کھڑا ہوا شہر کے دروازے کے پاس آیا لوہے کا دروازہ
تھا شہر کا بند تھا پکڑ کر اکھاڑ ڈالا اندر پیٹھ کر ہر گھر مین جا کر گھرون کے ستون پکڑ پکڑ
کر کھینچ لیتا تھا چھتین گھرون کی گر پڑتی تھین سب کوئی چھتون کے نیچے گر کر مر جاتے تھے
اسی طرح اسی ایک رات مین سب کو ہلاک کیا مار ڈالا پھر حق تعالی نے شمعون کو ہزار
مہینے کی عمر اور بخشی ہزار مہینے تک دن رات کو روزہ رکھنے کافرون سے جہاد کرنے
رات کو نماز پڑھنے مین مشغول رہتے ایسے ایسے کام کرتے اتنا ثواب پاتے تھے جو حضرت
جبرئیل نے ایک دن یہہ قصہ حضرت رسول اللہ کی خدمت مین بیان کیا حضرت نے سب یارون
اصحابون کے روبرو فرمایا یارون نے سنکر اسکے ثواب پر حسرت کی اور تعجب کیا اور
کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری عمرین تھوڑین ہین ان تھوڑی عمرون مین ایسے
عمل ہم کیونکر کر سکین ایسے ثواب کسطرح سے پاوین ایسی بڑی دولت کو کیونکر پہنچین
اسبات کے اوپر حق تعالی نے یہہ سورت بھیجی اور فرمایا تمکو ایک رات ایسی دی ہے جو اس
رات کو جاگو بندگی کرو تو ثواب مین ہزار مہینے سے زیادہ ہے بہتر ہے فرماتا ہے اللہ تعالی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ تحقیق ہم نے نازل کیا ہے بھیجا ہے قرآن کے تئین اتارا ہے اسکو
فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ شب قدر مین تمام قرآن اس رات مین لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان
پر ایکبارگی آیا اور بیت العزت مین جو چوتھے آسمان مین ایک گھر ہے فرشتونکے حوالے
ہوا پھر جبرئیل اللہ تعالی کے حکم سے بیس برس مین آیت آیت سورہ سورہ ہر وقت
مصلحت کے موافق لائے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس طرح قرآن
پہنچا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ اور کس نے بتایا تجھکو کیا جانتا ہے تو کیا چیز ہے
شب قدر کیسی عزت کی اور بڑائی کی رات ہے یہہ رات شب قدر کے دو نام ہین لیلۃ
المبارک اور لیلۃ السلام یہہ برکت کی اور سلامتی کی رات ہے اور لیلۃ القدر اسواسطے

راتکا نام ہی جو قدر تقدیر کے اندازے کے معنے ہین اس رات مین ایک برس تک
جو کچھ تقدیر اللہ تعالی کی بندون کے حق مین ہوتی ہی کسکا کیا نصیب ہے کیا پہنچیگا کیا نہ
پہنچیگا کیا ہوویگا کیا نہ ہوویگا کون پیدا ہوویگا کون جیتا رہیگا کون مریگا یہہ سب کچھ
فرشتون کو جو کام کرنیوالے فرشتے ہین انکو معلوم ہوتا ہی برس دن تک اسیطرح کام کرتے
رہتے ہین اس انداز مین اس حکم مین تقدیر کے کچھ تفاوت نہین کرتے اس سبب اس راتکا
شب قدر نام ہی اور یہہ سبب ہے جو قدر مرتبے کو کہتے ہین اس سبب اس مبارک راتکی
سب راتون مین بہت بڑی قدر ہی اسواسطے شب قدر نام پایا خبر مین آیا ہی جو سب
فرشتونکی پیدایش اسی رات مین ہوئی اور کتابین جو سب پیغمبرون کے اوپر اتری تھین توریت
حضرت موسیٰ ع پر انجیل حضرت عیسیٰ ع پر زبور حضرت داؤد پر اور صحیفے حضرت ابراہیم ع کے
اوپر اسی رات مین نازل ہوئے ہین اترے ہین اور قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ ص کے اوپر اسی رات
مین اترا ہی اور بہشت کے باغون کی اور حضرت آدم کی ابتدائے پیدایش اسی رات مین
ہوئی ہے اللہ تعالی نے اسی رات کے حق مین فرمایا ہی قرآن مین فیہا یفرق کل امر حکیم یعنے
اس رات مین جدا ہوتا ہی ہر ایک کام محکم بڑے بڑے کام محکم اللہ تعالی کے قدرت کے
اس رات مین پیدا ہوئے ہین اس سبب اس رات کی بڑی قدر ہی لیلۃ القدر خیر من
الف شہر شب قدر بہتر ہی ہزار مہینون سے طاعت و بندگی مین بلکہ بہتر ہی انہزار
مہینون کی راتون سے جن مین غازی بنی اسرائیل کے اپنے زمانے مین جہاد کرتے تھے
اور عبادت کرتے تھے اور جو مومن مسلمان بندگی کرتے ہین اس رات مین جاگتے ہین
نماز پڑھتے ہین خدا کی یاد مین رہتے ہین ہزار مہینے کی بندگی کا ثواب پاتے ہین
عزت بڑائی اللہ تعالی کی طرف سے حاصل کرتے ہین ہر ایک نیک عمل کی قدر اچھے کام
کا مرتبہ اللہ تعالی کے نزدیک انکے لئے زیادہ ہوتا ہی حضرت رسول اللہ ص نے فرمایا
ہی من قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر

یعنے جو کوئی قایم ہووے بندگی مین کھڑا ہووے نماز پڑھے شب قدر مین ایمان کی راہ
سے اخلاص سے اُس کام کو بڑا کام جانکر قدر بوجھ کر اسکے اوّل آخر کے گناہ بخشے جاوین
اللہ تعالی اپنی مہربانی سے سب گناہ اس بندیکے بخش دیوے تقصیرین معاف کرے
حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت مین پوچھا
مین جو شب قدر کو پاؤن تو کیا دعا کرون رسول اللہ صلعم نے فرمایا یہہ دعا کر اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ
عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ ثَوَابَ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَ
اَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ یعنے اے پروردگار یا اللہ تحقیق تو عفو ہے بخشنے والا ہے گناہونکا
نام تیرا عفو ہے دوست رکھتا ہے تو بخشش کو تو میرے گناہون کو بخشدے یا اللہ نصیب
کر میرے واسطے ثواب اس رات کا اور جو وفات دیوے مجکو تو مسلمانی کے حال مین
مار اور صالح اچھے بندون مین داخل کر یعنے پیغمبرون صدیقون کے ساتھہ مجھہ کو ملادے
اور قدر عربی مین تنگی کو بھی کہتے ہین لیلۃ القدر کے معنے اسطرح بھی کہتے ہین جو یہہ تنگی کی
رات ہے اس سبب رات کی تنگی ہے جو اس رات مین اتنے فرشتے آسمان سے دنیا مین
زمین اوپر آتے ہین جو تمام دنیا فرشتون کی بہتایت سے تنگ ہو جاتی ہے بعضے بزرگ
بڑے لوگون نے کہا ہے شب قدر سب تمام برس کی راتون مین کوئی ایک رات ہے
اور بہت لوگ بزرگ بڑے آدمیون نے کہا ہے اور کہتے ہین کہ یہہ رات رمضان ہی
کی راتون مین ہے پھر یہہ لوگ رمضان کی راتون مین مقرر کہتے ہین بعضے ان لوگون مین
سے کہتے ہین کہ تمام مہینے کی راتون مین کوئی ایکرات ہوتی ہے کبھی اوّل کی دس راتون
مین کبھی بیچ کی دس راتون مین کبھی آخر کی دس راتون مین اور بہت علما نے فرمایا ہے
جو آخر ہی کی دس راتون مین ایک رات ہے طاق راتون سے اکیسوین تیئیسوین پچیسوین
ستائیسوین انتیسوین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِلْتَمِسُوْھَا فِی
الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِی الْاَوْتَارِ مِنْ رَمَضَانَ یعنے ڈھونڈھو طلب کرو تم شب قدر کو آخر کی

راتون مین طاق راتین رمضان کی سے بعضے اصحاب اور امام شافعی اور ان کے لوگون نے اکیسوین رات مقرر کی ہے اکثر بزرگون نے اکیسوین ہی تاریخ مین رمضان کی شب قدر پائی ہے اور اکثر اصحابون نے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ستائیسوین رات اختیار کی ہے لیے اپنی دلیل اسطرح لاتے ہین جو لیلۃ القدر کے نو حرف ہین اور اس سورت مین تین بار لیلۃ القدر کا لفظ آیا ہے نو حرف جو تین بار آئے ستائیس ہوئے یہہ اشارت ہی جو ستائیسوین رات ہے بہت بزرگون نے ستائیسوین رات مین شب قدر پائی ہے اور یہہ بات جو اس سورت مین تیس کلمے ہین ستائیسوان کلمہ ہی کا لفظ ہی جو ہی حتی مطلع الفجر مین آیا ہے اور ہی کا لفظ شب قدر کے اوپر دلالت کرتا ہے اس بات مین بھی اشارت ہے جو وہ ستائیسوین رات مین ہوتی ہے اور خدا تعالی بہتر جانتا ہے کونسی رات ہے جسکے نصیب ہوتی ہے وہ کسی رات مین پا ہی رہتا ہے بہت چیزین اللہ تعالی نے چھپائی ہین کتنی چیزون مین کتنی چیزین پوشیدہ کی ہین جمعے کے دن مین ایک ساعت ہے اس ساعت کو جو کوئی پاوے اور جو دعا کرے اسوقت قبول ہو جاوے پھر اس ساعت کو جمعے کی تمام ساعتون مین چھپا دیا ہے اور صلوۃ الوسطی کو پانچ نمازون مین چھپایا اور اسم اعظم جسکے پڑھنے سے سب مطلب حاصل ہو جاتے ہین تمام اسمون مین اپنے چھپایا ہے انھین اسمون مین ہے انسے باہر نہین اور ولیون کو دوستونکو اپنے مومنون مین مسلمانون مین چھپایا ہے انھین مین ہین ان سے باہر نہین اور مقبول طاعتین جو مرضی کے موافق ہین اللہ تعالی اور بندگیون اور طاعتون مین چھپی ہین اسی طرح شب قدر کو اور راتون مین چھپایا ہے اور موت کا وقت ہر ایک کا مقرر کر کر نہین فرمایا انھین وقتون مین وہ بھی ایک وقت چھپایا ہے اور قیامت آنیکی بھی ایک ساعت ہے انھین ساعتون مین اسکو چھپایا ہے مقرر کر کے نہین بتایا جو اتنے برسون مین اتنے دنون مین فلانے دن فلانی ساعت قیامت آویگی

اس چھپانے مین بہت فایدے ہین بندونکے واسطے جمعے کی ساعت کو پوشیدہ کیا ہے جو
کوئی طلب کیا چاہے تو تمام دن بندگی مین دعا مین مشغول رہے تمام دن کی بندگی کا
ثواب پاوے اور وہ ساعت اللہ تعالی کے فضل سے پاوے اور درمیان کی نماز کی نگہبانی کا تقید
فرمایا محافظت کرنے کہا ہر ایک نماز پانچون نمازونمین درمیان ہے بین بین ہے صبح کی
نماز درمیان ہے دو نمازین دن کی ظہر عصر ایک طرف دو نمازین رات کی مغرب عشا
ایک طرف اور یہہ بات بھی ہے جو صبح کی نماز صبح کی روشنائی اور رات کی اندھیاری
کے درمیان مین ہے پھر ظہر کی نماز درمیان مین ہے آدھا دن ایک طرف ہے اور آدھا دن ایکطرف ہے اور دنکی
دو نمازون کے درمیان مین ہے صبح کی اور عصر کی اور حدیث مین آیا ہے اور بہت اصحاب
اور امام کہتے ہین صلوۃ الوسطی عصر کی نماز ہے دو نمازین اسکی ایسی ایک طرف ہین ظہر
اور فجر ظہر مین قصر ہے سفر مین چار کی جگہہ دو پڑھنے مین آتی ہین اور فجر مین قصر نہین
اسی طرح دو نمازین ایک طرف ہین جو ایک نماز مین مغرب کی قصر نہین اور عشا کی
قصر ہے اور مغرب کی نماز بھی وسطی ہے درمیان مین ہے زیادہ اور کم رکعتون
مین فرض نمازون کی زیادہ چار رکعتین ہین فرض اور کم دو رکعتین ہین فرض پھر
چار اور دو کے درمیان مین تین رکعت ہے سو مغرب کی نماز ہوئی اور مغرب کی نماز
اس طرح درمیان ہے کہ دو نمازین ایک طرف ہین اسکے جن نمازون مین
خفی قرارت ہے یعنے آہستہ پڑھتے ہین ظہر اور عصر دو نمازین ایک طرف ہین جن مین
جہر پڑھا جاتا ہے یعنے پکارکر پڑھتے ہین عشا اور فجر پھر عشا کی نماز بھی درمیان مین
ان ہی دو نمازون مین جن مین قصر نہین مغرب اور فجر کی نمازین مغرب کی نماز سے رات
کی عبادت شروع ہوتی ہے اور صبح کی نماز سے رات کی عبادت ختم ہوتی ہے اسطرح
ہر نماز ہر ایک طرح سے درمیان مین ہے اور اسم اعظم کو سب اسمون مین چھپایا ہے
تو ہر کوئی ہر اسم کو اللہ تعالی کے ہر نام کو اسم اعظم ہے بوجھے بڑا ہی نام جانے پھر

ہونی فوج کی شکست بیبیون کا پیدا نہ ہونا فقر و فاقہ اور اسیطرح کے کام شب برات مین بھی
ہونے ہین ایک برس تک کا جو کچھہ ہوتا ہی اللہ تعالی کی طرف سے فرشتون کو حکم احکام ہوتے
ہین سلامٌ ھِیَ وہ رات شب قدر کی تمام خیر کی اور سلامتی کی ہی اور فرشتے ہر جگہہ ہر
گھر مین مومنون کے گذر کرتے ہین مومنون کے اوپر سلام کہتے ہین دین ایمان کی سلامتی کی
مومنون مسلمانون کے بشارت دیتے ہین دعا کرتے ہین حتّٰی مطلعِ الفجر یعنے فرشتون کا
اترنا اور سلامتی کی بشارت دینی اوّل رات سے لیکر نہایت وقت پیدا ہونے نکلنے صبح صادق
کے وقت تک ہی جبتک سپیدی صبح کی نکلتی ہی ایک روایت حدیث مین ہی جو روح ایک
فرشتہ ہی بزرگ بڑا فرشتہ ہی سر اسکا عرش کے نیچے ہی اور پانون اسکے ساتوین زمین
کے نیچے ہزار سر ہین اسکے ہر ایک سر اسکا ساری دنیا سے بڑا ہی ہر سر مین اسکے ہزار
چہرے ہین اور ہر ایک چہرہ مین ہزار دھن ہین منہہ ہین اور ہر منہہ مین ہزار زبانین ہین ہر ایک
زبان سے وہ جدی لغت کہتا ہی جدی بولی بولتا ہی جدا ایک بولی دوسری بولی سے ملتی
نہین ہر ایک بولی مین پاک پروردگار کی تسبیح کرتا ہی ثنا صفت تعریف کرتا ہی اور اسکی
تسبیح کر نہین ساتون آسمان کے فرشتے خدا تعالی کو سجدے کرنے مین تسبیح کرتے ہین
عرش کے بعد کوئی چیز اللہ تعالی نے اس روح فرشتے سے بڑی نہین بنائی صبح شام کو
تسبیح کیا کرتا ہی پھر وہ فرشتہ بھی اس رات کو پاک پروردگار کے حکم سے آپ کو چھوٹا
کر کر دنیا مین اترتا ہی اور کتابون مین لکھا ہی جب شب قدر ہوتی ہی حق تعالی کی طرف
سے جبرئیلؑ کو حکم ہوتا ہی جو اور لاکھون کروڑون فرشتون کے ساتھہ دنیا مین اترتے ہین
ایک سبز نشان جھنڈا نور کا آنکے ساتھہ ہوتا ہی کعبے کے چھت کے اوپر رکھتے ہین اور
فرشتے زمین پر سیر کرتے ہین پھرتے ہین ہر ایک گھر مین مومنون کے داخل ہوتے ہین
جس گھر مین گناہ ہوتا ہی یا تصویر ہوتی ہی یا سرود کے اسباب سے کچھہ ہوتا ہی ڈھولک
طنبورہ مردنگ کباب شراب یا اسباب شراب کے صراحی پیالے ہوتے ہین اُن گھرون مین نہین داخل

ہوتے ہین اور سب جگہہ جاتے ہین جو مومن مسلمان جاگتا ہی نماز پڑھتا ہی ذکر کرتا ہی
قرآن پڑھتا ہی اچھا کام کرتا ہی اسکے اوپر سلام کرتے ہین جو کوئی دعا کرتا آمین کہتے ہین
اور حضرت جبرئیلؑ اور فرشتے مومنون کے ساتھہ مصافحہ کرتے ہین ہاتھہ چومتے ہین نشانی
علامت اُنکے ہاتھہ چومنے کی یہہ ہی کہ دل اُسوقت نرم ہوجاتا ہی آنکھون سے آنسو
چلتے ہین اور خدا تعالی کی رحمت مومنون کے اوپر نازل ہوتی ہی اُترتی ہی خدا تعالی
کی بخشش بخشایش پاتے ہین قدر منزلت مومنون کی دنیا آخرت مین بلند ہوتی ہی پھر جب صبح
نزدیک ہوتی ہی حضرت جبرئیلؑ سب فرشتون کو پکارتے ہین کہتے ہین اب چلو آسمان کی طرف
پھر سب فرشتے حضرت جبرئیلؑ کے ساتھہ ہوتے ہین جھنڈا اُٹھا لیتے ہین آسمان کو چلے جاتے ہین
پھر فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچھتے ہین حق تعالی نے مومنون مسلمانون محمد رسول اللہ صلعم کی
امت کے ساتھہ کیا کیا جبرئیل فرشتون سے کہتے ہین حق سبحانہ و تعالی نے انکے اوپر رحمت کی
مہربانی کی نظر سے دیکھا انکے گناہونکو معاف کیا بخشا سوائے چار گروہ کے چار طرح کے
آدمیون کے جو مومن مسلمان کہلاتے تھے اُنکو نہ بخشا فرشتے پوچھتے ہین وے کون
لوگ ہین جو ایسی نعمت سے محروم رہے جبرئیلؑ کہتے ہین ایک وے لوگ ہین جو شارب خمر ہین
ہمیشہ شراب پیتے رہتے ہین دوسرے عاق وے لوگ ہین جو اپنے مانباپ کو آزار دیتے
ناخوش کرتے ہین تیسرے وے لوگ ہین جو قاطع رحم ہین اپنے بہن بھائی خویش قرابتون
کے ساتھہ پیوند نہین کرتے نہین ملتے اُنکا حق بجا نہین لاتے آپس مین لڑتے ہین ناخوشیان
کرتے ہین اخلاص پیار شفقت دینا لینا نہین کرتے چوتھے مشاحن وے لوگ ہین جو آپس
مین کینہ رکھتے ہین اور اپنے بھائی مسلمانون سے دشمنی کرتے ہین آپس مین بات نہین کہتے
ناخوشیان بداخلاقیان کرتے ہین ان چار گروہ کو نہ بخشا اور سب کو بخشا اللہ تعالی
سب مومنون مسلمانون کو توفیق بخشے اچھے کام اچھے عمل اچھی خصلتون کی اور بُرے
کام بُرے عملون مین بُری خصلتون مین نہ ڈالے سب طرح سے ایمان مسلمانی مین سچا رکھے

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی متابعت مین رکھے اسی بات مین اسیطرح کی
دین کی دنیا کی خیر خوبی ہی آمین امین

سورہ بینہ مدنی ہی اسمین آٹھ آیتین ہین چورانوے کلمے تین سو چھیانوے حرف ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا نہ تھے وے لوگ جو کافر ہوئے کافر ہے کافر ہی مرے مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ کتاب والون کی گروہ سے یہود توریت کے تابع حضرت موسیٰ کی امت
نصاریٰ انجیل کے تابع حضرت عیسیٰ کی گروہ وَالْمُشْرِكِيْنَ اور شرک لانیوالون کی گروہ سے
جو کافر ہے کافر مرے یے سب کون تھے مُنْفَكِّيْنَ جدا ہونیوالے مومنون کی گروہ
سے ان مین آپس مین انکے کچھہ فرق نہ تھا کوئی کسی کو نہ جان سکتا تھا کافر کون ہی اور
مومن کون ہی سب کوئی اپنے اپنے طریق مین یکسان تھے برابر تھے یہود کا ایک دین
تھا سب یہود اس دین کے تابع تھے حضرت عیسیٰ کے اوپر ایمان نہ لاکر کافر ہو رہے
تھے نصارا کا ایک دین تھا سب نصارا اسی دین مین تھے دین کی حقیقت اصل راہ
بھول رہے تھے مشرکونکا بھی ایک عقیدہ تھا وے بت پوجتے تھے گمراہ تھے
سب کوئی اصل کام سے بیخبر تھے اور رسمون مین عادتون مین بند تھے جو لوگ ایمان
کے لایق تھے وے ایمان کی راہ نپا سکتے تھے اور جو لوگ کفر کی طبیعت رکھتے تھے
کافر رہنے کے لایق تھے آپ کو اچھا جانتے تھے خوب بوجھتے تھے ہر کوئی اپنی راہ ورسم
کو بھلا جانتا اور نہیہ معلوم تھا کہ کسکے اوپر ایمان لائے اور ایمان کی حقیقت کیا ہی
مسلمانی کیا چیز ہی اخلاص کسکو کہتے ہین اللہ تعالیٰ کی راہ مین سچا کون ہی اور
جھوٹھا کون ہی جھوٹون سچون سے جدا نہ کرتے تھے انکے درمیان تفاوت ظاہر
نہ تھا لایق نالایق مین تمیز نہ تھی حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ جسوقت تک جب تک آیا
انکن سب لوگون کے اوپر ہدایت کے واسطے راہ بتا نیکو جدا کر دینے والا حق اور باطل کا

تفاوت کرڈینے والا سچ اور جھوٹھ کا روشن دلیل ظاہر حجت رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ پیغام
لانیوالے خدائے تعالیٰ کی طرف سے پیغامبر برحق سچے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
بہت معجزونکے ساتھہ ان سب کے اوپر ان کی پیغمبری کا سچ ظاہر ہوا ایک بڑی
دلیل انکے سچے ہونیکی یہہ ہی جو آدمی تھے کچھہ کسی سے تعلیم نہ ہوئے تھے نہ پڑھے
تھے خط لکھنے نجانتے تھے اس حال مین قرآن مجید لائے خدا تعالیٰ کا کلام محکم لائے ایسا جو لاکھوں کروڑوں پڑھے
ہوئے فاضلون نے اسکو قبول کیا مانا ایمان لائے اور ہزارون کافرون دشمنون نے
چاہا جو ایک سورت کے برابر بھی قرآن کی سورتون سے کہہ لاوین کہنے کی جگہہ پاوین جو
یہہ خدا کا کلام نہین آدمی کا کلام ہی محمدؐ کہلائے ہین ہم بھی کہہ سکتے ہین ایسی بات
ہم بھی ہکا دینگے بہت سر پٹکتے رہے بہت فکرین کرتے رہے بہتیری محنت کی ایک سورت کے برابر چھوٹی
سورت کے برابر بھی نہ کہہ سکے سب دشمن عاجز ہو رہے زرد رو ہو گئے ایسا بڑا معجزہ
لائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جو قیامت تک وہ معجزہ جاری رہیگا اور محمد مصطفیٰ صلعم آپ
بھی روشن دلیل ہین اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی اور ویسی روشن دلیل قرآن مجید
اپنے ساتھہ لائے اسی بات کو فرماتا ہی پاک پروردگار يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً پڑھتا ہی
رسول اپنی امت کے اوپر تعلیم کرتا ہی سکھلاتا ہی امت کو صحیفے کاغذ لکھے ہوئے
وہ پاک ہے عیبون سے ہزل سے بیفایدہ بیہودہ باتون سے غلطیون سے تفاوت کی
ہیل ہیل باتون سے اور ایسا پاک مصحف ہی جو جھوٹھ سے تہمت سے باطل سے بے بہرہ
باتون سے دور الگ ہی اور وہ قرآن مجید ہی پاک پاکیزہ اچھے گھر کی راہ بہشت کی
راہ بتاتا ہی سب کتابون کی ہدایت اس کتاب مین جمع ہی فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ان
پاک صحیفون مین قرآن کی جدی جدی سورتون مین انکا غذون مین جو لکھے ہوئے ہین
محکم باتین حکمت کی باتین حکم احکام خبرین نصیحتین لکھی ہوئی ہین ہر ایک سورت محکم کتاب
ہی ہر سورت مین ہر طرح کے فایدے ہین ویسی باتین لکھی ہوئی ہین تمام قرآن مین جن باتون

سب مومن مسلمان اچھی راہ بہشت کی راہ اللہ تعالی کی رضامندی کی راہ پاوین دوزخ
سے چھوٹین بہشت مین خدا تعالی کے قرب دولت دیدار کی دولت کو پہنچین یہہ سب فایدے
ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنیکے اور قرآن مجید کے لانیکے حضرت نبی صاحب
کے آنیسے پہلے سب لوگ اپنی اپنی راہ رسم و آئین کے اوپر تھے آپس مین درہم برہم تھے
پوری غفلت جہالت نادانی کی راہ مین چلے جاتے تھے مومن کافر مین فرق ظاہر
نہ تھا کسی کو معلوم نہ تھا جو لایق کون ہے نالایق کون ہے سب اچھے برے گڈ مڈ ہو رہے
تھے ابوبکر صدیق رض اور اور سب اصحاب مومنون مسلمانون مین اور ابوجہل ابولہب
اور سب کافرون مین کچھ فرق تفاوت نہ تھا جب خدا تعالی کی طرف سے محمد مصطفی صلی اللہ
علیہ وسلم پیغمبر ہوکر آئے اور محکم کلام خدا کا لائے سب طرح کی خیر خوبی کی باتین قرآن
مجید کی سب کو سنائین بعضے لوگ جو اصل سے سعادتمند تھے کلام سننے کی توفیق پائی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لائے رسول اللہ ص کو سچا جانا پاک
پروردگار کو پہچانا کتاب کو مانا آخرت کے اوپر یقین کیا خدا تعالی کے حکم بجا لائے
کلمہ پڑھا روزہ رکھا نماز پڑھی مال کی زکوٰۃ دی حج کیا اور جو کچھ نکرنا تھا سو نہ کیا مومن
ہوئے مسلمان کہلائے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمتون کو پہنچے اور بعضے لوگ جو اصل سے کمبخت تھے
وے آدمی حضرت محمد رسول اللہ کے اوپر ایمان نہ لائے ان کی بات نہ سنی کچھ نہ جانا
خدا تعالی کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا نہ بوجھا نہ مانا آخرت کے اوپر ایمان نہ لائے بے
یقین رہے حکم خدا تعالی کے بجا نہ لائے کلمہ نہ پڑھا روزہ نہ رکھا نماز نہ پڑھی زکوٰۃ
نہ دی جو کچھ کام منع کئے گئے تھے وے ہی کام کرتے رہے ہمیشہ دنیا کے پیچھے غفلت
کے گڑھے نادانی کے کوٹے مین ڈوبے رہے یے لوگ کافر رہے مشرک رہے منافق
رہے مومنون مسلمانون سے جدا ہو پڑے دوزخ مین جلنے کے لایق ہوئے مومن
کافر مین فرق تفاوت ظاہر ہوگیا دو طرح کے حکم احکام دنیا سے لیکر آخرت تک

جاری ہوگئے بیہ ہزارون لاکھون فایدے اللہ تعالی کی حکمتون کے پیدا ہوگئے ظاہر ہوگئے
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ اور جدا نہ ہوئے اختلاف نہ کیا محمد رسول اللہ
کی پیغمبری مین اُن لوگون نے جن لوگون کو کتاب دی گئی ہے توریت انجیل والے
یہود و نصاری اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ مگر پیچھے اسبات کے جو آئی اوپر اُنکے
روشن دلیل ظاہر حجت محمدؐ سچے پیغمبر اور قرآن اور معجزے محمد رسول اللہؐ کے اسبات
کے پیچھے جدا ہوگئے حضرت نبیؐ کے آنے سے پیغمبر ہونے سے پہلے سب لوگ یہود
نصارا تھے کتاب والے حضرت پیغمبر رسول اللہ آخر زمانے کے پیغمبر تھے اوپر ایمان رکھتے تھے
کیونکہ خدا تعالی کے کلام مین توریت انجیل مین دیکھتے تھے حضرت رسول اللہؐ کی صفت
اور تعریف جو خدا تعالی نے کی تھی پڑھتے تھے یقین جانتے تھے کہ محمدؐ آخر زمانے کے
پیغمبر ہین اُن کے تابعدار ہونے مین خدا کا حکم ہے ہمیشہ انتظار مین رہتے کب آخر زمانے
کے پیغمبر پیدا ہووین جو اُنکے اوپر ایمان لاوین سعادت پاوین پھر جب حضرت نبیؐ
صاحبؐ کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کی سورتین آئین وحی اترنے لگی
خدا تعالی کی طرف سے آنے لگے سب خلق کے اوپر ظاہر کیا جو مین آخر زمانے کا
پیغمبر ہون میرے تابع ہو جاؤ دونون جہان کی خیر خوبی پاؤ تب کتاب والے متفرق
ہوئے دو گروہ ہوگئے بعضے ایمان لائے بعضے کافر ہے خدا تعالی کو ہر ایک کی
حقیقت دلون کی چھپی بات معلوم تھی بعضے لوگ ان کتاب والون مین ایسے تھے
جو کتابون کے پڑھنے سے جانتے تھے جو محمدؐ آخر زمانے کے پیغمبر ہووینگے اُن کے
اوپر ایمان لانا اُن کے دین مین داخل ہونا خدا کا حکم ہے اس پہ یقین رکھتے تھے
لیکن آپ جو اپنے لوگون مین سردار تھے بہت لوگ اُنکے تابع تھے اس سبب
ان کو اور کا تابعدار ہونا بڑا لگتا تھا ظاہر مین کہتے تھے جو آخر زمانے کے پیغمبر پیدا
ہووین تو ہم بھی اُن کے تابع ہووین اللہ تعالی کی حکمت نے چاہا جو ایسے لوگون

کو بھی

کو بھی سچے لوگون سے سچے مومنون سے جدا کر دیوے محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو رسولؐ روشن معجزون کے ساتھ ظاہر کیا اچھے بُرے مین فرق ظاہر ہو گیا جھوٹھے
سچے جدا ہو گئے مومنون کو قبولیت کا درجہ ملا کافرون کے اوپر اللہ کی حجت قایم ہو گئی
کہنے کو قیامت مین بات ہوئی الزام دینے کی جگہہ ہوئی ان لوگون کی طرف اسوقت خطاب
ہو و یگا کہ پہلے تم محمدؐ رسول اللہؐ کے اوپر ایمان رکھتے تھے کتابون مین صفت محمدؐ کی پڑ
ھتے تھے پھر کیون پھر گئے کس سبب کافر ہو گئے تم نے محمدؐ مصطفیٰؐ سے کیا خلاف
دیکھا انھون نے کس بری راہ پر تم کو چلنے کہا ہمارے رسولؐ نے وہی راہ بتائی تھی
جو ہم نے سب پیغمبرونکو سب خلق کو وہ راہ چلنے فرمایا تھا سو وہ راہ اخلاص کی اصل
پکی راہ ہی اس پر یہہ بات فرماتا ہی اللہ تعالیٰ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ اور
حال یہہ تھا جو حکم کئے گئے تھے یہہ یہود و نصاریٰ سب کتاب والے خدا تعالیٰ انکو
اور کچھ نہ فرمایا تھا سوائے اس بات کے جو خدا کی بندگی کرین خدا کو پوجین خدا کے
بندے ہووین مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اس حال مین پوجین اسطرح سے بندگی کرین جو
پاک کرنیوالے ہووین خدا کے واسطے دین کو پاک کرنا دین کا اسطرح سے ہی جو اپنے
ایمان مین کسیطرح کا شک شبہہ نرکھین اپنا پیدا کرنیوالا پالنےوالا روزی دینے والا
خبر لینے والا سب کام آنے والا خدا کو جانین خدا تعالیٰ نے جو کچھ خبر دی ہی آگے
کی پیچھے کی کیا ہوا تھا کیا ہویگا جس طرح سے خبر دی ہی اسی طرح سے سچ جانین
خدا تعالیٰ کی خبرونکو جھوٹھ سے پاک جانین اور جو کچھ فرمایا ہی کرنیکو نہ کرنے کو
کرنا نہ کرنا قبول کرین خدا تعالیٰ کے حکم کے خلاف کرنے سے اپنے دل کو اپنے تن
بدن کو اپنی زبان کو اپنے مال کو پاک کرین خدا تعالیٰ کی بندگی مین یاد مین اور
کسی کی بندگی یاد نملاوین اور اپنے دل کو سوائے خدا کی یاد کے اور کی یاد سے
سوائے خدا کی محبت کے اور کی محبت سے سوائے خدا تعالیٰ کے اخلاص کے اور کے

اخلاص سے پاک کرین حنفاء میل کرنیوالے ہووین پھرنیوالے ہووین جھوٹے عقیدونسے
سچے عقیدون کی طرف اور بری راہ سے اچھی راہ کی طرف برے کامون سے اچھے
کامون کی طرف بری باتون سے اچھی باتون کی طرف غفلت سے یاد کی طرف باطل سے
حق کی طرف رغبت کرین ابراہیم کا جو طریق جو اصل طریق سچی ملت ہی اسکو قبول کرین
ویقیموا الصلوٰۃ اور نماز پڑھتے رہین اپنے تن بدن کو خدا کی بندگی مین قایم رکھین
جس خاوند نے عقل دی شعور بخشا اسکا شکر کرین اس خاوند کو سجدہ کرین اس مہربانی ایسے
رحم کرم کرنیوالے صاحب کے آگے کھڑے ہو وین عاجزی کرین زمین مین اپنے سر رکھین
تکبری مغروری نہ کرین اسکے حکم کو سر کے اوپر رکھین ہمیشہ عاجزی کرتے رہین ویؤتوا
الزکوٰۃ اور مال کی اپنے زکوٰۃ دیوین جس پروردگار نے مال بخشا ہی اسکا حکم بجالاو
مال کی لالچ نہ کرین وذلک اور یہی بات ہی جو حکم تھا سب کتاب والون کو یہود نصارا
کو فرمایا تھا کہ اپنے دل کو کفر سے شرک سے نفاق سے پاک کرین اخلاص کے ساتھ محبت کے
ساتھ خداتعالی کی بندگی کرتے رہین جان سے دل سے تن سے خدا کا حکم بجالاوین باطل کو
چھوڑکر حق کی طرف آوین نماز پڑھین اور زکوٰۃ دیوین دین القیمۃ یہی بات اتنی ہی
بات محکم دین ہی یہی بات مسلمانی کا دین ہی سیدھی راہ ہی محمد رسول اللہ صلعم
سب کسیکو اسی دین مین اسی راہ کے اوپر بلاتے ہین خداتعالی نے آگے بھی سب
خلق کو یہود نصارا کو اسی دین کی طرف بلایا تھا اب بھی وہ اسی دین کی طرف بلاتا ہی
پھر ان کافرون کتاب والون نے کیا تفاوت دیکھا مسلمان کے دین مین جو قبول نہین کرتے
کیا سبب ہوا جو آگے مان کر اب نہین مانتے وہی ایک حکم ہی وہی ایک بات ہی جو اس
اصل بات مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ تفاوت ہوتا فرق ہوتا تب لازم تھا ان
یہود و نصاری کو جو مسلمانی کے دین کو نہ مانتے اور اسی تفاوت سے کہ دین مسلمانی
کا جھوٹھا ہی پھر جو اس اصل بات مین اور اس دین مین کچھ تفاوت نہین اصل اداہین

ہی

ہی جو اخلاص کی راہ ہی محبت کی راہ ہی بندگی کی راہ ہی سب پیغمبرون کی راہ ہی
حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی راہ ہے اس راہ مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ فرق نہین
تو کیون نہین قبول کرتے سب کتاب والے اپنی کتابون کو پڑھتے تھے کتابون کے بھید ونکو
سمجھتے تھے صورتین عملون کی نماز روزہ کی کرتے تھے پر اخلاص کی جو اصل تہا عملون کی جان
ہی سب بھول گئے تھے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے آکر اسی اصل
دین کو ظاہر کیا ہی یہی مسلمانی کا دین ہی سب کسی کو یہی دین درکار ہی یہی راہ چلنا
چاہئے اسی واسطے اب بغیر اس دین کے کوئی اللہ تعالی کے پاس قبول نہین اسی سبب
کتابون مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف تھی محمد صلعم کے دین کی تعریف تھی اور صفت رسول
اللہ صلعم کی پہلے زمانون سے اللہ تعالی نے سب طرح بیان کی تھی اور خبر دی تھی سب
کسی کو فرمایا تھا کہ محمد صلعم آخر زمانے کے پیغمبر جس وقت مین پیدا ہووین اور اپنے دین کو
ظاہر کرین سب کو چاہئے جو اُنکے اوپر ایمان لاوین انکے تابع ہووین جو کچھ وے کہین
جس راہ مین لگاوین قبول کرین اُس وقت سب کسی نے یہی قول قرار کیا تھا اب حضرت
محمد مصطفی صلعم کے ظاہر ہونے کے پیچھے جو کوئی ایمان لایا جسنے مسلمانی کا دین قبول کیا
اور جو کوئی قیامت تک قبول کریگا وہی خدا تعالی کے پاس مقبول ہی پیارا ہی اور جو کوئی
ایمان نہ لایا دین قبول نہ کیا اور جو کوئی قیامت تک قبول نکریگا وہی کافر ہی مردود ہی
نامقبول ہی اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی اوّل فرمایا جو سب ایک طرح کے اور برابر ہورہے
تھے جھوٹھے سچے مل رہے تھے پھر روشن دلیل محمد رسول اللہ صلعم کے آنے سے فرق ظاہر ہوگیا
جھوٹے سچے ہوئی کافر مومنون سے جدا ہوگئے کافرونکے اوپر حجت قایم ہوئی پھر اللہ
کافرون کے اور مومنون کے آخر کی خبر دیتا ہی دونون گروہ کی آخرت کی بات فرماتا ہی
اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تحقیق وے لوگ وے آدمی جو کافر ہے گرویدہ نہ ہوئے
مسلمانی کا دین قبول نہ کیا کافر ہی مرے مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ کتاب والون کی گروہ

سے یہود و نصارا وَالْمُشْرِكِيْنَ اور مشرکون کی گروہ سے جو بت پوجنے والے ہین یا انست
گروہ سے جو کوئی نہ سمجھا کافر رہا مسلمان کا دین قبول نہ کیا یا قبول کر کر خدا کے واسطے
اپنے دین کو پاک صاف نہ کیا شک شبہہ اپنے دل سے دور نہ کیا اخلاص کر راہ نہ چلا
باطل سے حق کی طرف نہ آیا نماز نہ پڑھی زکوٰۃ نہ دی اسطرح کے لوگ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
دوزخکی آگ مین گرینگے جلینگے خَالِدِيْنَ فِيْهَا ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہینگے
اُولٰئِكَ یہ سب لوگ ایمان نہ لانیوالے شک شبہہ اپنے دلمین رکھنے والے خدا کی بندگی
اخلاص سے نہ کرنیوالے باطل کی راہ سے جھوٹھ راہ سے حق کی راہ مین پیچ راہ مین
نہ آنیوالے نماز نہ پڑھنے والے زکوٰۃ نہ دینے والے هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ یے ہین بدتر خلق
عالم کے برے لوگ برے آدمی کتون سے سورون سے بیلون سے گدھون سے بھی بدتر
ہین حیوانون کو عقل نہین اس سبب معذور ہین کچھ نہین جان سکے کچھ نہ پوچھے جاوینگے انلو
گون کو عقل بھی اور شعور تھا اللہ و رسول کو پہچان سکتے تھے پھر اس طاقت پر اپنی سمجھ
کو برا کر دیا اور دنیا کی باتون کو دنیا کے کھانے پینے کی باتون کو خوب سمجھے اللہ تعا
لی کو اللہ کے رسول اور دین کے حکم احکام کو کچھ نہ سمجھے ایمان نہ لائے کافر رہے برے
کام کرتے رہے اپنی دنیا کی سعادت آخرت کی دولت خاک مین ملائی اپنی ہمیشہ
کی بادشاہی کو دوزخ کی آگ مین جلائی یہہ کافرون کا حال ہے انکی آخرت کا اللہ تعالیٰ
مومنون مسلمانون کو اسلام مسلمانی کی راہ مین قایم رکھے کفر کی شرک کی بلا سے پناہ
دیوے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے مسلمانی کا دین اور جو کچھ کہ
مسلمانی کے دین مین ہے قبول کیا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور اچھے عمل اچھے کام کئے ادب
اخلاص سے جو وقت فرمایا ہے اور جسطرح فرمایا ہے اچھی نیت اچھی صورتون سے
اُولٰئِكَ یہی سب لوگ ایمان لانیوالے یقین رکھنے والے خدا کی بندگی ادب سے اخلاص
سے کرنیوالے هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ یے ہین بہتر لوگ بہت اچھے آدمی اچھی سمجھ والے اچھے

کام کرنیوالے بہتر خلق عالم کے جنھوں نے اپنی ہمیشہ کی دولت کا ہمیشہ کی بادشاہی کا کام دنیا ہی
مین کر رکھا جَزَآؤُهُمۡ جزا اُن کی بدلا ایسے آدمیون کا جو اچھے آدمی اچھے کام کرنیوالے
ہین عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اُنکے پاک پروردگار کے پاس تیار ہی موجود ہی جَنّٰتُ
عَدۡنٍ باغ ہین ہمیشہ قایم رہنے والے ٹوٹنے پھوٹنے والے نہین وے باغ جن باغون
مین اچھے اچھے مکان خوب گھر ہین رہنے کے واسطے روپیکے سونے کے موتیون کے لعل
کے یاقوت کے جن گھرون مین سب طرح کی خوبیان تیار ہین نعمتین ہر طرح کی موجود ہین
باغون مین سب طرح کے میوے ہین بہار ہین گلزار تَجۡرِیۡ جاری ہین بہتی ہین چلی جاتی
ہین مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ان باغون کے درختون کے نیچے سے ندیان نہرین پانی کی شہد
کی شراب کی دودہ کی جو چاہین سو پیوین خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ ہمیشہ رہنے والے ہین یے
اچھے لوگ اُس بہشت مین ایسی خوبیان کے باغون مین ایسے اچھے گھرونمین خوشی سے
آرام سے اَبَدًا ہمیشہ ہمیشہ کبھی مرینگے نہین کبھی آزاری نہوینگے کبھی کم قوت نہوینگے
کبھی بوڑھے نہووینگے کبھی ناخوش بیزار غمگین نہووینگے اپنے اُن گھرون سے باغون سے
باہر نکلنے کو دل نچاہیگا ہمیشہ خوش حالی مین آرام مین رہینگے رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ
راضی ہوا ہی خوش ہوا ہی اللہ اُن لوگون سے ان اچھے آدمیون سے جنھون
نے دنیا مین اچھے کام کئے خدا کے رسول کے حکم کے موافق چلے خدا اور رسول کو
راضی رکھا حکم کا خلاف نکیا ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص مین رہے وَرَضُوۡا
عَنۡهُ اور یے سب اچھے لوگ بھی راضی ہوئے خدا تعالی سے دنیا مین ہر حال
ہر طرح خدا تعالی کی رضامندی مین رہے آخرت مین راضی ہووینگے راضی
رہینگے بندگی عبادت اُن کی قبول ہوویگی سب طرح نعمتین خوبیان آرام خوشی بیحد
بیشمار اور اپنا دیدار خدا تعالی اپنے فضل و کرم سے انکو بخشیگا ہر طرح خوش ہووینگے
ذٰلِكَ یہہ دولت یہہ نعمت یے خوشیان آرام بہشت کے اور دیدار اللہ تعالی کا

جو کچھ بیان ہوا اِنّ خَشِیَ اس اچھے آدمی کے واسطے ہے اس بندیکا حق ہے جو کوئی ڈرا دنیا میں ربّہٗ اپنے پروردگار سے ہمیشہ اپنے خاوند کے عذاب سے خوف کرتا ہے اپنے صاحب کی ناخوشی سے ڈرتا ہے اور اس بات سے ڈرتا ہے جو میں اپنے پروردگار کو بھولونگا تو وہ بھی مجھہ کو بھولیگا اس ڈر میں ہمیشہ بندگی میں یاد میں خلاص میں محبت میں رہتا ہے

سورۂ زلزلت مکّی ہے اس میں آٹھہ آیتیں تیرہ کلمے ہیں ایک سو انچاس حرف ہیں اس سورت میں قیامت کے احوال کا بیان ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی حقیقت فرماتا ہے تو سب کوئی جانیں کیا بات ہے اس دن کی کیا حقیقت ہے اس روز کی جو کوئی جیسا کریگا ویسا پاوے گا تفسیروں میں لکھا ہے جو چوتھائی حصہ رات گذرا تھا ایک پہر رات گئی تھی یہہ سورت نازل ہوئی اتری حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دن نہونے دیا اسی وقت رات کو اندرون محل سے باہر نکلے اصحابوں کو خبر دی یہہ سورت پہنچائی سب کو سنائی اور فرمایا اٹھو خدائے تعالیٰ کی پرستش کرو تا ہے مت رہو غفلت نہ کرو کام کو نہ چھوڑو

بجالاؤ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا جو وقت جنبش دی جائیگی ہلائی جائیگی زمین بڑا ہلانا اسکا سخت ہلانا اسرافیلؑ کے صور دم کرنیمیں نرسنگا پھونکنے میں اسکی آواز کے ہول ہیبت سے ایسی سخت جنبش ہووے گی زمین کے بیچ جو کوئی حویلی محل عمارت زمین کے اوپر باقی نہ رہیگی سب عمارتیں گر پڑینگی ڈھہ جاوینگی اور زمین کانپتے کانپتے ہلتے ہلتے ٹوٹ جاوے گی ریزہ ریزہ ہو جاوے گی پھر اونچا نیچا زمین میں کچھہ نہ رہیگا تمام زمین یکساں برابر ہموار ہو جائے گی زمین کی صورت بدل جاوے گی سخت ڈرونیکی سی ہو جاوے گی اس صور کی آواز دو بار ہووے گی اور زمین کا لرزنا ہلنا بھی دو بار ہووے گی پہلے بار کے ہلنے میں حویلیاں گرینگی شہر ویران ہو جاوینگے بستیاں اجاڑ ہو جاوینگے آدمی ہلاک ہو جاوینگے

کھا کر جاوینگے کوئی جاندار دنیا مین جیتا نہ رہیگا سب مرجاوینگے پھر اسوقت اللہ تعالی یہہ بات
فرماویگا این الجبابرۃ واین الفراعنۃ واین الذین اکلوا رزقی وعبدوا غیری
لمن الملک الیوم یعنے کہان گئے وے ظالم مغرور گردن کش فرعون ہامان اتنے بادشاہ
سردار جو اپنے وقتون مین اپنے کو بڑا جانتے تھے کسی کو خاطر مین نہ لاتے تھے
کہان گئے اور کیا ہو گئے وے لوگ جو رزق ہمارا کھاتے تھے اور بندگی ہمارے غیر
کی کرتے تھے کسکا ہے ملک آج کے دن کون خاوند ہے ملک کا بادشاہون کا بادشاہ
قایم دایم کون ہے پھر اسوقت جواب دینے والا کوئی نہ ہوویگا پاک پروردگار ہی نیا
جواب آپ دیویگا فرماویگا للہ الواحد القہار یعنے اللہ تعالی کا ہے یہہ ملک
بادشاہون کا بادشاہ قایم دایم اللہ تعالی ہی ہے وہ اکیلا ہے دوسرا شریک اسکے
ملک مین بادشاہی مین سب طرح کے کمال مین اور کوئی نہین قہار ہے غالب ہے وہ
سب چیز کے اوپر سب کسی کے اوپر اسکے حکم کے آگے کسی کا حکم چل نہین سکتا کوئی دم
نہین مار سکتا پھر چالیس برس تک تمام عالم نیست نابود رہیگا نام نشان سب چیز کا سب
کسی کا جاتا رہیگا جہان تمام سنسان ہوجاویگا پھر چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی
کے حکم سے حضرت اسرافیل پھر پیدا ہووینگے صور کو عرش کے نیچے سے ہاتھ مین لیکر
حکم سے دوسری بار دم کرینگے زمین جنبش کرنے لگیگی ملنے لگیگی آدمی حیوان جینے لگینگے
اپنی جگہون قبرون سے اٹھتے جاوینگے وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا اور باہر نکالیگی
زمین اپنے اندر سے اپنے بھاری بوجھونکو جتنے مردے زمین مین گڑے ہین اول
آخر کے اللہ تعالی کے حکم سے جی اٹھینگے اور جو کچھہ زمین کے اندر ہے باہر نکلنے لگیگا وَقَالَ
الْاِنْسَانُ مَا لَهَا اور اسوقت کہیگا آدمی کیا ہوا ہے اس زمین کو جو آدمی کافر ہین
اُن کو اس حقیقت کی خبر نہین تھی دونون جنبشون مین حیران ہوکر کہینگے کیا حال ہے زمین
کا پہلی جنبش مین ہول ہیبت کھا کر دیکھ کر حیران ہوجاوینگے کیا ہوا کیا ہووے گا کیسا

ہو ویگا یہی کرتے پھرینگے اسیطرح کہتے ہین ہول سے مرجاوینگے اور دوسری
جنبش مین دوسرے ملنے مین بھی جب سب کوئی قبرون سے نکلتے جاوینگے کافر لوگ جی اٹھکر
اس حالکو دیکھکر تعجب کرینگے حیرت مین پڑینگے کہینگے یہہ کیا حال ہی کیا حقیقت ہی کیسی
بات ہی کیا ہوا ہی زمین کو کہ سبھی کچھ اپنے اندر سے نکالے دیتی ہی سبھی مردے نکلتے
جاتے ہین اٹھتے جاتے ہین اور جو کوئی آدمی مومن ہین مسلمان ہین یے حقیقتین دیکھکر
معلوم کرینگے آگے سب باتین قیامت کے آنے کی جو جو حقیقت ظاہر ہونیوالی ہی الله تعالے
کے کلام سے قرآن سے حدیث سے معلوم کیا تھا ایمان رکھتے تھے یقین کرتے تھے جو انکیا
سب باتین یے سب خبرین جو دی گئی ہین ہونیوالی ہین البتہ خواہ نخواہ ہووینگی ان حالتونکو
دیکھکر کہینگے هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون یعنے جو احوال ظاہر ہوئے ہین
قیامت کے ہونے کے آثار ہین قیامت کی نشانیان ہین اور جب قبرون سے باہر نکلینگے
تمام جہان کا اور رنگ دیکھینگے زمین مین سے مردونکو نکلتے دیکھینگے کہینگے یہہ وہ دن ہی جو رسول
نے فرمایا تھا خداوند نے وعدہ کیا تھا اسدن کے ظاہر کرنے کا اور پیغمبرون نے سچ کہا تھا
قیامت کا دن ہوویگا سو وہی دن آج کا دن ہی یومئذٍ تحدث اخبارها
اسدن مین قیامت کے دن مین جب یہہ احوال یہہ حقیقت ظاہر ہووے گی باتین کریگی
اسدن تقریر کرے گی زمین قصے اپنے خدا تعالی کے حکم سے خبرین اپنی کہے گی جسوقت
الله تعالی سب بندون سے سوال کرے گا پوچھیگا دنیا مین اچھا برا کسنے کیا کام کیا تھا
بہت آدمی اپنے برے کامون سے منکر ہو جاوینگے کہینگے ہم نے برے کام کچھہ نہین کئے
تب زمین کو حکم ہوویگا جو کہے خبر دیوے تیرے اوپر کس کس نے کیا کیا کام کئے تھے زمین
بولنے لگیگی خبر دینے لگیگی جس کسی نے جس جسجگہہ جہان جہان جو جو کچھہ کام کیا تھا سب
کچھ کہیگی ذرہ ذرہ خبر دیوے گی دنیا مین بھی زمین کو الله تعالی نے علم بخشا ہی جب
آدمیونکی نہایت ہوتی ہین زمین کے اوپر تب خدا تعالی کی درگاہ مین زمین فریاد کرتی ہے

دونی ہی

روتی ہے داد چاہتی ہے کبھی زمین کو صبر کرنیکا حکم ہوتا ہے کبھی عذاب آدمیون کے
اوپر آجاتا ہے جیسے بھونچال زلزلہ حویلیونکا گرنا غارت ہوجانا آسمان سے اُولونکا
برسنا بجلی کا گرنا پانی کا نہ برسنا قحط اکال ہونا دشمنون کی فوجون کا آنا لوٹ مار قتل
عام بندہ بیڑھ آزار دینا یے سب کچھ دنیا مین عذاب آئے ہین گناہون کی شامت سے
اور جب دنیا مین مومن مسلمان بہت ہوتے ہین زمین کے اوپر اللہ تعالی کی بندگی بہت
ہوتی ہے زمین خوش ہوتی ہے دعا کرتی ہے مومنون کے واسطے خیر برکت آسمان سے
اترتی ہے کھیتی اچھی پیدا ہوتی ہے پانی وقت پر اچھی طرح برستا ہے ملک مین
آبادی ہوتی ہے ارزانی ہوتی ہے امن چین رہتا ہے اور مومن مسلمان جب مرتا ہے
تو اسکے عمل موقوف ہونیکے سبب زمین روتی ہے اور کافر بدکار کے مرنے سے خوش
ہوتی ہے اور جس زمین کے اوپر کوئی مومن مسلمان نماز پڑھیگا سجدہ کریگا چالیس دنکے
آگے وہ زمین اور زمینون کے اوپر اپنا فخر کرتی ہے اپنی بڑائی ظاہر کرتی ہے کہتی ہے
مین ایسی جگہہ ہون جو میرے اوپر خدا تعالی کی بندگی ہووے گی سجدہ ہوویگا اور جس زمین پر
مومن مسلمان ہمیشہ نماز پڑھتا ہے سجدہ کرتا ہے وہ مکان اُسکے مرنے کے پیچھے چالیس
رات دن اسکی جدائی مین روتا ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک حدیث کی روایت کرتے
ہین جو ہر صبح ہر شام ہر ایک جگہہ آپس مین پوچھتی ہے ایک مکان دوسرے مکان کو پوچھتا ہے
تیرے اوپر کوئی خدا کا یاد کرنیوالا گذرا ہے کسی آدمی نے تیرے اوپر قدم رکھا ہے
کسی مصلی نے نماز پڑھی ہے کوئی مکان کہتا ہے نہین گذرا نہین پڑھا کوئی مکان
کہتا ہے میرے اوپر خدا تعالی کے یاد کرنیوالے نے قدم رکھا نماز پڑھنیوالے نے نماز
پڑھی ہے پھر اس مکان کی اور خالی مکانون کے اوپر فضیلت ظاہر ہوتی ہے اور
حدیث مین آیا ہے جو اذان کی بانگ کی آواز جو پانچ وقت نماز مین مسلمان کہتے ہین
جہانتک پہنچتی ہے جتنی دور آواز جاتی ہے قیامت مین وہان تک کی زمین درخت

گھانس پتھر اینٹ مالی حیوان اس آدمی اذان کہنے والے کے ایمان کی گواہی اللہ تعالی کے حضور مین دیوینگے اور زمین قیامت مین سب شئے کے کامون کی سب طرح خبر دیوے گی
بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا بولیگی زمین اسکے بولنے کا سبب یہہ ہی جو تحقیق پروردگار نے تیرے یا محمدؐ وحی کی ہی زمین کی طرف حکم کیا ہی زمین کو بولنے کا خبر دینے فرمایا ہی جسنے تیرے اوپر جو کچھہ کام کئے ہین اچھے برے سب بیان کرڈے کہدے ہر ایک کا احوال ہر ایک کے کام زمین کہتی جاویگی فلانے آدمی نے فلانے وقت فلانی جگہہ میرے اوپر نماز پڑھی تھی جہاد کیا تھا خیر کا کام کیا تھا فلانی جگہہ سے فلانی جگہہ تک علم لینے کے واسطے راہ چلا تھا اور فلانے آدمی نے فلانی جگہہ مین زنا کیا تھا حرام کیا تھا شراب پیا تھا قتل کیا تھا جوا کھیلا تھا اور اسیطرح آدمی کے ہاتھہ پانون بند بند ہر کام کی گواہی دیوینگے جھوٹھ سچ ذرہ ذرہ ظاہر ہو جاویگا يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اسدن قیامت کے دن مین ہووینگے آدمی پراگندہ گروہ گروہ ایک گروہ کافرون کا ہوویگا ایک مشرکون کا ایک گروہ منافقونکا ایک گروہ زناکارونکا اسیطرح ہر ایک طرحکے برے کام کرنے والونکے جھوٹھے ظالم جواری شرابی چور ٹھگ سب کے جدے جدے گروہ ہووینگے اور مومنون مسلمانونکے بھی جدے جدے گروہ ہووینگے عالم فاضل حافظ زاہد غازی خوشخو سچے عادل خلق پر احسان کرنیوالے خیر کی راہ بتانیوالے ہر ایک کا جدا جدا گروہ ہوویگا ہر ایک گروہ کے جدے جدے سردار ہووینگے بہت لوگ انکے ساتھہ ہووینگے ہر ایک گروہ مین مومنون کے جھنڈے ہووینگے اور لوگ انکے جھنڈونکے نیچے ہووینگے پھر اپنی قبرون سے اٹھہ کر ادھر ادھر پھرینگے حساب گاہ مین جاوینگے پھر ایک جگہہ سے حساب کی چھوٹ کر اور جگہہ مین پھنسینگے ہر جگہہ ایک جدا حساب کتاب سوال جواب ہوویگا کہین سے کہین ــــ پریشانی ہووے گی اس طرف سے اس طرف ادھر سے ادھر بعضے عرش کی داہنی طرف جاوینگے بعضے بائین طرف پھر حساب کتاب سے چھوٹکر بہشتی بہشت کو پھرینگے خوشحال خوشوقت روشن اجالے منہہ عزت حرمت کے

ساتھ اور دوزخی دوزخ کو پھرینگے غملین پریشان کالے منہ خواری خرابی کے ساتھ
لیروا اعمالہم تو دکھائے جاوین اُن سب کو عمل اُن کے ہر ایک گروہ کو ہر ایک آدمی
کو جزا سزا اُن کے عملون کی دکھائی جاوے جیسا کام جس کسی نے دنیا مین کیا تھا ویسا
ہی دیکھیگا اچھے کام کرنیوالے اچھی خوبیان نعمتین باغ بہار تماشے خوشی آرام دیکھینگے
بُرے کام کرنیوالے بری صورتین خواریان خرابیان پریشانیان درد دکھ مار پیٹ طوق زنجیر اپنے اپنے
اوپر پاوینگے دیکھینگے ذرہ ذرہ اچھے بُرے کامون کی جزا سزا چھوٹنے کی نہین
فمن یعمل پھر جو کوئی عمل کریگا کام کرے گا مثقال ذرۃ ذرے کے وزن برابر
سرسون کے دانے برابر چھوٹی چیونٹی کے برابر خیرا یرہ اچھا کام اُسکی اچھی جزا
اُسکا اچھا بدلا دیکھیگا پاویگا ومن یعمل اور جو کوئی عمل کرے گا کام کرے گا
مثقال ذرۃ ذرے کے وزن کے برابر چھوٹی چیونٹی کے برابر شرا یرہ برا کام برا
عمل اسکی بُری جزا برا بدلا دیکھیگا تھوڑی سی بات بھی بھلی بُری چھوٹنے کی نہین
جیسے کو تیسا آگے آویگا جو کوئی دنیا مین ایمان لایا اللہ و رسول کا حکم مانا آخرت کو
برحق جانا اچھے کام کئے روزے نماز حج زکوۃ خیر خیرات اور خدا تعالی کی یاد مین
رہا دوستی و محبت اللہ و رسول کی اپنے دلمین رکھی حکم کا خلاف نہ کیا بے فرمانی نہ کی
جو کچھ بھول چوک سے کچھ گناہ خطا ہو گیا توبہ کی بخشش چاہی ہر طرح دین کی راہ پر قایم
رہا محکم رہا آخر کو ہر طرح اُسکا بھلا ہوویگا اور مومن مسلمان سے جو کچھ تقصیر گناہ
دنیا مین ہو جاتے ہین بعضے گناہ ایسے ہین جو اُن گناہون کی سزا دنیا ہی مین مومن کے
اوپر ہو جاتی ہے بدن کی بیماری رنج بلا درد دکھ مال کا نقصان اولاد کا مر جانا
فقر فاقہ پریشانی غم غصہ ایسی ایسی طرح کے عذاب دنیا مین دیکھ لیتا ہے پاک
صاف ہو کر مرتا ہے پھر قیامت تک اسکے اوپر کچھ محنت نہین آتی بہشت کی راہ آسان
ہو جاتی ہے اور بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو دنیا کا عذاب اُن گناہون کی شامت

دور کرنے کے واسطے کفایت نہین کرتا پھر وے گناہ قبر کے عذاب سے دور ہوجاتے
ہین پھر بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو قبر کے عذاب سے بھی دور نہین ہوتے قیامت کے ہول
ہیبت حساب کتاب رنج کھینچنے بھوکھ پیاس سختیان اُٹھانے سے دور ہوتے ہین اور
بعضے گناہ بعضے مسلمان کے ایسے ہوتے ہین جو بغیر دوزخ مین پڑے ہوئے اُن گناہونکی
شامت نہین جاتی ایک ساعت سے لیکر پچاس ہزار برس تک بعضے بعضے مسلمان گنہگار اپنی تقصیرون کے
سبب دوزخ مین پڑے رہینگے جسکے دلمین ایک ذرہ بھی ایمان ہوویگا آخر کو دوزخ سے نکل کر
بہشت مین داخل ہوویگا ہر ایک اچھے بُرے کام کی حقیقت اور خبر اس پاک پروردگار
کو معلوم ہے ہر ایک کو ہر ایک عمل کی جزا سزا ثواب عذاب جسقدر عدالت کی رو سے
چاہیئے درکار ہے پہنچاویگا اور فضل کرم کی بات جدی ہے تھوڑے سے اچھے کام کے
بدلے بہت کچھ بخشے بے حساب بخشے وہ خاوند ہے مختار ہے اور جو کوئی کافر مشرک
رہا ایمان نہ لایا خدا تعالی کی بندگی نہ کی روزے نماز کی قدر نجانی خیر خیرات نہ کی آخرت کو
بھولا رہا اللہ و رسول کو اپنے دل سے بھلا دیا دنیا کا بندہ ہو رہا دنیا ہی کی محبت
مین رہا دنیا ہی کے لوگون سے اخلاص رکھا دنیا ہی کے کام کرتا رہا اور آخرت کے
بھلے کے کچھ کام نہ کئے ایسے بدبخت کا ہر طرح برا ہوویگا اور ایسے لوگ بے ایمان بے دینون
سے جو کچھ خیر خیرات ہوجاتی ہے کسی کے ساتھ وے نیکی کرتے ہین احسان کرتے ہین کچھ
خیر دیتے ہین لیتے ہین کوئی ذرہ یا بہت خیر کا کام انسے ہوجاتا ہے تو ان کے ایسے
عملون کو بھی پاک پروردگار ضایع نہین کرتا ہے ایسے کامون کی جزا خیر خوبی دنیا ہی
مین وے پا لیتے ہین دیکھ لیتے ہین مال کی دولت زیادتی سونا روپا اولاد مراد کھانا
پینا مزے آرام سب کچھ فایدے اُن کے دنیا مین تمام ہو چکتے ہین پھر مرنے کے
پیچھے سب خیر خوبیون سے خالی ہاتھ جاتے ہین آخر کو بے ایمانی کے سبب دوزخ
مین پڑتے ہین اسبات سے جانا چاہیئے بوجھا چاہیئے جو ایمان کے برابر کوئی

نعمت نہین اور بے ایمانی کفر کے سوا بر کوئی بدبختی نہین اچھی کام اچھی خصلتین اچھی
راہ سب طرح کی بھلائی کی بات خیر خوبی ایمان اور مسلمانی کے طریق مین اللہ تعالےٰ
نے رکھا ہی اور برے کام بری خصلتین بری راہ سب طرح کی برائی کی بات خرابی
کفر کافری مین شرک مین نفاق مین رکھا ہی آخر کو برے کا برا بھلے کا بھلا ہووےگا
سمجھنے والون کو قرآن مجید مین سے ایک یہہ سورت بھی کفایت کرتی ہی حدیث
مین آیا ہی کہ ایک آدمی نے حضرت رسول اللہؐ کی مبارک زبان سے یہہ آیت سنی
فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ اسنے سنکر کہا حسبی
لا ابالی ان لا اسمع غیرہ یعنے بس ہی بس ہی مجھ کو نصیحت کے واسطے اور پروا بھی
نہین جو کوئی اور آیت قرآن کی سوائے اس آیت کے نہ سنون اسی آیت مین
تمام نصیحت کی سمجھنے کی بات ہی تفسیر مین اس سورت کی لکھا ہی جو ایک شخص حضرت نبی
صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آیا اور عرض کی اسنے یا رسول اللہ صلعم مجھ کو
قرآن سکھلاؤ حضرت رسول اللہ صلعم نے بھی سوچ کے یہہ بات حضرت امیر المومنین علی
رضی اللہ عنہ کو فرمایا جو اسکو قرآن سکھلاؤ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اسکو اذا
زلزلت الارض سکھلا دیا پڑھا دیا اسنے کہا کفایت ہی مجھ کو بس ہی مین نے قرآن
سیکھ لیا حضرت علی رضہ نے چاہا جو اور بھی اسکو سکھاوین حضرت رسول اللہؐ نے
فرمایا دعہ فقد فقہ الرجل یعنے چھوڑ دو بس کرو تحقیق یہہ مرد دین کا عالم ہوگیا
دانا ہوگیا جو اصل بات تھی اس شخص نے بوجھ لی یہی بات کفایت کرتی ہی اسی
سبب حضرت ابن عباس رضہ فرماتے ہین جو یہہ آیت اس سورت کی فمن یعمل مثقال ذرۃ
خیرا یرہ آخر تک محکم آیت ہی محکم بات ہی اس حکم مین اس بات مین دوسری بات
نہین ذرہ ذرہ جیسا کوئی کرے گا لیتا ہی دیکھیگا پاویگا اب مومن کو چاہئے جو کچھ
خیر کا کام خیرات ہو سکے تھوڑی بہت کر لیوے وقت کو غنیمت جانے تھوڑے کو بھی تھوڑا

سجانے خیر کا ایک ذرہ بھی کام آوے گا اور گناہ کو بھی کیا ہی چھوٹا ہووے چھوٹا سجانے بد کام کا ایک ذرہ بھی بد ہی بُرا ہی نقصان کریگا

## نظم

کیا دنیا مین اٹک رہے ہو سکھتے ہو کیا خیال
آخر کی کچھ خبر نہین ہی کیا ہو ویگا حال

ٹال مٹال مین کیا رہتے ہو اپنا کرو حساب
کر لیو کام شتابی اچھے کرتے ہو کیا خواب

بری راہ مین کیون بھٹکے ہو چھوڑو تم سب خیال
اچھی راہ کو ڈھونڈھکر رکھو پانوُن سنبھال

کیا بھولے دنیا کے پیچھے کیا آویگا ہاتھ
مال ملک سب چھوٹا جاتو کچھ نجاگا ساتھ

غفلت مین دن کھودیتے ہو لیئے درد اور دکھ
دنیا بندگی اس صاحب کی کہان پاوُگے سکھ

برے کام کرتے ہو بہت بھلے کام ہین کم
بُری بات اور برے کام مین بہت بھرے ہین غم

اچھے کر لیو کام ستھرے جاتا ہی ذرات
بھلا بُرا آویگا سب آگے یہی بات ہی بات

سورۂ والعادیات مدنی ہی اسمین گیارہ آیتین ہین چالیس کلمے ہین ایک سو تریسٹھ حرف ہین خبر مین آیا ہی تفسیرون مین لکھا ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منذر عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو ایک فوج اپنے اصحابون کی ساتھ دیکر سردار کر کر کنانہ کی گروہ کے اوپر انھین بھیجا وے لوگ کافر تھے پھر منذر کو اور سب یارونکو فرمایا تم فلانے دن صبح کے وقت اُس گروہ کی طرف پہنچکر ان کو غارت کرو اور فلانے دن پھر کر میرے پاس پہنچو وے سب اصحاب جسدن فرمایا تھا اسی دن وہان پہنچے اور خدا تعالیٰ کی مدد اور حضرت رسول اللہ صلعم کے حکم سے اس گروہ کو غارت کر کر پھرے پھر آتیکے وقت ان کی راہ مین ایک بڑی ندی اُن کو ملی اس ندی مین بہت پانی تھا اس سبب سے فوج کے پار اُترنے مین اور اُن کو مدینے کے پہنچنے مین ڈھیل ہوئی دیر بڑی منافقون نے بے ایمانون نے اپنی زبانین کھولین طعنے مارنے کنائے کرنے لگے آپس مین کہنے لگے وے لوگ جو غایب ہوئے کسی جنگل بیابان مین مارے گئے کوئی ایک بھی اُن مین نہ بچا جو خبر پہنچا وے کیا ہوئے کہان گئے کیا حال

ہوا اُن کا یہہ باتین منافقون کی مومنون کو پہنچین مومن بہت غمگین ہوئے حقتعالے نے مومنون مسلمانون کے دل خوش کرنے کے واسطے یہہ سورت بھیجی اُس سپاہ کی غازیونکی فوج کی تعریف کی ان کے گھوڑون کی قسم کھائی انکا دشمنون مین پیٹھنا غارت کرنا فتح پانا بیان کیا اس بیان مین اُن کی خبر فرما دی اپنے حبیب کا دوست کا دل اور اصحابونکا دل خوش کر دیا اور اور فایدے اسکے اندر بیان کئے منافقون کو شرمندہ کیا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا سوگند ہے قسم ہے غازیون کے گھوڑون کی تیز دوڑنیوالے کافرون کے اوپر دوڑتے ہین دم مارتے ہین فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا پھر سوگند ہے اُن گھوڑون کی جو آگ نکالنے والے ہین پتھرون سے اپنے سمون کی نعلون سے بہت آگ نکالتے ہین جب سخت دوڑتے ہین دشمنون کے اوپر غازی گھوڑے دوڑاتے ہین ان گھوڑون کی سمون کی نعل پتھرون سے لگنے سی آگ نکلتی ہے فَالۡمُغِیۡرٰتِ صُبۡحًا پھر قسم ہے اُن گھوڑون کی غازیون کی جو غارت کرنیوالے ہین کافرون کے غارت کرنیکے واسطے لے پہنچاتے ہین صبح کے وقت یا قسم ہے ان غازیون کی غارت کرنیوالون کی جنھون نے اللہ ورسول ؐ کے حکم سے کافرون کے تئین ایک صبح مین مارا لوٹا غارت کیا فَاَثَرۡنَ بِہٖ نَقۡعًا پھر قسم ہے ان گھوڑون کی جنھون نے دوڑنے مین صبح کے وقت اٹھایا بلند کیا گرد وغبار ان کافرونکی زمینونمین سخت زمینونمین پتھر کی زمینون مین اُن کے پاؤن کی نعلون سے آگ اٹھتی ہے اور نرم زمینون مین گرد اٹھتی ہے غبار ہوتا ہے فَوَسَطۡنَ بِہٖ جَمۡعًا پھر قسم ہے اُن گھوڑون کی اور ان سوارون کی وے مسلمان جو خدا کے حکم سے لڑنیوالے دین کے واسطے اس صبح کے وقت ایک بھاری فوج مین دین کے دشمنون کے درمیان جا پیٹھے ان کو لوٹا مارا غارت کیا جو کام کرنا تھا سو کر لیا فتح پائی وے مومن غازی صحیح سلامت ہین دین کے کام مین ہین اللہ تعالیٰ نے غازیون کے گھوڑون کی قسم

کھائی جہاد کے گھوڑوں کی قسم کھا کر بڑائی بخشی اسمین اشارت ہی جو غازیون کے
گھوڑون کی یہہ بزرگی بڑائی ہی وے لوگ جو اللہ تعالی کی رضامندی مین کافرون سے
لڑتے مین مارتے ہین ان کی بزرگی بڑائی کی کیا بات ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہی غازیونکے
گھوڑے اور دوزخ کی آگ ایک جگہہ نہین ہونگی اور فرمایا ہی جو قیامت مین عملون کے
تولنے کی ترازو مین غازیون کے گھوڑون کی لید پیشاب بھی تولنے مین آوے گا
نیکی کے پلے مین رکھا جاویگا غازیون کے اوپر جو کچھہ فضل و کرم ہووے گا اس کا کوئی
کیا بیان کر سکتا ہی یے بڑائیان ہین ان مومنون کے واسطے جو پاک پروردگار
کی بندگی مین قایم ہین حکم کے تابع ہین ایمان اور مسلمانی کا شکر کرتے ہین رضامندی
ڈھونڈھتے ہین اور وے لوگ جو بے فرمان ہین ناشکر ہین ان کی بات حق سبحانہ تعالی
فرماتا ہی غازیون کے گھوڑون کی قسم کھائی جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ
لَکَنُوْدٌ تحقیق آدمی اپنے پروردگار کا ناشکر ہی شکرگذاری نہین کرتا اپنی نادانی
بے وقوفی سے ایمان نہ لا کر اپنے پیدا کرنیوالے پالنے والے روزی دینے والے کی
ناشکری کرتا ہی اللہ تعالی کا احسان نہین مانتا حق تعالی کی نعمتون کو بھلا دیتا ہی
تکلیف تصدیع کو یاد نہین رکھتا دین ایمان کی قدر نہین بوجھتا آدمی منافق نہین
جانتا جو اللہ تعالی نے کیسی کیسی نعمتین ظاہر باطن کی ہر ایک آدمی کو بخشین پھر
ان آدمیون کے ہدایت کرنے کے واسطے اپنے حبیب کو پیغمبر کو محمد رسول اللہ صلعم کو بھیجا
اور سیدھی نیک راہ بتانے کے واسطے اپنا کلام قرآن مجید بھیجا قرآن کے سبب سب طرح
کی خبرین جو معلوم نہ تھین جانین خیر خوبی کی راہ پہچانی ایسی بڑی نعمت مین ایمان نہ لاکر
شکر اس احسان کا نہ کر کر الٹا خلاف کی راہ چلتا ہی الٹی باتین کرتا ہی جیسے
عبد اللہ ابی منافق دین ایمان کی اچھی باتین نہ سنکر بری باتون مین رہتا ہی
بری باتین کرتا ہی مسلمانون کی بد خبرین ڈھونڈھتا ہی بری خبرین کہتا ہی

نیکی کی راہ چھوڑکر بدراہ مین چلتا ہی کنود کے کئی معنے ہین ایک یہہ جو ناشکر ہووے
حقتعالی کی نعمتون کا شکر نہ کرے وہ کنود ہی اور یہہ جو بخیل ہووے اور یہہ جو
حق تعالی کے احسانون کو خوبیون کو بھلادیوے اور یہہ جو کچھ آزار تصدیع ہووے تو اسکا
گلہ کرے شکوہ کرے اور یہہ جو آپ ہی اکیلا کھاوے پیوے پھرے اور اپنی لونڈی غلام کو
بھوکھا رکھے ننگا رکھے اپنے عیال کو بھوکھا مارے تصدیع مین رکھے اپنے لوگ
لوازم کی خبر نہ لیوے رعایت نہ کرے اور یہہ سب باتین بے ایمانی کی سبب پیدا ہوتی
ہین اُن منافقون مین یے سب بُری خصلتین ہین او وے ان بری خصلتون سے خوش
ہین اسلئے یہہ منافق کنود ہین وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ اور تحقیق اللہ تعالی اُس بے
ایمانی ناشکری بدراہی بدگوئی کے اوپر گواہ ہی شاہد ہی بیخبر نہین ایسے
ناشکرے آدمی کے ساتھہ جو کرنا چاہیئے سو کریگا وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
اور تحقیق آدمی بے خبر ہی مال کی دوستی مین سخت ہی مال کی بڑی محبت رکھتا ہی
مسلمانی کی دوستی محبت نہین رکھتا آخرت کا اپنا بھلا نہین چاہتا اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا
بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ کیا پھر نہین جانتا آدمی نہین سمجھتا نہین بوجھتا جب ظاہر ہووےگا
اُٹھایا جاویگا باہر آویگا جو کچھ قبرون کے اندر ہی سب مردے جینے لگینگے گورون سے
اُٹھنے لگینگے حشر قایم ہوویگا وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اور پیدا کیا ظاہر کیا جاویگا
جو کچھ سینون مین ہی اور دلون مین چھپ رہا ہی اچھی نیتین بری نیتین ایمان بے ایمانی
توحید شرک اخلاص نفاق ہرایک کی نیت کے موافق جزا ملیگی ہرایک کام ہرایک
بات کا بدلا ہی جب پاویگا تب جانیگا آدمی اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ
تحقیق پروردگار پیدا کرنیوالا اُن کا انکے سب طرح کے حال کا ظاہر باطن کی حقیقت
کا اسدن دانا ہی خبردار ہی سب چیز جو کچھ آدمیون نے کئے تھے ظاہر کرکر چھپا کر
اپنے دلمین بھلا چاہتا بُرا چاہتا مومنون مسلمانون کا رکھا تھا سب کامون کی سب طرح کی باتون

کی خبر دینے والا ہی جیسے کو تیسا بدلا ہر کسی کو کیا لائق ہی اسکی جزا سزا دینے کا خبردار
ہی جاننے والا ہی جو کوئی جیسا کریگا وہ خاوند ویسا ہی جزا ویسا ہی بدلا دیویگا
وہ پروردگار سب بات کی اور سب طرح کی جزاؤن کے اوپر قادر ہی

سورۂ القارعہ مکی ہی اسمین آٹھ آیتین چھتیس کلمے اور دو سو پچاس حرف ہین ؛؛
قیامت کی حقیقت کا اور عملون کے تولنے کا بیان ہی اس سورت مین ؛؛

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْقَارِعَةُ قیامت کا دن کوٹنے والا ٹھوکنے والا ہی قیامت کیدن کے بہت نام ہین
ایک نام قارعہ بھی ہی قارعہ کے معنے ہین کوٹنے والی ٹھونکنے والی مَا الْقَارِعَةُ
کیا بھاری دن ہی کوٹنے والا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ کس نے خبر دیہی تجھکو
ای سننے والے کسنے بتایا ہی تجھے کیا جانتا ہی تو کیا بڑا دن ہی کیا مشکل دن ہی سخت
چوٹین مارنیوالا دلون کے اوپر ہول کی ہیبت کی چوٹین غم کے غصے کے تھپڑون سے يَوْمَ
يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وہ دن ایسا مشکل بھاری دن ہی جو ہووینگے آدمی
اسدن مین اسدن کی سختی سے پتنگون کی طرح بکھرے ہوئے جھنڈ کے جھنڈ ہو برہم درہم
نہایت بڑے بڑے گردن کش مغرور فرعون جو دنیا مین آپ کو بہت بڑا بوجھتے تھے تکبر
سے زمین مین پانوٗن نہ رکھتے تھے اس وقت سخت عاجز ناتوان ضعیف درماندہ ہوکر
ہر کوئی حیران پریشان اِدھر اُدھر سے اُدھر اِدھر خوار خراب پھرینگے حیرت مین پڑینگے
کہان سے کہان جاوینگے وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ اور ہو جاوینگے پہاڑ اسدن
کی سختی سے قیامت کی ہول سے ہیبت سے جیسے پشم اون بھیڑون کی دنبون کی دھنی ہوئی دھنیے کی
پشم جو کمانے لئے دھنکی دھنکنے سے بہت نرم ہو جاتی ہی پھر دھنکنے مین بہت شتاب اڑجاتی
ہی سست ہو جاتی ہی جب روئی کی مثال بڑے بڑے پہاڑ ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوکر
اڑجاوینگے تب آدمیون کی کیا بات ہی بڑے بڑے زبردست زور آور مال دار

بڑی

بڑی شان والے آدمی کم زور فقیر محتاج خاک کے برابر ہو جاینگے فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِیْنُهٗ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ پھر جو کوئی بھاری ہووے گی ترازو اُسکی پھر وہ
اچھی زندگانی مین اچھی گذران مین رہیگا اُسدن قیامت کے دن مین جب ہر کسی کے
عمل تلنے لگینگے بھلا برا جدا ہونے لگیگا جس آدمی کا وزن اچھے عملون کا بھاری ہوویگا
نیک عمل کا پلا ترازو کا زیادہ ہوویگا بُرے کامون سے اچھے کام بڑھ جاوینگے وہ آدمی اچھی
زندگانی پاویگا اچھا خوب جینا اسکو ملیگا راحت کا آرام کا خوشی کا جینا بہشت مین جس
جینے مین کسی طرح کا غم غصے کی راہ نپاویگا وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ
اور جو کوئی سبک ہووینگے اعمال اُسکے پھر رہنے کی جگہہ اُسکی دوزخ ہوویگی اُسدن مین عمل
تولنے کے وقت جس آدمی کا ہلکا ہوویگا وزن یعنے اچھے عمل کا پلا سبک ہوویگا بُرے
کامون کا پلا ترازو کا بھاری ہوجاویگا اچھے کامون سے برے کام بڑھ جاوینگے ایسے
آدمی کا ٹھکانا رہنے کی جگہہ ہاویہ ہوویگا ہاویہ گڑھے کو کہتے ہین اور ہاویہ ایک دوزخ کا
نام ہے سب دوزخون سے نیچے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِیَهْ نَارٌ حَامِیَةٌ کیا جانتا ہے کیا ہے
وہ دوزخ ایک آگ ہے جلتی ہوئی کس نے خبر دی ہے تجکو ای خبر پوچھنے والے کسنے
بتایا ہے تجکو ای سننے والے کیا پوچھتا ہے تو کیا بری بلا ہے وہ ہاویہ کیسے سخت عذابکا
گھر ہے وہ بڑی آگ ہے بے نہایت مرتبے مین جلنے کے جلانے کے پیچھے لگ رہی ہے
اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے مومنون مسلمانون کو ایسی بلا مین نڈالے اپنی رحمت
مین جگہہ بخشے اپنے رحم کی پناہ مین رکھے آمین آمین آمین سورۃ التکاثر کی
ہے اسمین آٹھ آیتین اٹھائیس کلمے ایک سو بیس حرف ہین اس سورت مین بڑی نصیحت
ہے عام سب آدمیون کو جو کوئی سمجھ رکھتا ہے عقلمند ہے سچ بات بوجھ سکتا ہے
اور خاص ان لوگون کو نصیحت ہے جو کافر ہین بے ایمان ہین آخرت کے اوپر
ایمان نہین رکھتے دنیا ہی مین گر رہے ہین عیش سے رہے ہین دنیا ہی کے بندے ہو رہے ہین

اور مومن مسلمان دنیا واروں کو بھی نصیحت ہی جو دنیا مین بہت مشغول ہو رہے ہین
چاہیئے جو آخرت کو نہ بھولین اور بیان ہی جو دوزخ کے تئین دیکھنا ہووےگا اور قیامت
مین نعمتون سے ہر کوئی سوال کیا جاویگا اسبات کو سمجھین بوجھین گا گا گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ مشغول کر رکھا ہی تم کو بہتایت نے یہہ بات دنیا کے لوگون کی طرف
خطاب ہی وے آدمی جو دنیا مین گرکر دنیا کی لذتون مین پھنس کر آخرت کو بھول گئے ہین
خدا تعالی فرماتا ہی الھکم التکاثر یعنے پھیر رکھا ہی تمھارے تئین خدا کی بندگی سے
خدا کی یاد سے اور اسکی محبت سے دنیا کی بہتایت نے دنیا کی تمھاری بہت محبت نے دنیا کی
زیادہ لالچ حرص نے بھلا رکھا ہی تمھارے تئین اس جہان کی خوبیون سے آخرت کی
نعمتون سے دنیا کے بہت کاروبار نے دنیا مین بہت مشغول کر رکھا اور نہین آنے دنیا
تم کو ہمیشہ کی آرام کی طرف دنیا کا مال اولاد دنیا کے اسباب کی بہتایت کا چاہنا تمھارے
آپس مین ہر کوئی چاہتا ہی مین ہی بڑا ہو جاؤن مال مین دولت مین اولاد مین سب
چیز مین دنیا کی اور دن ایک دوسرے کے اوپر دنیا کے مال متاع کی زیادتی مین فخر کرتا ہی
بڑائی کرتا ہی ساری عمر ایسی ہی باتون مین انھین کامون مین رہتے ہو حتی زرتم
المقابر جب تک آئے تم قبرستان مین گورخانے مین پہنچنے دنیا دنیا کرتے کرتے مر گئے
آخر دنیا کو دنیا کے مال کو اسباب کو سب چھوڑ گئے کَلَّا اب نہ چاہیئے عقلمند کو
جو دنیا ہی کو بڑا جانے دنیا ہی کے مال کی بہتایت مین اپنی بڑائی ڈھونڈے یہہ اچھی
بات نہین اچھی سمجھ نہین لوگ لشکر مال اولاد گھوڑے ہاتھی کیسی ہی کسی کے پاس بہتایت
سے ہوون اس بہتایت سے اللہ تعالی کے پاس کچھ فضیلت نہین ملتی بڑائی نہین ہاتھ آتی جس بات
سے جس کام سے بندہ اس پاک خاوند کے حضور مین بڑائی پیدا کرتا ہی اسکے دربار مین
اسکی درگاہ مین بڑا بزرگ ہو جاتا ہی بندگی ہی تقوی ہی اور برے کام بری

بات سے پرہیزگاری ہے ہمیشہ کی دولت اسبات مین حاصل ہوتی ہے لایق نہین ہے
کسی سمجھ والے کو جو ہمیشہ دنیا کے پیچھے پھر کر آخرت کو فراموش کرے بھول رہے
اس فانی ہو فاشتاب جاتی رہنے والی دنیا مین گر کر ہمیشہ کی دولت کو ہمیشہ کی باقی رہنے والی
خوبیون نعمتون کو کھووے تو ایسی بڑی نعمت کو ہاتھہ سے ڈال کر خالی ہاتھہ چلا جاوے
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ شتاب ہی جانوگے کیسی غلطی مین پڑے تھے اب تو غفلت کی نیند مین
سوتے ہو اپنے بھلے برے کی بات کچھ نہین سمجھتے کچھ نہین بوجھتے آخر کو مرنے کے وقت
جانوگے جو اس دنیا کے مال کی ملک کی اسباب کی زیادتی کا چاہنا کیا بے حاصل بات
تھی کیا بیفایدہ کام تھا پھر قبر مین معلوم کروگے جو دنیا کی زیادتی چاہ کر دنیا کا مال لیکر
دنیا کی دوستی ہمیشہ دل مین رکھہ کر کیسی خواری مین عذاب مین تنگی مین تاریکی مین غم مین حسرت
مین پریشانی مین پڑے کیسا آرام کیسی عزت کسطرح کی دولت کیسی خوشی خورمی انکے
ہاتھہ سے سب جاتی رہی دنیا کی مال اولاد زمین باغ باڑی کچھ کام نہ آئے سب یاردوست
گور کے باہر ہی رو رو کر رہگئے پیسے ٹکے ہاتھی گھوڑے تخت چھتر کوئی چیز دنیا کی گور کے
اندر نہ آئی دنیا کی چیزنے کچھ فایدہ نہ پہنچایا دنیا کے آرام سب بے آرام ہوگئے سب
طرح کی خوشیان ناخوشیان پریشانیان ہوگئین ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پھر اسکے پیچھے
مقرر تحقیق شتابی ہی جانوگے تم قیامت کے دن مین جسوقت تمہارے عملون کا حساب
ہوویگا سوال ہوویگا پوچھے جاؤگے کیا کیا کام دنیا مین کئے تھے بھلے برے عمل کی
حقیقت ظاہر ہونے لگیگی ترازو عملون کے تولنے کی قایم ہووے گی دنیا کے بندون کی
خواری بدبختی سختی عذاب کی انکے اوپر پڑے گی جن لوگون نے خدا اور رسول سے کچھ
کام نہ رکھا تھا انکے بھی کوئی کام نہ آوے گا اور جو خدا تعالی کی یاد سے بندگی
آخرت کے کام بھول گئے تھے اسدن وے بھی خدا کی رحمت سے دور پڑینگے
خیر خوبی خوشی خورمی سے بھلائے جاوینگے غم غصہ درد دکھہ ملنے لگیگا اسوقت جانوینگے

کیسی بلا دنیا سے اپنے اوپر لگا لائے کیسی دولت نعمت کو چھوڑ دیا کچھ پروانہ کی
اور بادشاہی ہمیشہ کی مفت ہاتھ آتی تھی خاک مین چہلے مین کیچڑ مین ڈالدی اسدم
معلوم کرینگے کیا لیا کیا نہ لیا کیا کیا نہ کیا تب سر اپنا پٹکینگے سر پر اپنے خاک
ڈالینگے کوئی فریاد انکی نہ سنیگا انکے حال کو نہ پوچھیگا تم کون ہو کہان کے ہو
اور رونا پیٹنا اُن کا فایدہ نہ کریگا وہ مال جس مال کی محبت مین خدا کی محبت
چھوڑ دی تھی خدا کا حکم نہ مانا تھا زکوٰۃ اس مال کی نہ دی تھی وہ مال آگ کا بڑا سانپ
زہر ملا ہوا ہوکر گلے مین لپٹ کر بڑے غصے سے کاٹتا رہیگا تب جانینگے اس دنیا کے
جینے کی قدر خدا کی بندگی کی قدر خدا تعالیٰ کی یاد کی محبت کی قدر کلا نہ چاہیے
ایسا کسی مومن مسلمان کو جو خدا کی یاد محبت بندگی چھوڑ کر دین کی راہ بھولے مسلمانی کا
علم اپنی آخرت کے بھلے کا علم اور عمل نہ سیکھ کر دنیا کی مال کی زیادتی مین رہے مال متاع
کی بہتایت مین اپنا فخر بڑائی کیا کرے لو تعلمون علم الیقین جو جانو تم علم الیقین کا جو ہے
سمجھین تمھاری کیسی بُری سمجھین ہین اسطرح کے رہنے مین کیسا بُرا ہوویگا مرنے کے
پیچھے کیسی خواری آگے آویگی ہرگز ایسی سمجھین نہ سمجھو ایسا کام نہ کرو دنیا کے مال متاع
مین فخر کرنے کو بڑائی کرنے کو بُرا جانو دین کے علم حاصل کرنے کی قدر بوجھو اللہ
ورسول کے حکم کے موافق عمل کرنیکو بڑا جانو ایمان مین مسلمانی مین اپنی بڑائی بوجھو
مسلمانی کے کامون کو بھلا جانو اللہ تعالیٰ کی یاد مین بندگی مین مشغول رہو لترون
الجحیم البتہ دیکھوگے تم دوزخ کو مرتے وقت اور قبر مین پھر حشر کے میدان مین
دور سے جسوقت دوزخکو فرشتے کھینچ لاوینگے ثم لترونھا عین الیقین پھر البتہ دیکھوگے
تم دوزخ کو یقین کی آنکھون سے جو شک شبہہ نہ رہیگا تم کو اس دیکھنے مین اسی دنیا کے
بُرا جاننیوالو جسوقت دوزخ کے اندر داخل کئے جاؤگے ثم لتسئلن یومئذ عن
النعیم پھر البتہ البتہ پوچھے جاؤگے تم تب سوال ہوویگا تم سے اسدن مین ان

نعمتون کا اوّل حساب کے وقت جو ہزارون نعمتین عام خاص سب بندون کو ہر ایک
آدمی بخشی ہین اُن کا سوال ہووِیگا کہ تم نے ہماری ان نعمتون کا احسان مانا تھا شکر
بجالایا تھا یا کافر ہے تھے نعمتون کا کفران کیا تھا یہ سب نعمتین لے کر دنیا مین کیا
کام کیا اچھے یا بُرے ان چیزونکو کون کامون مین لگایا یہہ نعمتین کہان خرچ کین حکم مین
یا بے حکمی مین اس آیت مین سب بندون کو نعمتون کے شکر کرنے کی طرف اشارت ہی
جو ہزارون نعمتین اللہ تعالیٰ کی بندون مین موجود ہین اور بہت آدمی اُن نعمتون کی کچھ
قدر نہین بوجھتے اور بہت نعمتین ایسی ہین جو بہت بڑی نعمتین ہین اور کوئی خاطر مین
ان نعمتون کو نہین لاتا جب ان مین سے کوئی نعمت گم ہوجاتی ہے تب جانے کیا
خوب چیز تھی کیا بڑی نعمت تھی اور آخرت مین ہر ایک نعمت کا سوال ہووِیگا حضرت
ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہین وہ نعمت جو سوال ہووِیگا صحت سلامتی ہی بدن
کی ہاتھ پاؤن کی اور امن چین ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی
بیان اس حدیث کا یہہ ہی جو کوئی صبح کو ایسے حال مین اٹھا جو جان اسکی قید سے محنت
سے مارے جانے سے امان مین ہی تن بدن مین صحت ہی عافیت ہی مرض بیماری کچھ
نہین اور اسکے پاس ایکدن کی قوت بھی ہی یہہ ایسی بڑی نعمت ہی جیسے کنہین نے
تمام دنیا کا مال خزانہ جمع کیا ہی اور حدیث مین آیا ہی جس کسی نے گیہون کی روٹی
کھائی اور سرد پانی پیا یہہ بھی ایک بڑی نعمت ہی اُسکا بھی سوال ہووے گا شکر نعمت
کا کیا تھا یا نہ کیا تھا اور شکر کرنا تین طرح سے ہی ایک شکر دلکا ہی دلمین بوجھے
خوش ہووے جانے جو یہہ نعمتین سب اللہ تعالیٰ کی بخشی ہین اور کسی کی نہین اور دوسرا
شکر زبان کا ہی زبان سے الحمد للہ کہے شکر کا لفظ ہر ایک نعمت کو دیکھ کر سمجھ کر
زبانپر لاتا رہے شکر کرتا رہے اور تیسرا شکر تمام بدن کا ہی جو نعمت بندے کو بخشی
ہی چاہیے دیکھ کر سمجھ کر اس نعمت کا اس کام مین لاوے جس کام کے واسطے وہ چیز پیدا

ہوتی ہے اور حکم ہے تن بدن ہاتھ پاؤن آنکھ کان عقل شعور دل و جان مال دولت
یہہ سب نعمتین ہین ان نعمتون کو جو حکم مین خدا تعالی کے خرچ کرے تو شکر ہے اور جو
بے حکمی مین خرچ کرے تو ناشکری ہے ہر چیز کا آخرت مین سوال ہو ویگا جن بندون نے
نعمتون کے تینون طرح کے شکر ادا کئے ہین نعمتون کی قدر بوجھی ہے ان کی بھی قدر پروردگار
کے حضور مین بہت ہووے گی اور بہت نعمتون کی زیادتیان ملینگی بڑے مرتبون کو پہنچینگے
بڑی عزت سے بہشت مین داخل ہووینگے اور جن لوگون نے ہمیشہ بے فرمانی کی کافر رہے
نعمتون کا کفران کیا ناشکری کی پوچھے جاوینگے اللہ تعالی سوال کرے گا اور پوچھیگا
فرماویگا مین نے اپنے فضل و کرم سے کس کس طرح کیسی کیسی نعمتین تمکو بخشتین تھین ہاتھ پاؤن
آنکھ کان عقل و شعور جان و دل کھانا پینا اور ہزارون نعمتین کام کی جو شمار مین گنتی مین
بندون کے نہ آسکین منفعت تمہارے تئین دین وے سب نعمتین اسباب و وسیلہ آخرت کی
دولت کا ہمیشہ کی دولت پانے کا تھا تم نے کیا سمجھ کر ایسی بڑی نعمتون کو خاک مین ملایا
فانی دنیا کے پیچھے ان نعمتون کو ایسی بڑی خوبیون کے اسباب کو کھو دیا باقی کی دولت
ہمیشہ کی دولت آخرت کی دولت کو اپنے ہاتھون سے کھویا خدا تعالی کے فضل
کو احسان ہائے انکو بھول کر کافر رہے مشرک رہے منافق رہے اللہ تعالی اور رسول کے حکم کو اور
ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام اچھا عمل نہ کیا ہمیشہ بے فرمانی ہی مین رہے خدا سے خدا
کے حکم سے ضد رکھا خلاف کرتے رہے اب تمکو اس جہان مین آگ کے سوا خاک بھی
نہ ملیگی جو کوئی اپنی نعمت دینے والے کی ضد مین رہے ہمیشہ دشمنی خلاف کرتا رہے
اپنے پیدا کرنیوالے روزی رزق دینیوالے کے حکم کا الٹا کرے اسکی سزا یہی
ہے اور کچھ نہین پھر جب یہہ لوگ دوزخ کی آگ مین جلنے لگینگے رو وینگے پیٹینگے
ہائے ہائے کرینگے عذاب کے فرشتے ان سے سوال کرینگے پوچھینگے کیا خدا تعالی
نے تم کو دل نہ دیا تھا عقل نہ دی تھی جو اللہ تعالی کی اور رسول کی بات کو سمجھتے ایمان

لاتے زبان ندی تھی جو نماز پڑھتے خدا تعالے کی توحید پر خدا تعالی کے معبود برحق ہونے پر رسول صلعم کے سچ کہنے پر گواہی دیتے ہاتھ پانون دئے تھے قدرت ندی تھی عمل کرنے کے واسطے صحت تندرستی نہ بخشی تھی اچھے کام کرنے کی خاطر آنکھین نہ دی تھین اچھی نیک راہ دیکھنے کے واسطے کان ندئے تھے دین کی اچھی باتین سننے کے واسطے اچھا کھانا سرد پانی پینا ٹھنڈھا سایہ اور سب طرح کے آرام نہ بخشے تھے ایسی بڑی مہربانیون کی یہی شکر گذاری ہوتی ہے اپنے نعمت دینے والے کی مہربانی کرنیوالے کی ان خوبیون کا مہربانیون کا یہی بدلا ہوتا ہے جو تم نے کیا تم کو سب طرح کی نعمتین بغیر تمھاری محنت کے اللہ تعالی نے دنیا مین بخشین تم نے اس پاک خاوند کا کچھ شکر نہ کیا احسان نمانا جو نعمت جس کام کے واسطے بخشی تھی اس کام مین نہ لگا کر اس کا اُلٹا کیا بہشت کی دولت حاصل کرنے کے اسباب دوزخ کے حاصل کرنے مین لگائے پیغمبرون کو تمھاری راہ بتانے کیواسطے بھیجا اُن کا کہا نمانا اُن کی بات نہ سُنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے محبوب کو سب طرح کی دولتین خوبیان دے کر تمھارے اوپر بھیجا تم نے ان کا حکم قبول نہ کیا قرآن خدا تعالی کا کلام تھا قرآن کو نہ پڑھا نہ سمجھا راہ بتانے والون کی بات نہ سُنی نہ پوچھی کسی نعمت کی قدر نہ جانی کچھ کام اچھا نہ کیا ایسی بے خبری بے قدری کی یہی سزا ہے کہ جلتے رہو ایسی آگ مین گلتے رہو اب کوئی تمھارا خبر لینے والا نہین تسلی دینے والا نہین عذاب مین پڑے رہو جب دوزخی یہ باتین فرشتون سے سنینگے ایک غم ہزار غم ہو جاوینگا اپنا سر پتھرون سے دے دے مارینگے سر مین خاک ڈالینگے مگر یہ سب رونا پیٹنا کچھ کام نہ آویگا کوئی بات بھی نہ پوچھیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے اپنے نعمتون کے شکر کی توفیق بخشے اپنی بندگی مین یاد مین اخلاص مین محبت مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین

سورۃ العصر مکی ہی اسمین تین آیتین چودہ کلمے اٹھہتر حرف ہین تفسیرون مین
لکھا ہی جو ایکدن حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک جگہہ چلے جاتے تھے
راہ مین آگے سے کلدہ بن اسید کافر جسکو ابو الاسدین بھی کہتے تھے بڑا زور آور
تھا آتا تھا اس کافر نے حضرت ابو بکر کو دیکھہ کر کہا خَسِرْتَ یَا اَبَا بَکْرٍ حَیْثُ تَرَکْتَ دِیْنَ
اٰبَائِکَ یعنے خسارے مین پڑا زیان کیا اپنا تونے ای ابا بکر کہ اپنے باپ دادون کا دین
چھوڑ کر اور دین اختیار کیا لات عزا کا پوجنا موقوف کیا حضرت امیر المومنین ابو بکر
صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا جن کنھین نے حق کو قبول کیا حق کے رسولؐ کے تابع
ہوا اچھا کام اختیار کیا وہ خسارت مین نقصان مین کسطرح پڑا اسکا زیان کیونکر
ہوا زیان مین نقصان مین وہی آدمی پڑتا ہی جو بت پوجتا ہی خدا تعالی کی بندگی مین
غیر کو شریک کرتا ہی اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر رض کے قول کے موافق یہہ سورت نازل کی
اس سورت مین اشارت ہی جو خسارت مین کافر ہی اور ابو بکر رض خسارت سے نقصان سے
دور رہا ہی اور بیان ہے جو سب آدمی بغیر ایمان اور مسلمانی کے خسارت مین زیان مین
ہین سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیئے ؞ ؞ ؞

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالْعَصْرِ قسم ہے عصر کے زمانے کے پیدا کرنے والے کی قسم ہے زمانے کی کیا کیا
باتین کس کسطرح کی حقیقتین کیا کیا خوب بیان زمانے مین پیدا ہوئی ہین سوگند عصر
کے وقت کی نماز کی یہہ بہت بڑی نماز ہی رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہی جس کسی کی عصر کی نماز
فوت ہوئی جاتی رہی ایسا نقصان ہوا اسکا جیسے کسیکا اہل و مال غارت ہوا لٹ گیا
مَنْ فَاتَتْهُ صَلوٰةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ قسم ہے پیغمبر کے زمانے کی قسم ہی
تیرے زمانے کی یا محمد صلعم سب زمانون سے یہہ بہتر زمانہ ہی بہت اچھا وقت ہی جواب
قسم کا یہہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ تحقیق سب آدمی البتہ زیان مین ہین خسارے مین

ہین اپنے نقصان کرنے مین رہتے ہین سب کسی کی یہی حقیقت ہے جو کوئی غور کر کر سمجھ کر
دیکھے تو معلوم کرے جانے آدمی جب سے پیدا ہوتے ہین دنیا ہی کی باتین سیکھتے ہین دنیا ہی کی
باتون مین رہتے ہین دنیا ہی کے کام کرتے ہین دنیا کے لوگون سے دنیا ہی کے مذکور سنتے
ہین دنیا ہی کی باتین دنیا ہی کے لوگون کی باتین آپس مین کہتے ہین دنیا کی زیب و زینت
دیکھتے ہین دنیا ہی کی خوبی ڈھونڈھتے ہین دنیا ہی کا اپنا بھلا چاہتے ہین اُس جہان کی
آخرت کی باتین کسی سے نہین سنتے کوئی نہین کہتا اس سبب اُس جہان کا بھلا نہین جانتے
وہان کا بھلا اپنا نہین چاہتے آخرت کی خیر خوبی ہمیشہ ہمیشہ کی دولت نعمت خوشی آرام
کے تئین نہین چاہتے اس دنیا کے کام خیال مین ایسے کام کرتے ہین جو آخرت مین خواری
مین پڑین عذاب مین آگ مین گرین دوزخ مین جلتے رہین جو ایسے آدمی ہین کہ ایمان نہین
لائے خدا تعالی کو بھول گئے وہی سب طرح کی خسارت مین زیان نقصان مین ہین ہین
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سوائے اُن لوگون کے جو اللہ و رسول کے اوپر ایمان لائے اللہ تعالی
کو اپنا معبود برحق جانا ایک جانا رسولؐ کو خدا کا بھیجا پیغمبر جانا قرآن کو خدا تعالی کا
کلام جانا آخرت کے دن پر ایمان لائے اور جو کچھ اللہ و رسولؐ نے خبر دی اسکو سچ جانا
اسی بات کے اوپر ایمان لائے یقین کیا شک شبہہ اللہ و رسولؐ کی خبر مین کچھ نہ رکھا
جو کچھ کرنے کو فرمایا ہے کرنا اُسکا قبول کیا جو کچھ نہ کرنے کو کہا تھا نہ کرنا اس کا قبول
کیا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور اچھے کام کئے جو کچھ اللہ و رسول نے کرنے کو حکم کیا ہے لائے
کلمہ پڑھا نماز پڑھی روزہ رکھا حج کیا زکوٰۃ دی خدا کے بندون کا بھلا چاہا جو نہ کرنیکو
کہا ہے نہ کیا شرک نہ لائے نافرمانی نہ کی وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ اور آپس مین اُن مومنون
مسلمانون نے ایک دوسرے کو اچھے کامون کی حق باتون کی نصیحت کی نماز پڑھنے کو قرآن
کتاب پڑھنے کو دین کے علم سیکھنے کو رغبت دلائی خدا تعالی کی رضامندی حاصل
کرنے کی راہ بتائی خیر خیرات کرنا خدا کے بندون کے اوپر بھلا یا عدل انصاف کرنا

بتایا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اور نصیحت کی آپس مین صبر کرنے کے اوپر ایک نے دوسرے کو
اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین صبر دلایا خدا تعالے کی بے فرمانی گناہ نہ کرنے کے
اوپر صبر سکھلایا بیماری مرض مصیبت مین صبر کرنے کہا سو جن آدمیون کے ایسے اچھے
کام ہین ایسا خوب طریق ہے وہی دنیا مین آخرت مین سب طرح کے زیان سے نقصانون
سے نجات پانیوالے ہین سب طرح کی دولت کو پہنچنے والے ہین اس پاک بزرگ سورت
مین سب طرح کے آدمیون کی بات فرمائی جن آدمیون نے دنیا مین گرکر بری عقیدت
بے ایمانی کی اپنے دل مین رکھی آخرت کی باتون کو جھوٹھہ جانا کافر مشرک منافق رہے
بد کام کرتے رہے گمراہ ہوئے وے خسارے مین پڑے آخرت کی ہمیشہ کی دولت اُن کے
ہاتھہ سے گئی شقی کم بخت ہوئے اور جن آدمیون نے آپ گمراہ ہوکر اورون کو گمراہ کیا
بری عقیدت بُرے کام سکھلائے بری راہ چلنے کو بتایا وے بہت بُرے خسارے مین
نقصان مین عذاب مین پڑے شقی الاشقیا ہین شیطان کے نائب ہین ابو جہل ولید عاص
ابن وائل ابوالاسد ہین اور بڑے بڑے کافرون منافقون کی گروہ مین ہین اور جو آدمی اللہ
و رسولؐ کے اوپر ایمان لائے ایمان کو اپنے محکم کیا اچھے کام کرنے لگے برے کام سے
چھوٹے مومن ہین مسلمان ہین ہمیشہ کی خیر خوبی کو پہنچنے والے ہین سعید ہین نیک بخت ہین
دولتمند ہین ہدایت کی راہ مین ہین اور جو آدمی اپنے ایمان مین دین مین پورے ہوئے
مسلمانی کا طریق پورا کر کر اورون کو بھی دین کی راہ کی ہدایت کی اچھے عقیدے سکھلائے
سکھلائے اچھے عملون کی راہ بتائی بُرے عملون سے چھڑایا ہر طرح کا خیر کرنا بتایا
وے بہت بڑے آدمی ہین پیغمبر ہین رسول ہین پیغمبرون کے خلیفے ہین نایب ہین ولی
ہین پیر و مرشد ہین ہادی ہین سعید ہین بہت بڑے دنیا آخرت کے دولتمند ہین کامل ہین
سورۂ ہمزہ مکی ہے اسمین نو آیتین تیس کلمہ چھیانوے حرف ہین اس سورت مین بیان
ہے کافرون کی بری خویون بد خصلتون کا اور بیان ہے عذاب کا ایسی بری خصلتون

وے آدمی بے دین جو مسلمانون کو اُنکے منہہ پر رو برو برا کہتے ہین عیب کرتے ہین پر اُنکی پیٹھہ کے پیچھے بدگوئی کرتے ہین عیب کرتے ہین دنیا کے مال جمع کرتے ہین بعضے کافر مکے مین تھے جو مسلمانون سے اصحابون سے ایسے معاملے کرتے تھے اُن کے حق مین اور جو لوگ ایسی خصلتین رکھتے ہین مسلمانون کے ساتھہ یہ معاملتین کرتے ہین ان لوگون کے حق مین الله تعالی فرماتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ واے ہے دوری ہے رحمت سے عذاب ہے سختی ہے ہر ایک عیب کرنیوالے کو جو کوئی عیب کرتا ہے نقصان پکڑتا ہے رو برو کسی مسلمان کے دوزخ کی آگ ہے ہر ایک عیب کرنیوالے کیتئین طعنہ مارنیوالے کے تئین مسلمانون کے عیب کے اوپر ہاتھہ سے آنکھہ سے اشارتین کرتا ہے مسلمانون کی سخن چینی کرتا ہے ایک جگہہ کی بات لیجا کر دوسری جگہہ کہہ دیتا ہے آپس مین دشمنی کروا دیتا ہے جدائی ڈال دیتا ہے زبان سے ہاتھہ سے رنجیدہ کرتا ہے پھر اُن بُری خصلتون کے ساتھہ بھی الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وہ شخص وہ برا آدمی ہے جو جمع کیا اُس نے دنیا کے مال کو وَعَدَّدَهٗ اور شمار کیا بہت گناہ اُس نے اس مال کو يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ گمان کرتا ہے اپنے دل مین یقین کرتا ہے حق تحقیق جو وہ مال جمع کیا اسکا ہمیشہ رہیگا اسکے ساتھہ یہہ بات دنیا کے بندون کی حقیقت ہے یہ لوگ دنیا مین دنیا کے کام مین دنیا کے مال مین مال کے جمع کرنیمین دنیا کی معاملتون مین مالکے حساب کتاب مین ایسی ڈوبے ہوئے رہتے ہین جو آخرت کو بھول گئے ہین یہی جانتے ہین جو مرنا نہین ہووے گا ہمیشہ اسیطرح دنیا مین رہینگے مال بھی ان کا ہمیشہ انکے پاس رہیگا كَلَّا البتہ یہہ بات نہین جیسا کچھہ ان لوگون نے دنیا کے بندون نے اپنے دلمین بوجھہ رکھا ہے گمان کرتے ہین جو مال ہمیشہ انکے ساتھہ رہیگا ایسا نہ ہوویگا اُن کا مال اُن کے ساتھہ نہ جاوے گا آخر کو

کچھ کام نہ آوے گا كَلَّا لَيُنۢبَذَنَّ ہرگز نہیں البتہ ڈالا جاوے گا وہ آدمی جو عیب کرتا ہی غیبت
کرتا ہی مال کو جمع کرتا رہتا ہی دنیا ہی کے کامون مین رہتا ہی گرا دیا جاوے گا
فِي الْحُطَمَةِ اس دوزخ مین جس کا حطمہ نام ہی ایسی سخت آگ ہے اس دوزخ کی جو
کچھ اسمین پڑے لوہا پتھر پہاڑ اسی وقت جل جاوے وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ اور کسنے بتایا ہے
تجھکو کیا جانتا ہی تو ای سننے والے کیا ہی حطمہ کیا چیز ہی کیسی سخت جلانیوالی ہی
وہ دوزخ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ اللہ کے غضب کی آگ قہر سے جلائی گئی ہی سات ہزار برس
تک حکم سے پروردگار کے دوزخ کے فرشتون نے اسکو جلایا ہی دھونکتے رہے ہین
جس آگ کو خداتعالی کے غضب نے جلایا ہی تیار کیا ہی پھر کسکی قدرت ہے جو اسکو بجھا سکے
الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ وہ آگ ایسی آگ ہی جو اٹھتی ہی بلند ہوتی ہی شعلہ کرتی ہی
پہنچتے ہی دلون کے اوپر دلون کو جلاتی ہی جن دلون مین کفر ہی شرک ہے نفاق ہی برے
عقیدے ہین بری خصلتین ہین مال کی محبت ہی دنیا کی دوستی ہی خدا کی یاد محبت اخلاص
انکے دلون مین نہین خدا کے رسول کی مسلمانون کے مسلمانی کی دوستی نہین آخرت کے اس
جہان کے اپنے بھلے کی کچھ فکر نہین ان دلون کو سوختہ کرتی ہی جلاتی ہی پھونکتی ہی
ایک طرف سے جلتے مین پہنچتے ہین دوسری طرف سے پھر نئے ہوتے ہین پھر پہنچتے ہین اسی
طرح سے ہمیشہ ہمیشہ اسی حال مین رہینگے اِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ تحقیق وہ آگ وہ
دوزخ ان کافرون کے اوپر باندھی گئی ہی بند کی گئی ہی فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ لمبے لمبے
بڑے بڑے ستونون مین لٹکلون مین موسلون مین جب مسلمان گنہگار دوزخ سے شفاعت
کے سبب نکل چکینگے تب حکم ہو ویگا جو دوزخ کے دروازے بند کر دیوین اور دروازون کے
پیچھے لمبے لمبے ستون موسل لٹکے لگا دیوین ایک ایک موسل لٹکا دوزخ کے دروازے کا
ایسا ہی جو ساری دنیا کے آدمی لشکر زور کرین اگر کھولنے چاہین تو اپنی جگہہ سے
تفاوت نہ کر سکین سرکا نہ سکین پھر کبھی سے دروازے کھلنے کے نہین وے دوزخی ہر

طرح سے نا امید ہو جاوینگے ہمیشہ ہمیشہ وے کافر اس آگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے سب مومنون مسلمانون کو اپنے غضب سے دوزخ سے پناہ مین رکھے اپنے نبی کے صدقے سے اپنی رحمت کے سبب بہشت مین جگہہ دیوے اپنے دیدار کا جمال کا تماشا نصیب کرے امین آمین آمین یا رب العالمین ''

سورۂ فیل مکی ہے اسمین پانچ آیتین ہین اور تیئس کلمہ ہین اور ستانوے حرف ہین

تفسیرون مین قرآن مجید کی مذکور یہہ بیان کیا ہے جو ایک حبشی ابرہہ اسکا نام یمن کے ملک کا بادشاہ تھا نجاشی حبشی کے بادشاہ کی طرف سے یے دونون بادشاہ نصرانی تھے حضرت عیسیٰ کی امت مین تھے ابرہہ نے حج کے موسم مین دیکھا کہ بہت خلق بہت لوگ ہر طرف سے کعبۃ اللہ کی زیارت کو آتے ہین حج کرتے ہین یہہ بات اُسکو بہت بُری لگی حسد سے اُسنے چاہا جو مکے مین زیارت کو کوئی نجاوے پھر اُس نے ضد سے ایک گھر بنایا اُس گھر کے دروازون مین دیوارون مین سونا رو پا بہت سا لگایا موتی جواہر سے اسکو جڑاؤ کیا پھر ہر طرف کے لوگون کو زبردستی سے تاکید کی اپنے اُس گھر کی زیارت کرنے کے واسطے بلایا اور مکۂ مبارک کی طرف جانیسے سب کو منع کیا یہہ بات حج کرنیوالونکو مکّے کے رہنے والون کو بہت بری لگی ایک آدمی مکے کے رہنے والون سے یمن کے شہر مین گیا اُس گھر کی زیارت کی پھر وہان رہ کر اپنا اعتقاد بہت ظاہر کیا اس گھر کے رہنے والون مین اپنا اختیار بہت بڑھایا پھر ایکدن وقت پاکر اس گھر کی دیوارون کو نجاست سے گندگی سے آلودہ کر لیپ کر وہان سے بھاگ آیا یہہ خبر ہر طرف پہنچی لوگون کے دل اس گھر کی زیارت سے پھر گئے خلق کی رجوع جاتی رہی پھر وہ گھر کسیطرح جل گیا اسمین آگ لگ گئی اس سبب وہ بادشاہ بہت سا ناخوش ہوا بہت بیزار ہوا جانا جو مقرر یہہ کام مکّے کے لوگون نے کیا ہے اسواسطے ایک لشکر جمع کیا بارہ ہزار ہاتھی لے کر اور ایک روایت مین ہے کہ ہزار ہاتھی لے کر کعبے کے گرانے ڈھانے کے واسطے چلا وہان

پہنچکے مکے کے گرد پیش آس پاس لوٹا مارا غارت کیا مکے کے رہنے والون نے خوف
سے شہر کو خالی کردیا سب کوئی پہاڑون کے اوپر چڑھ گئے دو آدمی وہان رہ گئے تھے
ایک عبداللہ بن ام مکتوم کا دادا بہت بوڑھا ضعیف ناتوان تھا وہ رہ گیا اور دوسرے
عبدالمطلب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا انسے اور اُس بادشاہ سے آشنائی
تھی یمن مین سوداگری کے واسطے جاتے تھے ملتے تھے ملاقات تھی اُس اپنی آشنائی
کے سبب مکے مین رہ گئے تھے پھر جب اُس کافر نے حرم کے گرد پیش کو لوٹ لیا عبدالمطلب
کے دو سو اونٹ اس لوٹ مین پکڑے چلے گئے یہہ خبر سُنکر عبدالمطلب ابرہہ کی ملاقات
کے واسطے گئے بادشاہ سے جاکر ملے ابرہہ نے ان کو دیکھکر بہت عزت حرمت کی
بہت باتین پوچھین عبدالمطلب نے اسکو اچھے اچھے جواب دیے وہ بہت خوش ہوکر
اُن سے کہا اپنا جو کچھ مطلب ہووے کام ہووے مجھسے کہو مین وہ کام تمھارا کردون عبد
المطلب نے کہا میرے دو سو اونٹ لوٹ مین آئے ہین تمھارے لشکر مین ہین حکم کردو
کہ وے اونٹ میرے حوالے کردیوین ابرہہ نے سنکر کہا مین تم کو بہت عقلمند جانتا تھا
اسبات سے جانا جو تمکو عقل تھوڑی ہی مین مکہ مین کعبے کے ڈھانے کے واسطے آیا ہون
اور تمھارا اشرف فخر بزرگی بڑائی اسی گھر سے ہی اور تمھارا رہنا اسجگہہ اسی گھر کے
سبب سے ہی اور میرے دلمین ہی جو اس گھر کو ویران کرون جڑ سے اکھاڑ ڈالون پھر
تمھارا اٹھ جانا ہوگا کہان رہوگے مین نے یہہ سمجھکر تم سے کہا تم نے اپنا ہی مطلب بیان
کیا اگر تم اس گھر کی شفاعت کرتے تو مین معاف کردیتا درگذر کرتا چلا جاتا تمنے اس
گھر کی کچھ بات نہ کہی اپنے اونٹ مانگے اونٹ کیا چیز تھے جو مین اُس گھر کو گرانیسے
معاف کرتا تو تمھارا گھر بھی سلامت رہتا اور
تمھارے اونٹ اور سب کا مال مین بخش دیتا گا
تم نے یہہ بات بہت کم ہمتی کی بات کہی

عبد المطلب نے جواب دیا کہا میں اپنے ان اونٹوں کا مالک ہوں اِس گھر کا مالک اور خاوند
میں نہیں ہوں اِس گھر کا مالک خداوند تعالی ہے وہی اپنے گھر کی آپ محافظت نگہبانی
کرنیوالا ہے کر لیویگا میں کون ہوں جو اُسکے درمیان بولوں میری شفاعت کی کچھ حاجت
نہیں میرے اونٹ مجھے منگا دے ابرہہ نے لوگوں سے کہا جو اُن کے اونٹ حوالے
کر دیویں اور رخصت کیا رخصت کے وقت کہا کل اسی مطلب کے واسطے میں سوار ہو کر
آؤنگا جو کچھ ہو ویگا سو دیکھو گے عبد المطلب اپنے اونٹ لیکر مکے میں چلے آئے خاطر
جمع کر کے بیٹھے ابن ام مکتوم کے دادا سے یہہ حقیقت کہی اور کہا کل وہ اِس نیت سے
سوار ہو کر آویگا عبد المطلب اور ابن ام مکتوم کے دادا دونو کعبۃ اللہ کے دروازے کا
حلقہ پکڑ کر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالی کی درگاہ میں مناجات کی کہا اے پروردگار
ہم امید نہیں رکھتے سوائے تیرے ہی امیدوار ہیں اس گھر کی تو حمایت کر یہہ گھر تیرا
گھر ہی کعبے کا دشمن تیرا دشمن ہے اس لشکر کے ہاتھ سے بچا یہو مناجات کر اپنی اپنی
جگہہ میں بیٹھے دوسرے دن ابرہہ فوج کو تیار کر کر سوار ہو کر مکے کی طرف چلا اور ہاتھیوں کو
آگے رکھا ایک بہت بڑا ہاتھی مردانہ محمود اُس ہاتھی کا نام تھا اسکو سب ہاتھیوں
کے آگے کیا ایک آدمی کو گرد پیش کے آدمیوں سے بڑھا کر راہ بتانے کے واسطے آگے
لیا اس طرح چلے جب حرم کے پاس پہنچے محمود نے اسی وقت اپنی سونڈ زمین کو لگا کر
سر نیچا کیا کعبے کی طرف اللہ تعالی کو سجدہ کیا اور سجدہ کر کر پیچھے کو بے اختیار
ہٹا بھاگا اور سب ہاتھی اُسکے پیچھے بھاگے مہاوت اُنکو جتنا جتنا مارتے تھے کہ شہر
کی طرف پھریں نہو سکتا تھا لشکر ہی کی طرف جاتے تھے محمود کو جتنا جتنا انکس مار مار کر
حرم کی طرف لاتے تھے بیٹھ بیٹھ جاتا تھا اور شتابی سے اُٹھ کر پیچھے کو پھرتا تھا ابرہہ
نے اِس حال کو دیکھ کر بہت محنت کی بہت تردد کیا کس طرح ہاتھی آگے جا چلیں
کچھ نہ ہوا صبح سے لے کر آخر دن تک اسی قصے میں گذرا آخر کو وہ کافر عاجز ہوا احمق

ہو رہا اور قریش مکے کے لوگ پہاڑون کے اوپر چڑھے ہوئے کہتے تھے خدا اپنے
گھر کو کسی طرح سے بچاویگا جب وقت بے وقت ہوا ابن ام مکتوم کے دادا نے
عبدالمطلب سے کہا تو نے کہا تھا کل کو فوج آوے گی اب تک کوئی نہین آیا کیا ہوا خبر
لیا چاہئے عبدالمطلب باہر نکل کر ایک بلندی کے اوپر چڑھکے دیکھنے لگے اس دیکھنے
مین نظر اُن کی جدے کی طرف پڑی جدا ایک شہر ہے دریا کے کنارے پھر یکایک
ان کی نظر مین آیا دیکھا جو ایک بڑی فوج پرند جانورون کی جدے کی طرف سے دریا کے
کنارے سے آتی ہے اور مکے کے گرد طواف کر کر دشمن کی فوج کی طرف جاتی ہے دیکھکر
اُس بڈھے سے بیان کیا اُن نے کہا کام پورا ہوا خدا تعالی کی مدد سے تم پیچھے جاکر
حقیقت دیکھو تو کیا ہوتا ہے عبدالمطلب نے وہان نزدیک جاکر دیکھا جو اُن جانورونکے
کالے سیاہ پر تھے سبز گردنین تھین اُن کی اُس کافر کی فوج کے اوپر حملہ کیا ہر ایک کے
پانؤن مین پتھر تھے دو پتھر دونون پنجون مین اور ایک پتھر منقار چونچ مین اُن کافرون کو
پتھرون سے مارنے لگے ہر ایک پتھر کے اوپر ایک ایک کافر کا نام لکھا تھا جسکو مارتے
تھے سر مین اسکے لگکر ہاتھی کے پیٹ مین ہوکر نکل جاتا تھا سوار کو ہاتھی سمیت مار رکھتا
تھا اسی طرح سے سب کو مارا کوئی نہ بچا گھوڑے ہاتھی آدمی سب مارے گئے ایک محمود
ہاتھی تھا جو اُسنے خدا تعالی کو سجدہ کیا تھا وہی سلامت رہا اور ابرہہ تنہا اکیلا بھاگ کر
حبش کے ملک کو نجاشی کے پاس چلا گیا کتنے دنون مین وہان پہنچا بادشاہ کو خبر ہوئی
روبرو گیا نجاشی نے اُسکو اس حال مین اکیلا دیکھکر تعجب کیا ابرہہ نے تمام قصہ اوّل
سے آخر تک بیان کیا نجاشی بہت حیران ہوا حیرت مین رہا اُس سے پوچھا کیسی صورت
کے تھے وے جانور ابرہہ نے اسوقت اوپر کو اپنی نظر کی ایک جانور اُسکے ساتھ چلا
آیا تھا سر کے اوپر حاضر تھا ابرہہ کی نظر اُسکے اوپر پڑی دیکھکر کہا یہی جانور ہے نجاشی
اسکو دیکھتا تھا جو اُس جانور نے ابرہہ کے نام کے کنکر سے جو اُسکے پنجے مین تھا مارا

ابرہہ کے

ابرہہ کے سر مین لگ کر نیچے سے پار ہو گیا نجاشی کے روبرو وہ مر کر زمین مین گر پڑا
سب دیکھنے والون نے تعجب کیا پھر مکے مین جو لوگ مارے گئے مرے انکا سب مال خزانہ
پڑا رہگیا تھا عبد المطلب نے جو کچھ نقد جنس پایا لے کر اپنے گھر مین پہنچایا خاطر جمع کر کر ان
لوگون کو جا کر پہاڑ مین خبر دی سب لوگ اتر آئے جو کچھ ان کا مال متاع باقی رہا تھا
انھون نے لوٹ لیا غارت کیا عبد المطلب کو اسوقت سے مال بہت ہوا دولتمند ہو گئے
اللہ تعالی اس قصے کو فرماتا ہے تو سب کوئی جانین وہ خاوند ایسا قادر ہے جن نے
ہاتھی کی فوجون کو چھوٹے پرندے جانورون کے ہاتھون سے مار ڈالا پھر کوئی اس
پاک خاوند کی درگاہ مین بے ادبی نہ کرے جو کوئی بے ادبی کریگا اسی طرح مارا جاویگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ کیا نہین جانا تو نے یا محمد نہین دیکھا کیا کیا کیسا کیا تیرے
پروردگار نے بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ہاتھی والون کے ساتھ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ
کیا نہ کر دیا تیرے خدا نے انکے مکر و فریب کو ان کی تدبیرون کو گمراہی کے درمیان جو
مکے کے ڈھانے کے کعبے کے توڑنے کے واسطے کرتے تھے وے سب ان کی تدبیرین
خواری خرابی کے درمیان کر دین جو خرابی انھون نے خدائے تعالی کے گھر کے واسطے
چاہی تھی وہ خرابی انھین کے اوپر پڑی آپ ہی مارے گئے خراب ہوئے وَاَرْسَلَ
عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ اور بھیجے ان کے مارنے کے واسطے جانور اڑنے والے گروہ گروہ
فوج فوج ابابیل ان کا نام تھا تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ مارتے تھے وے جانور
اس لشکر کے تئین پتھر ویسے وے پتھر تھے سجیل سے بنے ہوئے یعنے زمین کی بھیگی مٹی
سے کچے چیلے خشک ہوئے سخت سے روایت یون ہے حکم ہوا پروردگار کا ابابیل
جانورونکو ہزارون فوج کی فوج جانورون کی اول اڑ کر دریا کے کنارے گئی وہان سے
ہر ایک جانور نے دریا کے کنارے سے تر مٹی چیلے دونون پنجون مین اور ایک منقار چونچ

مین اٹھا لیا باؤ کو حکم ہوا اس مٹی کو جو ان کے ہاتھون مین پنجون مین تھی خشک ہو جاوے
وہ مٹی خشک ہو گئی پتھر ہو گئی ہر ایک پتھر مین ہر ایک کافر کا نام قدرت سے لکھا گیا وہ
پتھر جس کا نام اُس پتھر مین لکھا ہوا تھا اسی کافر کے سر مین گولی کی طرح لگتا تھا لوہے
کے خود کو توڑ کر نیچے سے گذر جاتا تھا ہاتھیون کے پیٹون کو پھوڑ دیتا تھا وے پتھر مکے کے
لوگون نے اُٹھا رکھے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک باقی رہے
تھے ایک پاس پتھر کا ہوا حضرت عبد اللہ ابن مسعود رض کے گھر مین تھا اور ایک پاس
پھر کا ہوا بی بی ام ہانی حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کی بہن کے گھر مین تھا حکیم ابن
حزام ایک اصحاب ہین وے کہتے ہین مین نے وہ پتھر دیکھے تھے سرخ تھے چنے سے
چھوٹے مسور سے بڑے جو وے قہر کے پتھر نہ ہوتے تو مین اتنے جمع کر لیتا جو مسجد مین
تمام ہو جاتا ایسے چھوٹے پتھرون سے وہ ہاتھیون کی فوج ماری گئی فجعلہم کعصف
ماکول پھر کر دیا خدا تعالی نے ان ہاتھی والون کو ان کافرون کی فوج کو پتھرون کے
مارنے سے جیسے گھاس چبائی ہوئی ریزہ ریزہ جیسے کوئی جانور بیل بھینس گھاس کو کھا نہین
چبا نہین ذرہ ذرہ کر دیتا ہے اسیطرح سے خدا تعالی کے غضب کے قہر نے ان کو چبا ڈالا
نیست نابود کر دیا یہہ قصہ اصحاب فیل کا بہت بڑی دلیل ہے کعبۃ اللہ کی بزرگی کی خدا کے
گھر کی بڑائی کی اور اُس فوج کے مارے جانے سے اور حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے تولد ہونے سے
باون دن کا پچاس اور دو دن کا تفاوت تھا باون دن کے پیچھے حضرت نبی صلعم تولد ہوئے
یہہ بھی حضرت رسول اللہ صلعم کے قدم کی برکت تھی جو دشمن اس مکان کے جس مکان مین حضرت
نبی صاحب کا تولد ہوا اسطرح سے مارے گئے اللہ تعالی نے قدرت اپنی ظاہر کی عرب مین
یہہ قصہ مشہور ہوا سب لوگون نے جانا کہ خدا تعالی نے اپنے گھر کی حمایت کی پھر اس سبب
سے مکے مین رہنے والون کی سب خلق کے پاس بزرگی بڑائی عزت حرمت زیادہ ہوئی

سورہ لایلاف مکی ہے اسمین چار آیتین سترہ کلمہ بہتر حرف ہین بعضے قراۃ والے الم تر کیف

مین اور لایلاف مین فرق نہین کرتے دونون کو ایک ہی سورت کہتے ہین لایلاف کے لام
مین اور ماکول کے لام مین فصل نہین کرتے وصل کرتے ہین حضرت ابی بن کعب کے
مصحف مین دونون سورتون کے بیچ فصل نہ تھی بسم اللہ الرحمن الرحیم لایلاف کے سرے
پر نہین لکھی تھی دونون کو ایک سورت کرکر لکھا تھا اور حضرت امیرالمومنین عمر خطاب رضی
اللہ عنہ نے مغرب کی نماز مین اُن دونون سورتون کو ایک رکعت مین پڑھا تفسیرون
مین لکھا ہے کہ قریش مکہ کے رہنے والے سوداگری کے واسطے دو سفر کرتے تھے جاڑون
کے دنون مین یمن کے ملک مین جاتے تھے اور گرمیون کے دنون مین شام کے ملک مین
جاتے تھے راہ مین چور ٹھگ بہت تھے تصدیع پہنچاتے تھے اس سبب بہت احتیاط سے
لاچار دونون سفر کرتے تھے جو سفر نہ کرتے سوداگری نہ کرتے تو مکے مین کچھ کھیتی زراعت
نہ تھی تصدیع پاتے رہ نہ سکتے جیسے اللہ تعالی نے اُن ہاتھی والون کی فوج کو اسطرح
سے مارا اپنے گھر کو بچایا تب سے قریش جہان جاتے وہان کے لوگ اُن کی بہت تعظیم
کرتے حرمت کرتے مکے کی بڑائی بزرگی کے واسطے اُن کی بڑی تعظیم کرتے اور ہر ایک
شہر کے آدمی قریش کو کہتے یے حرم کے لوگ ہین خدا کے گھر کے لوگ ہین راہ مین کوئی
چور ٹھگ اُنکے پاس نہ جاتا سب کوئی اُن کا ادب کرتے پھر قریش خوب کمائی کرکر سوداگری
سے بہت نفع لیکر اپنے گھرون کو آتے خوشیان کرتے اپنے بتون کی نذرین قربانیان
کرتے اونٹ گائے بکریان ذبح کرتے آپس مین ضیافتین کرتے اللہ تعالی نے یہہ
سورت بھیجی تو وے لوگ اپنی بیوقوفی کو جانین احمقی کو بوجھین اپنی ناشکری کے
اوپر تعجب کرین اپنی بیخبری کے اوپر حسرت کرین اپنی نادانی کے اوپر افسوس کرین نعمت
خیر خوبی خدا تعالی کی طرف سے جانین اور بندگی بتون کی نہ کرین خدا تعالی کی بندگی
کرین خدا تعالی کو بھول نہ رہین اُس خاوند کی نعمت دینے والے کی خیر خوبی مانین
بڑائی دینے والے کا شکر بجا لاوین اللہ تعالی فرماتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ قریش کی الفت دینے کے واسطے مکے کے رہنے والون کے ملاپ
کے واسطے حرمت دی سب لوگون کے دلون مین بزرگی بڑائی بخشی اپنے گھر کے کعبے کے مکے
کے دشمن کو دور کیا مار ڈالا بہت لوگون کے دلون مین اُس گھر کی الفت بخشی اُس گھر کی برکت سے
بہت لوگ نیکے دلون مین اُس گھر کے رہنے والون کی بھی الفت بخشی اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ
الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ملاپ اُن قریش کا سفر مین ہی جاڑون کے دنون مین اور گرمیون کے
دنون مین شہرون کے لوگ اُن سے الفت کرتے ہین اس سبب سے اپنی تجارت سوداگری
کر کے بہت مال متاع حاصل کر کے اپنے گھر آتے ہین پھر اُن کی یہہ دولت جمعیت اُن کا
آپس مین اخلاص دوستی الفت کا سبب ہوتی ہی پھر بڑا عجب ہے بڑے تعجب کرنے کی بات
ہی کہ ایسی نعمتین خدا تعالی کی طرف سے پا کر بتون کو پوجین بتون کی بندگی کرین اپنے
صاحب کی نعمت دینے والے کی بندگی نہ کرین ایسے خاوند کو بھول رہین فَلْيَعْبُدُوْا
رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ پھر یہہ بات جو پوجین تو چاہیے کہ جان سے تن سے دل سے بندگی
کرین اس گھر کے خاوند کی مکے کے صاحب کی جس گھر کی بزرگی بڑائی سے اُن کی بڑائی
ہی الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وہ صاحب وہ خاوند جس نے کھانا دیا اسباب کھانیکے
دئے اُن کو دونون سفر کرنیکے سبب سے اور پیٹ بھر دیا اُن کا اُن کو بھوک سے بچا دیا
وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ اور امن چین مین رکھا اُن کو اُس گھر کے سبب سے اس گھر کی بزرگی
کے سبب سے دشمنون کے خوف سے بچا دیا مارنے لوٹنے کے ڈر سے ان کو چھوڑا دیا جس جاوین
انکے ساتھ یہہ سب احسان کئے چاہیے کہ کفران نعمتون کا اُس کی نہ کرین ناشکر نہ ہووین
بت پرستی چھوڑ دیوین حق تعالی کی بندگی کرین ایمان لاوین مشرک نہووین اور محمد
رسول اللہ صلعم جنکے سبب سے اُس گھر کو بزرگی بخشی اُسکے تابعدار ہووین اُسکے اوپر ایمان
لاوین دونون جہان کی خوبی پاوین مومن مسلمان کو چاہیے جو اِس سورت کی نصیحت

کو سمجھ کر حق تعالی کی نعمتین جو ہزارون طرح کی نعمتین ہر ایک آدمی کو بخشی ہین اپنے
اور پرے دیکھے معلوم کرے شکر بجا لاوے ایمان کو محکم کرے اوس پاک پروردگار کی بندگی
تن سے دل سے جان سے بجا لانے وہی خاوند ہی جو کھانا پینا دیتا ہی ہر طرح سے پرورش
کرتا ہی امن چین مین سب کو رکھتا ہی صحت سلامتی بخشتا ہی بڑی بے انصافی ہی
جو بے نعمتین اس خاوند کی لیوین اور بندگی تابعداری نفس کی شیطان کی طبیعت
کی دنیا کی دنیا کے لوگون کی کرتے رہین اور سچے معبود کو خاوند کو بھول جاوین شکر
ان نعمتون کا تبھی ہی جب خاص بندگی اخلاص کے ساتھ اوس پاک پروردگار کی بجا
لاتے رہین اور ان سب نعمتون کے وسیلے دنیا کی دین کی ظاہر باطن کی خیر خوبی کے سبب
حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم ہین انکے طفیل سے سب کچھ پیدا ہوا ہی اور ایمان دین
قرآن کتاب علم عمل دوزخ سے چھٹنا بہشت مین داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ
کے صدقے سے اب لازم ہی انکے ہر طرح تابعدار ہو رہین اللہ رسول کے پیچھے اپنے پیر
استاد کی متابعت بجا لاوین انکی دوستی رکھین جس سے دنیا آخرت کی دولت پاوین
سورہ ارایت الذی مکی ہی اسمین چھے آیتین پچیس کلمہ ایک سو پچیس حرف ہین آدھے
سورہ مین کافرون کی حقیقت کا بیان ہی جیسے ابوجہل عاص بن وائل ولید اور اور
کافر مشرک اور آدھی سورۃ مین منافقون کا بیان ہی جیسے عبداللہ بن ابی اور اور
منافق تفسیرون مین مذکور ہی ابوجہل ملعون قیامت کے دن کو مانتا نتھا اور مسلمانی کے
دین کو جھوٹھ جانتا تھا یتیمون کے مال کو لے کر آپ تصرف کرتا اور ان کو مارتا دور کرتا
اور غریبون کو آپ کھانا نہ دیتا اور اور لوگون کو بھی غریبون فقیرون کے کھانا کھلانے دینے
منع کرتا اللہ تعالی نے اسکی حقیقت کے بیان مین اور ایسے لوگون کی بدخوئی کے بیان

| الرحمن الرحیم | | مین یہہ سورت بھیجی | | بسم اللہ |
|---|---|---|---|---|

ارایت الذی یکذب بالدین دیکھا تو نے اوس بڑے کافر کو جانا تو نے اوس بڑے

بدبخت آدمی کو جو دروغ جھوٹھ کہتا ہی دین کو جھوٹھا جانتا ہی روز قیامت کو اور
جھٹلاتا ہی مسلمانی کے دین کو ایسے سچے دین کو ابوجہل بے ایمان بے عقل نہین مانتا
جزا کے دن کو فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ پھر یہہ کافر بدبخت کی وہ بدخوئی ہی جو
سختی سے ستم سے دور کرتا ہی یتیم کو جھڑکتا ہی اسکو مارتا ہی وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ
الْمِسْكِينِ اور رغبت نہین دلاتا آپنے یار آشنا خویش قرابتون کو نہین کہتا کسی کو
فقیرون غریبون مسکینون کے کھانا دینے کھلانے کے واسطے نہ آپ دیتا ہی نہ اور
کسی کو دینے کہتا ہی اُلٹا منع کرتا ہی اور ان کو دینے نہین دیتا یہہ بدخوئی ایسی
بری خصلت مسلمانون کی نہین ہوتی یے خصلتین کافرون کی ہوتی ہین اس بات مین اشارت
ہی نصیحت ہی مسلمانون کو جو سمجھین بوجھین کہ ایسی نہین بہت بری خصلتین مسلمانونکے یہہ کام نہین مسلمانو
کو یے خصلتین بچانا نہین جس کسی مین یہہ خصلت ہی بے ایمانی کی نشانی ہی ایسے ہی آدمی
کو آخرت کے دن کے اوپر جو جزا کا دن ہی یقین نہین اُس دن کو جھوٹھا جانتا ہی مگر جو
کوئی جیسا کریگا آخرت مین ویسا پاویگا غرض ایسا کام نہ کرنا چاہیئے بلکہ یتیمون کے اوپر
مہربانی کرنا فقیرون مسکینون کو کھانا کھلانا خبر لینا غریبون کے حال پر رحم کرنا چاہیئے
جو اس سبب سے آخرت مین اللہ تعالی بھی اسکی غریبی فقیری کے اوپر رحم کرے حدیث
مین آیا ہی جو کوئی یتیم کے سر کے اوپر ہاتھہ شفقت سے پھیرتا ہی جتنے اسکے سر مین بال ہین
ہر ایک بال کے شمار مین نیک عمل اسکے عملنامہ مین لکھے جاتے ہین وہ اتنا ہی ثواب
پاویگا اور حدیث مین آیا ہی ایک آدمی تھا بنی اسرائیل مین زاہد تھا عابد تھا
ساٹھہ برس ہوئے تھے اسکو بندگی کرتے ہوئے ایک دن ایک عورت خوبصورت
کسی کام کے واسطے اسکے پاس آئی اکیلا وقت تھا اور کوئی اسکے پاس نہ تھا اس زاہد
کو شہوت ہوئی بے اختیار ہو کر اس سے نہ کرنے کی بات ہو گئی پھر اس کام کے پیچھے
زاہد کو بہت ندامت ہوئی اپنے اس کام کے اوپر بہت ناخوش ہوا غمگین ہوا ایک

ایک تالاب مین غسل کے واسطے گیا غسل کر چکا تھا جو اُسکے مرنے کا وقت آن پہنچا تالاب
کے اندر ہی جان نکلنے لگی اُسیوقت ایک فقیر آیا اسکو اسکے حال کی خبر نہ تھی کچھ سوال کیا
خیرات مانگی اس زاہد کی چادر مین ایک روٹی تھی ہاتھ سے اشارت کی کہ چادر سے روٹی لیو
ادھر فقیر وہ روٹی لیکر چلا گیا ادھر وہ زاہد مرگیا اُسکی روح کو فرشتون نے لے کر
اسد تعالی کے حضور مین پہنچایا حکم ہوا اسکے عملون کو نیکی بدی تولنے کی ترازو مین رکھین
تو لین ساٹھ برس کی عبادت ایک طرف رکھی اور زنا حرام کا عمل ایک طرف رکھا آخر حرام
کا عمل بھاری پڑا نیک عمل اسکے آگے سبک ہو گئے اسوقت وہ شخص نا امید ہوا جانا کہ
دوزخ مین پڑیگا حکم ہوا جو وہ ایک عمل آخر وقت کا اسکا جو فقیر کو روٹی دی تھی ان عملون
کے ساتھ رکھکر تو لو اتنی خیرات اُسکی اور سب کامون کے ساتھ اس گناہ پر بھاری پڑی نیکیون
کا پلا اُس کا بھاری ہو گیا مغفرت پائی بخشا گیا بہشت کے داخل کرنیکا حکم ہوا جانا چاہئے
کہ روٹی دینے کا ثواب مسکین کے کھانا کھلانیکا فایدہ ایسا کچھ ہوتا ہے اور جو کوئی کھانا
کھلانیکی قدرت رکھتا ہے اور اس حال مین بخیلی کرتا ہے وہ بڑا بد بخت ہے لئیم ہے مسلمانی
کا کام وہ نہین کرتا ہے یہ آیتین کافر اور کافر کی خصلتون کے بیان مین تھین آگے منافقون کا
بیان ہے فَوَيْلٌ پھر یہہ بات ہے اس بات کو جانا چاہئے کہ ویل ہے سختی ہے عذاب کی خواری
ہے خرابی ہے دوزخ کی آگ ہے لِّلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ ان نماز پڑھنے والون کو وے
نماز پڑھنے والے جو اسد تعالی کی بندگی کی قدر نجان کر اپنے پیدا کرنیوالے کی پالنے والے کی
عبادت کی خوبی نہ بوجھ کر آخرت کے عذاب ثواب دوزخ بہشت اسد تعالی کے
وعدون کے اوپر ایمان نرکھکر عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اپنی نماز سے بیخبر ہین بھولنے
والے ہین غافل ہین نماز پڑھنے نہین جانتے کیا پڑھتے ہین کچھ ادب کھڑے ہونے مین
رکوع سجدہ مین نہین کرتے اور سورتین قرآن کی اچھی طرح ٹھہر کر نہین پڑھتے نماز کے
ارکان شتاب شتاب تمام کر ڈالتے ہین اپنے دلکو نماز مین حاضر نہین رکھتے ہین نہین

جاتے تہے کسکی بندگی کرتے ہین کسکے آگے کھڑے ہوتے ہین کسکے واسطے سر اپنا نیچا کرتے
ہین کسکو سجدہ کرتے ہین نماز کی قدر کچھہ نہین بوجھتے نماز کی تعظیم کچھہ نہین کرتے اَلَّذِیْنَ
هُمْ یُرَآءُوْنَ وے لوگ ہین وے جنکے واسطے ویل ہی عذاب کی سختی ہی جو ریا کرتے ہین یعنے
لوگون کے دکھانیکے واسطے آدمیون کے بھلا کہنے کی لالچ مین نماز پڑھتے ہین خدا کے
واسطے نہین پڑھتے خدا کی رضامندی نہین چاہتے وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ اور زکوۃ مال
کی نہین دیتے اور وے چیزین جو آپس مین ایک کی دوسرے کے کام آوے دیگچا پتیلا توا تغاری
پیالہ رکابی سوئی ڈول کدالی آگ پانی نمک منع کرتے ہین نہین دیتے یے سب خصلتین
بری خصلتین ہین بے ایمانی نفاق کی ہین منافقون کو چاہیئے مسلمانون کو نہین مسلمانونکو
چاہیئے ان خصلتون سے دور رہین اللہ تعالی ان باتون سے ناخوش ہی بیزار ہی فویل
للمصلین سے لیکر آخر تک منافقون کا احوال ہی اس مین اشارت ہے جو منافق
کافر سے بدتر ہی دین مین آکر بے دین ہوتا ہی فرضون کو ترک کرتا ہی اللہ تعالی
سے دغابازی کرتا ہی مسلمانون کو دھوکھے مین ڈالتا ہی مسلمان کہلاتا ہی اور
باطن مین مشرک منافق رہتا ہی اسواسطے حق تعالی نے ایسے لوگون کے حق مین فویل
فرمایا بڑے سخت عذاب مین گرنے کی اُن لوگونکے خبر دی اللہ تعالی مسلمانون کو
سے نفاق سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین

سورۂ کوثر مکی ہی اس مین تین آیتین بارہ کلمے بیالیس حرف ہین تفسیرون مین لکھا
ہی کہ ایکدن حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کعبۃ اللہ کی مسجد سے نماز پڑھکر
اپنے دولتخانے کو جاتے تھے دروازے کے پاس ایک کافر سے ملاقات ہوئی
عاص نام تھا اُسکا وایل کا بیٹا لعنت خدا کی اسکے اوپر اُن نے کچھہ بات کہی کہکر
مسجد کے اندر آیا اور کئی کافر مسجد کے درمیان بیٹھے تھے اُنھون نے اُس سے
پوچھا کسکے ساتھہ باتین کرتا تھا اُن نے بے ادبی سے کہا اُسی ابتر سے بات کہتا تھا

ابتر عرب کی زبان مین اُس آدمی کو کہتے ہین جسکے اولاد نہووے پیچھے اسکے کوئی نہ ہے
اور حضرت رسول اللہ صلعم کے ایک فرزند طاہر نام بی بی خدیجہ سے ہوئے تھے اُنھون نے
اُن دنون مین وفات پائی تھی اس کافر کی بے ادبی کی خبر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو پہنچی مبارک دل حضرت کا غمگین ہوا اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے دل خوش
کرنے کو خاطر تسلّی کے واسطے یہہ سورت بھیجی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ تحقیق ہم نے دیا تیرے تئین یا محمدؐ بخشا تجھ کو بہت کچھ ہر ایک
طرح کی خیر خوبی کی زیادتی دنیا مین آخرت مین اولاد کی بہتایت ظاہر کی اولاد باطن
کی اولاد سب پیغمبرون کی امت سے تیری امت کی بہتایت سب خلق کے علم سے تیرے
علم کی زیادتی سبکے عمل سے تیرے عمل کی بہتایت سب کے ثواب سے تیرے عملون کے ثواب
کی بہتایت اللہ تعالیٰ کے ذکر کے پیچھے زمین مین آسمان مین تیری یاد کی تیرے ذکر کی
مذکور کی بہتایت دونون جہان مین تیرے دوستون کی بہتایت اور قرآن دیا تجھ کو
قرآن مین ہر طرح کے فایدون کی بہتایت ہے اور حوض کوثر بھی دیا تجھ کو حدیث مین آیا ہے
کوثر ایک ندی ہے بہشت کے اندر کنارے اُسکے سونیکے ہین موتی اور یاقوت اُسمین
جڑے ہین ایک روایت مین ہے کنارے اس حوض کے زمرد کے ہین فراخی لنباؤ
اور چوڑاؤ اُس کا ایسا ہے جیسے صنعا سے عدن تک صنعا اور عدن دو شہر ہین اُن
دونون شہرون مین تفاوت بہت ہے خاک اسکی مشک سے زیادہ تر خوشبو ہے اور پانی
اسکا برف سے زیادہ تر سفید ہے سرد ہے شفاف ہے شہد سے زیادہ تر میٹھا
مزیدار ہے اور اُسکے ہر طرف کنارون کے اوپر سونیکے پاس پیالے آبخورے کوزے
ہر طرح کے روپیکے سونے کے دھرے ہوئے ہین تیار ہین ہزارون لاکھون اتنے ہین جتنے
آسمان مین ستارے ہین ہر ایک — مومن مسلمانکی قدر اور مرتبے کے موافق تیار رہین قیامت کے دن جب

خلق کے اوپر بے نہایت پیاس ہوویگی بے اختیار ہو پانی پانی کرینگے تب اللہ تعالی
کے حکم سے ایک فرشتہ اسکو اپنی پیٹھ کے اوپر رکھ کر قیامت کے میدان مین حاضر کریگا
جہان حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماوینگے وہان رکھیگا جہان کہین تشریف لیجاوینگے
وہ حوض بھی انکے ہمراہ جاویگا جو مومن مسلمان اسکا پانی پیویگا سیراب ہوجاویگا پھر کبھی
پیاسا نہ ہوویگا ہمیشہ ہمیشہ خوشحالی مین رہیگا فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پھر نماز پڑھ یا محمدؐ
اور اپنے پروردگار کی بندگی کر رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور قربانی کر
خدا کے حکم سے خدا کے واسطے یا محمدؐ تجھ کو بڑی بڑی نعمتین اللہ تعالی نے بخشی ہین تو
اپنے پروردگار کی بندگی مین رہ اپنے خاوند کی طرف مشغول ہو ان کافرون کی باتون
کو کچھ خاطر مین نہ لا غمگین مت ہو اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ تحقیق دشمن تمھارا برا کہنے والا
تمھارا وہی ہے دم کٹا ہوا ابتر اسی کی خیر خوبی دوجہان کی کٹ گئی ہے اسکی اولاد
نسل نہ رہیگی اور تمھاری اولاد ظاہر کی باطن کی تمھاری خیر خوبی بزرگی بڑائی عزت حرمت
قیامت تک ہمیشہ باقی رہے گی خدا تعالی کی رحمت اور درود اور سلام حضرت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ابدالاباد چلا جاویگا اس دولت کو کبھی نقصان نہ آویگا
اس سورت مین نماز پڑھنے کو اور قربانی کو حکم فرمایا نماز بدن کی دل کی عبادت ہے
اور قربانی مال کی عبادت ہے اسمین اشارت ہے جو تمھارے اوپر اللہ تعالی کا بہت
بڑا فضل ہے بڑا احسان ہے بہت کچھ تمکو بخشا ہے بہت بہت نعمتین بخشین ہین ان
نعمتون کا شکر ادا کرنا اسطرح سے ہے جو ہر طرح سے بندگی تن سے دل سے مال سے بجا
لاتے رہو پھر اس بندگی عبادت کے بدلے اور بہت نعمتین تمھارے واسطے رکھین ہین
تیار ہین کسی دشمن کی بات کچھ خاطر مین نہ لاؤ ناخوش مت ہو تمھاری دولت ہمیشہ
رہنے والی ہے دشمنون کی خیر خوبی سب طرح کی کٹ گئی خراب ہوئی اور اس حکم
مین نماز کی اور قربانی کی فضیلت بڑائی کی طرف اشارت ہے ایسی بڑی نعمتین جو

اللہ تعالی نے اپنے محبوب کو بخشی ہین اُن نعمتون کا بدلا شکر احسان کا کسی طرح سے ادا
نہین ہو سکتا اسواسطے نماز پڑھنے کو فرمایا اس بندگی مین اپنے نعمتون کے شکر
ادا کرنے کی راہ بتائی اس شکر کو قبول فرمایا مومن مسلمان کو چاہیئے جو حضرت پیغمبر صلعم
کی متابعت مین اپنے اوپر اللہ تعالی کی ہزارون نعمتون کو بوجھ کر نماز کی بہت بڑائی
قدر بوجھے اور ادب سے اخلاص سے فرض واجب سنت نفل نمازین پڑھتا رہے اللہ
تعالی کی نعمتون کے شکر کا ادا ہونا اس عمل مین بوجھے اُسکے ثواب کی کچھ حد نہین سب طرح کے
عملون مین اس عمل کے برابر کوئی عمل نہین اور قربانی کا ثواب بھی جو صبح کے وقت عید
الضحی کی نماز کے بعد مقرر ہوئی ہے بہت بڑا ثواب ہے حدیث مین آیا ہے کہ یہہ قربانی
ابراہیم خلیل اللہ ع کی سنت ہے ہر ایک مال کے بدلے مین جو قربانی مین ہے بکری گائے
اونٹ کے ایک نیکی عملنامہ مین لکھی جاتی ہے اور حدیث مین آیا ہے حضرت رسول اللہ صلعم
نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا اُٹھو اپنی قربانی کے ذبح کرنے مین حاضر ہو
دیکھو پہلا قطرہ لہو کا جو قربانی سے نکلیگا اس قطرہ کے نکلنے مین گناہ اگلے پچھلے بخشے
جاوینگے اور کہو ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین پھر اصحابون نے
عرض کیا یا رسول اللہ صلعم یہہ ثواب قربانی کا اتنا خاص تمھارا اور تمھاری اہل بیت ہی کا
ہے یا تمام مسلمانون کو بھی یہی ثواب ہے فرمایا سب مسلمانون کو جو کوئی قربانی کریگا
اسکو یہی ثواب ہے اور حدیث مین آیا ہے اگر کوئی آدمی مسلمان بکری یا گائے عید
کے دن قربانی کرے اور ایک آدمی اس قربانی کے پوست مین چمڑہ مین سونا روپا بھر کر
صدقہ دیوے خیرات کرے اس خیرات کا ثواب اس قربانیکے ثواب کو نہین پہنچتا اور حدیث مین آیا ہے عظموا
ضحایاکم فانہا علی الصراط مطایاکم موٹی کرو اپنی قربانیان یہہ قربانیان آخرت
مین پلصراط کے اوپر تمھاری سواری گھوڑے ہو جاوے گی آسانی سے تم پار اتر جاؤگے
اللہ تعالی کی نعمتین محمد رسول اللہ صلعم کے طفیل مومنون مسلمانون کے اوپر بہت ہین بے نہایت

ہین کہان تک کوئی بیان کر سکتا ہی یہہ بہت کچھ کوثر کی حقیقت ہی اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہؐ کے تئین اپنے فضل وکرم سے اسکو بخشتا ہی اور انکے طفیل سے ان کی امت کو بھی اسکا نصیب ملا ہی اور آخر تک ہمیشہ ہمیشہ ملا جاوے گا

سورۂ کافرون مکی ہی اس مین چھہ آیتین ہین چھبیس کلمے ہین ننانوے حرف ہین روایت ہی ایک کافرون کی گروہ ابوجہل عاص ولید امیہ نے حضرت عباس کی زبانی حضرت نبی صاحبؐ کی خدمت مین یہہ پیغام کہلا بھیجا اور اپنی بیوقوفی سے اسطرح صلح کرنے لگے اور کہنے یا محمدؐ ایک برس تم ہمارے خداؤن کی بندگی عبادت کرو ہم بھی ایک برس تک تمھارے خدا کی بندگی کرینگے اور ایک روایت مین یہہ ہی جو یے سب ملکر حضرت عباس حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور انکو کہا تم جاکر اپنے بھتیجے سے بھائی کے بیٹے سے کہو ہماری بات قبول کرین یہہ بات کہین جو یہہ بت ہماری شفاعت خدا کے پاس کرواوینگے اور جو وے ایک دن ہمارے معبودون کی بندگی کرین تو ہم ایک ہفتہ ان کے معبود کی بندگی کرینگے اور جو وے ایک ہفتہ ہمارے خداؤن کو پوجین تو ہم ایک مہینے تک ان کے خدا کو پوجینگے اور جو وہ ایک مہینے تک یہہ کام کرینگے تو ہم ایک برس تک خدا کی بندگی کرتے رہینگے حضرت عباسؓ نے آن کر یہہ پیغام پہنچایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور کچھہ نہ فرمایا چپکے ہو رہے اور اس پیغام سے ناخوش ہوئے اللہ تعالی نے یہہ سورۂ بھیجی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ کہو یا محمدؐ اے گروہ کافرون کی لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ بندگی نہین کی مین نے کبھی پچھلے وقتون مین اور اب بھی بندگی نہین کرتا ہون اس چیز کی جس چیز کی تم بندگی کرتے ہو یعنے ان بتون کی بندگی جن کی تم کرتے ہو مین نہ کبھی آگے کی ہی نہ اب کرتا ہون وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ اور نہ تم پوجنے والے ہو بندگی

کرنیوالے ہو آگے کو اس پاک پروردگار کے جسکے اب مین بندگی کرتا ہون پوجتا ہون
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ اور نہ مین پوجنے والا ہون بندگی کرنیوالا ہون کبھی آگے کو
جسکو پوجا تم نے جس کی بندگی کی تم نے یعنے اُن بتون کو جو تم آگے سے پوجتے آئے ہو
مین کبھی ان کو پوجنے والا نہین وَلَآ اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ اور نہ تم بندگی کرنیوالے
ہو اب بھی اور آگے کبھی جسکی بندگی کرتا ہون مین ہر حال مین اور ہر وقت مین
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ تمکو لایق ہی دین تمھارا اور مجھہ کو سزاوار ہی بہتر ہی دین میرا
تم اپنے طریق کو دین کو چھوڑ دینے کے نہین مین بھی اپنے طریق کو دین کو چھوڑنیوالا نہین
تم کو تمھارے دین کی جزا ملے گی بدلا ملیگا خواری عذاب آگ دوزخ اور مجھہ کو میرے
دین کی جزا ملے گی بدلا ملیگا عزت دولت رحمت بہشت دیدار خدا تعالی کا اس سورۃ
کا حکم جب جہاد کرنے کو لڑائی کرنیکو کافرون کے ساتھہ مومنون کے تئین فرمایا منسوخ ہوا
اور یہہ بات جو تمھارا دین تم کو ہمارا دین ہم کو موقوف ہوئی حکم ہوا اللہ تعالی کا
جو ان کافرون مشرکون کو کہو ایمان لاوین اور نہین تو ان کو مارو قتل کرو اور اِس
آیت مین مومن کو یہہ فایدہ ہی جو ہر طرح اپنے دین ایمان کے اوپر قایم رہے مضبوط
رہے کوئی کسی طرح سے کسی راہ سے بے راہ کیا چاہے ہرگز اس کا تابع نہووے
اس سے یہی کہے تو اپنی راہ چلا جا مین اپنی راہ مین جاتا ہون مجھہ کو تیری راہ سے
کچھہ کام نہین اور اس سورت مین یہہ بات معلوم ہوئی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے پیغمبر ہونے سے پہلے بھی کبھی سوائے خدا تعالی کے اور کبھی چیز کی بندگی نہین کی
تھی جیسے اور اصحاب مسلمان ہونیسے پہلے نادانی سے بت پوجتے تھے حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول سے آخر تک اللہ تعالی ہی کی بندگی مین رہے خدا تعالی
ہی کی عبادت کرتے رہے اور اسی سبب اللہ تعالی نے ان کافرون کے جواب مین فرمایا
جو اُن سے کہو مین نے نہ آگے ایسا کام کیا ہی نہ اب کرتا ہون نہ پھر کبھی کرونگا ہمیشہ

خدائے تعالی کی بندگی کرنی ہی میرا دین ہے مین اسی اپنے دین پر قایم ہون تم جانو اور تمھارا دین اور یہہ خطاب اُن کافرون کے ساتھہ ہے جو ہمیشہ کافر رہے کبھی مسلمان ہوئے اللہ تعالی مومنوں مسلمانون کو اپنے رسول صلعم کے طفیل سے دین و ایمان مین قایم رکھے محکم رکھے آمین آمین آمین ۵۵۵۵ سورۂ اذا جاء مدنی ہے اسمین تین آیتین انیس کلمہ ستانوے حرف ہین یہہ سورت ۵ ۵ مکہ کے فتح کے پیچھے نازل ہوئی جب دین مسلمانی کا خوب قایم ہوا آدمی ہر طرف سے فوج فوج اس دین مین آنے لگے مسلمان ہونے لگے تب اس نعمت کی شکرگذاری کو ارشاد فرمایا

| اللہ تعالی فرماتا ہے | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ |
|---|---|---|

وَالْفَتْحُ جسوقت آئی یا محمد صلعم یاری دینی مدد کرنی خدا کی اور فتح مکے کی اور لوگون کی فتح وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا اور دیکھا تونے آدمیون کو داخل ہوتے ہین خدا کے دین مین مسلمانی مین گروہ گروہ فوج فوج بہت بہت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ پھر اس مدد اور فتح کی شکرگذاری مین سبحان اللہ اور الحمد للہ کہو یا محمد پاک جانو اللہ کو جھوٹھہ کہنے سے جھوٹھا وعدہ کرنے سے اور پاک سمجھو خدائے تعالی کو سب عیبون سے سب نقصانون سے شکر کرو خدا کا اپنے پیدا کرنیوالے پالنے والے کا جو ایسی بڑی بڑی نعمتون کا دینے والا ہے ظاہر باطن کی فتح کشایش بخشنے والا ہے تم کو اور تمھاری امت کو حمد کرو ثنا صفت کرو تعریف کرو اللہ تعالی کے وعدونکے سچ کرنیکی اوپر اس آیت مین اشارت ہے جو مومنون کو چاہیئے اللہ تعالی کی تسبیح کے ساتھہ حمد بھی ملاوین سبحان اللہ کو الحمد للہ کے ساتھہ کہین اور اول یہہ بات جانین یقین کرین کہ وہ پاک پروردگار تمام خلق سے بے نیاز ہے سب طرح کی غرضون حاجتون سے پاک ہے کسی بات کا محتاج نہین سب خلق کو جو پیدا نہ کرتا نہ بناتا اسکی خدائی مین کچھ ایک ذرہ نقصان نہوتا اور اب چاہے تو ایک دم مین سب کو نیست و نابود

کر دیوے تو اسکی بادشاہی مین کچھ نقصان نہ آوے ہر طرح سے وہ غنی ہی — پاک
ہی پھر اسبات کے ساتھ یہہ بات جانین جو اس پاک پروردگار نے اپنی بے نیازی
کے ساتھ مہربانی سے فضل کی راہ کرم کے سبب سب خلق کو پیدا کیا اتنے سبکا پالنے
والا ہی روزی کے دینے والا ہی سبکی حاجتین برلانیوالا ہی بندونکی دعا قبول کرنیوالا ہی دنیا آخرت کے کام
بندون کے آپ کر دینے والا ہی اپنے دین کو آپ قایم کرنیوالا ہی محکم کرنیوالا ہی
حمد اور تعریفین اچھی اس خاوند ہی کو لایق ہین اور کسیکو لایق نہین اور جسکو وہ خاوند
ایسی تعریف کے لایق کردیوے جیسے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلعم کو لایق کردیا اور انکی
امت کے مقبول لوگون کو کردیا ہی یہہ بھی اسی خاوند کا فضل ہی کرم ہی وَاسْتَغْفِرْهُ
اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا اور معافی مانگو یا محمد خدا تعالی سے اپنے امت کے گناہون کی
اور بخشش چاہو تحقیق سچ وہ پاک پروردگار توبہ کا قبول کرنیوالا ہی جو کوئی
بخشش بخشایش چاہے اسکے گناہون کا بخشنے والا ہی اور اس آیت مین اشارت
ہی جو اس فتح کے ہونے مین اور جو فتحین ہووینگی کسی یار اصحاب کسی مومن مسلمان کے
دل مین یہہ خطرہ آجاوے جو یہہ فتح کافرون کے اوپر مشرکون کے اوپر ہماری
محنت سے ہماری تدبیرون سے ہوئی ہی تو چاہیئے اسپر توبہ کرے استغفار کرے اور
اسیطرح جو کسی مومن کا دل ایمان کے نور سے معمور ہو جاوے بر خطرے جاتے رہین
نفس اور شیطان کے اوپر فتح پاوے تو چاہیئے کہ یہہ نجانے کہ میری محنت سے ریاضت سے
ہوئی جو ایسا خطرہ آوے تو استغفار کرے گناہ جانے اور جانے کہ سب قدرت خداے تعالی
کی ہی بغیر اسکی مدد مہربانی کے کچھ نہین ہوتا خبر مین آیا ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اس آیت کے آنے سے پہلے ہر روز ستر بار استغفار کرتے تھے خدا تعالی سے بخشایش چاہتے
تھے جب یہہ آیت نازل ہوئی تب سے ہر دن سو مرتبہ استغفار کرنے لگے اور بی بی عایشہ
رضی اللہ عنہا کہتی ہین اس سورت کے نازل ہونے کے پیچھے نہ دیکھا مین نے پیغمبر صلعم کو جو نماز پڑھتے ہو

اور اسکے پیچھے استغفار نہ کیا ہو ہمیشہ ہر فرض نماز کے پیچھے استغفار کرتے تھے اور اس
آیت مین سب مومنون مسلمانون کو ارشاد ہے یون سمجھین بوجھین کہ جب حضرت محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کا حکم ہوا تو اور کوئی امت کے آدمیون مین دوسرا کون
ہے جو آپ کو استغفار کا محتاج نہ جانے سب مومنون کو کیسی ہی ولایت کے درجہ مین
پہنچین کیسی ہی عبادت بندگی کرتے رہین خدمت مین حاضر رہین چاہیئے آپ کو تقصیر وار ہی
بوجھتے رہین گناہگار جانتے رہین ہمیشہ توبہ اور استغفار کرتے رہین بخشش اور بخشایش
مانگتے رہین اپنا کچھ حق اللہ تعالیٰ کے اوپر بندگی کا شکر کا ذکر فکر کا ثابت نہ کرین
ہمیشہ اس پاک پروردگار کا حق فضل و کرم کا احسان کا ہر طرح کی نعمتون کا جان مال مین ر
بوجھتے رہین اپنے تئین تقصیرمند ہر طرح سے سمجھکر گناہون کی معافی مانگتی رہین اسکی راہ
مین فضل و کرم کے امیدوار رہین اور اس سورت مین یہہ اشارت ہے جو یہہ مسلمانی کا دین
اللہ کا دین ہے اسہ دین کو دین اللہ فرمایا اور یقین جاننا چاہیئے کہ جو اب مقبول دین ہے
وہ یہی دین ہے اور دین اب کوئی مقبول نہین جو کوئی مسلمانی کے دین مین رہ کر مسلمانی
کا کام کرے گا اسی کو قبولیت خداے تعالیٰ کی حاصل ہووے گی سب مقصودون کو آپ سے
آپ اس دین کا صاحب پہنچا دیویگا اور جو کوئی اور دین کا کام کریگا کیسا ہی ہو جاوے
خواہ پانی کے اوپر چلے خواہ ہوا مین اڑے آخر کو ڈوبیگا نیچے گریگا خوار ہوویگا
نامقبول ہی رہیگا اور اس دین کا محکم ہونا قایم ہونا جو بہت بڑی نعمت تھی اپنے
محبوب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی اور انکے طفیل سے تمام امت کو بخشی اس نعمت کی شکر
گذاری سب کے اوپر لازم ہے پھر اس نعمت کی شکر گذاری مین جو کچھ تقصیر ہو جاوے اسواسطے
استغفار کا حکم ہوا اس حکم مین سب کو لازم ہے جو اپنے دین ایمان کی سلامتی کا شکر
کرتے رہین اور اس شکر کرنے مین شکر کا حق ادا کرنے مین آپکو تقصیروار بوجھتے رہین
ہمیشہ استغفار کرتے رہین گناہون کی بخشش مانگتے رہین یہہ سورت قرآن کی سورتون مین

آخر کو نازل ہوئی ہی آخر کی سورت اُترنے مین یہی سورت ہی ابن عباس رضی اللہ
عنہ کہتے ہین جب یہہ سورت اُتری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن کھڑے ہوکر خطبہ
پڑھا اور فرمایا ایک بندہ ہے کہ تئین خدا تعالی نے اختیار دیا ہی دنیا مین رہنے کا
اور وفات کا چاہے دنیا مین رہے چاہے وفات پاوے اُس بندہ نے وہ بات اختیار
کی جو آپ کو حق تعالی کی طرف پہنچاوے حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
سنکر اسبات کو سمجھے جو حضرت اپنی بات فرماتے ہین یہہ سمجھکر اُن کی جدائی یاد کر کر
روئے پھر دو برس کے پیچھے حضرت پیغمبرؐ نے حجۃ الوداع آخر کا حج کیا ان دنون مین
یہہ آیت نازل ہوئی الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت
لکم الاسلام دینا اس آیت کے اُترنے مین اور وفات مین حضرت کی اسی دن کا تفاوت
تھا پھر یہہ آیت اُتری یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ اس آیت سے اور
وفات سے پینتیس دن کا فرق تھا پھر اُسکے پیچھے یہہ آیت نازل ہوئی واتقوا یوما
ترجعون فیہ الی اللہ تقوی کرو پرہیزگاری کرو اُسدن کیواسطے جو رجوع کروگے
اُسدن مین اللہ تعالی کی طرف اور قیامت کے دن کا کام جسدن مین خدا تعالی کے حضور
مین حاضر کئے جاؤگے دنیا مین کر رکھو پھر یہہ آخر آیت ہی قرآن مجید کی۔ اس کے
پیچھے کوئی آیت نہین اُتری اکتیس دن کے پیچھے ایک روایت مین ساٹھ دن کے پیچھے
ربیع الاول کے مہینے مین بارہوین تاریخ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی
حضرت کا وصال ہوا دونون جہان کے مقصود کو پہنچے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
سورۂ لهب مکی ہی اس مین پانچ آیتین بیس کلمے اکاسی حرف ہین خبر مین آیا ہی پہلے
دنون مین حضرت نے کچھ حکم احکام پیغمبری اور ایمان اسلام کے کسی کے اوپر پہنچائے تھے
جب یہہ آیت نازل ہوئی وانذر عشیرتک الاقربین یعنے خبردو قیامت کے
دن کی سختی کی اپنے خویش قرابتون کو جو بہت نزدیک ہین راہ ہدایت کی اُنکو سمجھاؤ اور اپنی

پیغمبری کی بات ظاہر کرو اس حکم کے آنیسے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے ایک دن
باہر نکلے پہاڑ کے اوپر جس کا صفا نام ہے تشریف لا کے بیٹھے اور اپنے سب خویش بھائیون بندون
کو بلا بھیجا سب آئے جمع ہوئے پوچھا ہم کو کس واسطے بلایا ہے تم نے حضرت نبی صاحب نے
فرمایا تم میرے تئین سچا جانتے ہو میرے سچ کہنے کے اوپر یقین رکھتے ہو سبھون نے کہا
ہم تم کو سچا جانتے ہین کبھی تم سے کوئی جھوٹھ بات ہم کو معلوم نہین ہوئی پھر فرمایا جو مین
تم کو خبر دون کہ ایک دشمن تمھارا لوٹنے مارنے کے واسطے آتا ہے فلانے وقت آویگا
لوٹیگا اس بات کو میری سچ جانوگے سبھون نے کہا مقرر تم کو راست گو سچا جانینگے پھر
حضرت نے فرمایا میری مثال اور تمھاری ایسی ہے جیسے ایک شخص کہین جاتا تھا ایک فوج
دشمن کی آتے دیکھی اسکے قوم کے لوٹنے مارنے کے واسطے آتی ہے اُن نے یہہ بات معلوم
کر کے شتاب آکر اپنی قوم کو خبر دی جو دشمن تمھارے اوپر آتا ہے شتابی سے اپنا اپنا
ٹھکانا پکڑو آپ کو بچاؤ سنبھالو اسیطرح سے مین تم کو آخرت کے حال کی سختی کی خبر
دیتا ہون تم ایمان لاؤ مسلمانی کا دین اختیار کرو بتون کے پوجنے کو چھوڑو آخر کو اللہ
کے حضور مین جانا ہے جو کوئی ایمان لاویگا اچھا کام کریگا نجات پاویگا اور جو کوئی اس بات
کو نہ سنیگا دوزخ کے عذاب مین پڑیگا پھر اسطرح کی باتین فرما کر ہر ایک آدمی
سے اپنے اہل بیت مین خطاب کیا ای فاطمہ رض محمد کی بیٹی ای صفیہ عبد المطلب کی بیٹی
محمد کی پھپی ای عبد المطلب کی اولاد ای بنی ہاشم ای فلانے مین مالک نہین اللہ تعالی
کے حکم مین کسی چیز کا جو ایسے حال کے اوپر رہوگے تم کو خدا کے عذاب سے دوزخ سے
چھڑا نہ سکونگا اس بات کے اوپر بھروسا مت رکھو جو تم میرے خویش قرابتی ہو میرے
نزدیک ہو پھر تم اس شرک اور کفر مین رہو اور مین تم کو عذاب سے چھڑا سکون مجھ کو
یہہ قدرت نہین ایمان لاؤ مسلمان ہو مسلمانی کے کام کرو حضرت نبی صلعم صاحب نے جب
اسطرح کی باتین کین ہدایت فرمائی جس کسی کو سعادتمندی نصیب تھی خوش ہوا ایمان

لایا مسلمان ہوا راہ پائی اور جو لوگ بے نصیب تھے ناخوش ہوئے ابو لہب حضرت نبی
صاحب کا چچا تھا مشرک تھا یے باتین سنکر بہت ناخوش ہوا اور کہا یا محمد تو نے
ہم کو اسی بات کے واسطے بلایا تھا جمع کیا تھا تبًّا لک ہلاکی ہووے تجھ کو ایسی
بے ادبی کی باتین کہکر اُٹھ گیا اور اور لوگ بھی چلے گئے تب یہہ سورت نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ ہلاک ہووین ٹوٹین جاتے رہین دونون ہاتھ ابو لہب کے دنیا آخرت
اسکی جاتی رہے ہلاک ہووے ابو لہب وَّتَبَّ اور ٹوٹ گیا ہلاک ہوا ابو لہب دنیا
آخرت کی خوبی اسکی جاتی رہی بے ادبی کرنیکے سبب رسول کی خدمت مین روایت ہے جب
یہہ سورت اللہ تعالی نے بھیجی ابو لہب کو خبر ہوئی غصے ہوکر ایک پتھر ہاتھ مین لے کر حضرت
کی طرف قصد کیا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اور امیر المومنین ابو بکر کعبے مین بیٹھے
تھے حضرت ابو بکرؓ نے اسکو اسحال مین دیکھکر عرض کی یا رسول اللہ وہ ملعون غصے سے
آتا ہے حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا پرواہ نہین وہ مجھ کو نہ دیکھ سکیگا پھر وہ نزدیک آیا
حضرت ابو بکرؓ کو دیکھ کر پوچھا تیرا یار کہان ہے مجھ کو خبر پہنچی ہے جو وہ میری ہجو کرتا ہے
بُرا کہتا ہے حضرت ابو بکرؓ نے کہا حضرت رسولؐ نے تیری ہجو نہین کی خدائے تعالی تیری
برائی کی حقیقت بیان کی ہے اُن نے کہا جو مین اُسکو پاتا تو منہہ مین پتھر مارتا یہہ بات
کہکر پھر گیا حضرت پیغمبر صاحب کو دیکھ نہ سکا پھر بہت دشمنی کرتا رہا آخر کو ہلاک ہوا دوزخ
مین پڑا اور اُسکے بیٹے کا نام عتبہ تھا حضرت پیغمبر صاحب کا داماد تھا بی بی رقیہ حضرت کی
بیٹی اُسکے نکاح مین تھین جب تبت یدا نازل ہوئی ابو لہب نے بہت دشمنی سے اپنے بیٹے
سے کہا میری خوشی چاہتا ہے تو رقیہ کو طلاق دے عتبہ نے طلاق دیا اور اور بے
ادبیان کین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بدبخت کو بہت آزردہ ہوکر
بددعا کی فرمایا الہی اسکے اوپر اپنے کتون سے ایک کتا موکل کر اُس بددعا کے سبب

ایکدن راہ مین مسافرت ہین ایک شیر نے اسکو پکڑکر مار ڈالا کھا گیا مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
وَمَا كَسَبَ دور نہ کیا دفع نکیا اس دنیا آخرت کی خواری خرابی کو دوزخ کے عذاب کو
اس ابولہب سے اسکے مال نے اور اس چیز نے جو کسب کیا یعنے اسکا مال اولاد اسکے اور
کچھہ کام نہ آئے سوداگری کے مال اور اسکے بیٹون نے اسکو کچھہ فایدہ نہ دیا کسی چیز نے
اسکو دوزخ کے عذاب سے نہ چھڑایا سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ شتاب داخل ہووے گا
دوزخ کی آگ مین شعلہ مارنیوالی بھڑکنے والی جو ہمیشہ بھڑکتی رہیگی کبھی بجھنے کی نہین
وَّامْرَاَتُهٗ اور داخل ہوویگی ابولہب کے ساتھہ اس جلتی دوزخ کی آگ مین جورو اسکی
ام جمیل حَمَّالَةَ الْحَطَبِ اٹھانیوالی لکڑیون کی فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ گردن مین
اسکی رسی ہی خرما کے درخت کے پوست کی اس آیت مین کئی باتون کی طرف اشارت ہے
ایک یہہ بات ہی جو اس آیت مین ابولہب کی اور اسکی جورو کی خست بخیلی کم ہمتی کم بخی کا
بیان ہی مال دولت اسکے پاس بہت تھی اس فراغت کے ساتھہ بخیلی کے سبب اپنے گھر کی
لکڑیان جلانیکی جنگل سے توڑکر خرما کے درخت کے پوست کی رسی سے پشتارا باندھکر
پیٹھہ کے اوپر دھرکر لاتی تھی ابولہب کا مال کچھہ کام نہ آیا دنیا مین وہ اور اسکی جورو دونون
اس خواری مین رہے اور آخرت مین مال لگے ساتھہ دوزخ مین پڑینگے جس کمبخت کے اوپر خدا تعالے
کا غضب پڑتا ہی اسکا یہہ حال ہوتا ہی اللہ تعالی مومنون کو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے
اور دوسری یہہ بات ہی جو وہ ام جمیل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمسایہ مین
رہتی تھی اور حضرت کی عداوت مین اور حضرت کے یارون کے ساتھہ بہت بڑی دشمنی رکھتی
تھی رسی گلے مین ڈالکر باہر جنگل مین جاتی اور وہان سے کانٹے ببول کے توڑکر بوجھا
باندھکر لاتی اور حضرت جو کعبے مین نماز کے واسطے جاتے تھے وے کانٹے راہ مین ڈال
دیتی تھی بہت اصحاب یار حضرت کے ننگے پانون رہتے تھے حضرت کے مبارک قدمون
مین اور یارون کے پانون مین وے کانٹے لگتے چبھنے درد پہنچتا اللہ تعالی نے اسکو برے

حال سے مارا ایکدن بوجھا باندھ کرلاتی تھی راہ مین ایک بڑا پتھر تھا اس بوجھے کو پتھر
کے اوپر رکھ آپ اُس پتھر کے اوپر آرام کرنیکے واسطے لیٹی وہ بوجھا سرکی طرف سرکا دیا
گلے مین رسی پڑی رہی سو گئی وہ بوجھ حکم سے خدا کے نیچے زمین کے گر گیا وہ رسی
اسکے گلے مین نہد ہو گئی گلا گھنٹ کر تڑپ تڑپ مر گئی اسطرح دوزخ مین چلی گئی اور تیسری
بات یہہ ہی اُس بدبخت عورت کا یہہ بُرا کام تھا سخن چینی کرتی تھی ایک جگہہ کی بات
دوسری جگہہ مین لے جاتی تھی ادھر کی اُدھر لگاتی لوگون کے درمیان دشمنی ڈال دیتی
لڑائی کرواتی مسلمانون کی باتین لئے پھرتی یہہ بہت بُری خصلت ہی جس مین یہہ
خصلت ہی وہ ایسا ہی جیسے کوئی آگ جلانیکے واسطے لکڑیان ڈھونڈ ھلاکر آگ مین
ڈالتا جاوے آگ بھڑکاتا جاوے اسی طرح سے مرد و سخن چین عورتین ہوتیان ہین باتین
ادھر اُدھر کی لے جاکر دشمنی کی آگ آپس مین جلاتی ہین اس سبب اپنی گور مین آگ
لگاتی ہین اسواسطے یہہ اُس بدبخت عورت کو حمالۃ الحطب لکڑیان ڈھونڈھنے والی
ایسی باتین کین فرمایا اور چوتھی یہہ بات ہی اس بدبخت کو انکا مون کے سبب اُن
باتون کے عذاب مین دوزخ کے درمیان آگ کی لکڑیان پہاڑ برابر بوجھہ باندھکر
عذاب کے فرشتے اسکی گردن پر پیٹھہ پر رکھکر دوزخ کی آگ مین دھکیل دینگے اور
دوزخ کی بڑی بڑی لوہے کی زنجیرون کو ستر ستر گز کی اسکے حلق مین ڈال کر پیچھے
کی راہ سے نکالکر اسکے گلے مین پھانس کر دوزخ مین گھسیٹ کے کھینچینگے اسطرح
ہمیشہ ہمیشہ عذاب کرتے رہینگے اور اسکا گلا رسی سے گھونٹ گھونٹ کر عذاب کرینگے
مومنون مسلمانون کو چاہیئے ایسی بری خصلتون سے جو کسی مین ہووین توبہ کرین
کسی مسلمان کو آزار نہ دیوین غیبت سخن چینی چغلخوری نہ کرین جھوٹھہ تہمت کسی پر
نہ دین اور جو بری خوئین بدخصلتین ہین چھوڑ دین مسلمانی کے اچھے کام اچھی
باتین اچھی نیک راہ اختیار کرین جس سے عذاب مین دوزخ کے گرفتار نہووین

بہشت میں ہمیں خوبیاں پاویں آرام پاویں آمین آمین

سورۂ قل ہو اللہ مکی ہی اسمین چار آئتین پندرہ کلمے سنتالیس حرف ہین تفسیر مین لکھا ہی کہ بعضے آدمی حضرت موسیٰ کی امت یہود حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آئے سوال کیا پوچھا ای ابو القاسم تو ہمارے آگے اپنے خدا کی صفت اور تعریف کرے ہم بوجھین سمجھین تو تیرے خدا کے اوپرا ایمان لاوین ہم نے توریت مین خدا کی صفت دیکھی ہی ہم جانتے ہین تم کہو خدا کیا چیز کھاتا ہی کیا پیتا ہی کا ہیکا ہی کس چیز کا بنا ہی سونے کا ہی یا روپے کا ہی اسنے کس کی میراث پائی ہی پھر اس سے کسکو میراث پہنچیگی اسبات کے جواب مین یہہ سورت نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کہو یا محمد ان لوگون کے جواب مین جو خدا تعالی کی صفت پوچھتے ہین وہ خدا ایک ہی اپنی ذات مین صفات مین اور کوئی دوسرا اسکا ساجھی نہین کوئی اسکا شریک نہین نہ ذات کسی کی خدا کی سی ذات ہے نہ صفت کسی کی خدا کی سی صفت ہی اَللّٰهُ الصَّمَدُ اللہ تعالی صمد ہی بے نیاز ہی کسی بندے کا کچھ کا محتاج نہین کھانے کی پینے کی اسکو حاجت نہین سب کوئی اور سب کچھ اسکے محتاج ہین وہم اور فہم سب کی اسکی معرفت اسکے پہچاننے مین عاجز ہی عقل اسکی ذات اور صفات کے کمالون کو خوبیون کو تمام پا نہین سکتی بیحد خوبیان ہین اسکی ذات مین بے نہایت کمال ہین اسکی صفتون مین جتنا اسنے آپ کو بتایا ہی اتنا ہی عقلون نے پایا ہی لَمْ یَلِدْ نہین جنا اسنے کسی کو کوئی اسکا بیٹا نہین نہ عزیر علیہ السلام جیسے یہود نادانی سے کہتے ہین نہ عیسیٰؑ جیسے نصارا کہتے ہین وَلَمْ یُوْلَدْ اور نہین جنا گیا کسی سے وہ پاک پروردگار کسیکا بیٹا نہین کسی نے اسکو جنا نہین وہ ہمیشہ آپ سے آپ ہے نہ اسکا کوئی ماباپ ہی نہ کوئی بیٹا ہی نہ جورو ہی نہ فرزند ہی سب کوئی اسکے پیدا کئے ہوئے ہین

بنائے ہوئے بندے ہین اور جو کوئی ما باپ جورو اور فرزند رکھتا ہی وہ خدا نہین خدائی
کے لایق نہین اور خدا تعالی اس طرح کے عیبون سے نقصانون سے پاک ہی وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ اور نہین ہی خدا کا کفو برابر کوئی وہ بے ہمتا ہی بے مانند ہی ایسا ہی یا
ویسا ہی یہان ہی وہان نہین ایسی بات کو اسکی ذات اور صفات مین راہ نہین جو جورو سے
جورو سے جفت سے پاک ہی اس پاک خاوند کی برابری کسی طرح کسی چیز کو سزاوار نہین
اس سورت مین تمام حقیقت توحید کی اور معرفت + پروردگار کی اور اسکی سب طرح
کی صفتون کا بیان ہی ایک صمد کے نام مین سب طرح کا بیان ہی بے نیاز ہی وہ
پروردگار ہر طرح سے جو بے نیاز ہی تو ہر طرح کے کمال اُس مین چاہئین علم حیات
قدرت سمع بصر کلام رحم کرم اور سب صفتین اور سب خوبیان اس بے نیاز کو لازم
ہین جو ایک صفت کمال کی نہووے تو محتاج ہووے بے نیاز نہ کہا جائے اور سب طرح کے
عیبون سے پاک چاہئے جو ایک بھی عیب ہووے کسی طرح کا تو بے نیاز نہ کہا جائے صمد کا نام
فرمایا جس مین سب طرح کی بات ہی اور اس سورت مین بہت بیان درکار ہی بہت
کچھہ باتین بھید کی بھری ہوئی ہین حدیث مین فرمایا ہی سورۂ اخلاص کے پڑھنے مین
تہائی قرآن تیسرے حصے قرآن کے پڑھنے کا ثواب ہی تین بار پڑھنے مین تمام قرآن
کا ثواب حاصل ہوتا ہی اور اس بات کا ایک بھید یہہ ہی بڑے بزرگ لوگون نے
دین کے فرمایا ہی قرآن کے سب طرح کے بھید ہزارون بھید ہین وے کل بھید تین
قسم ہین ایک قسم بیان ہی اللہ تعالی کی معرفت کا توحید کا ثنا صفت کا دوسری قسم
شریعت کے حکم کے احکام کا بیان ہی قصے مثالین سب اس قسم مین داخل ہین
تیسری قسم بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید بہشت دوزخ اور جو کچھہ اس جہان کی بات
ہی ان تین قسمون مین ایک قسم کی بات ثنا و صفت توحید تنزیہ معرفت پروردگار
کی وہ اس سورت مین تمام ہی اس واسطے قرآن مجید کے تیسرے حصے کے برابر ہی اسکے

پڑھنے کی بڑی بڑائی اور بہت فضیلت ہے احادیث مین بہت فضیلتین اِس سورت کی فرمائی
ہین فرمایا ہے جو کوئی قل ہو اللہ احد ہر نماز کے پیچھے دس بار پڑھے ایک دس بار کے پڑھنے
مین ایک محل بہشت مین پڑھنے والے کیواسطے تیار ہوتا ہے اللہ تعالی اس سورت کو برکتین
مومنون کے نصیب کرے آمین آمین آمین —— سورۂ فلق اور سورۂ ناس مدنی ہین
سورۂ فلق مین پانچ آیتین تیئیس کلمے بہتر حرف ہین تفسیرون مین بیان ہے کہ ایک یہودی
تھا لبید اعصم کا بیٹا اس لبید کی دو بیٹیان تھین بڑی ساحرہ جادوگر تھین ان بدبختون
نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر جادو کیا وہ ایسا جادو تھا جو اور کسیکے
اوپر ہوتا تو شتاب مر جاتا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت اوپر بیماری کا اثر ہوا
بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہین کہ چھ مہینے حضرت پیغمبر صاحب اپنے عیال کے ساتھ صحبت
نہ کر سکے اور چلنے مین اسطرح ہوئے تھے جیسے کسی نے پاؤن کو بند کیا ہے پھر اسطرح
ہوئے جو اکثر لیٹے رہتے اٹھنے کی طاقت کم ہو گئی ایکدن حضرت فرمانے لگے کہ مین کچھ
سوتا تھا کچھ جاگتا تھا کہ جبرئیلؑ اور ایک فرشتہ جو اس فرشتے کو مین نے کبھی دیکھا
نہین تھا آئے جبرئیل میرے داہنے سرہانے کی طرف آکر بیٹھے اور وہ فرشتہ پائین
کو بیٹھا اس فرشتے نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کیا ہوا ہے کیا آزار ہے انکے تئین
جبرئیل نے کہا جادو کیا ہے کسی نے پھر اس فرشتے نے پوچھا کن نے جادو کیا ہے
جبرئیل نے کہا لبید اعصم یہود کی بیٹیون نے کیا ہے پھر اس فرشتے نے پوچھا کیا کیا ہے
کسطرح کیا ہے کس جگہہ رکھا ہے جبرئیل نے کہا حضرت کی کنگھی کرتے ہوئے دندانے
مین اسکے بال لگا تھا اس بال مین ایک صورت بنائی ہے کمان کے چلے مین اُس
سب کو جمع کر کر گیارہ گرہین دی ہین پھر ایک خرمے کی لکڑی مین رکھ کر فلانے
کوئے مین ایک پتھر کے نیچے گاڑ دیا ہے پھر اس فرشتے نے پوچھا کیا کیا چاہیئے
جو اثر جاتا رہے جبرئیلؑ نے کہا کوئی آدمی وہان جاوے اُس کوئے سے وہ سب نکال

لاوے وے گرہین کھلین تب چنگے ہووین یہہ بات کہکر دونون فرشتے غایب ہو گیے
حضرت پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے یے باتین تمام سنین حضرت امیر المومنین علی رضی
اللہ عنہ کو بلایا فرمایا اسجگہہ کوئے سے وہ سب کچھہ نکال لاو حضرت امیر المومنین حکم کے موافق
جاکر وہ سب جنس نکال لائے حضرت جبرئیل ع نے جس طرح کہا تھا اسی طرح پایا پہر وے
گرہین لوگو نئے بہت چاہا کھولین نہ کھلین جبرئیل اسوقت یے دونون صورتین لائے
اللہ تعالی نے اس جادو کے دور ہونیکے واسطے یے دونون سورتین بھیجین دونون
سورتون کی اگیارہ آیتین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت آیت پڑھتے تھے
ہر ایک آیت کے پڑھنے مین ایک ایک گرہ بغیر ہاتھہ لگائے آپسے کھل جاتی تھی گیارہ
آیتون کے پڑھنے مین گیارہ گرہین کھل گہئین اسیوقت حضرت پیغمبر صاحب ع کا تمام آزار
جاتا رہا اسطرح معلوم ہوا جسطرح کوئی بند مین زنجیر و نمین بندھا ہوا تھا چھٹ گیا
ان سورتون کی برکت سے سب بلائین بھاگ گئین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کہو یا محمد ع پناہ پکڑتا ہون مین فلق کے پروردگار کی جسنے رات
اندھیاری سے صبح کی سفیدی نکالی اندھیارے سے اجالا کردیا اور ہر ایک بند کا کھولنیوالا
بندھی چیزون سے چیزین نکالتا ہے تخم سے دانے نکالتا ہے تخم مین دانے بند ہین
پھر زمین مین پڑتے ہین بند ہوتے ہین درختون کو نکالتا ہے حکم سے ہر بند کا کھولنیوالا
ہے کھیتیان پیدا کرتا ہے ابر سے مینہہ برساتا ہے بادل سے باران کھولتا ہے حیوان کی
خلقت آدمیون کی پیدایش اول کہین بندھی کھولدی پھر ہر آدمی ایک وقت اپنے باپ کی
پیٹھہ مین بند ہے وہان سے کھولکر اسکی ماکے پیٹ مین پہنچاتا ہے پھر پیٹ مین بھی بند
ہے ایک درجے سے اور درجے مین لاکر باہر دنیا مین نکالتا ہے اس قید سے چھٹتا ہے
پھر لڑکاپن کی قید مین رہتا ہے کچھہ کام نہین کرسکتا وہی خاوند قوت بخشتا ہے زور

بخشتا ہی جوانی کے درجے مین پہنچاتا ہی سب کام کے لایق کر دیتا ہی پھر اس حال مین
بھی بہت بہت قیدون مین بند ہوتا ہی دنیا کے کئی حاجتون کی قید مین کھانے پینے
کی ہر چیز کی حاجت مین بند پڑجاتا ہی پھر اُن بندون کو بھی وہ خاوند کھول دیتا ہی سب کا
کام کر دیتا ہی روزی رزق کی راہ بتا دیتا ہی ہر ایک کو ہر ایک طریق سکھا دیتا ہی پھر
بھی قیدون مین بند ہی جہالت کے نادانی کے کوٹھے مین پڑا ہوا ہی اپنے پیدا کرنیوالے
روزی دینے والے کو نہین پہچانتا ہی اسکے اوپر ایمان نہین لاتا اسکی بندگی نہین بجا لاتا
اس راہ کے بتانیوالے جو پیغمبر ہین امام ہین پیغمبرون کے خلیفے ہین ہادی ہین پیر ہین
مرشد ہین انکو نہین پہچان سکتا انکے اوپر ایمان نہین لا سکتا مرنیکے پیچھے کی بات سے
غافل ہی آخرت کی کچھ خبر نہین اس جہان کا کیا بُرا ہی کیا بھلا ہی کچھ نہین سمجھتا دنیا ہی کے
بُرے بھلے کو سمجھتا ہی دنیا کے بھلے کا جو اپنی طبیعت کے موافق ہووے جس مین نفس
کی خوشی ہاتھ لگے وہی کام کرتا رہتا ہی یہہ قید ایسی بری قید ہی جو اس سے دنیا مین
نہ نکلے تو ہمیشہ ہمیشہ خواری ہی مین بند پڑا رہے ایسا گہرا کوان ہی جواب اس زندگانی
مین اس کوٹھے سے باہر نہ آوے تو خوار ہووے ہمیشہ ڈوبتا ہی چلا جاوے پھر وہ ایسا
خاوند ہی جو اس نے اس قید سے نکلنے کی کھلنے کی راہ بتا دی پیغمبرون کو بھیجا کتابین
بھیجین قرآن بھیجا اسطرح سے لاکھون کروڑون کی بندین کھول دین سب قیدون سے
اُنھین چھڑا دیا ہمیشہ کے آرام کے گھر مین پہنچا دیا اور جو کوئی اسبات کو نہ سمجھا نہ بوجھا
اور مسلمان کے دین کی قدر نہ بوجھی مسلمانی کے کامونکو بہت بڑا کام نجانا نکیا اُس بھاری
قید مین اُس بلا کے گہرے کوٹھے مین پڑا رہیگا خراب ہوتا چلا جاویگا یہی ایک بھید ہی جو
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ فلق ایک کوٹھے کا نام ہی دوزخ مین جب
اُس کوٹھے کا منہہ کبھی کھلتا ہی تو اُسکے عذاب کی سختی سے سب دوزخی فریاد کرنے لگتے
ہین آگ کی گرمی بہت بڑھ جاتی ہی فرمایا اُس کوٹھے مین کئی قسم کے آدمیون کی جگہہ ہی

ایک بادشاہ حاکم جو ظالم ہین ظلم کرتے ہین حق ناحق کو نہین پہچانتے اور وے لوگ جو
یتیمون کے مال لیکر اسمین خیانت کرتے ہین اُن کو محروم کرتے ہین اور وے لوگ جو حاکمون سے
بادشاہون سے مسلمانون کے ضروری کامون کے واسطے مال لیتے ہین جیسے مسجد بنانا پل
کوان سرائے اور خیر خیرات پھر اُن کامونمین نہ لگا کر آپ تغلب تصرف کرتے ہین کھا جاتے
ہین اور وے لوگ جو حاکمون سے سردارون سے لوگون کی چغلیان کھاتے ہین بات لگاتے ہین
بند ھواتے ہین لٹواتے ہین اُن لوگون کا نام غریق ہے یہانتک لغریق فی النار یعنے ایسے لوگ
جو کسی کا حال حاکمون کو بتا دیتے ہین دوزخ مین جاوینگے اور وے لوگ جو امرد لڑکون کے
ساتھہ لواطت کرتے ہین بُرا کام کرتے ہین اور وے لوگ جو ایسا کام کرواتے ہین ان سب
لوگون کی اس عذاب کے کوئے مین جگہہ ہووے گی عذاب کھینچتے رہینگے ایسی ایسی طرح کے
قیدون اور بندون مین آدمی گرفتار ہوتے ہین بند پڑے ہین ایسے محکم قیدون سے نادانی
کی طبیعت کی عادت کی وہی پروردگار نکالدینے والا ہے اُن قیدون کا کھول دینے والا ہے
ایسے قادر مہربان خاوند کی پناہ لیتا ہون مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بدی سے بُرائی سے اُس
چیز کی جو پیدا کیا ہے اُس نے پناہ مانگتا ہون اُن چیزون کی شرارت سے جو پیدا کیا ہے دکھہ
دینے والے ضرر پہنچانیوالے آدمی جان بھوت بلا شیطان باگھہ بھیڑیا سانپ بچھو اور
سب بلائین وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ اور بدی بُرائی سے اندھیاری رات کی جس وقت
در آتی ہے عالم مین داخل ہوتی ہے اندھیارا اُس کا سب چیز کو گھیر لیتا ہے سب بلائین
اسی وقت نکلتی ہین چور جن بھوت باگھہ بھیڑیا سانپ بچھو یے سب چیزین اندھیارے مین
رات کے ظاہر ہوتی ہین اپنا کام کرتی ہین اسی طرح جہان کہین جس دلمین علم کا نور ایمان
کا نور نہین اور وہ نور جس نور سے سوجھہ پڑتی ہے نہین ہے بلکہ جہل کا نادانی کا بے ایمانی
کا اندھیارا اُس دل مین چھا رہا ہے ایسے ہی دلون مین ایمان اور مسلمانی کے کام سستی
اور غفلت کے سبب درست نہین ہوتے اور بُری خوئین خصلتین بھر گئی ہین شیطان جو رون

اسطرح آن کر جو کچھ تھوڑا بہت ایمان اور مسلمانی کا خزانہ ہی چرا لیجاتا ہی ہزار ہزار
مکر فریب پیچ سے کر لوٹتا ہی ایسی اندھیاری مین بُری خطرونکے سانپ بُرے خیالون
کے بچھو نکلکر آدمی کی حقیقت کو کاٹتے ہین اب دنیا مین لاکھون کڑوڑون آدمیون کو
کچھ خبر نہین ہی آخرت مین سب درد دکھ خرابی اوپر آوے گی ظاہر ہو جاوے گی
ایسی بلاؤن سے ان اندھیارون کی پناہ مانگتا ہون وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ
اور پناہ مانگتا ہون اس خاوند کی جو کھولنے والا ہے بدی برائی ضرر کو ان عورتونکی
جو سحر کرتی ہین جادو کرتی ہین منتر پڑھکر پھونکتی ہین ڈوریون کی گرہون مین وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور پناہ مانگتا ہون مین پروردگار کی بدی برائی ضرر سے حسد
کرنیوالے جادو کرنیوالے کی جسوقت وہ اپنے حسد کو دشمنی کو ظاہر کرے بدی پہنچایا
چاہے اس سورت مین اوّل ہر چیز کے شر کو عام فرمایا پھر تین شرون کے بدیون کو خاص
کیا ایک اندھیاری رات کی بدی بہت بڑی شر ہی اسکی اندھیاری کی کچھ حقیقت معلوم
ہوئی بیان مین آئی کسیطرحکا اندھیارا ہووے ہر طرح برا ہی شر ہی دوسری شرارت
جادوگری کی یہہ شرارت بھی بہت بڑی ہی ایمان اور جادوگری آپس مین جمع نہین ہوتے
بغیر بے ایمانی کے جادو نہین ہو سکتا جس بات سے ایمان جاوے اسباب کے اوپر لات مارے
خاکڈالے اور تیسری بدی حسد کی یہہ بھی بہت بڑی بلا ہی آدمی کے درمیان مین یہہ
بلا سب سے بہت بڑی ہی اس سے بڑی خرابیان پیدا ہوتی ہین حدیث مین فرمایا ہی
الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب یعنے حسد کرنا جس کسی مین ہوتا ہی
وہ اسکو خوار کرتا ہی جو کسی مومن مسلمان مین ہووے تو اسکے نیک عملون کو اچھے کامونکو
اسطرح سے کھا جاتا ہی دور کرتا ہی جسطرح آگ لکڑیون کو کھا لیتی ہی نیست نابود کردیتی
ہی جس کسی مین حسد ہوتا ہی اسکے نیک عمل جاتے رہتے ہین حسد شانی ہی قیامت
مین خالی ہاتھ جانے کی حسرت مین پشیمانی مین افسوس مین پڑینگی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

کہتے ہین حسد کفر کی بیج ہی کافرون کی جڑ ہی اول سب گناہون مین تکبر تھا اور حسد تھا شیطان نے حضرت آدمؑ کے اوپر تکبر کی حسد بھی کیا کافر ہوگیا کئی لاکھ برس کی بندگی اسکی خاک مین مل گئی جاتی رہی مردود ہوگیا پھر دنیا مین آدمیون مین پہلا گناہ جو پیدا ہوا حسد تھا قابیل نے ہابیل کے اوپر حسد کیا دونون بھائی تھے حضرت آدمؑ کے بیٹے قابیل نے حسد کرکے ہابیل کو مار ڈالا کافر ہوگیا اللہ تعالی نے اسکا ایمان گناہ کے سبب دور کردیا مردود کردیا حسد بڑی سخت بلا ہی مومنون کو چاہیئے کہ اُن سب شرون بدیون سے بلاؤن سے اللہ تعالی کی پناہ مانگتے رہین ایمان اور مسلمانی کے قایم رہنے کی فکر کرتے رہین ظاہر باطن کے گناہون سے بھاگتے رہین تو امید ہے کہ وہ پاک خاوند انکو اپنی پناہ مین رکھے

## سورہ قل اعوذ برب الناس

مدنی ہی بعضے کہتے ہین مکی ہی اس مین چھ آیتین بیس کلمے اسی حرف ہین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کہو یا محمدؐ اور جو لوگ حضرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت مین ہین سب کو خطاب ہی ہر ایک مومن مسلمان کو چاہیئے کہے پناہ لیتا ہون مین آدمیون کے پالنے والے کی مَلِکِ النَّاسِ آدمیون کے پادشاہ کی اِلٰہِ النَّاسِ آدمیون کے معبود کی جسکی بندگی سب کو لایق ہی وہی معبود برحق ہی مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ بدی سے شرارت سے وسوسے خطرے سے شیطان کے چھپ جانیوالا بھاگنے والا جب ذکر کیا جاوے اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ وہ خطرہ دیتا ہی وسوسے ڈالتا ہی آدمیونکے سینون مین لوگون مین مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ جنونمین سے اور آدمیونمین سے جو کوئی ان دونون گروہ مین شیطان ہین خطرے مین ڈالتے ہین پناہ سے پیرا کرتے مین مومنون مسلمانونکو بہکاتے ہین بری باتونمین برے خیالونمین الگ کر خدا کی یاد بندگی سے غافل کردیتے ہین دنیا کی باتونمین لگاکر آخرت کے کامونکو بھلا دیتے ہین اسلئے اس پاک پروردگار کی جو سبکا بادشاہ ہی معبود برحق ہے پناہ مانگنا ہو وہی پروردگار ان شیطانونکی بلا سے بچاتا ہے اور بچانیوالا حدیث مین فرمایا ہے شیطان آدمی کے درمیان رگ رگ مین

جسطرح پھرتا ہے جسطرح سے لہو رگ رگمین پھرتا ہے اور فرمایا ہے شیطان آدمی کے دلکے اوپر جگہہ پکڑتا ہے جسوقت آدمی غافل ہوتا ہے اُسکے دلکے اوپر رکھے ہوئے رہتا ہے برے برے خطرے دلمین ڈالا کرتا ہے بُری باتین بُرے خیال سمجھایا کرتا ہے اسی سبب آدمی کے دل مین آتا ہے کہ زنا کرے حرام کرے شراب پئے کسی کو مار ڈالے جوا کھیلے اچھی راہ نجاوے علم حاصل نہ کرے اچھی بات نہ سُنے بری صحبت مین جہان حرام زدگی کی باتون کا چرچا ہووے وہان لیجاوے بیٹھاوے ایسی ایسی باتین سناوے خوار کراوے دین دنیا کی خوبی کو بھلاوے پھر جو کسی مومن مسلمان کو خدا تعالی کے ذکر کی یاد کی دولت نعمت ملی ہے اور دل مین اخلاص سے وہ مومن اپنے خاوند کو یاد کرنے لگا اسی وقت وہ بھاگ جاتا ہے وہ شیطان دور ہو جاتا ہے خدا تعالی کے سچے اخلاص یاد کے آگے شیطان کو طاقت نہین جو کھڑا ہو سکے اس پاک نام کے ساتھ اُس خبیث خناس ناپاک کو ٹھہرنے کی مجال نہین جب تک مومن اخلاص سے یاد مین رہتا ہے شیطان دور رہتا ہے اور جب یاد سے غافل ہوتا ہے اسی وقت شیطان آپہنچتا ہے اسکے دلپر مسلط ہوتا ہے پھر وسوسے خیال دل مین ڈالنے لگتا ہے جاہل کافر بے ایمان کا دل ہمیشہ غافل رہتا ہے بے خبر رہتا ہے ایسا دل شیطان کا ملک ہے شیطان کا شہر ہے شیطان کا گھر ہے جسطرح شیطان چاہتا ہے اُسمین اپنا کام کرتا ہے اپنا گھر اندھیارا ناپاک رہان لگتا ہے موتتا ہے ایسے دلون کو خراب کرتا ہے نجس کرتا ہے ناپاک کرتا ہے اور جسدل مین ایمان ہے اور خدا تعالی کی یاد نے اخلاص کے ساتھ جگہہ پکڑی ہے ایسے دلمین شیطان کا گذر نہین وہ دل روشن ہے اجالا ہے پھر وہ دشمن دور سے نظر کرتا رہتا ہے دیکھتا رہتا ہے انتظار مین لگا رہتا ہے کب غافل ہو جاوے یاد سے کچھہ نفسانی خطرہ ریا کا خطرہ آجاوے تو مین اسدل مین جا بیٹھون نشتا پن جا بیٹھون اور اُس دل کو اپنا خاص گھر کرلون اور اُس دل کو اندھیارا کردون خرابی مین لے کر ڈالدون شیطان مردود اسی کام مین دشمنی مین رہتا ہے پھر اسی طرح بُرے آدمیون کی بری صحبت کی حقیقت ہے جب کوئی مسلمان مومن ایسی صحبت

مین جاتا ہی جہان اللہ تعالی کا کچھ ذکر نہین ذکر نہین اور کچھ آخرت کے بھلے کی باتین نہین
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلّم کی حدیث اور دین کی باتین خیر کی باتین اور دنیا کی وے باتین
جو دین کے کام آوین ضرورت کے کام کی باتین ہووین نہین بے فایدہ باتین ہوتی ہین
گپ شپ ہنسی ٹھٹھا غیبت بدگوئی محض لایعنی جھوٹھ مکر فریب ادھر ادھر کے نالایق قصے
ہوا کرتے ہین ایسی صحبتین بھی بہت بری صحبتین ہین ایسی صحبتون مین جانیسے شیطان بہت
خوش ہوتا ہی آپ خاطر جمع ہوکر بیٹھتا ہی جو کام اسکو کرنا چاہئے سو وے لوگ اسطرحکے
آدمی آپس مین وے کام کر لیتے ہین عقلتکے دروازے کھل جاتے ہین دلون کے اوپرا یمان
اور مسلمانی کے نور چھپ جاتے ہین جہالت کا نادانی کا اندھیارا پڑجاتا ہی اعتقاد
مسلمانی کے بگڑ جاتے ہین اچھی خصلتین دور ہوتی ہین بری خصلتین دلمین بیٹھتی جاتی
ہین دل مرجاتا ہی اندھا ہوتا ہی خیر کی راہ گم ہوتی ہی گمراہی آتی جاتی ہی جو بیٹھنے والے
ایسی صحبتون کے اسطرحکی صحبتون سے توبہ اور استغفار کرکر اٹھین تو کچھ شک نہین کہ
خدا تعالی کے فضل و کرم سے اپنی نیت کی برکت کے سبب گمراہی سے بچ رہین نہین
تو بڑی مشکل ہی ایسے لوگون کی صحبت سے ان کی آشنائی سے اللہ تعالی اپنی پناہ
مین رکھے ایسے برے آدمیون کی صحبت سے ان کی آشنائی سے ان کی باتین سننے
سے خدا تعالی نے منع فرمایا ہی پناہ مانگنے کو حکم کیا ہی جب کوئی بری صحبت مین
بیٹھتا ہی آپس مین ادھر ادھر کی بے فایدے باتین کہکر ایک دوسرے کے دل مین
وسواس ڈالتا ہی اور اکثر غافلون کی صحبتین ایسی ہی ہوتی ہین اسواسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہی فر من الناس کفرارک من الاسد یعنے آدمیون سے ایسا بھاگ
دور ہو جا جیسے تو باگھ سے بھاگتا ہی دور ہو جاتا ہی باگھ جان کا تن کا دشمن ہی
یے لوگ غافل ایمان کے دشمن ہین ہمیشہ یے دونون آدمی کو مارا چاہتے ہین اسواسطے
ایسون کی صحبتون مین بیٹھنے منع کیا ہی اچھی صحبتون مین بیٹھنے کا حکم کیا ہی حضرت نبی

صاحب کی حدیث مین آیا ہی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقالت الحواریون من عیسی روح اللہ من اجی الناس نجالس قال من یذکرکم اللہ رویته ویزید فی علمکم منطقه ویرغبکم فی الاخرة عمله یعنے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی جو حواریون نے حضرت عیسی علیہ السلام کے یارون اصحابون نے اُنسے پوچھا ہم کن لوگون کی کیسے لوگون کی صحبت مین بیٹھین اُنھون نے فرمایا جسکی صورت دیکھنے سے اللہ تعالی کی یاد تمھارے دل مین آجاوے اُسکے کلام سے اور اسکی باتین سننے سے دین کا علم تمھارا زیادہ ہوجاوے اور اسکا عمل طور طریق دیکھنے سے دنیا کی رغبت کم اور آخرت کی زیادہ ہوجاوے یہ علامتین ہین اُنھون کی ایسے ہی لوگون کے پاس بیٹھو ایسون ہی سے صحبت رکھو اللہ تعالی نے فرمایا وکونوا مع الصادقین یعنے سچون کے ساتھ رہو سچے لوگون کی صحبتون مین بیٹھو جہان ایمان زیادہ ہووے اچھی راہ کی سوجھ پڑے اللہ تعالی کی معرفت حاصل ہووے خدا تعالی کی بندگی کا شوق بڑھنے لگے اس پروردگار کی یاد محبت اخلاص دل مین بیٹھ جاوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی قدر بڑھ جاوے دین کے علم کی راہ کھل جاوے اچھے عمل کرنے آسان ہوجاوین برے کام کرنے برے لگین جس مومن مسلمان کو ایسی اچھی صحبت نصیب ہووے چاہیئے قدر بوجھے شکر احسان وداتا کا بجا لاوے جسنے ایسی نعمت کی توفیق بخشی یہی علامت ہی اللہ تعالی کی پناہ دینے کی چاہیئے اپنے دل مین معلوم کرے کہ اسطرح اس پاک پروردگار نے اپنی پناہ مین لے لیا سب برائیون سے ہمکو چھڑا دیا ہدایت کی نجات بخشی آرام کے گھر مین پہنچا دیا اللہ تعالی اس عاجز بندے گنہگار کو اور اُسکے یارون کو دوستون کو اور سب مومن مسلمانون کو اچھی توفیق بخشے دین دنیا کی برائی سے جنون شیطانون برے آدمیون کی شرارت سے بری راہ برے کام سے اپنی پناہ مین رکھے اچھی راہ مین چلاوے اچھے کام کرواوے اپنی بندگی مین یاد مین محبت مین

اخلاص مین اپنے رسول محبوب کی پیروی مین قایم رکھے اور اپنے رسول محبوب محمد مصطفی صلی
اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے دنیا آخرت کی بلاؤن سے بچاکر دوزخ سے نجات دیکر بہشت مین
پہنچاوے اور اپنی رضامندی کی نعمت بخش کر اپنے خاص بندون کے ساتھ اپنی دیدار
کی دولت نصیب کرے پھر ہمیشہ ہمیشہ اس دولت مین اس نعمت مین قایم دایم رکھے
آمین آمین آمین

**خاتمۃ الکتاب** حمد اور شکر کا سجدہ لایق ہے سزاوار ہے پاک پروردگار
کے تئین جس خاوندنے اپنے فضل و کرم سے اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
کے طفیل سے عم سیپارے کی تفسیر ہندی زبان مین تمام کروادی اور اس عاصی گنہگار مراد اللہ
انصاری سنبہلی قادری نقشبندی حنفی کو یہہ خدمت فرماکر توفیق بخش کر اسکے دل مین اپنے پاک کلام
کا بیان بخشا زبان کو ہاتھون کو قوت بخشی قلم کو کاغذ کے اوپر جاری کروایا یہہ خیر کا کام پورا کردیا
پھر اس تفسیر کا نام **خدا کی نعمت** مقرر کروایا یہہ تفسیر محرم کے مہینے کی چوبیس تاریخ جمعے کے
دن اگیارہ سو چراسی برس ہجری تمام ہوکر پچاسی شروع ہوا تھا جو تمام ہوئی اللہ تعالی
فضل و کرم سے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے یہہ بندۂ عاجز گنہگار
امیدوار ہے جو تفسیر کے لکھنے مین اور پڑھنے مین اور پڑھانے مین یہہ بندہ اور جو کوئی ہووے
پڑھے پڑھاوے ہمیشہ ہمیشہ دنیا مین قبر مین آخرت مین اسکی برکتون سے محروم نہووے
لکھنے کا پڑھنے پڑھانے کا سمجھانیکا سیکھنے کا سکھانے کا عمل کرنے کا اور کو عمل
بتانیکا ثواب پاتا رہے نعمتین خوبیان لیتا رہے اور رحمت خدا کی اور عنایت اور
فضل خدا کا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ ہمیشہ
پہنچا تا رہے الحمد للہ تعالی

اولا و آخرا

خاتمہ الطبع



# خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین
بعد اسکے مسلمان بھائیون کی رائے انور پوشیدہ نہ رہے کہ یہہ کمترین
متوقع اجر عظیم قاضی ابراھیم ولد قاضی نور محمد صاحب پلنبدری
اور نور الدین بن جیوا خان صاحب نے اس کتاب ہدایت
انتساب کو تصحیح جناب فضایل مآب مولوی عبد اللہ صاحب مشہاری
و وزیر علی صاحب حافظ کی شہر بمبئی کے مطبع
حیدری مین بتاریخ ۱۶ ذیقعدہ
سنہ ۱۲۸۵ ہجری کو حلیہ طبع
سے آراستہ کیا

طبع کی تاریخ جناب شیخ عبد القادر صاحب المتخلص بہ وفا نے فرمائی سو ذیل مین تحریر ہوتی ہی

## تاریخ طبع کتاب تفسیر مرادیہ وفا

| | |
|---|---|
| چاپ شد چون این کتاب مستطاب | طبع خاص و عام را مطبوع شد |
| زد رقم کلک وفا تاریخ سال | نسخۂ اسرار حق مطبوع شد |

۱۲۸۵ ہجری

اللھم اغفر لکاتبہ و مطبعہ و مصححہ بحق محمد و آلہ الامجاد